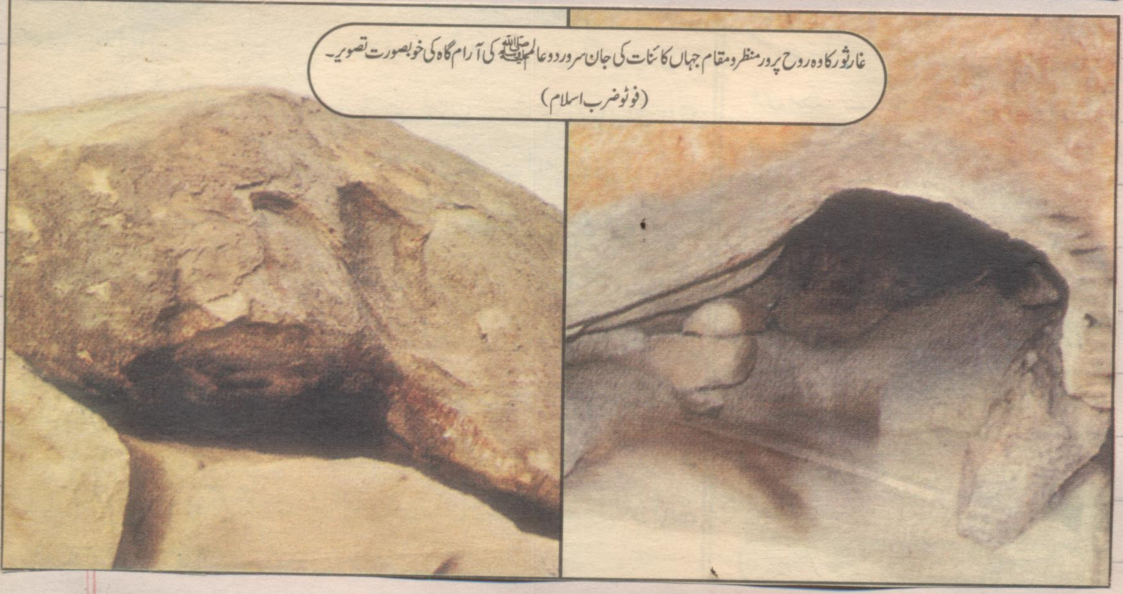


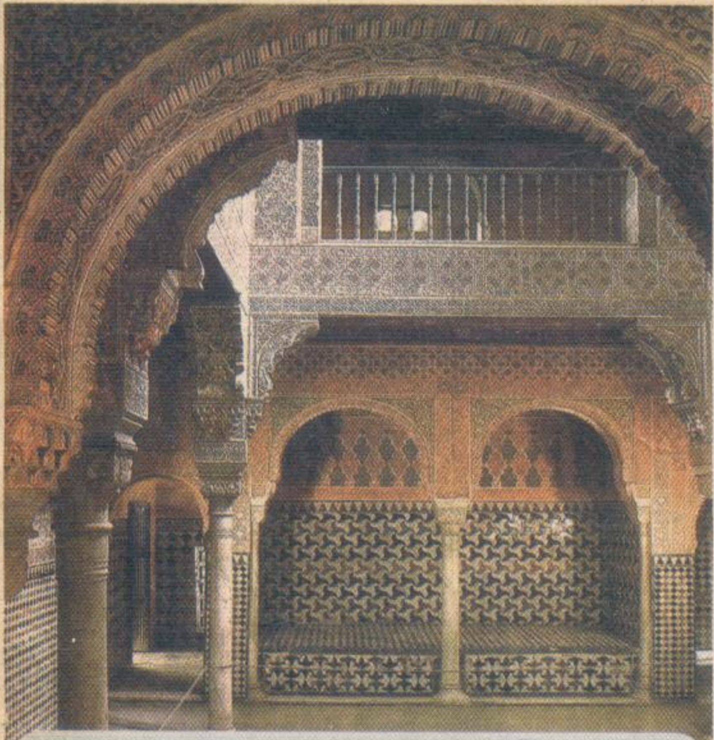
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنہری جالیوں کے سامنے کا خوب صورت منظر



غار ثور کا وہ روح پرور منظر و مقام جہاں کائنات کی جان سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی آرام گاہ کی خوبصورت تصویر۔
(فوٹو ضرب اسلام)

اعلیٰ حضرتؒ نے پوری دنیا کو عشقِ رسول سے مہکا دیا۔

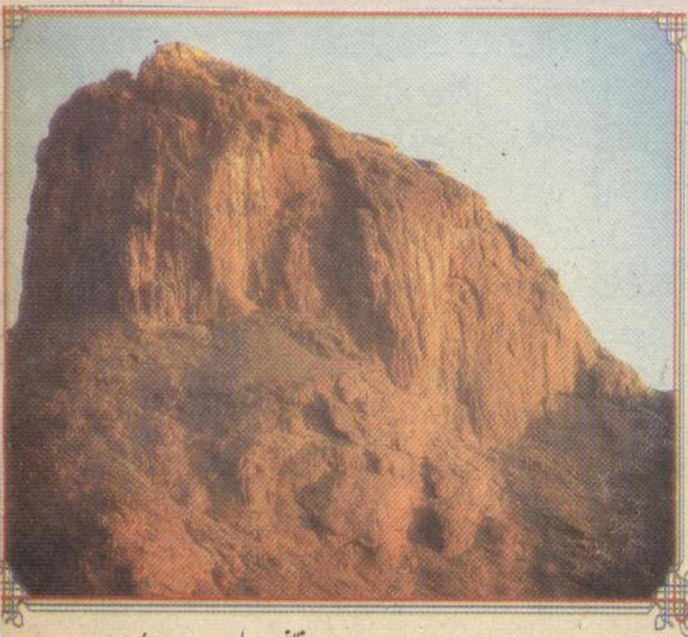




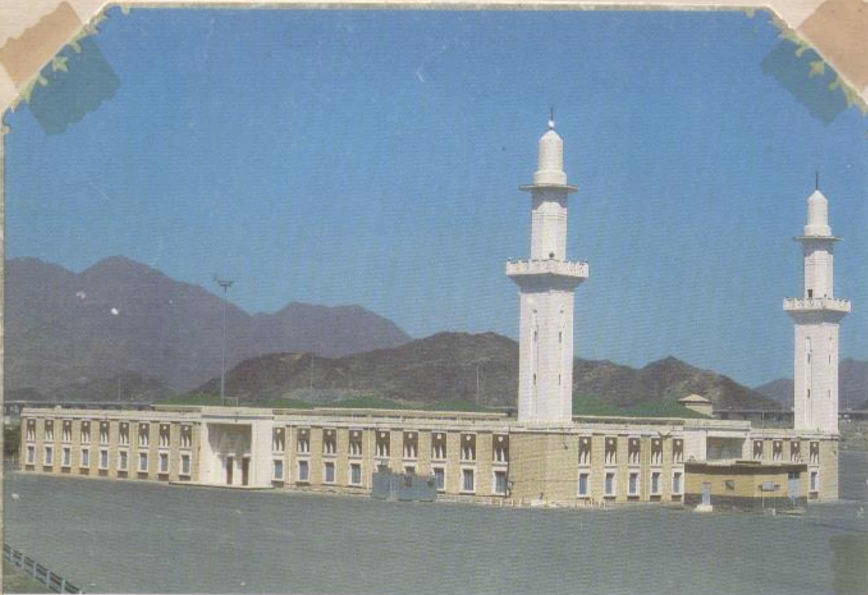
قرطبہ: مسلمانوں کی تعمیر کردہ شاندار عمارت جو آج اپنے معماروں کی یاد میں افسردہ ہے۔



جناب پیر محمد احمد قادری قاسمی سجادہ نشین آستانہ عالیہ ڈھوڈا شریف (گجرات) کے مرید خاص ندیم اختر قادری کے گھر میں پکائی گئی ایک روٹی کا کرشمہ اللہ اور محمد ﷺ کے بڑے واضح الفاظ نظر آ رہے ہیں

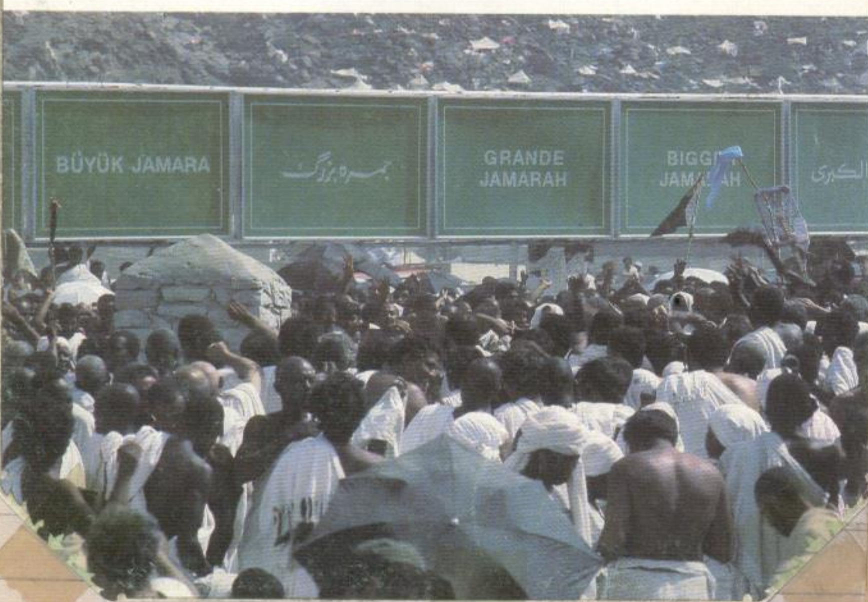


جبل نور (مکہ مکرمہ) جہاں حضور انور ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔



مسجد مشعر الحرام (مزدلفہ)

منیٰ میں بڑے شیطان کو کنکریاں ماری جا رہی ہیں



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ میری زندگی بھی تمہیں فائدہ مند ہے اور میرا وصال کے بعد
بھی تمہیں فائدہ مند ہے



☆.☆ گستاخ و بے ادب امام نہ بنایا جائے ☆.☆

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے قوم کو نماز پڑھائی اور قبلے کی طرف تھوک دیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے آپ نے اس کی قوم سے فرمایا، یہ آئندہ تمہیں نماز نہ پڑھائے اس کے بعد جب اس نے نماز پڑھائی چاہی تو لوگوں نے اسے روک دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے اسے آگاہ کیا اس نے یہ واقعہ حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا، ہاں میں نے منع کیا ہے کیوں کہ تو نے (قبلہ کی سمت تھوک کر) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو ایذا دی۔ (ابوداؤد)

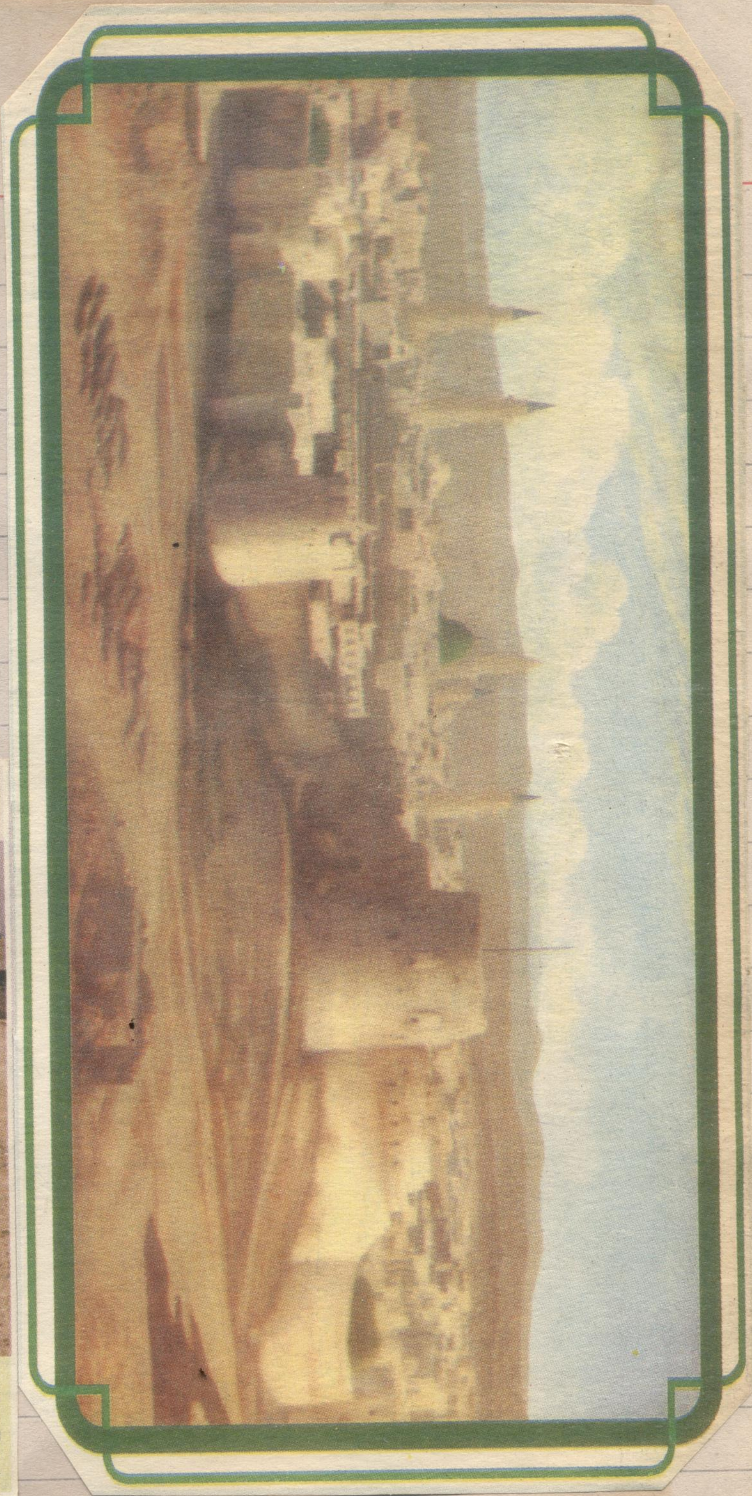
عشق رسول ﷺ سے جان محفوظ اور ایمان سلامت رہتا ہے، علامہ عباس کا خطاب

کراچی (پ ر) تنظیم محبان اہل سنت کے صدر علامہ محمد عباس رضا الباروی گورمانی نے کہا ہے کہ آج اس دار فانی میں انسان عارضی عیش وعشرت اور ناپیدار

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

انسان نے موت کو بھلا کر دنیا کو گلے لگالیا ہے

موت کو یاد رکھو، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اسی میں نجات ہے، پیرزادہ طاہری





مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے قریب ''وادالبنات'' نامی وہ جگہ جہاں زمانہ جاہلیت میں معصوم بچیوں کو زندہ درگور کردیا جاتا تھا۔ جاہلیت کے مارے ہوئے وڈیروں، جاگیرداروں اور بے دین لوگوں نے غیرت کے نام پر قتل کو غلط رخ دے کر قدیم جاہلیت کی یاد تازہ کردی ہے۔ پس منظر میں حرم مکی کے مینارے نظر آرہے ہیں۔

کون سا مال اچھا ہے

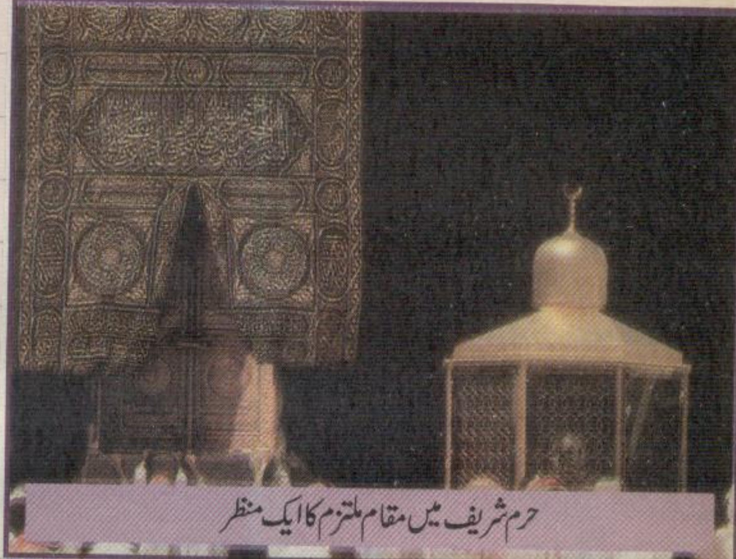
سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ سب سے اچھا مال (یا عمل) ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل اور نیک بیوی ہے جو ایمان پر اس کی مدد کرے۔ (مسلم)



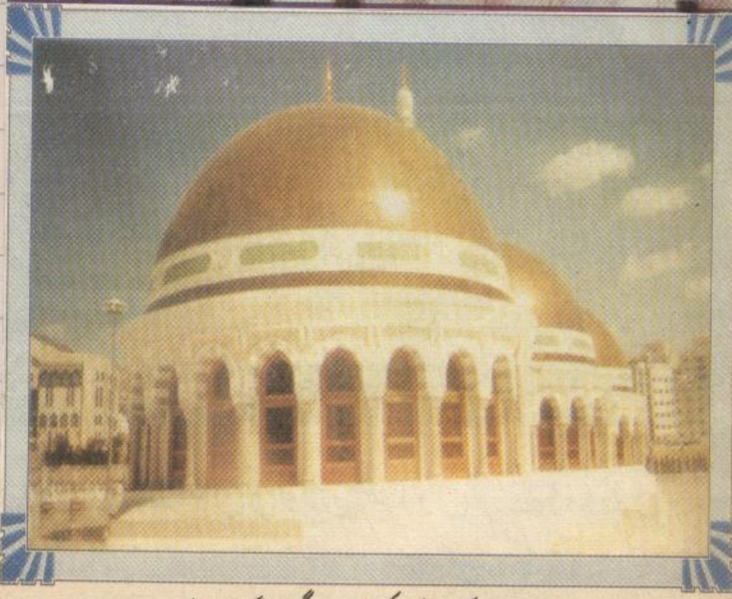
بیت اللہ شریف کا دروازہ (مکہ مکرمہ)



حجر اسود جس کو حضور انور ﷺ نے بوسہ دیا، مسجد حرام (مکہ مکرمہ)



حرم شریف میں مقام ملتزم کا ایک منظر



مسجد حرام کے دالانوں کی چھت اور گنبد (مکہ مکرمہ)

اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کو تمام علوم عطا فرما دئے ۔ مفتی نعیمی

کسی کا دل نہ دکھاؤ تو بھی جنت ہے • بدگمانی سے بچو تو بھی جنت ہے



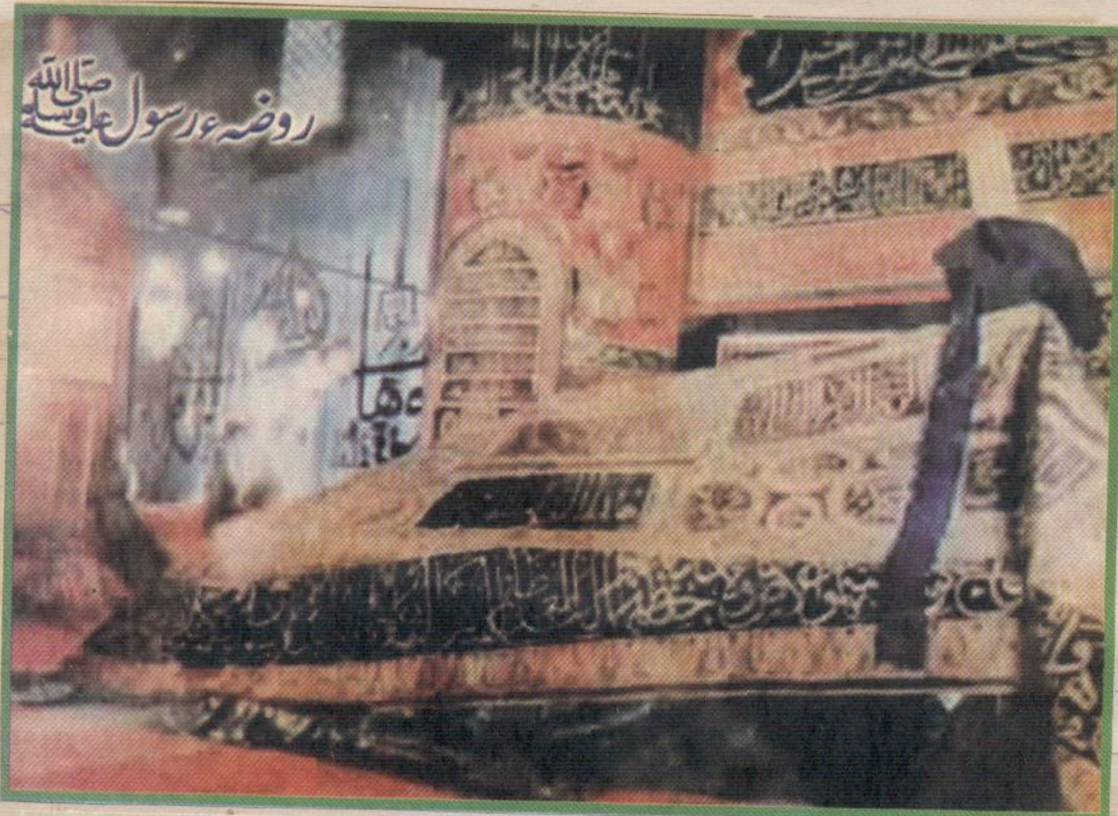
جبلِ ثور



مسجدِ عائشہؓ

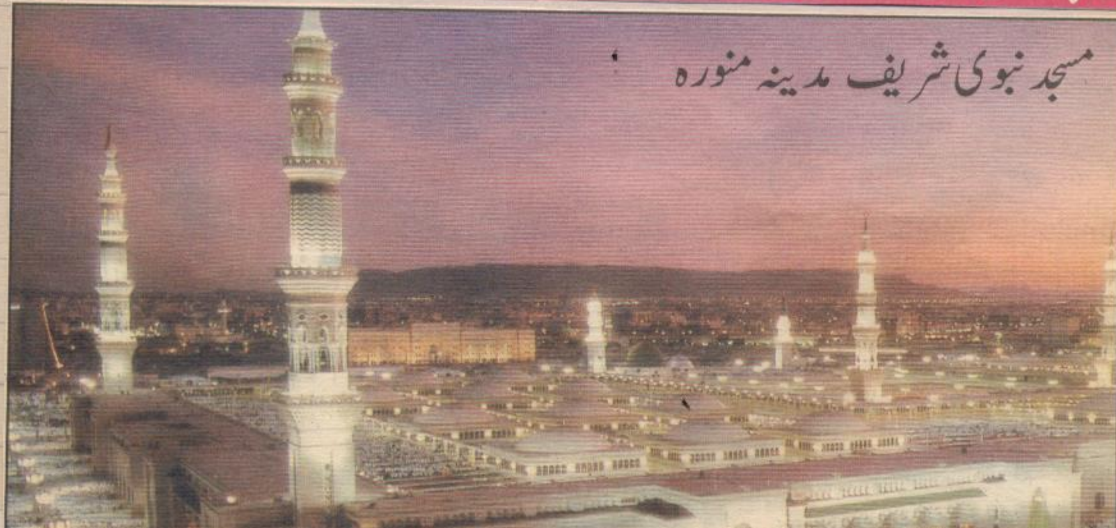
عشق مصطفیٰ ﷺ مومن کی معراج ہے،
☆..........علامہ ڈاکٹر محمد اقبال مہروی

حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی زندگی
ہمارے لئے مشعل راہ ہے، انیس قادری

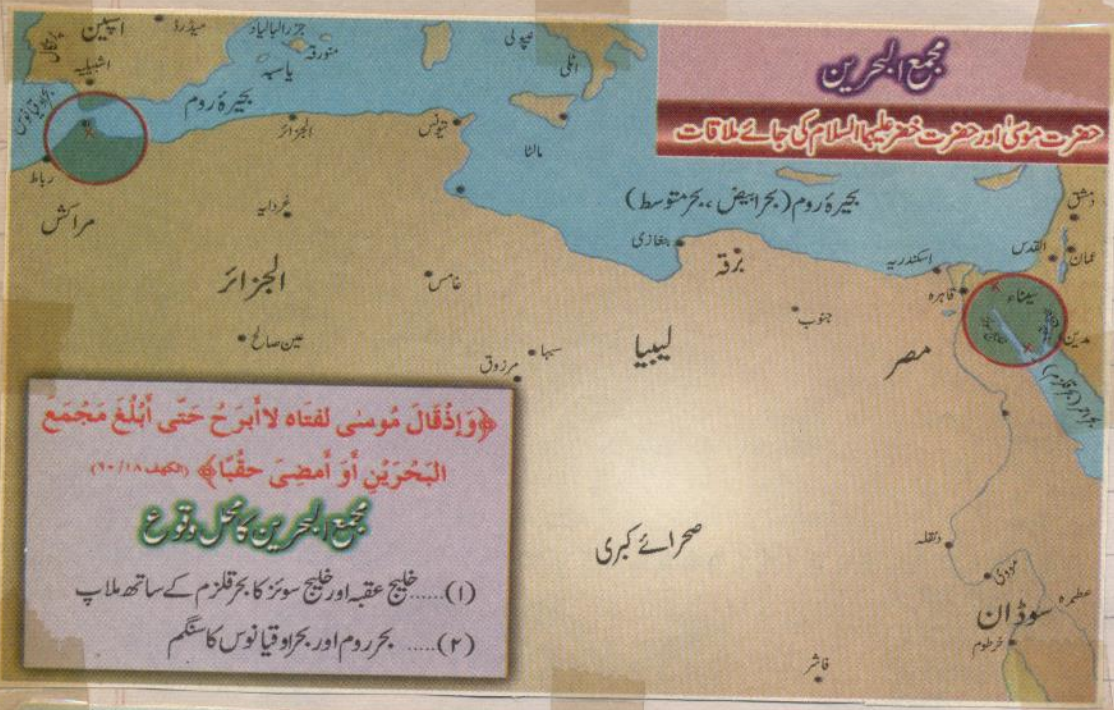


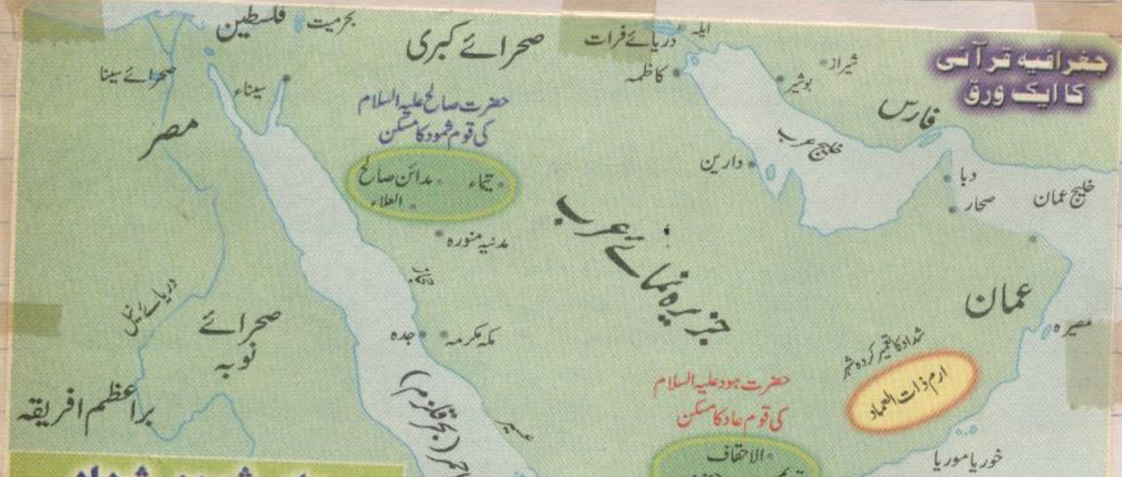
روضہء رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یہودی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے دعائیں مانگتے تھے



مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ


مجمع البحرین
حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کی جائے ملاقات
﴿وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا﴾ (الکھف ۱۸/۶۰)
مجمع البحرین کا محل وقوع
(۱)......خلیج عقبہ اور خلیج سویز کا بحر قلزم کے ساتھ ملاپ
(۲)...... بحر روم اور بحر اوقیانوس کا سنگم
اسپین
میڈرڈ
جزائر البلیار
منورقہ
یابسہ
اشبیلیہ
بحیرہ روم
نپولی
اٹلی
تیونس
الجزائر
مالٹا
رباط
مراکش
غدامس
بحیرہ روم (بحر ابیض، بحر متوسط)
بنغازی
برقہ
اسکندریہ
القدس
دمشق
عمان
قاہرہ
سیناء
مدین
الجزائر
عین صالح
لیبیا
مصر
سبھا
مرزوق
صحرائے کبری
دنقلہ
سوڈان
خرطوم
فاشر


جغرافیہ قرآنی کا ایک ورق
فلسطین
بحر میت
صحرائے کبری
دریائے فرات
کاظمہ
شیراز
بوشہر
فارس
خلیج عرب
دارین
دبا
صحار
خلیج عمان
صحرائے سینا
سیناء
مصر
حضرت صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کا مسکن
تیماء
مدائن صالح
العلاء
مدینہ منورہ
جزیرہ نمائے عرب
عمان
مصیرہ
دریائے نیل
صحرائے نوبہ
مکہ مکرمہ
جدہ
بر اعظم افریقہ
بحر احمر (بحر قلزم)
حضرت ہود علیہ السلام کی قوم عاد کا مسکن
شداد کا تعمیر کردہ شہر
ارم ذات العماد
الاحقاف
تریم
حضرموت
خوریا موریا
صنعاء
مصوع
حدیدہ
یمن
المکلا
عصب
عدن
خلیج عدن
بحر عرب
حبشہ
بحر ہند
عاد، ثمود، شداد
طاقت کے دعویداروں کا دردناک انجام
غرور کی سزا پانے والوں کا قیامت
تک باقی رہنے والا نمونہ



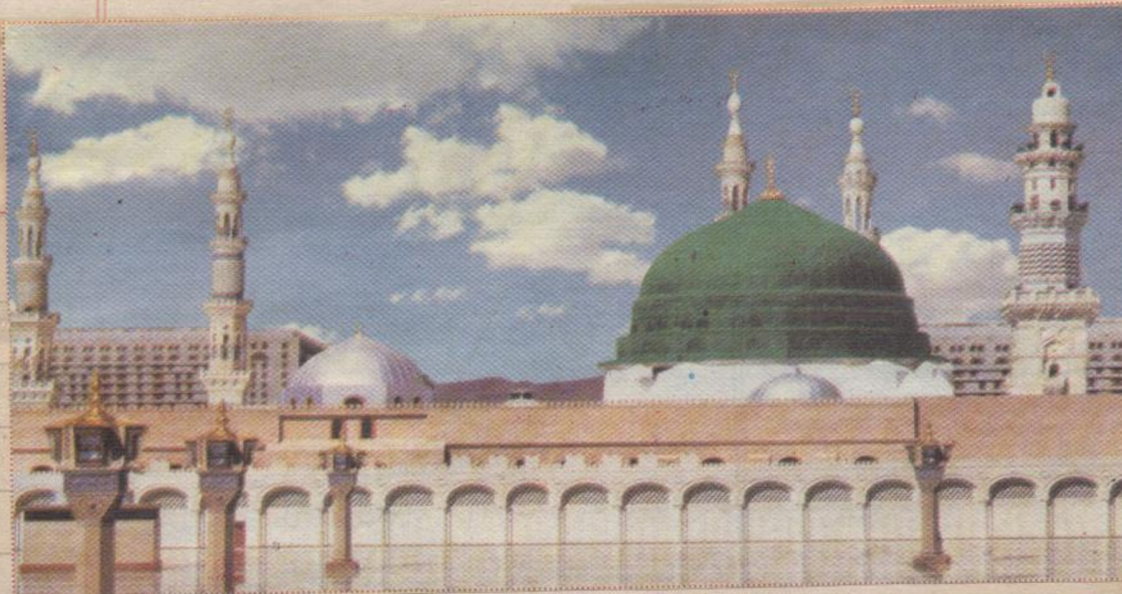
جبلِ رحمت پر حجاج کرام کا اجتماع

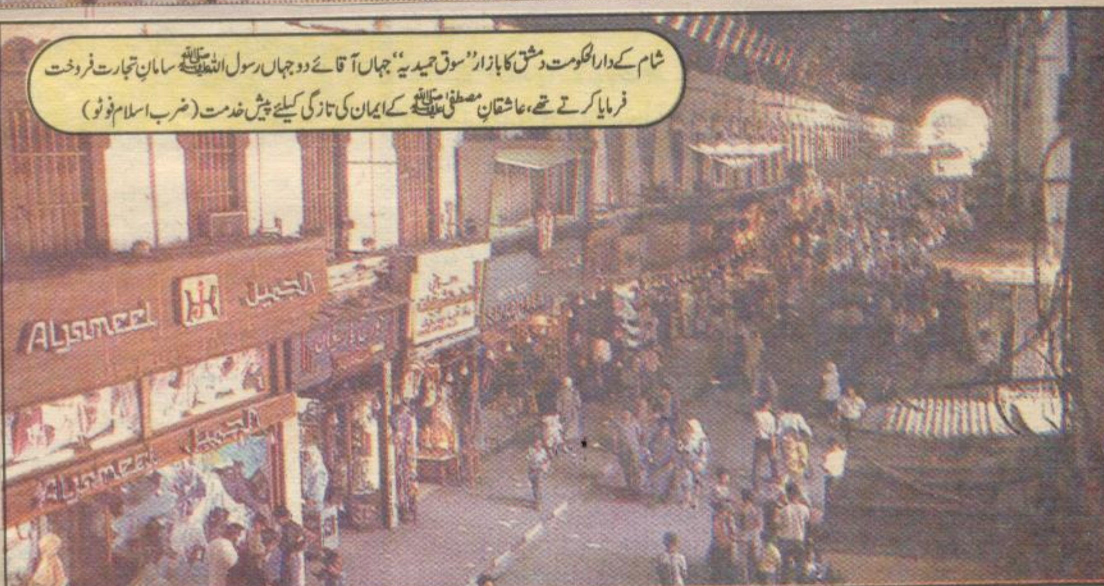
☆.☆ ایمان کی لذت ☆.☆

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس میں یہ تین اوصاف ہوں گے وہ ایمان کی لذت پائے گا، اول یہ کہ اللہ عزوجل اور رسول ﷺ کی محبت تمام ماسوا سے زیادہ ہو، دوم یہ کہ جس شخص سے بھی اسے محبت ہو صرف اللہ عزوجل ہی کے لئے ہو، سوم یہ کہ ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹنے سے اسے ایسی نفرت ہو جیسی آگ میں ڈالے جانے سے ہوتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

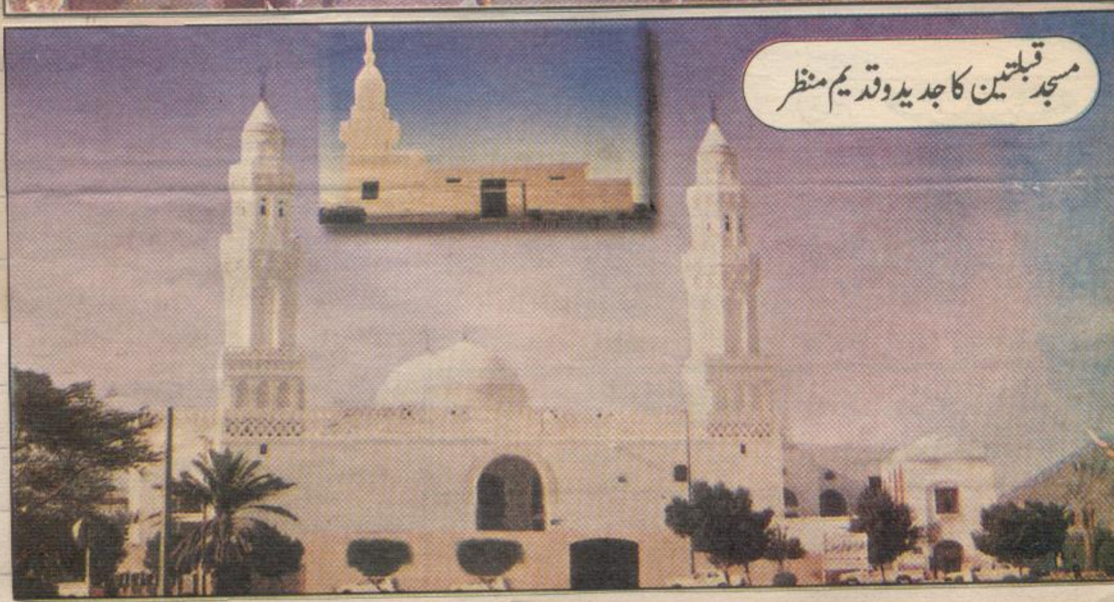
محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ایمان کا نام ہے

اہل حق کی برکت سے بیابان بھی گلزار بن جاتے ہیں

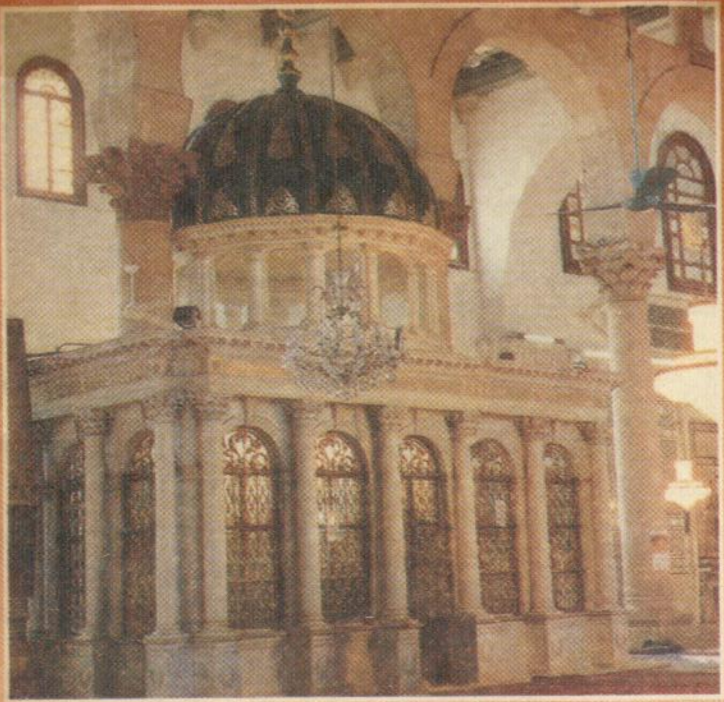


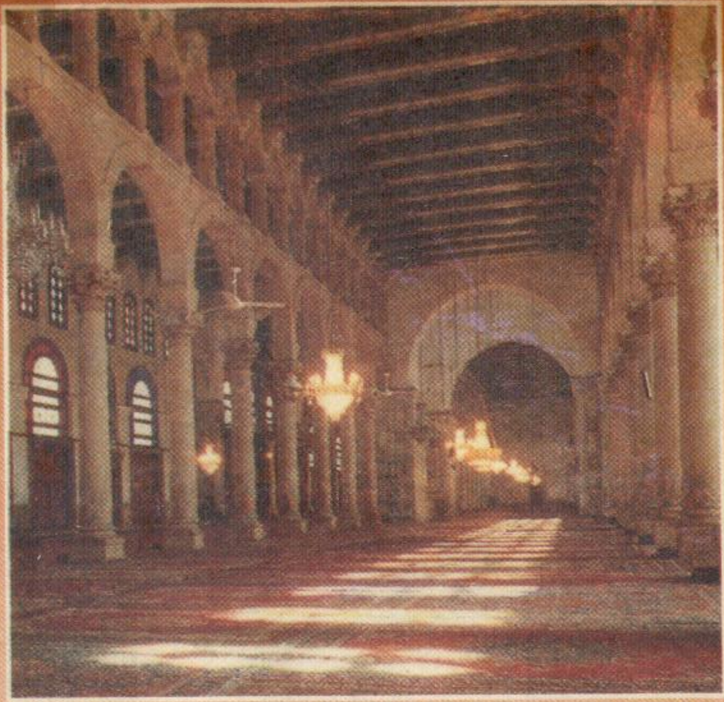


شام کے دارالحکومت دمشق کا بازار ''سوق حمیدیہ'' جہاں آقائے دو جہاں رسول اللہ ﷺ سامانِ تجارت فروخت فرمایا کرتے تھے، عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے ایمان کی تازگی کیلئے پیش خدمت (ضرب اسلام فوٹو)



مسجد قبلتین کا جدید و قدیم منظر





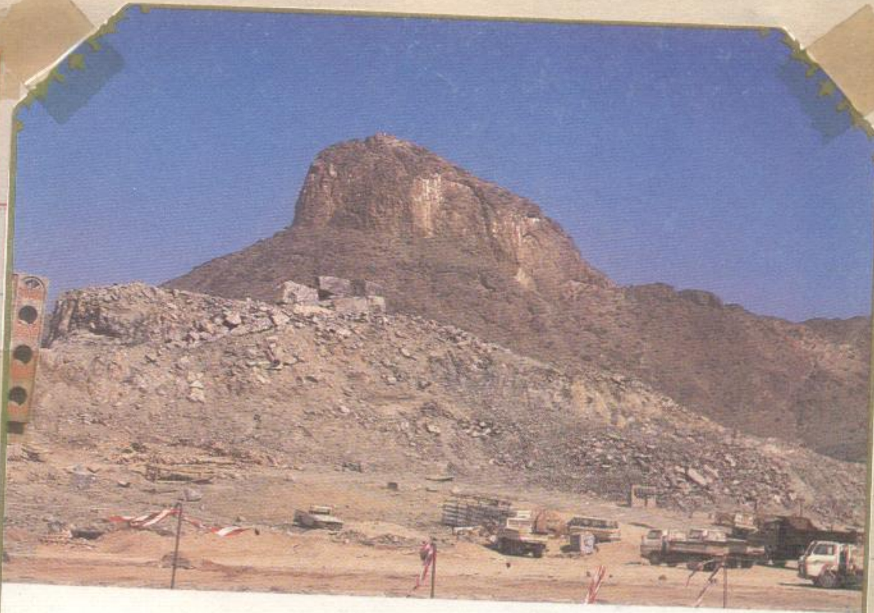
دمشق کی تاریخی جامع مسجد کا اندرونی منظر جو خوبصورتی اور نفاست کے حسین امتزاج کی عکاسی کر رہا ہے۔ دوسری طرف مسجد کے ہال کی حدود میں وہ جگہ دکھائی دے رہی ہے جہاں روایات کے مطابق حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر مبارک مدفون ہے۔

☆☆. فکرِ دنیا اور فکرِ آخرت ☆☆.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جسے آخرت کی فکر ہو اللہ عزوجل اس کا دل غنی کر دیتا ہے اور اس کے بکھرے ہوئے کاموں کو جمع فرما دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس لونڈی بن کر آتی ہے، اور جسے دنیا کی فکر ہو اللہ عزوجل اس کے سامنے محتاجی لاتا ہے اور اس کے جمع کئے ہوئے کام منتشر کر دیتا ہے اور دنیا بھی اسے اتنی ہی ملتی ہے جتنی اس کا مقدر ہے۔ (ترمذی)

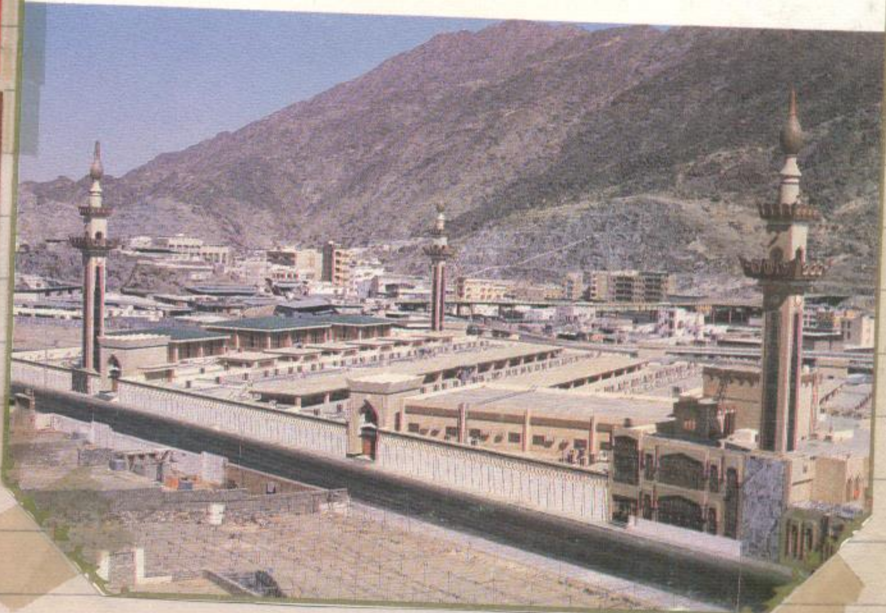
☆☆. آپس میں سلام کو رائج کرو ☆☆.

[illegible]



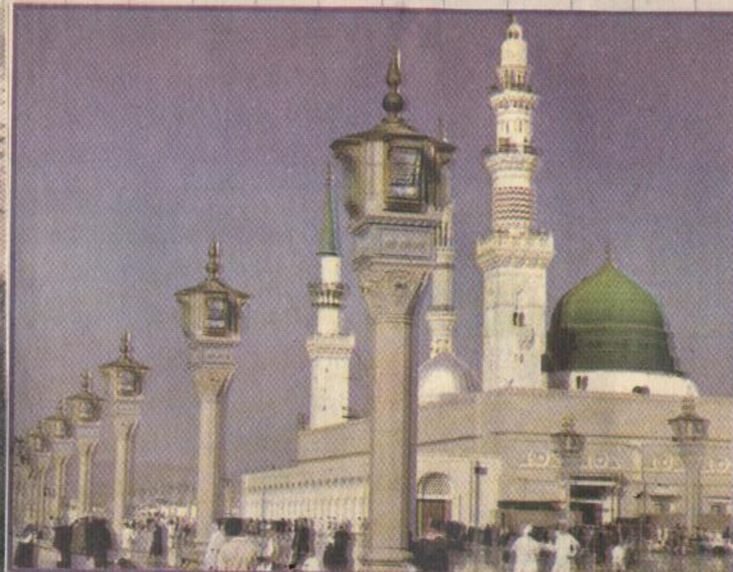
منیٰ کے راستہ میں "جبلِ نور"

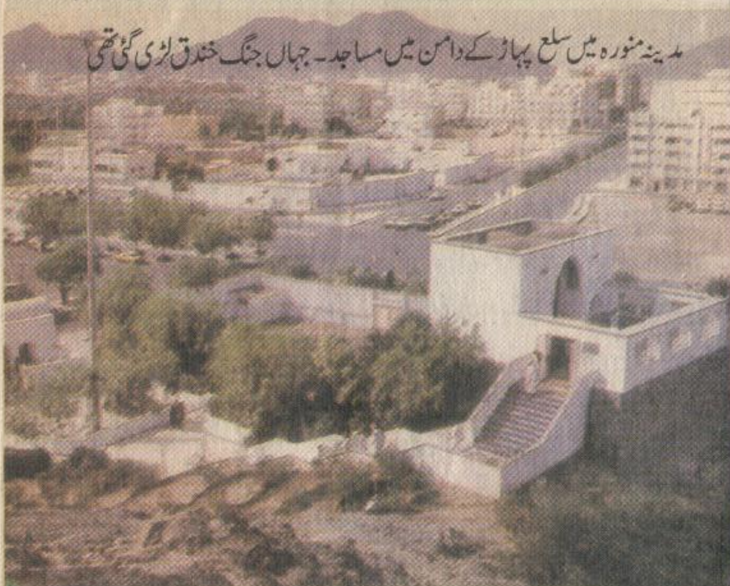
منیٰ میں مسجدِ خیف



☆☆. صحابہ کا حضور ﷺ کے ہاتھ پاؤں چومنا ☆☆.

حضرت زارع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ عبدالقیس کے وفد میں تھے، فرماتے ہیں جب ہم مدینہ طیبہ آئے تو ہم اپنی سواریوں سے اترنے میں جلدی کرنے لگے پھر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں مبارک کو بوسہ دیا۔ (ابوداؤد)





مدینہ منورہ میں سلع پہاڑ کے دامن میں مساجد۔ جہاں جنگ خندق لڑی گئی تھی

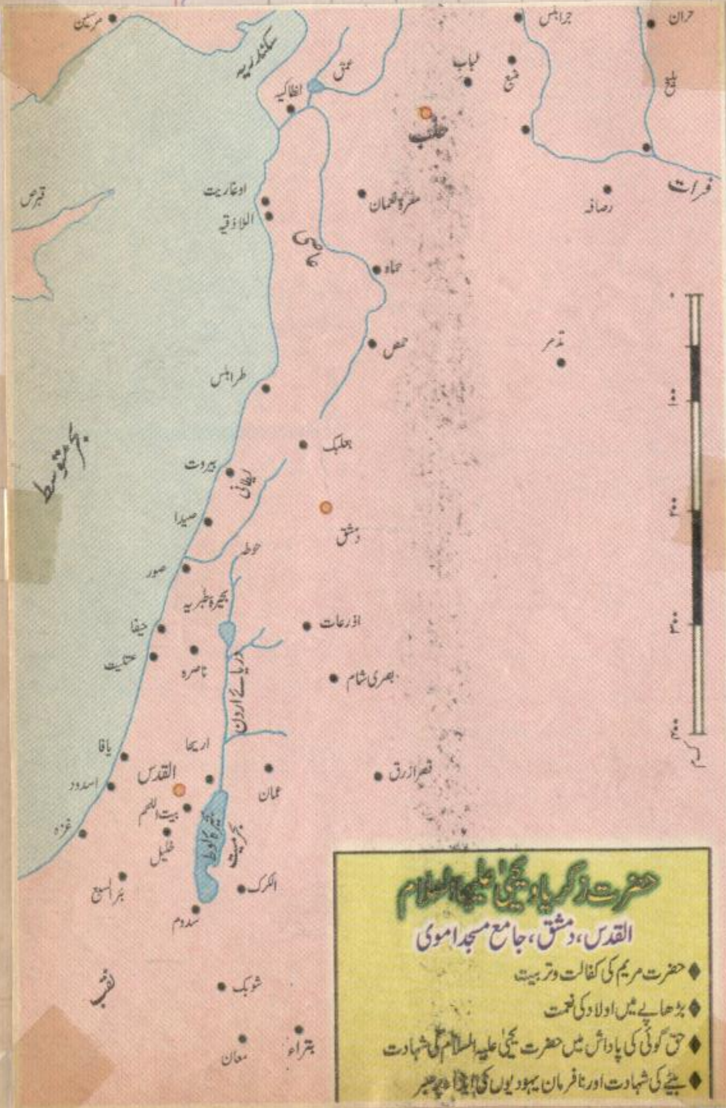
زائرین حج وعمرہ کے لیے ایمان افروز اشاعت

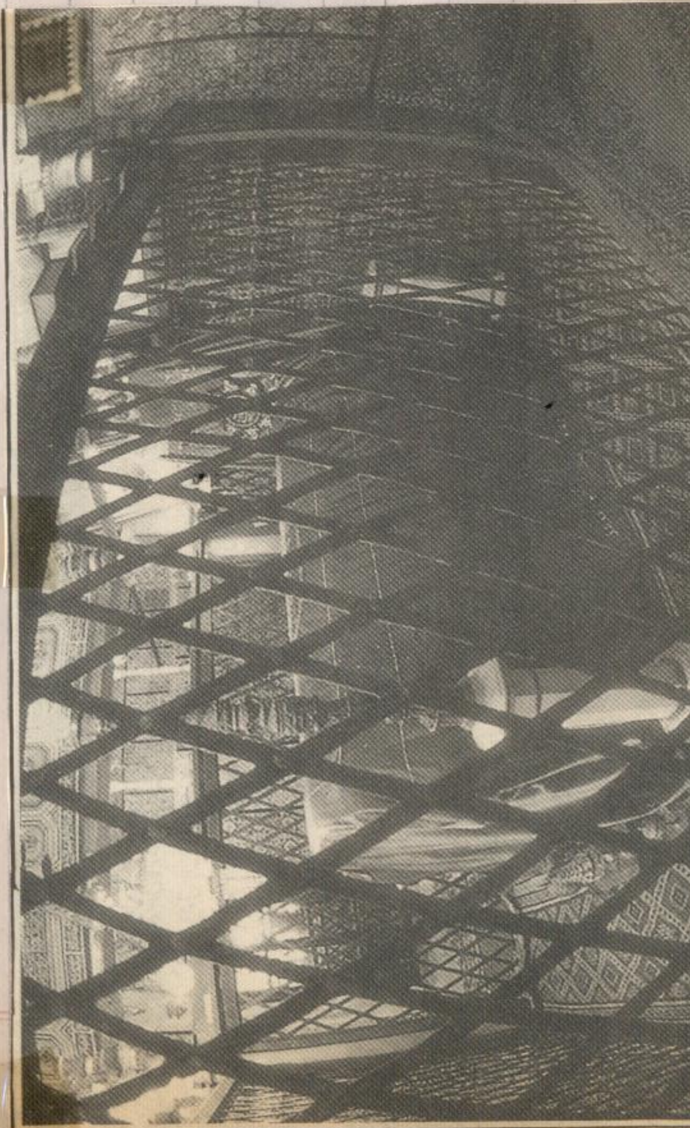


مسجد حرام کے دالانوں کی چھت کے گنبد (مکہ مکرمہ)

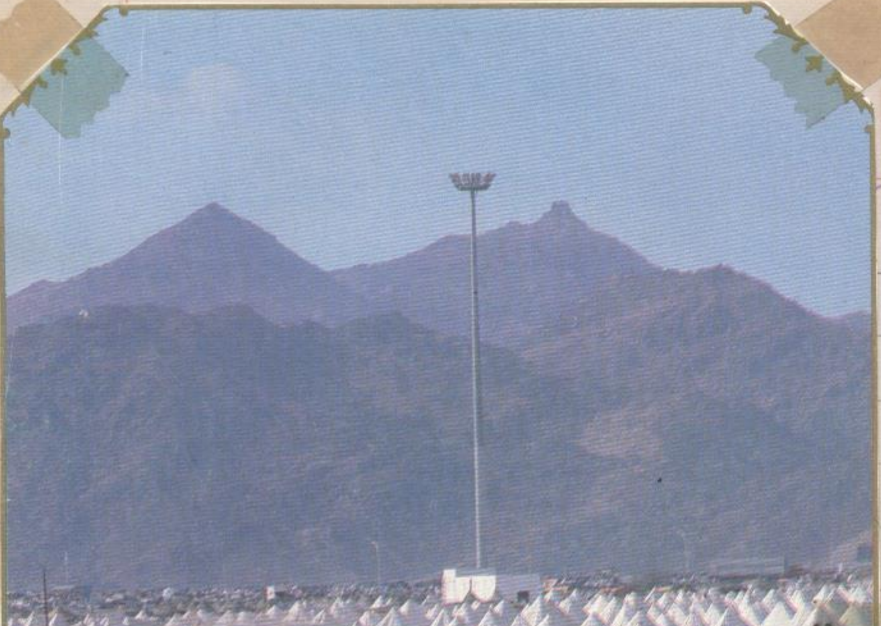


سوئے حرم جدہ سے مکہ مکرمہ





صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوزمعۃ البلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک تیونس میں اہل سنت کے عقیدہ حق کی لازوال گواہی

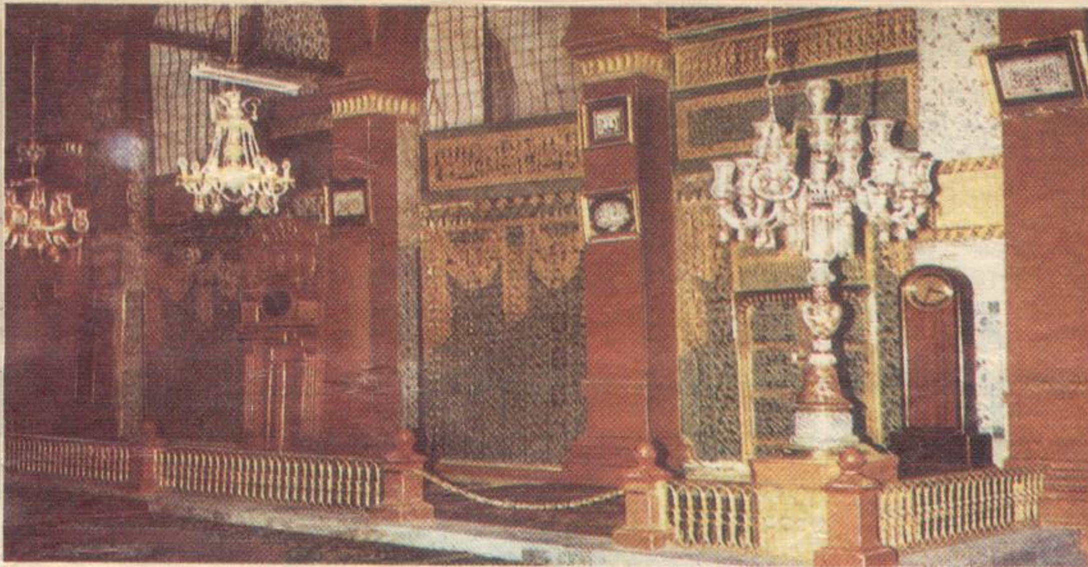


منیٰ کا ایک منظر

اولیاء کرام اللہ عزوجل کی بیش بہا نعمت ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کی جنبش سے مہرو ماہ گردش میں آجاتے ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو نظام عالم میں انقلاب آ گیا، کانفرنس سے مولانا مظفر شاہ، بابو غلام حسین کا خطاب

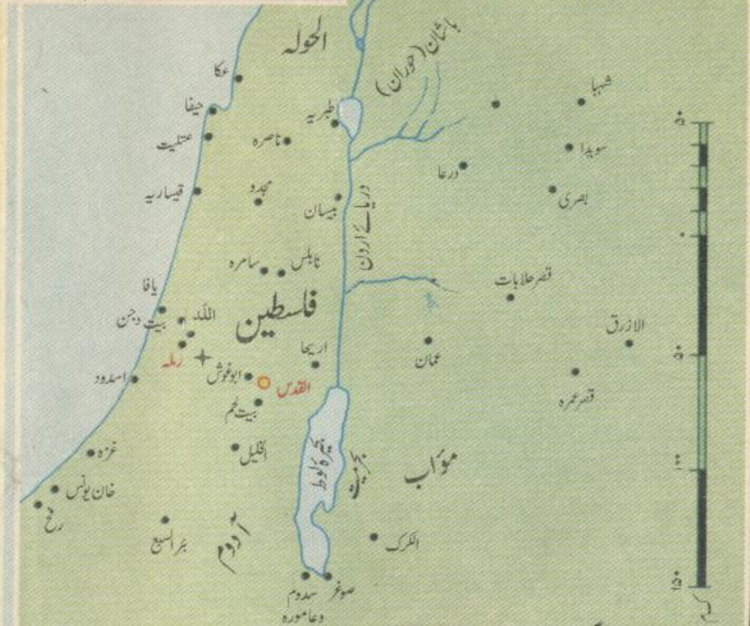


روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شمالی جانب حجرہ مطہرہ کی دیوار سے متصل اصحاب صفہ کا چبوترہ جہاں دنیا کے چند خوش قسمت انسانوں نے معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت صحبت سے مستفیض ہو کر علم دین سے اپنے سینے کو منور کیا، اعمال صالحہ سے اپنے کردار کو سنوارا اور علم و عمل کی روشنی لے کر سارے جہاں کو گمراہی کے اندھیروں سے نجات دلانے کیلئے نکل کھڑے ہوئے۔ مدارس دینیہ اسی مبارک سلسلے کا تسلسل ہیں اور یہاں خدمات میں مصروف اساتذہ کرام اور زیر تعلیم خوش نصیب طلبہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب صفہ کے وارث اور حقیقی جانشین ہیں۔



جغرافیۂ قرآنی کا ایک ورق

لحن داؤدی سے تختِ سلیمانی تک

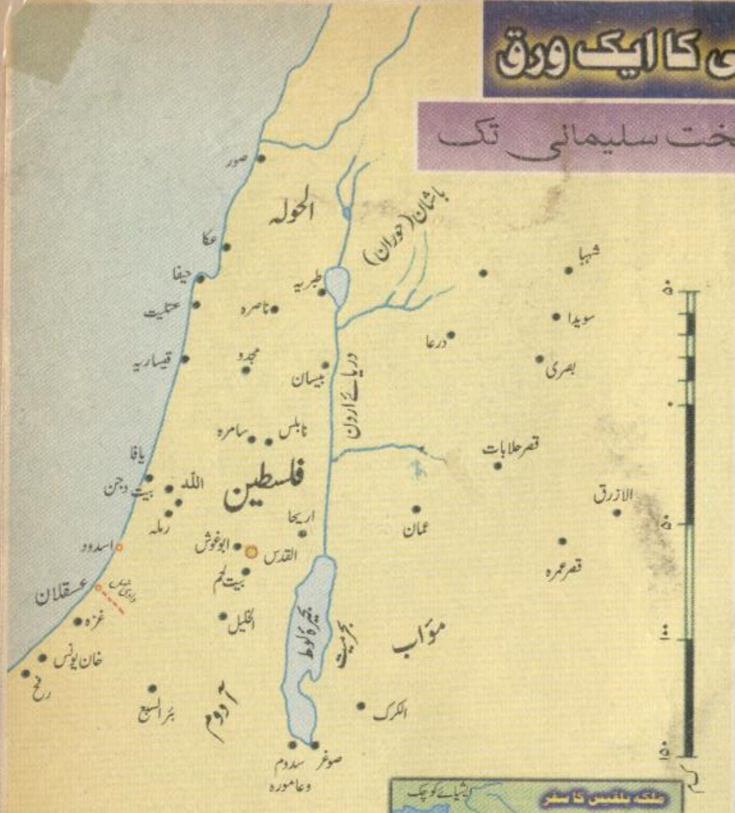


حضرت داؤد علیہ السلام

☆ اللہ کے نبی، بادشاہِ وقت، حاکمِ عادل

☆ فاتح مجاہد، ذاکر و شاغل، ماہر ہتھیار ساز

✦ آپ کی قبر بیت المقدس سے رملہ جاتے ہوئے دائیں طرف واقع ایک پہاڑ پر ہے۔





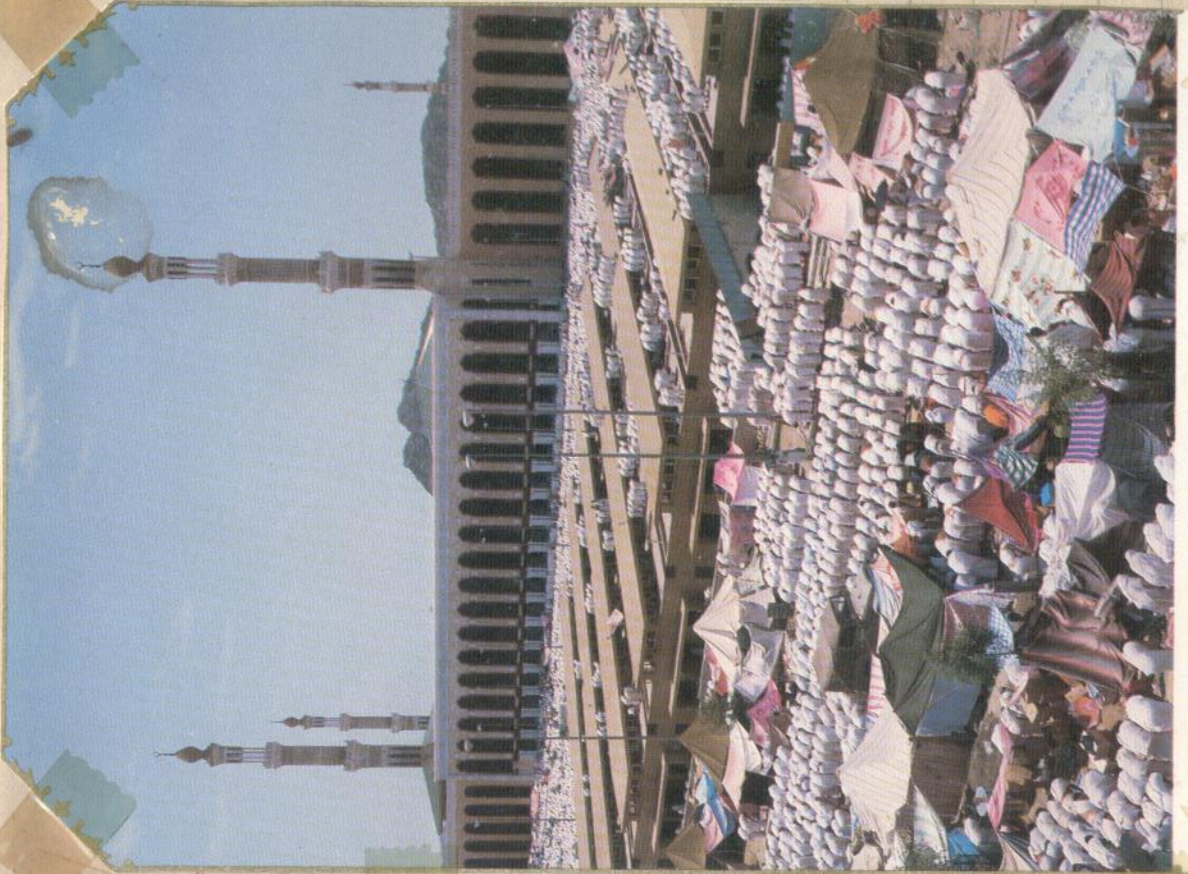
حضرت سلیمان علیہ السلام

✦ القدس: پایۂ تخت

✦ عسقلان: چیونٹیوں کی وادی

☆ انسانوں اور جنات پر حکومت

☆ ملکہ بلقیس کا اسلام اور اطاعت



مسجدِ نمرہ میں ظہر اور عصر کی نمازیں ایک ساتھ پڑھی جارہی ہیں



ایران کا چھپا ہوا ایک خوبصورت قرآن مجید

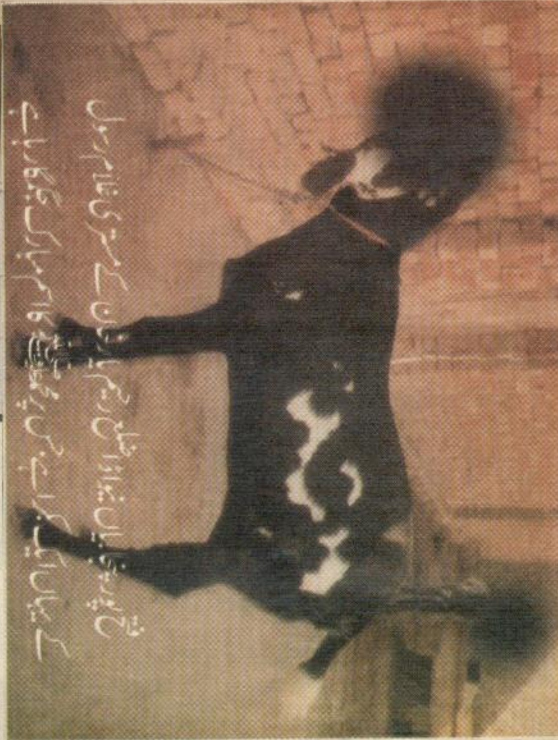
☆.☆ مسکین لوگ سب سے پہلے جنت میں جائینگے ☆.☆

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ "میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ اس میں داخل ہونے والے عام طور پر مسکین لوگ تھے اور دولت مند ابھی روکے ہوئے تھے۔ (حساب کے لئے) البتہ ان میں جو جہنمی تھے انہیں جہنم کی طرف لے جانے کا حکم دے دیا گیا تھا۔" (بخاری و مسلم)

☆.☆ پانچ چیزوں کو غنیمت جانو! ☆.☆

حضرت عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو! بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے تندرستی کو، فقیری سے پہلے امیری کو، مشغولیت سے پہلے فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی کو۔"







فتح مکہ کے دن اس جگہ حضرت خالد بن ولید کی کفار سے جھڑپ ہوئی تھی۔

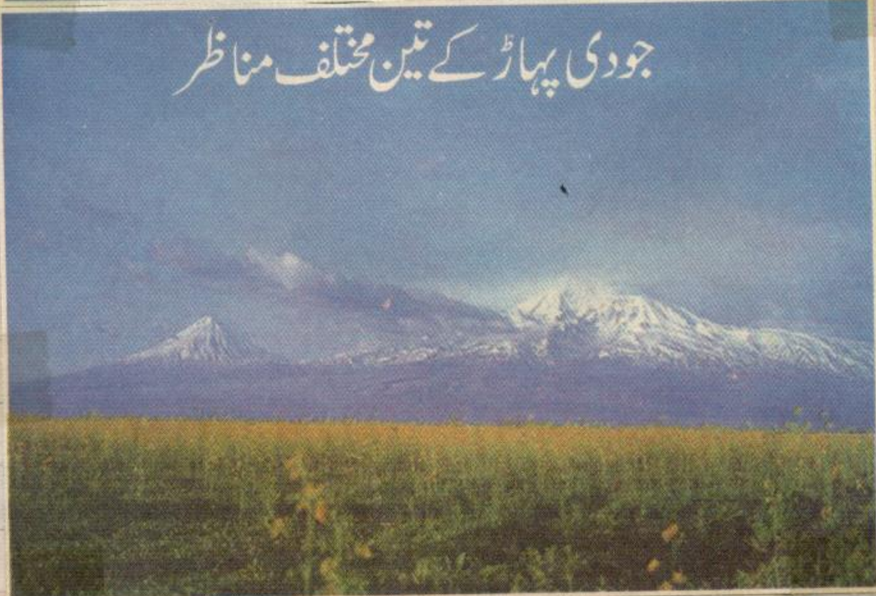


موجودہ جنت البقیع کا دل سوز منظر کے بیسوی صدی میں اہل نجد نے اسلام دشمنوں کے اشارے پر اپنی قلبی شقاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے صحابہ اکرام اور اہل بیت دیگر متبرک ہستیوں کے مزارات کو بلڈوزر کے ذریعے شہید کر کے دنیا بھر کے ایک ارب سے زائد مسلمانوں کے جگر چھلنی کر کے رکھ دیئے۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)

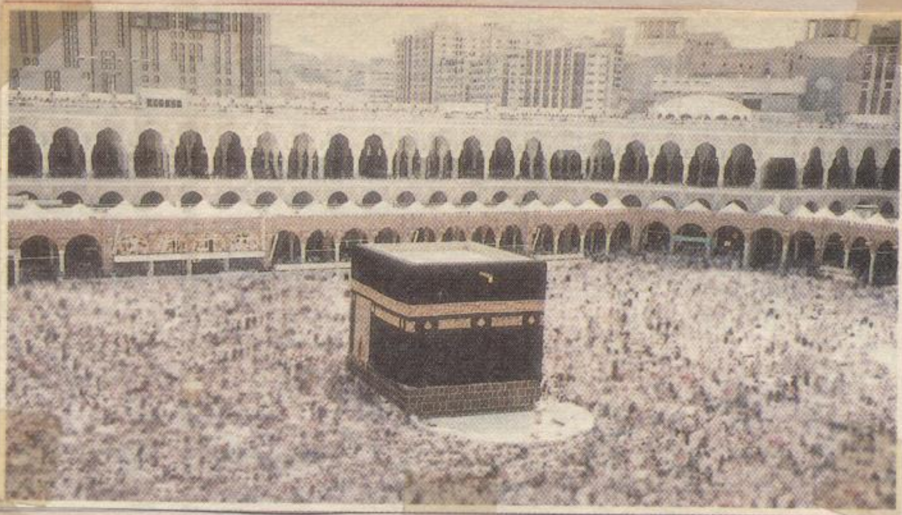


اندر سے دہکتے سرخ لاوے سے بھرا اور باہر سے ٹھنڈی سفید برف سے ڈھکا یہ پہاڑ اس عظیم الشان واقعے کی یاد دلاتا ہے جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے آسمان وزمین کا پانی مل کر اس بلند و بالا پہاڑ تک پہنچ گیا تھا اور اللہ والوں کو ستانے والے تنکوں کی طرح ڈوب ابھر رہے تھے۔ اللہ تعالےٰ چاہیں تو آج بھی اپنے مسکین وعاجز بندوں کا انتقام اس طرح لے سکتے ہیں۔ پہلی تصویر میں بڑی چوٹی اور آخری دونوں میں دونوں چوٹیاں نظر آ رہی ہیں۔ بڑی چوٹی کی بلندی 16945 فٹ اور چھوٹی کی 12877 فٹ ہے۔

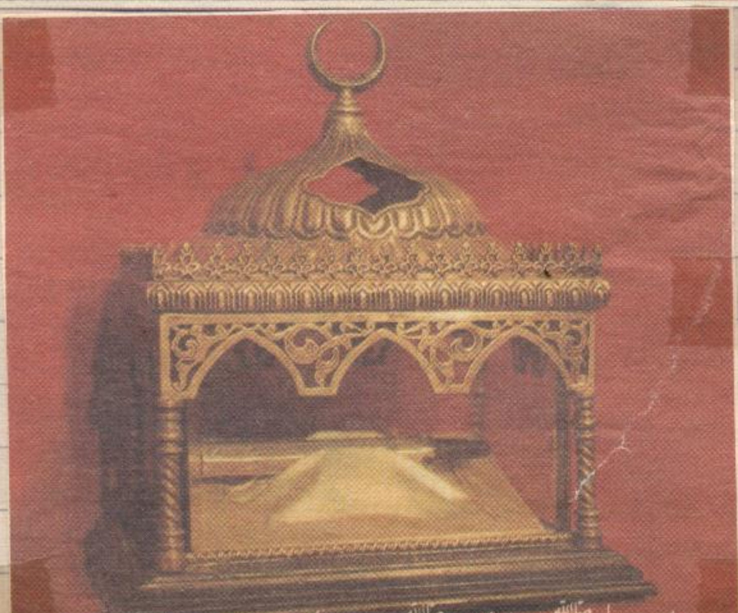




جودی پہاڑ کے تین مختلف مناظر



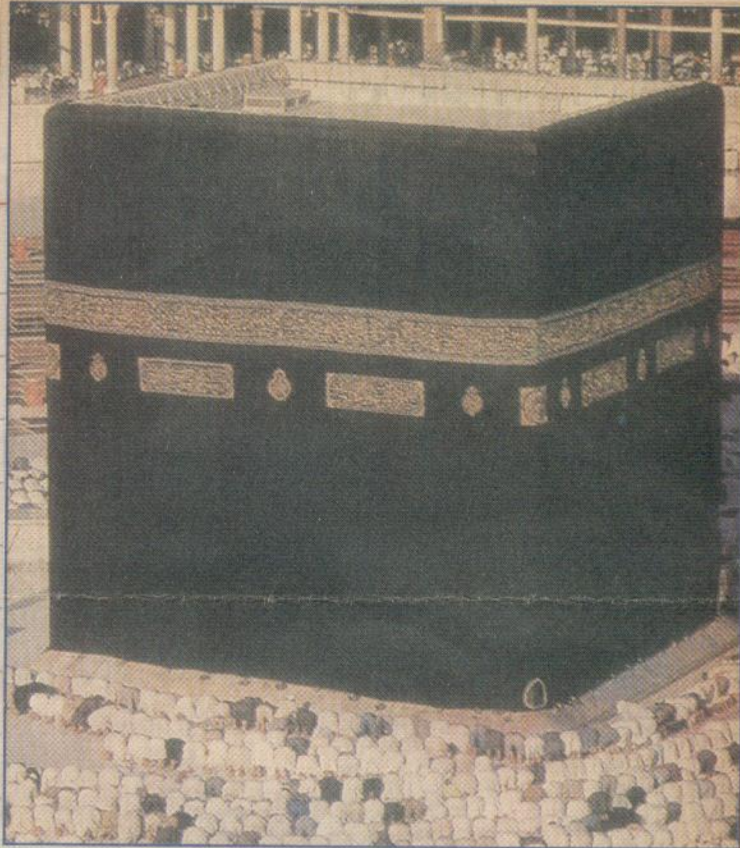




سرکار دو عالم ﷺ جان کائنات ﷺ کا عصہ مبارک مصر کے میوزیم میں رکھا ہوا ہے



مسجد اقصیٰ کا منبر جو عجائب روزگار میں سے شمار ہوتا ہے۔ اسے سلطان نور الدین زنگی نے اپنے وقت کے ماہر ترین کاریگروں سے تیار کروایا تھا اور اس کی خواہش تھی کہ اسے مسجد اقصیٰ کی بازیابی کے بعد اس کے محراب میں رکھا جائے۔ سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے اس مبارک تمنا کو حقیقت کا روپ دیا اور فتح فلسطین کے بعد اسے شام سے منگوا کر مسجدِ اقصیٰ کی زینت بنا دیا۔

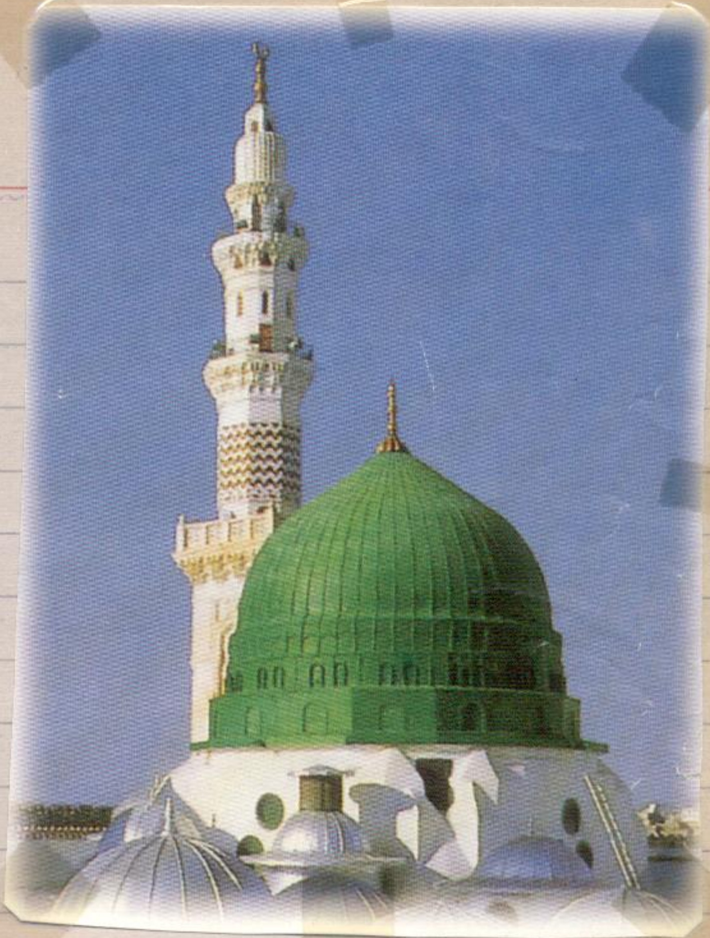


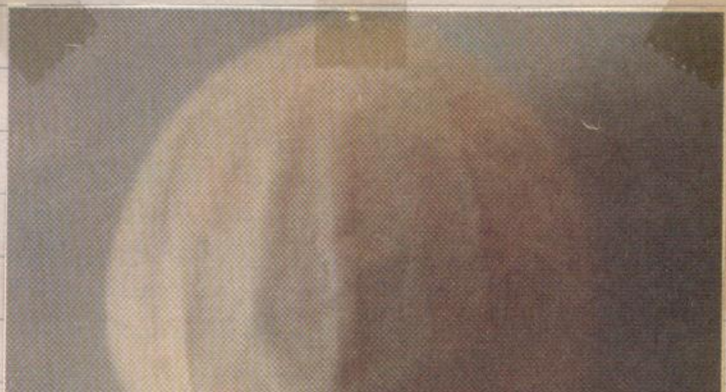


مدینۃ الرسول ﷺ کی افضلیت

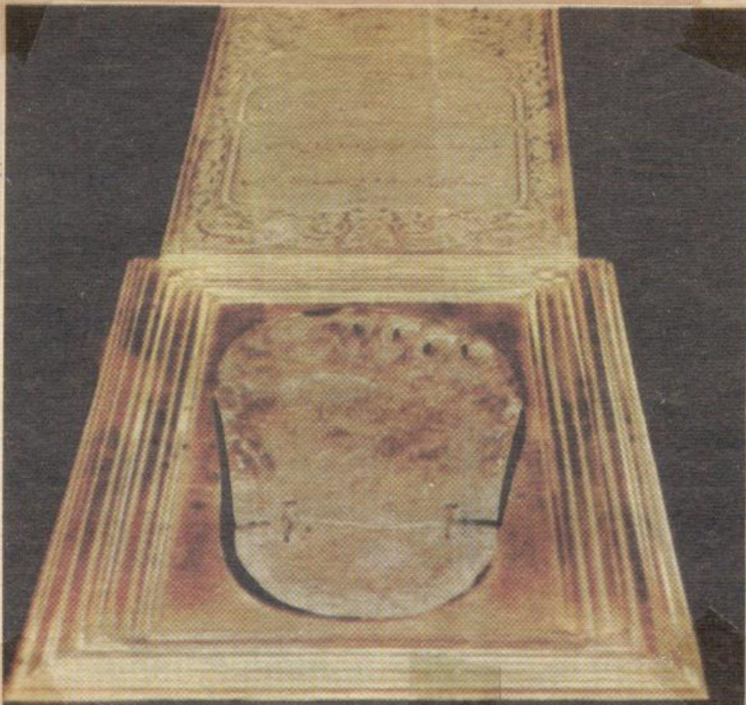
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا مجھے ایک بستی میں رہنے کا حکم دیا گیا ہے جو تمام بستیوں پر حاوی ہوگی تمام سے افضل ہوگی لوگ یثرب کہتے ہیں۔ وہ مدینہ منورہ ہے۔ اس محبوب نگر، دیار حبیب، جلوہ گاہ شہنشاہ لامکاں ﷺ کو وہ عروج و فروغ ملا کہ تمام بستیاں اس کے سامنے ماند پڑ گئیں۔ اور افضلیت نمایاں ہوگئی۔ (بخاری)

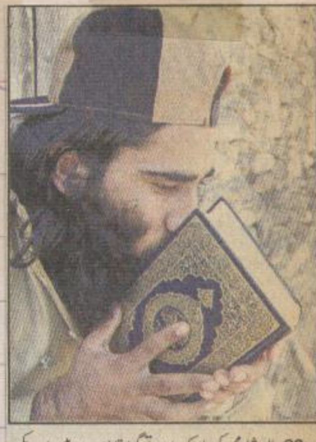






پنجاب کے ایک شہر سے موصول ہونیوالی انڈہ کی تصویر جس میں "اللہ" عزوجل کا اسم مبارک
نمایاں نظر آرہا ہے۔

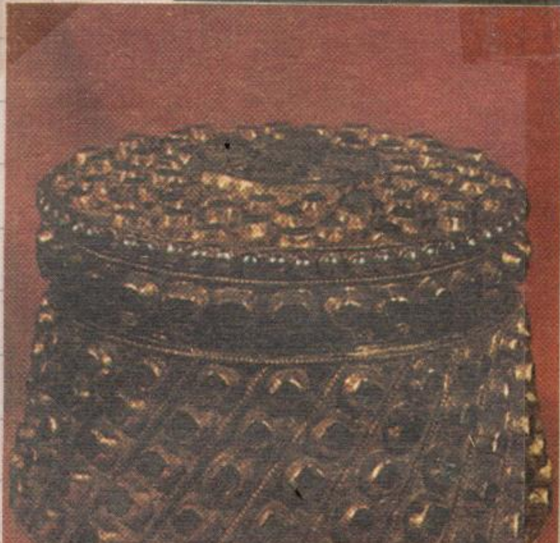




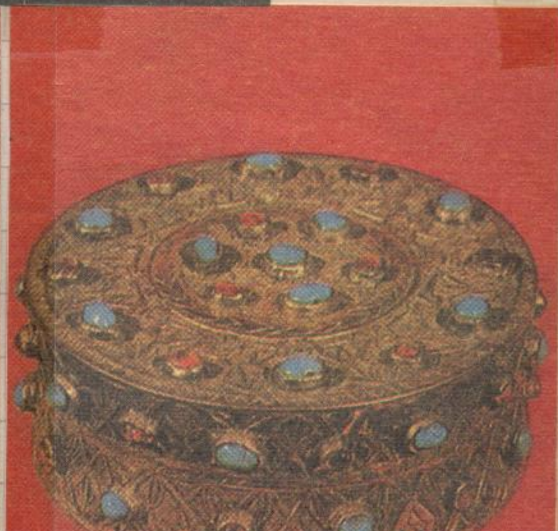
دیر، 23 سالہ شاہ محمد کیوبا کے علاقے گوانتاناموبے میں امریکی قید سے رہائی کے بعد گھر میں قرآن مجید کو بوسہ دے رہا ہے

مقام مصطفیٰ کا تحفظ کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے

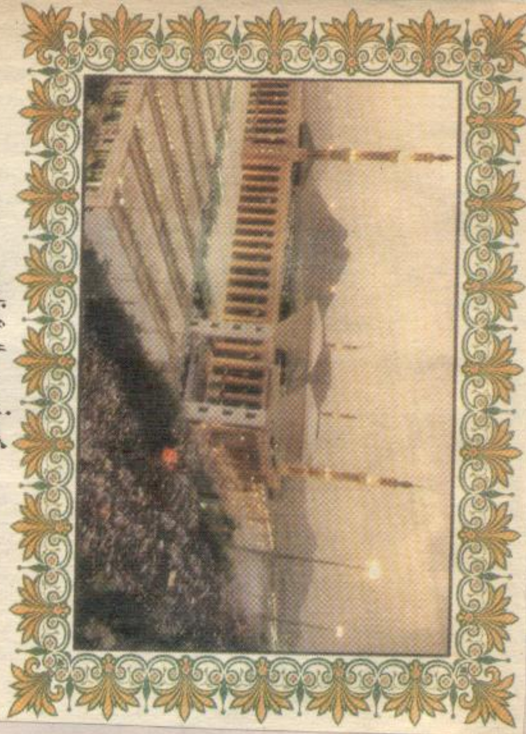
سرکار دو عالم کا میلاد منانا بہت بڑی سعادت اور صحابہ کرامؓ کا طریقہ ہے : محمد علی شاہ



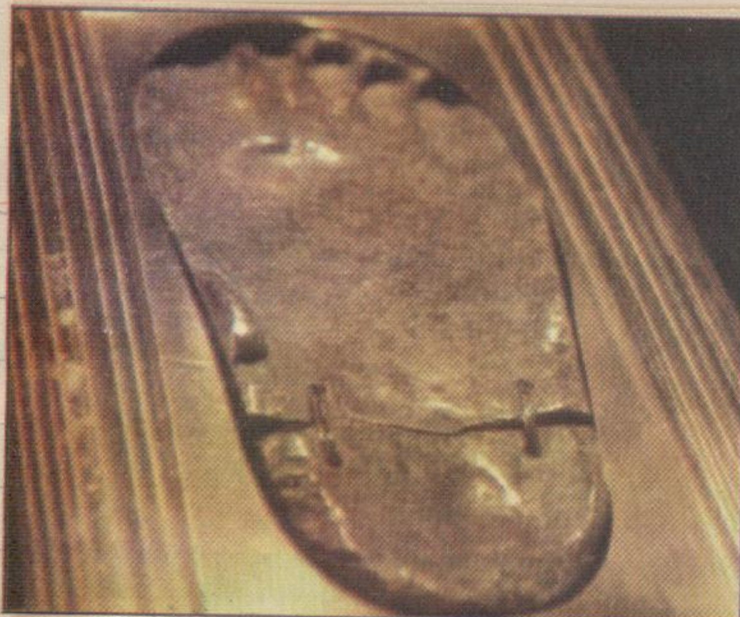
ترکی سونے کے منقش بکس میں رسول پاک ﷺ کی پیاری پیاری داڑھی مبارک کا ایک مقدس بال محفوظ ہے

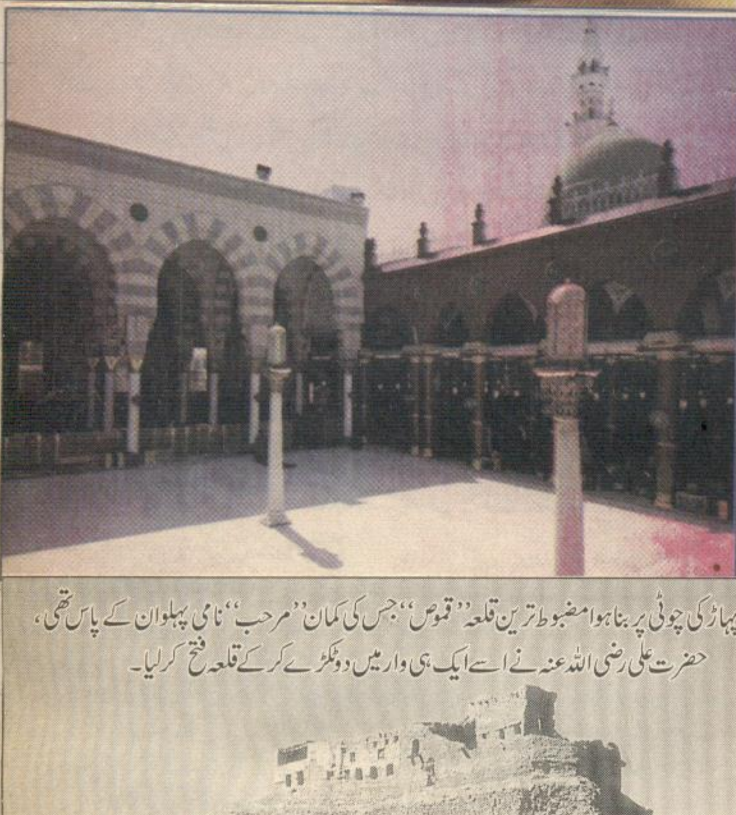


ترکوں کے جذبہ عشق رسول ﷺ کو داد دینے کو جی چاہتا ہے کہ وہ سرکار دو عالم ﷺ سے منسوب ہر چیز کو مقدس مانتے ہوئے اس کی حفاظت کر رہے ہیں زیر نظر تصویر ترکی کے ایک میوزیم میں رکھے گئے سونے اور چاندی کے منقش بکس کی ہے جس میں گنبد خضرہ کی صفائی کے دوران جھڑنے والی مقدس ریت رکھی ہوئی ہے



مسجد نمرہ میدان عرفات



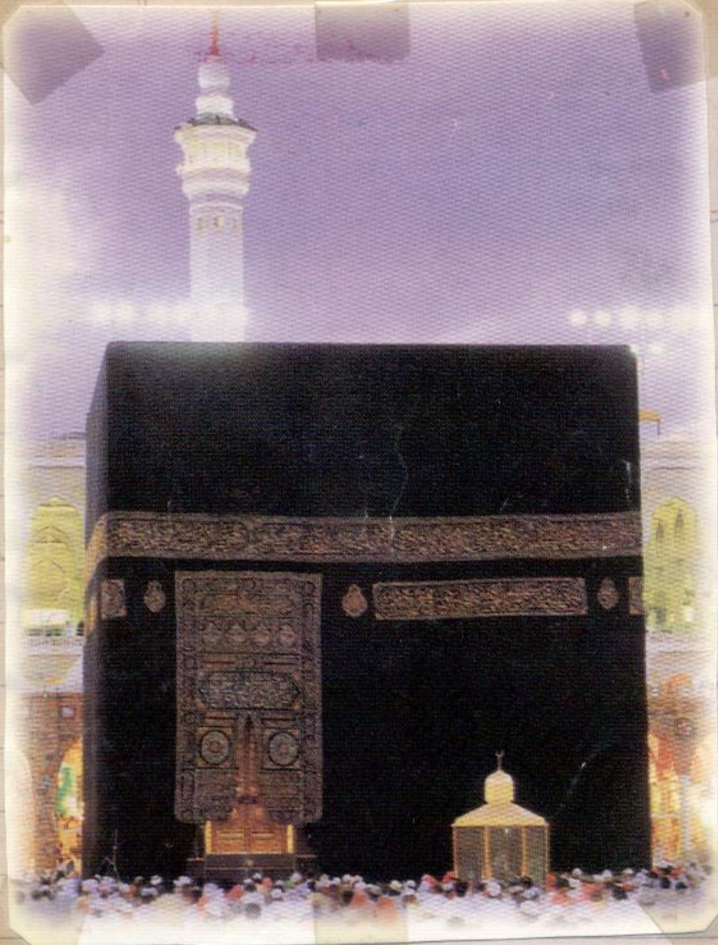


خیبر میں پہاڑ کی چوٹی پر بنا ہوا مضبوط ترین قلعہ ''قموص''، جس کی کمان ''مرحب'' نامی پہلوان کے پاس تھی،
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے ایک ہی وار میں دو ٹکڑے کر کے قلعہ فتح کر لیا۔





کپڑے پر نعلینِ مبارکؐ کی تصویر





☆میانوالی میں قدرت کا کرشمہ☆

میانوالی (نامہ نگار) حافظ سویٹ شاپ میانوالی کے محمد سعید اعوان نے 2 آم خریدے ایک آم کھایا جب دوسرے کو دیکھا تو اس پر اسم محمد ﷺ لکھا ہوا تھا اور جب لوگوں کو پتا چلا تو بہت خوش ہوئے اور قدرت کے کرشمے کو لوگ دور دور سے دیکھنے آ رہے ہیں۔

مچھلی پر اللہ عزوجل کے محبوب ﷺ کا خوب صورت نام نامی ''یا محمد ﷺ'' جگمگا رہا ہے





مدینہ منورہ میں واقع ایک باغ، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے قریب اسی طرح کسی باغ کے پاس سے گزر رہے تھے کہ آپ کو پتا چلا کہ کوئی جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کے چرواہے کو قتل کر کے اونٹنیوں کو اپنے ساتھ لے جا رہا ہے تو حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے جوابی کارروائی کر کے اونٹنیوں کو بازیاب کیا تھا۔

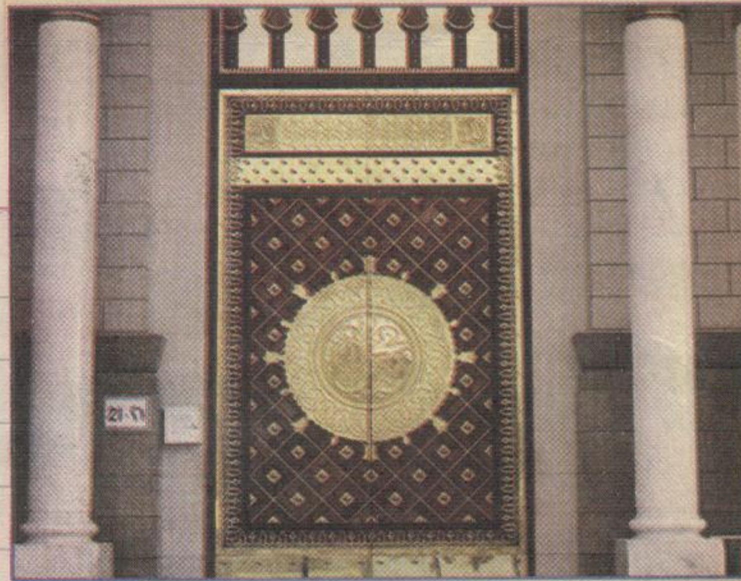


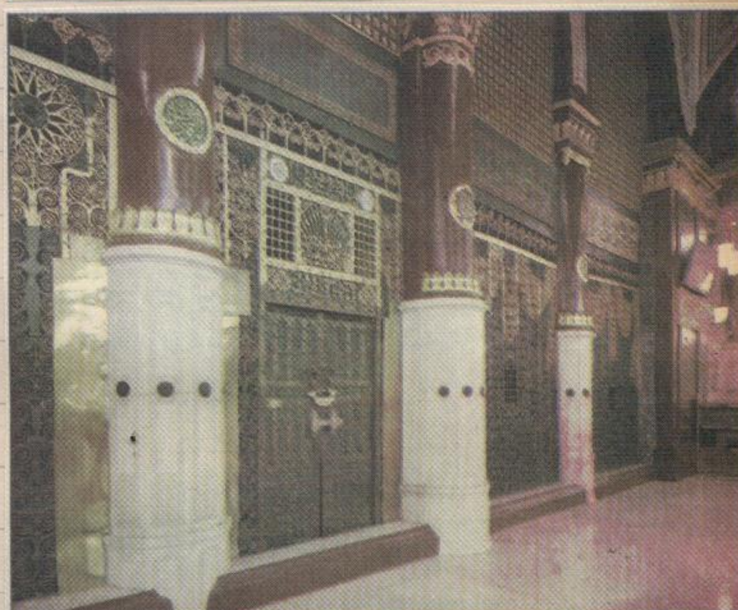
جبل احد میں وہ غار جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو زخمی ہونے کے بعد منتقل کیا گیا تھا، واضح رہے کہ اس جنگ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ مہاجرین کی طرف سے لشکر اسلام کا علم تھامے ہوئے تھے جس کی حفاظت کرتے ہوئے آپ شہید ہو گئے لیکن لشکر اسلام کے علم کو گرنے نہیں دیا۔

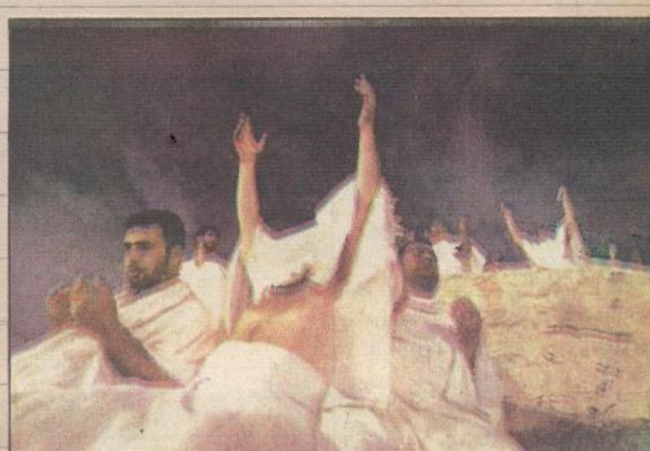
یارسول اللہ ﷺ تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا

میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے ☆ ٹھوکریں کھا کر گرنا میرا کام ہے ☆ ہر قدم پر اُٹھانا تیرا کام ہے

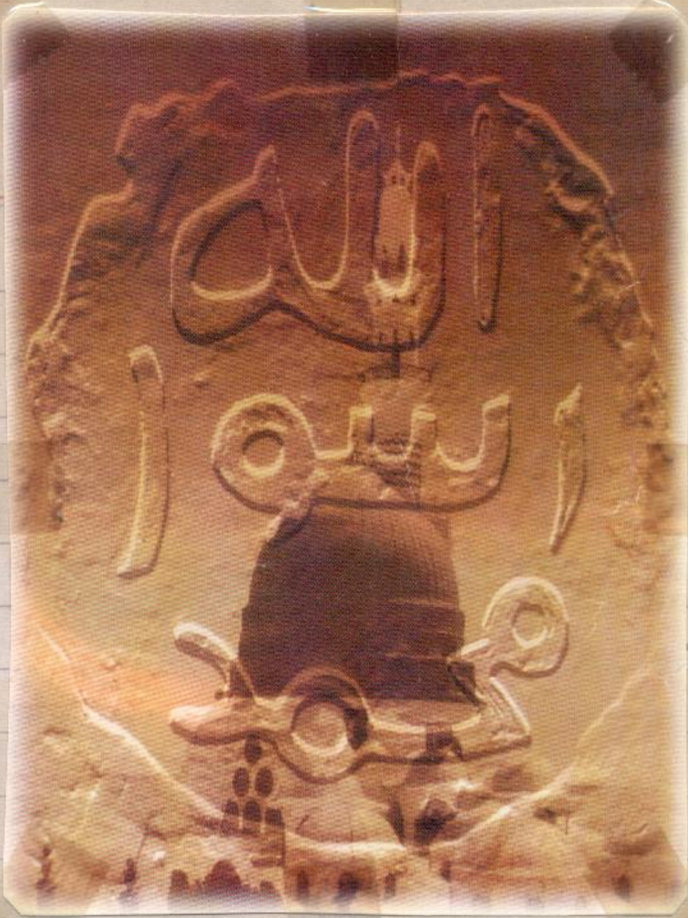
عشق رسول پر قرآن وحدیث کی روشنی میں انتہائی علمی نکات جو اندھیروں میں اُجالے بکھیر دے





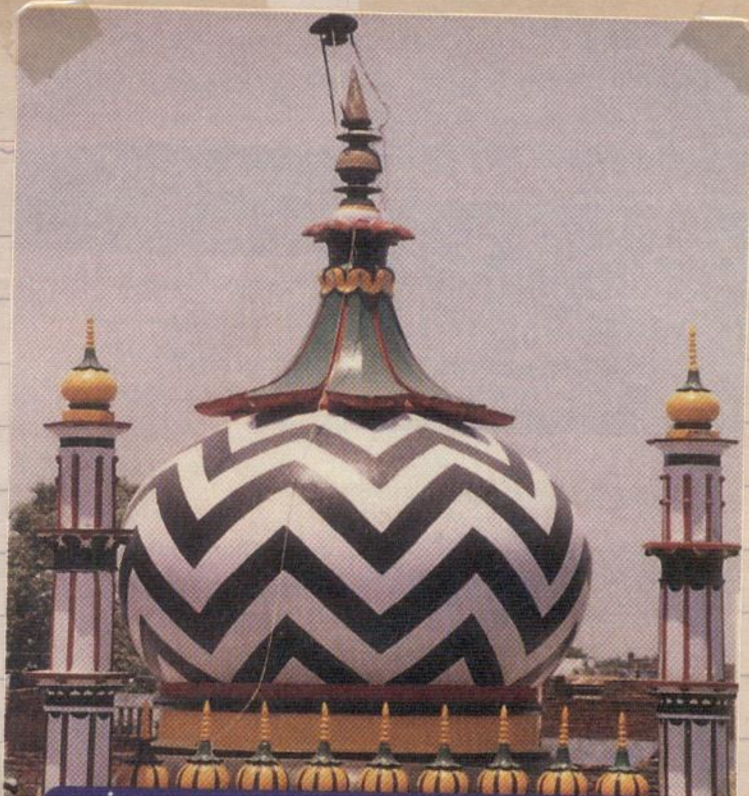


مکہ المکرمہ، حاجی جبل رحمت پر گڑگڑا کر دعا مانگ رہے ہیں، لاکھوں فرزندان اسلام نے فریضہ حج ادا کیا



غزوہ خندق کی کھودائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے صحابی حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک عراق میں موجود ہے ان نفوس قدسیہ کے مزارات بدعقیدگی پھیلانے والوں کے گمراہ پروپیگنڈے کا بھرپور جواب ہیں





اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا بیرونی منظر



اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا اندرونی منظر

☆☆ بعض لوگ رحمت الٰہی کا وسیلہ ہیں ☆☆

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تمہارے کمزور لوگوں کی برکت سے ہی تمہاری مدد کی جاتی ہے اور تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔ (بخاری)



ریاض الجنت میں وہ جگہ جہاں آپؐ نماز ادا فرمایا کرتے تھے ۔ مصلیٰ رسول

استنبول کے میوزیم میں موجود حضور ﷺ کا وہ تاریخی اور مبارک مکتوب جو آپ ﷺ نے بادشاہ مکوکس کے نام تحریر فرمایا تھا۔(ضرب اسلام فوٹو)

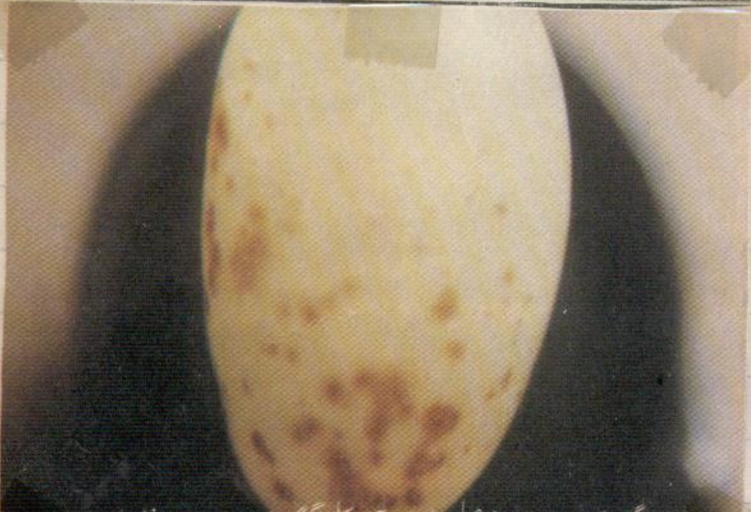


آرام گاہ حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نجدی حکومت کی شقاوت کا نشانہ بننے والا مزار مبارک





دارلسلام برونائی میں مسجد عمر علی سیف الدین کا خوبصورت منظر۔



انگور کے دانے پر اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جگمگا رہا ہے ضرب اسلام فوٹو سروس



2001ء میں بکرا عید میں محمد عمر قادری کے گھر میں بکری قربان کی گئی تو بکری کے سری میں بالکل
واضع طور پر کلمہ شریف لکھا ہوا آیا۔

طالبان شہداء کی کرامتیں

مولوی محمد امجد سعید

جہاد افغانستان میں ظاہر ہونے والی کرامات اور خلاف عادت پیش آنے والے حالات اور واقعات کو اگر احاطۂ تحریر میں لایا جائے تو کئی ضخیم جلدوں میں ایک نایاب کتاب معرض وجود میں آسکتی ہے۔ لیکن محض اظہارِ حق کے طور پر فقط چند ایک کرامات نذر قارئین کی جارہی ہیں، انہی سے آپ اس بات کا اندازہ بآسانی لگا سکتے ہیں کہ امریکا کے خلاف طالبان کا جہاد یقیناً صحیح اور عین شرعی ہے۔ ویسے بھی یہ بات ذہن نشین فرمالیں کہ جب اللہ تعالیٰ کسی فرد یا قوم یا جماعت کے من جانب اللہ ہونے کا اظہار فرمانا چاہیں تو ان کے ہاتھ پر کسی نہ کسی خلاف عقل فعل کو سرزد فرمادیتے ہیں تاکہ بھٹکی ہوئی قوم ان کو حق پر سمجھ کر ان کی پیروی اختیار کرے......

اپنی باتوں کو طول دینے کی بجائے آپ کے سامنے حال ہی میں ہونے والی کفر (امریکا) و اسلام (طالبان) کی جنگ میں ظاہر ہونے والی کچھ ان کرامتوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جن کے پیش نظر طالبان، عرب مجاہدین، امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد حفظ اللہ ورعاہ اور شیخ اسامہ بن لادن کے حق پرست اور ایماندار ہونے میں کسی قسم کا شک وشبہ باقی نہیں رہتا......

آیئے ذیل میں ان کرامات کو پڑھتے ہیں جو طالبان اور عرب مجاہدین کے ساتھ پیش آئی ہیں......

پاکستان ملیشیا اور قید عرب مجاہدین کے درمیان جھڑپ ہوئی اس دوران چار مجاہد شہید ہوگئے۔ پاکستانی ملیشیا نے ان کو اندھا دھند گڑھا کھود کر دفن کردیا بعد میں مقامی نوجوانوں نے لڑ جھگڑ کر جب عرب مجاہدین کی میتیں گڑھے سے نکالیں اور سنت کے مطابق دفن کیا تو ان کے تر و تازہ خون سے خوشبو کی مہک نے چاروں طرف کے ماحول کو معطر بنادیا۔

(ضرب مؤمن ۳ جنوری ۲۰۰۲ء)

اسی طرح پاکستانی ملیشیا اور عرب مجاہدین کی ایک جھڑپ میں شہید ہونے والے تین عرب مجاہدین کی نماز جنازہ پڑھی گئی تو جنازہ گاہ اور اردگرد کا تمام علاقہ شہداء کے خون کی خوشبو سے معطر ہوگیا...... پاک فوج کے ایک میجر نے عرب مجاہد کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر...... جب اس کا نورانی چہرہ دیکھا تو پکار اٹھا: ''اے عرب مجاہدو! تم کہاں پیدا ہوئے؟ کہاں جہاد کے لئے آئے؟ عرصے تک روسیوں کے خلاف جہاد کیا اور ہماری بدقسمتی سے ہمارے ہاتھوں سے شہید ہوگئے۔'' آخر میں میجر نے غم سے نڈھال ہوتے ہوئے کہا کہ ''ہم مجبور تھے۔''

استاد محترم سفیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی صاحب مدظلہ جب اس دفعہ ہانگ کانگ کے دورے سے واپس تشریف لائے تو ایک اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے فرمایا: ''طالبان کی استقامت سے متاثر ہوکر یورپ میں بیس لاکھ افراد نے اسلام قبول کرلیا ہے۔''

(ضرب مؤمن ۱۰ جنوری ۲۰۰۲ء)

اس جنگ میں امریکیوں پر اللہ تعالیٰ نے اتنا خوف مسلط کردیا ہے کہ ان بے چاروں کو مجاہدین کی میتوں سے بھی ڈر لگنے لگا ہے۔ چنانچہ جب ہم نے یہ خبر پڑھی تو ہم اپنی ہنسی نہ روک سکے۔ ہوا یوں کہ امریکی جاسوسی طیارے نے امریکی انٹیلی جنس کو ایک تصویر بھیجی، جس میں ایک عرب مجاہد کو تورہ بوڑا کے پہاڑوں میں ایک سرنگ کے قریب پتھر کی اوٹ میں بیٹھا دیکھا گیا ہے۔ بس اس تصویر کا دیکھنا تھا کہ امریکی سی آئی اے کے حکام میں کھلبلی مچ گئی اور ماہرین کو یقین ہوگیا کہ اب تک مجاہدین کا تورہ بوڑہ سے مکمل صفایا نہیں کیا جاسکا، چنانچہ تورہ بوڑہ کے پہاڑوں پر دوبارہ سرچ اینڈ کلین اپ آپریشن کا حکم دے دیا۔ بے چارے امریکی فوجی تورہ بوڑہ کے لق ودق پہاڑوں اور خالی غاروں کے خلاف آپریشن کرتے، بارود برساتے اور بم مارتے ہوئے جب اس تصویر والی جگہ کے قریب پہنچے تو معلوم ہوا کہ یہ عرب مجاہد تو دراصل بیس دن قبل یہاں پہرہ دیتے ہوئے سخت سرد ہواؤں کی وجہ سے شہادت کا جام پی چکا ہے۔ مجاہد کی اس حالت کو دیکھ کر آپریشن کرنے والے امریکیوں کو بڑی شرمندگی ہوئی۔

(اسلام ۲۳ جنوری ۲۰۰۲ء)

اس جہاد میں جن مجاہدین نے جام شہادت نوش فرمایا ہے ان کی قبروں سے بھی اللہ تعالیٰ نے دنیا والوں کو بہت کچھ دکھایا ہے چنانچہ افغانستان کے صوبے خوست میں وہ ساٹھ شہداء جن پر امریکیوں نے بمباری کرکے شہید کردیا تھا ان کی جہاں قبریں واقع ہیں وہاں سے رات کے وقت آسمان سے روشنی کی کرنیں پھیل جاتی ہیں اور اردگرد کے علاقے کو روشنی سے منور کردیتی ہیں۔

(اسلام یکم مارچ ۲۰۰۲ء)

اسی طرح صوبہ ننگرہار میں تین ماہ قبل عرب مجاہدین کو بے دردی سے شہید کردیا گیا تھا وہاں سے روشنی کی کرنیں پھوٹتی ہیں، ان مجاہدین کی شہادت کا مقام تورہ بوڑہ کے پہاڑ تھے، ان پہاڑوں کے قریب واقع بستی کے لوگوں نے جب ان پہاڑوں پر عجیب وغریب روشنی پھوٹتی ہوئی دیکھی تو اس جگہ پہ چلے گئے۔ جوں ہی وہاں پہنچے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ تین ماہ قبل شہید ہونے والے عرب مجاہدین کے جسم بالکل صحیح سلامت اور محفوظ ہیں اور شہداء کے جسد خاکی کے اردگرد تقریباً پچاس مربع میٹر کے قریب رقبے تک عجیب وغریب روشنی کی تیز شعاعیں نکل رہی ہیں۔ نیز اردگرد سفید کبوتر اور دیگر خوبصورت پرندوں کے غول موجود تھے جنہوں نے شہداء کو گھیر رکھا تھا۔ عرب مجاہدین کے لباس، چادروں، جوتوں اور ہاتھوں میں پکڑی کلاشنکوفوں سے ایسی مسحور کن خوشبو اٹھ رہی تھی کہ جس کی مہک ناقابل بیان ہے بعد ازاں جب ان کو دفن کیا گیا تو ان کی قبروں سے روشنی کی کرنیں پھوٹنے لگیں۔

(ضرب مؤمن ۸ مارچ ۲۰۰۲ء)

ایک افغانی امریکی ڈالروں کی لالچ میں ایک عرب مجاہد کو شہید کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو عجیب وغریب اذیت میں مبتلا کردیتے ہیں۔ چنانچہ اذیت میں مبتلا افغانی کا کہنا ہے کہ میں نے امریکی ڈالروں کی لالچ میں آکر ایک عرب مجاہد کو اپنی گولیوں کا نشانہ بنایا اس کے بعد سے مجھے کوئی آج تک چین نہیں آیا۔ جب بھی سونا چاہتا ہوں تو شہید عرب مجاہد میری گردن دبوچ لیتا ہے جس کی وجہ سے میں خوف کے مارے اٹھ جاتا ہوں۔ ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ جسمانی لحاظ سے مجھے کوئی نقص نہیں تاہم اس مرض کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔

(ضرب مؤمن ۸ مارچ ۲۰۰۲ء)

قندھار ایئرپورٹ کے قریب پہاڑوں سے نعرۂ تکبیر کی صداؤں نے امریکیوں کے اندر خوف وہراس پھیلا دیا تھا۔ امریکیوں نے چند روز قبل انہی پہاڑوں میں مجاہدین کے ساتھ جھڑپ میں کچھ شہید کئے تھے۔ امریکی نعرۂ تکبیر کی آوازوں کو سننے کے بعد یہ سمجھے کہ کہیں پھر سے مجاہدین یہاں اکٹھے ہوگئے ہیں اور ہمیں مارنا چاہتے ہیں چنانچہ تحقیق کے لئے چھپتے چھپاتے جب اس جگہ پہنچے جہاں سے نعروں کی آوازیں آرہی تھیں تو یہ دیکھ کر دہشت زدہ رہ گئے کہ وہاں ایک مجاہد شہید کے کٹے ہوئے بازو کے سوا کچھ بھی نہیں تھا اور وہاں سے مسلسل تکبیر کے نعروں کی آوازیں آرہی تھیں۔ (ضرب مؤمن ۱۵ مارچ ۲۰۰۲ء)

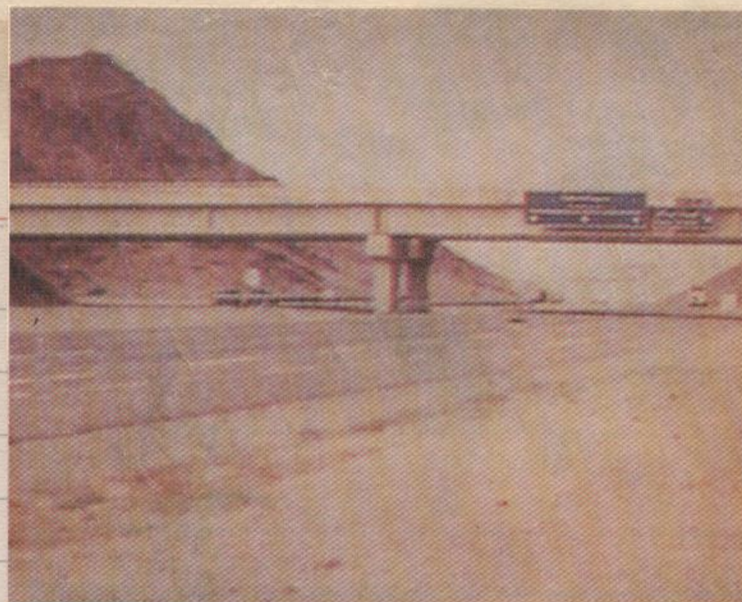
شہید ہونے والے طالبان مجاہدین کی کرامات کے اختتام پر گمراہی میں پڑی اس قوم کے ایک ڈاکٹر کی عجیب وغریب ریسرچ آپ کے سامنے لانا چاہتا ہوں، یقیناً اس ریسرچ کے بعد ہر آدمی کو سورۂ بقرہ کی یہ آیت ''**ختم اللّٰہ علیٰ قلوبھم و علیٰ سمعھم و علیٰ أبصارھم غشاوۃ و لھم عذاب عظیم**'' (البقرۃ) (اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اور ان کے کانوں پر بھی مہر لگادی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔) اچھی طرح سمجھ میں آجائے گی۔ چنانچہ مزار شریف میں متعین ایک امریکی ڈاکٹر نے اپنے تحقیقاتی اداروں کی توجہ اس طرف مبذول کروائی ہے کہ امریکی فوجیوں کی لاشیں گل سڑ جاتی ہیں، ان سے بدبو آنے لگتی ہے جب کہ طالبان مجاہدین شہداء اکثر محفوظ رہتے ہیں۔ اب امریکی ڈاکٹر اس بات کی تحقیق کررہا ہے کہ اس کی وجہ خوراک، غذا یا کہ کوئی اور چیز تو نہیں؟

(اسلام یکم مارچ ۲۰۰۲)

قندھار کے شمالی علاقہ میں واقع قبرستان جہاں طالبان شہداء اور دیگر مجاہدین دفن ہیں وہاں سے مافوق الفطرت روشنی نکل رہی ہے۔ اس قبرستان میں ۸۰ سے زائد عرب، پاکستانی، چیچن اور امریکن مجاہدین دفن ہیں۔

(نوائے وقت ۲۰ فروری ۲۰۰۲ء)

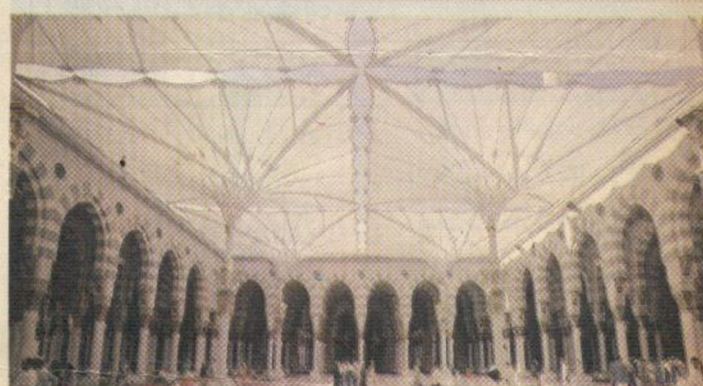
محترم قارئین کرام! یہ ہیں چند اور مختصر کرامات ہیں جو جہاد افغانستان میں طالبان مجاہدین شہداء کے ساتھ امریکا کے خلاف جنگ کے نتیجہ میں ظاہر ہوئیں...... کیا ان کرامات کے ظہور کے باوجود بھی کوئی طالبان کے خلاف آواز اٹھا سکتا ہے؟ کیا اب بھی طالبان کو کوئی مجرم کہہ سکتا ہے......؟ اللہ تعالیٰ ہمیں عقل سلیم عطا فرمائے۔

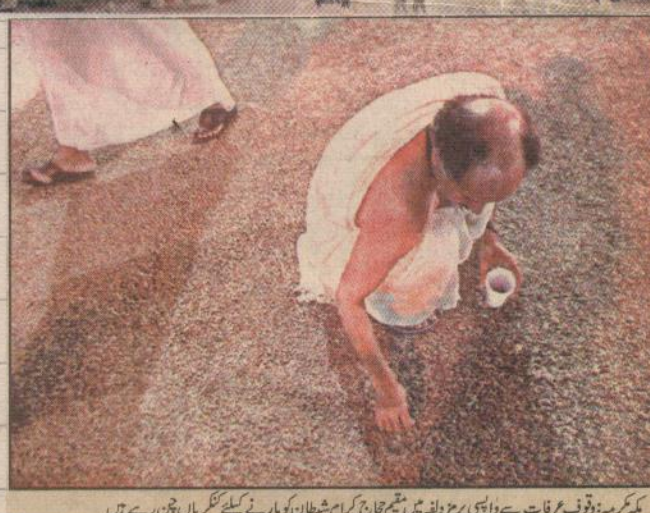


مدینہ منورہ جانے والے نئے راستے کا ایک خوب صورت منظر (ضرب اسلام فوٹو سروس)

مسجد نبوی ﷺ میں نماز حج کے برابر

سہل بن حنیف سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو پاک صاف ہوکر صرف میری مسجد میں نماز کی ادائیگی کے ارادے سے نکلا یہاں تک کہ اس میں نماز ادا کی تو اس کا ثواب حج کے برابر ہے۔ (اخبار مدینۃ الرسول ﷺ، صفحہ ۹۲، وفاء الوفاء، ج ۱، صفحہ ۷۷)





مکہ مکرمہ: وقوف عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں مقیم حجاج کرام شیطان کو مارنے کیلئے کنکریاں چن رہے ہیں

گڑگڑا کر خدائے بے نیاز (جل جلالہٗ) کے حضور اخلاص کی بھیک مانگ لو

نام و نمود کے خواہشمند اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے

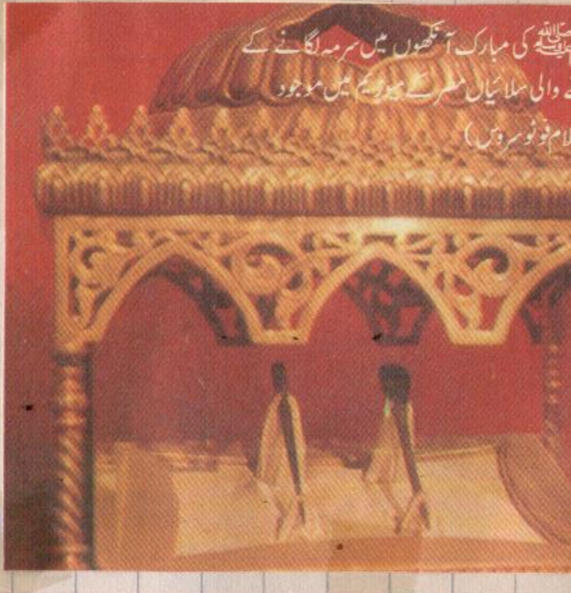
حضرت مولانا
محمد الیاس
عطار قادری

شہید، عالم اور سخی کی اخلاص نہ ہونے کی بناء پر بخشش نہیں ہوگی، پھر بھی ہم کس قدر غافل ہیں کہ ہمارا ہر کام اخلاص سے خالی ہوتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے وہ شخص تمام مخلوق سے زیادہ قوی ہے جو اپنے داہنے ہاتھ سے خیرات دے کہ بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو

میدان احد کی یہ پہاڑی حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی حوصلہ مندی اور بہادری کی داستان سنا رہی ہے۔





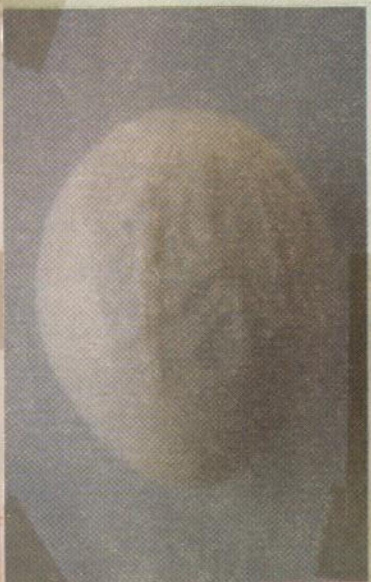
حضور اکرم نور مجسم ﷺ کی مبارک آنکھوں میں سرمہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والی سلائیاں مصر کے میوزیم میں موجود ہیں۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)

ثابت ہوگیا اللہ عزوجل نے اپنے نور سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پیدا فرمایا

بدعقیدہ مولوی مناظرے سے فرار

میانوالی یارسول اللہ ﷺ کے نعروں سے گونج اٹھا، بدعقیدہ مولوی مسلک حق اہل سنت کے دلائل کا کوئی جواب نہ دے سکا

میانوالی (نمائندہ ضرب اسلام) بدعقیدہ مولوی مناظرے سے فرار ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق بروز جمعۃ المبارک ساڑھے تین بجے تا پانچ بجے شام (محلہ یتیم خانہ برمسکاف محمد عاطف) مولانا امیر محمد بھوروی سنی بریلوی (میانوالی) اور مولوی عبدالقدوس (ڈیرہ اسماعیل خان) کے درمیان نور و بشر کے موضوع پر مناظرہ ہوا۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بحث جاری رہی۔ بالآخر جب اشرف علی تھانوی دیوبندیوں کے حکیم الامت کی کتاب نشرالطیب کھول کر اس کی پہلی روایت جو کہ نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں درج کی۔ (اول ماخلق اللہ نور نبیک من نورہ) الحدیث، اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے تیرے نبی (ﷺ) کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا) پیش کی تو مولوی صرف یہ بول سکا کہ انسان خطا کا پتلا ہے انسان سے غلطی ہو جاتی ہے۔ اس کے اس جواب پر مولانا امیر محمد بھوروی نے کہا کہ اس کا مطلب ہے جتنے مفسرین کے نبی ﷺ کو نور لکھا وہ سب خطا پر تھے ایک آپ درست ہیں۔ ثابت ہوا کہ آپ کا صحابہ کرام اور ائمہ کرام کے عقیدے سے کوئی تعلق نہیں۔ جس قوم کا حکیم الامت غلطی پر ہو اور اس کی قوم والے خود بولیں کہ غلطی کرے گا اس قوم کا کیا حال ہوگا۔



☆☆ کرشمہ قدرت ☆☆

مرغی کے انڈے پر اسم اللہ (عزوجل)

تونسہ شریف (نمائندہ ضرب اسلام) تونسہ شریف کے خوش قسمت شخص عرفان آٹو ٹریڈرز سبزی منڈی والے کے گھر مرغی نے انڈا دیا جس پر واضح طور پر اللہ (عزوجل) لکھا ہوا نظر آ رہا ہے بلکہ انڈے کی گولائی میں چاروں طرف اللہ اللہ لکھا ہوا ہے، محمد عرفان کا کہنا ہے کہ تین دن سے مرغی نے اس قسم کے انڈے دیئے دو دن پہلے انڈوں پر صرف لکیریں تھیں لیکن تیسرا انڈا جس پر اللہ (عزوجل) کے الفاظ واضح ابھرے ہوئے تھے۔

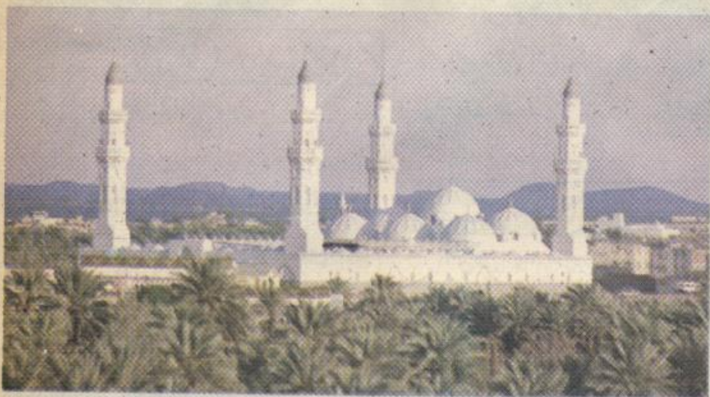
حضور ﷺ کی غلامی دین حق کی شرطِ اوّل ہے، عمران سعید

سیرت طیبہ پر عمل پیرا ہو کر آخرت میں نجات حاصل کر سکتے ہیں

مدینہ منورہ حاضری نہ دینا مجھ پر ظلم ہے

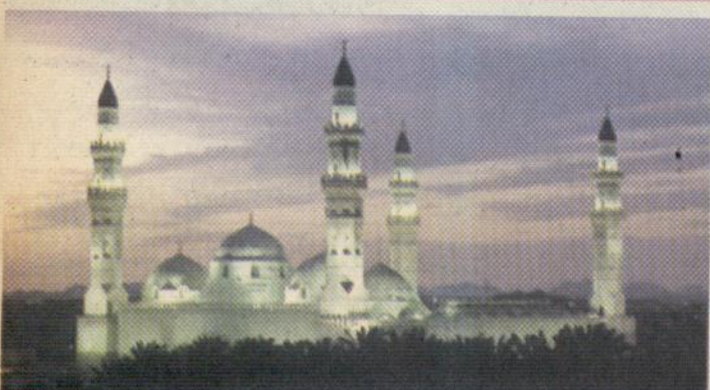
حضرت نافع سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ (استغفر اللہ)

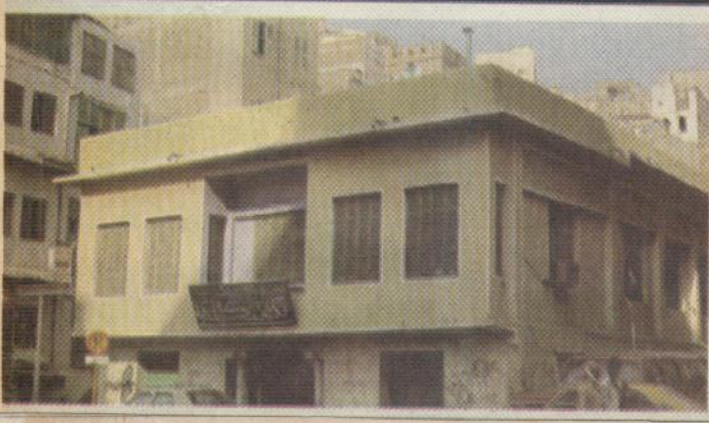
اس حدیث شریف سے وہ لوگ سبق سیکھیں جو بڑی بے نیازی سے کہہ دیتے ہیں۔ جی کیا ہو گیا اگر مدینہ حاضری نہ ہوئی یہ کونسا حج کا رکن ہے۔

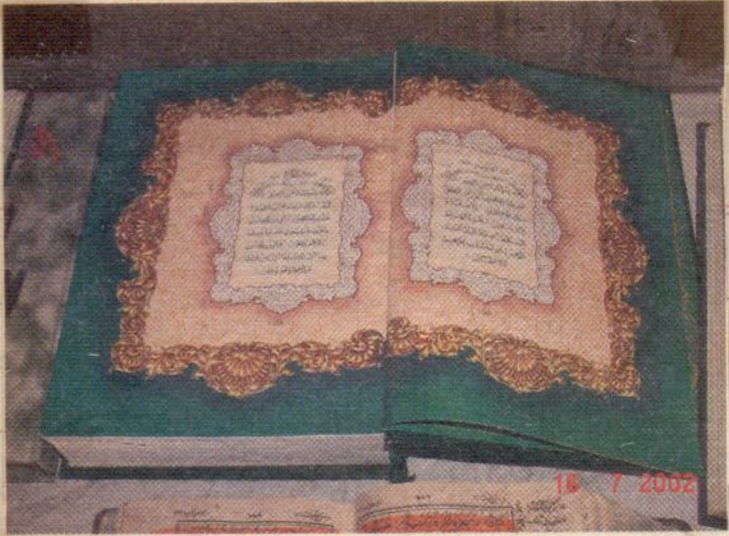


مسجد نبوی ﷺ کی حاضری جہاد کا ثواب ہے

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص میری اس مسجد میں بہتری سیکھنے یا سکھانے کی غرض سے داخل ہوا اس کا درجہ مجاہد فی سبیل اللہ کا درجہ ہے۔ (وفاء الوفاء ج اص ۴۲۵، اخبار مدینۃ الرسول صفحہ ۴۱)

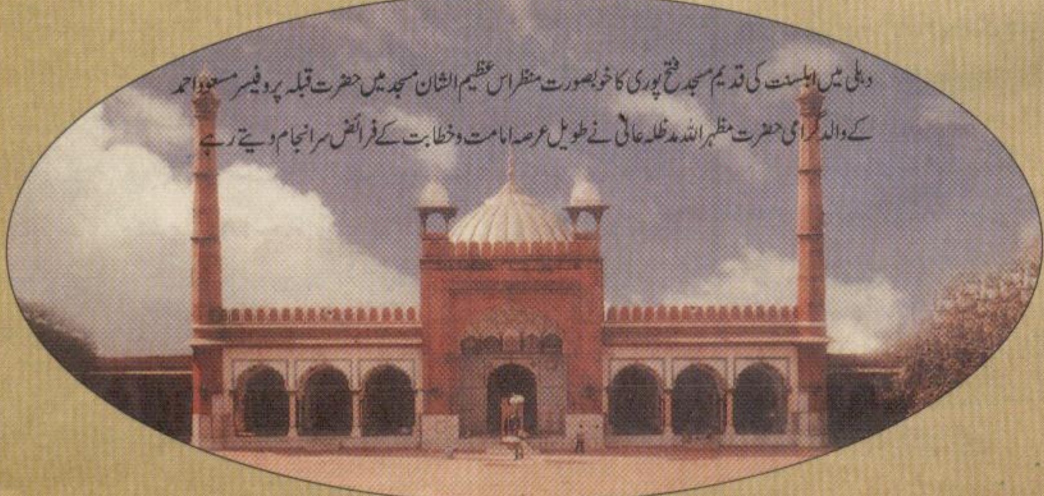






قرآن کریم کا ایک خوبصورت نسخہ۔ آج کے دور کا مسلمان الحمدللہ مساجد اور مصاحف کی ظاہری تزئین و آرائش کے لئے بہت
سرگرم اور پُر جوش ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اعمال کی اصلاح اور کردار کی درستگی کی فکر بھی ضروری ہے۔





دہلی میں اہلسنت کی قدیم مسجد فتح پوری کا خوبصورت منظر اس عظیم الشان مسجد میں حضرت قبلہ پروفیسر مسعود احمد
کے والد گرامی حضرت مظہر اللہ مدظلہ عالی نے طویل عرصہ امامت و خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے

پاکستان میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے بغیر انصاف کا بول بالا نہیں ہو سکتا

علامہ حامد سعید کاظمی

ذکر خیر الوریٰ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے سینوں کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا نور ہے، کل پاکستان نعت ﷺ کانفرنس سے خطاب

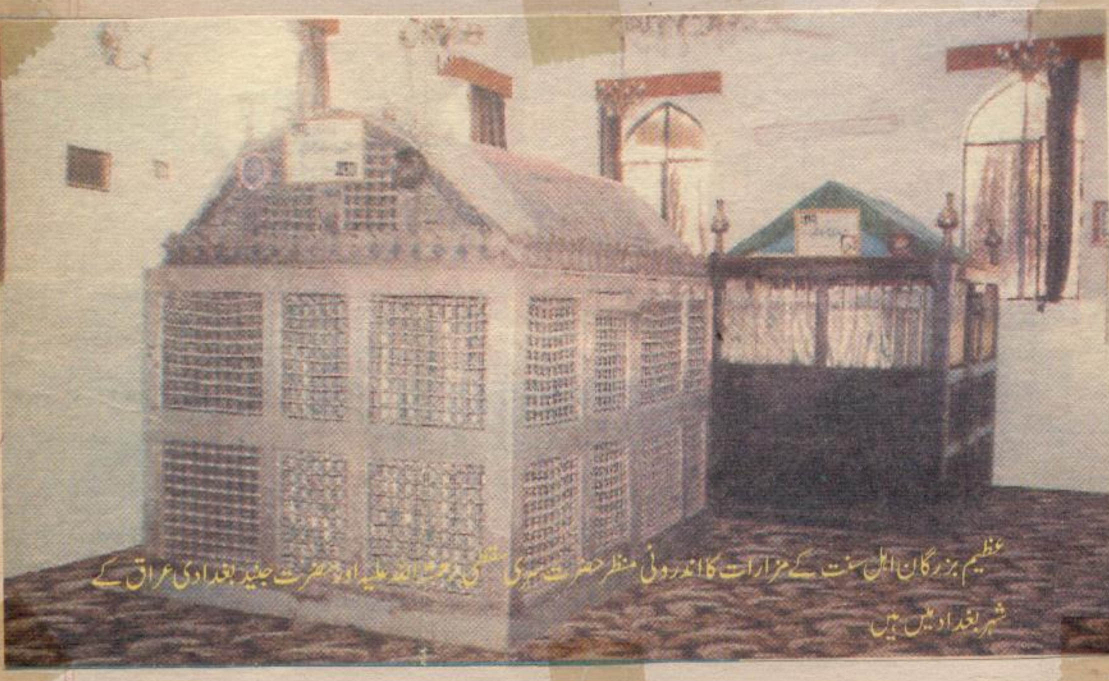


انڈے پر رب کائنات کا اسم مبارک

سکھر (نمائندہ ضرب اسلام) سکھر کے معروف گنجان ...اقع ڈھک روڈ پر واقع اشرف عرف پاپا نامی شخص کی پرچون

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3 پر ملاحظہ فرمائیں





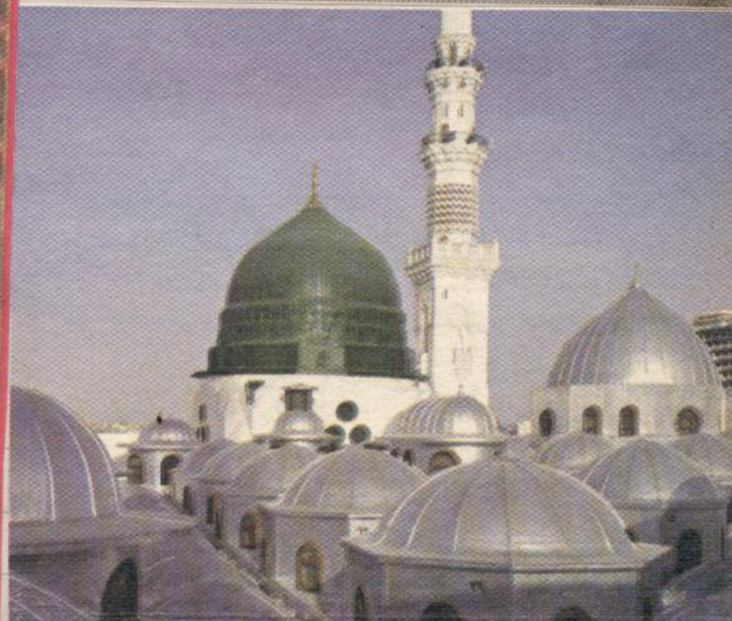
عظیم بزرگان اہل سنت کے مزارات کا اندرونی منظر حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت جنید بغدادی عراق کے شہر بغداد میں ہیں

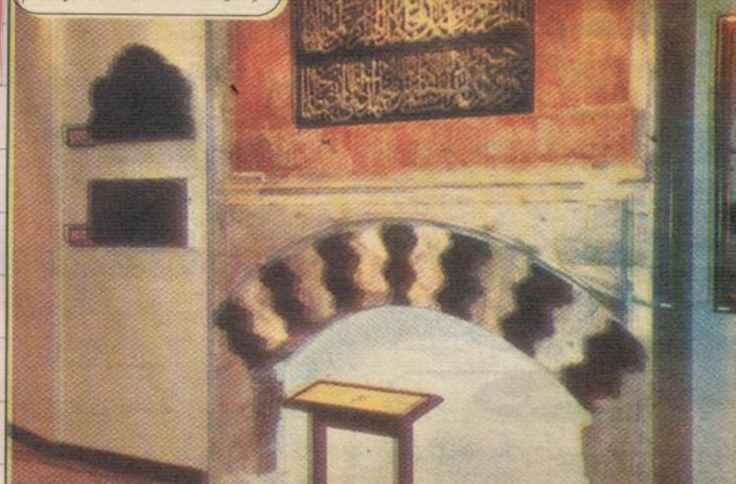


سرکار صلوٰۃ و سلام کے نقش پا کا منظر

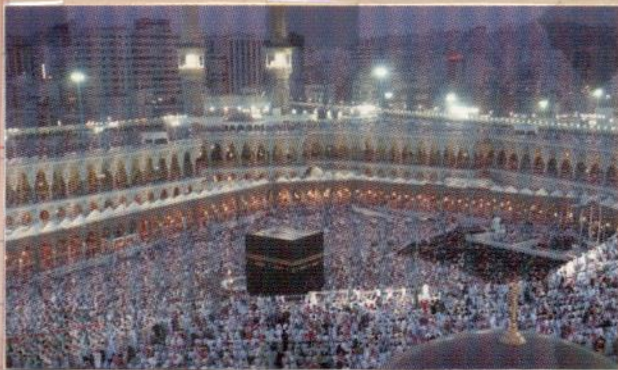
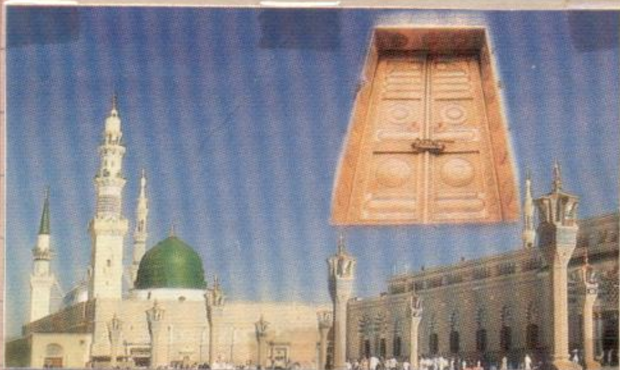
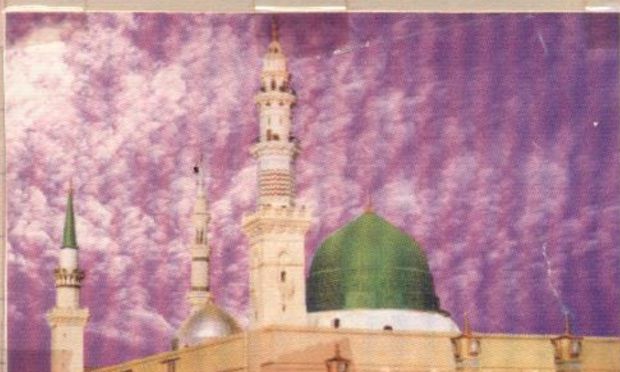
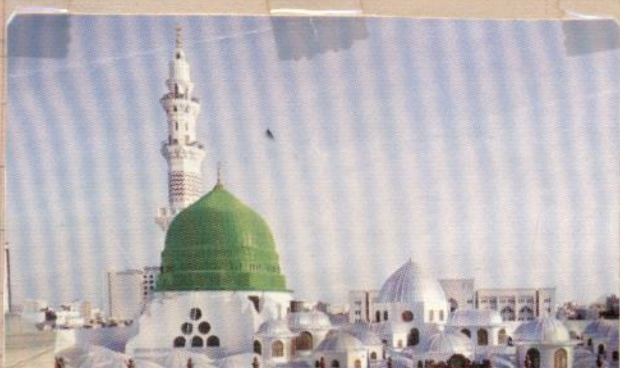


سنہری جالیوں کا یہ خوبصورت منظر عاشقان رسول ﷺ کے دلوں کی دھڑکن ہے





ممبر رسول ﷺ ۱۹۸۴ھ (فوٹو ضرب اسلام

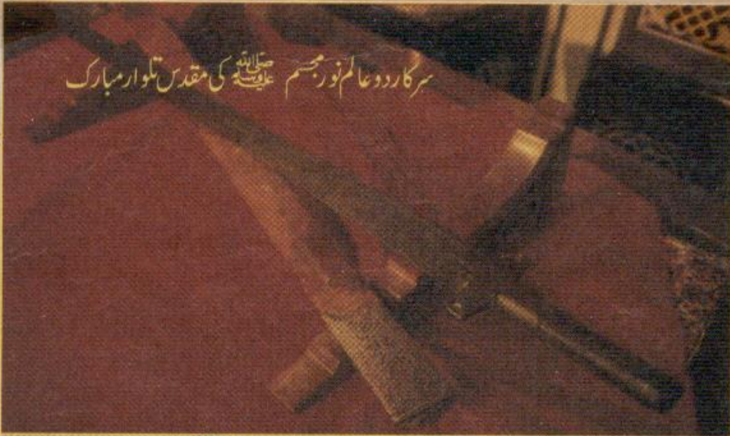





انتخابات ہماری منزل نہیں

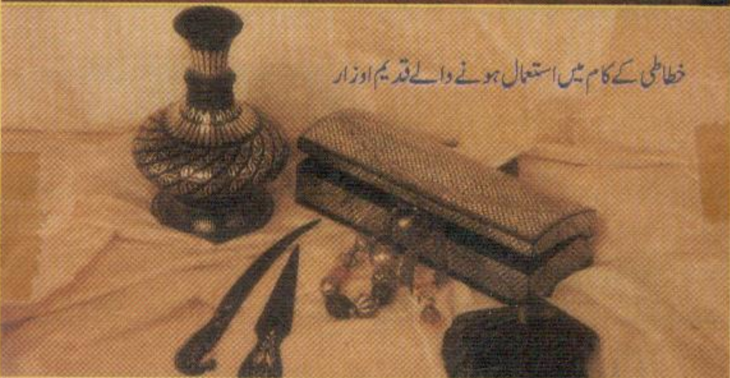
نظام مصطفی ﷺ کا عملی نفاذ ہماری منزل ہے

علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی

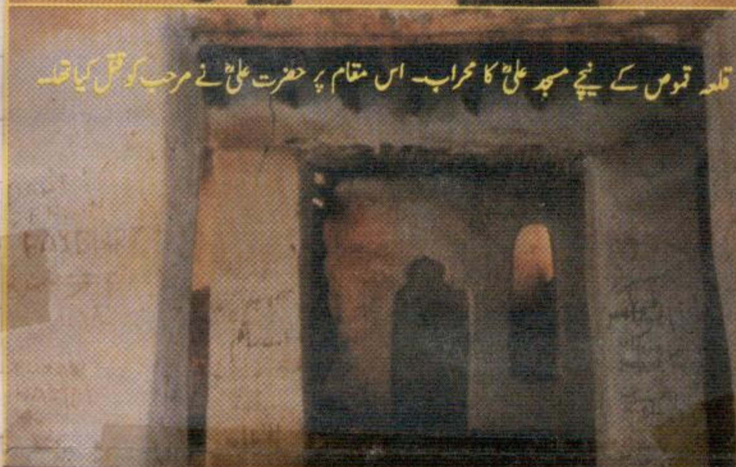
وقت اور حالات بدل چکے ہیں، نظام مصطفی ﷺ کا سبز انقلاب دستک دے رہا ہے



سرکار دو عالم نور مجسم ﷺ کی مقدس تلوار مبارک



خطاطی کے کام میں استعمال ہونے والے قدیم اوزار



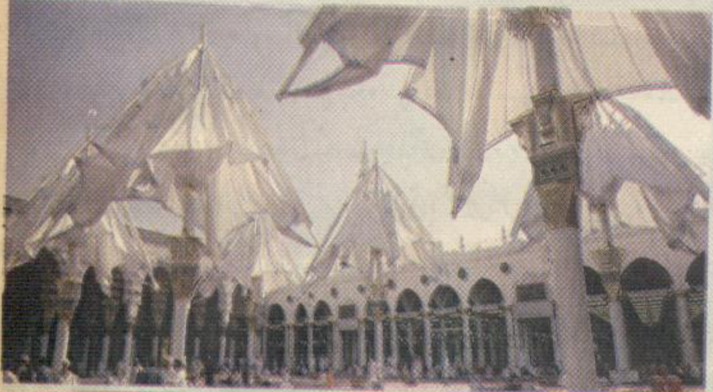
قلعہ قموص کے نیچے مسجد علیؓ کا محراب۔ اس مقام پر حضرت علیؓ نے مرحب کو قتل کیا تھا۔

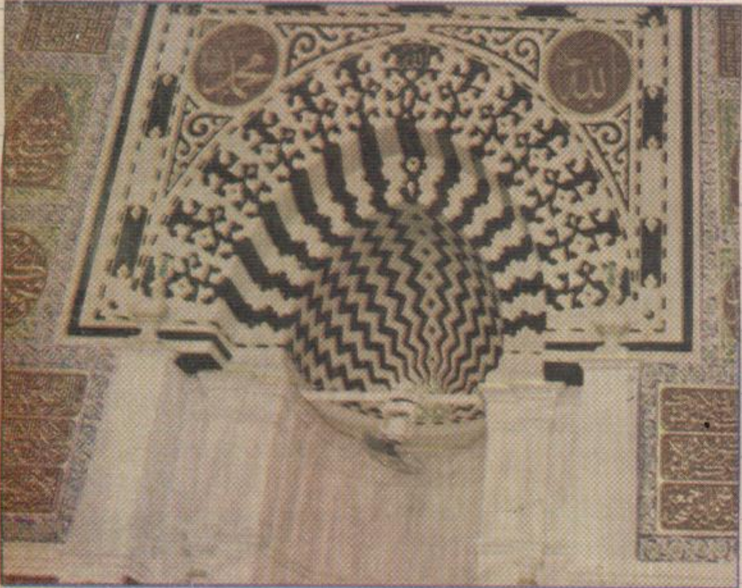
☆.☆ مومن کو اپنا گناہ چھپانا چاہیے ☆.☆

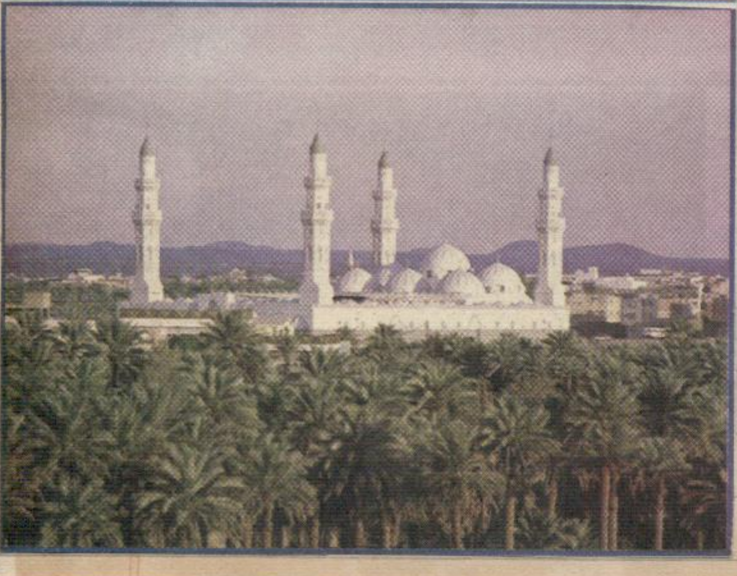
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شافع محشر ﷺ نے فرمایا، ہر امتی کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے سوائے ان کے جو اپنے گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور یہ تحقی بے ہودہ بات ہے کہ آدمی رات کو کوئی گناہ کرے اور صبح دوسروں سے کہے کہ میں نے رات فلاں فلاں کام کیے، اللہ تعالیٰ نے رات بھر اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے رکھا لیکن صبح اس نے خود ہی اس پردے کو کھول دیا۔ (بخاری)

میری قبر کی زیارت میری زیارت ہے

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری وفات کے بعد حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ حبیبہ سید الانبیاء محمد والہ وصحبہ وسلم (طبرانی، خلاصۃ الوفا صفحہ ۲۰، راحت القلوب صفحہ ۲۰۶)









میلسی کے نمائندہ ضرب اسلام نے روٹی کی تصویر روانہ کی ہے جس میں اللہ عزوجل کا اسم مبارک نمایاں طور پر نظر آرہا ہے





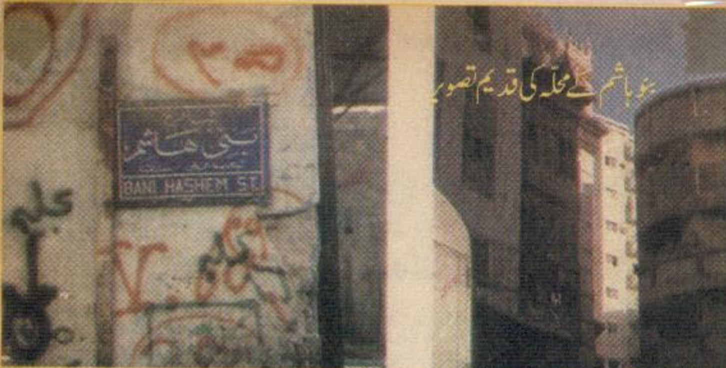


مدینہ منورہ کے آغاز میں جدید خوبصورت مسجدِ میقات

نماز سرمدِ کارِ مدینہ ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری مدظلہ

نماز میں بھلائی ہی بھلائی ہے، نبی کریم ﷺ نے ہمیشہ نماز کی تاکید فرمائی، اجتماع سے خطاب



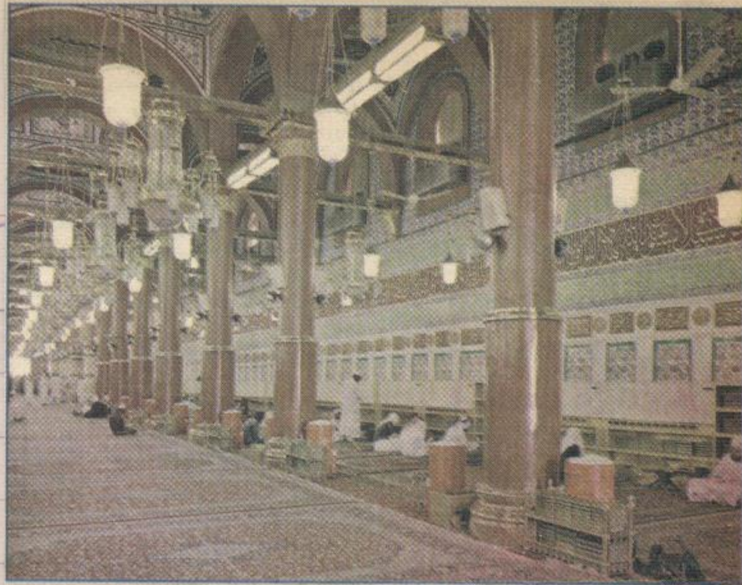
بنو ہاشم کے محلہ کی قدیم تصویر

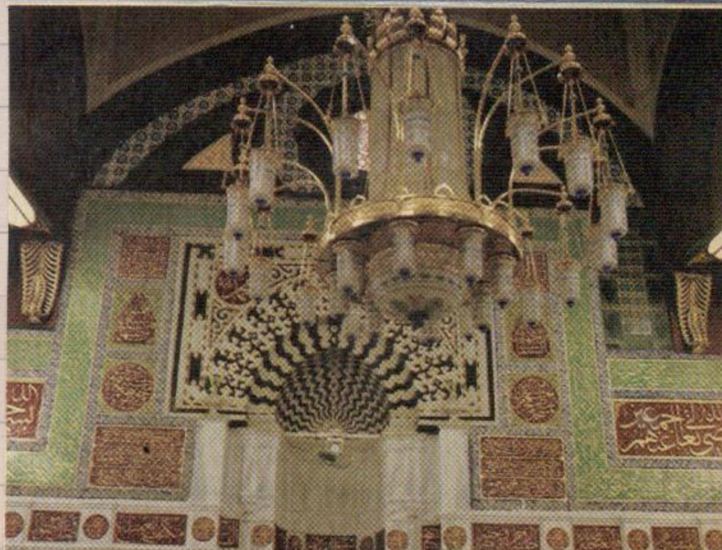

(جعرانہ کا کنواں) آپ ﷺ کو اس کنویں کا پانی پسند تھا۔ اس کنویں کا پانی پینے سے پتھری اور گردے کی صفائی ہو جاتی ہے


اسطوانہ (ستون) وہ مقام جہاں جانِ دو عالم نورِ مجسم ﷺ باہر سے آنے والے وفود سے ملاقات فرماتے تھے اس دن آپ ﷺ عمدہ لباس زیب تن فرماتے صحابہ کرام کو بھی یہی حکم فرماتے، وفود کی ضیافت کا اہتمام کیا جاتا انہیں بوقت رخصت بہترین تحائف چاندی اور کھجور کی شکل میں دیئے جاتے تاریخ میں ایک سو وفود کے حاضر ہونے کا ذکر آیا ہے (ضرب اسلام فوٹو سروس)

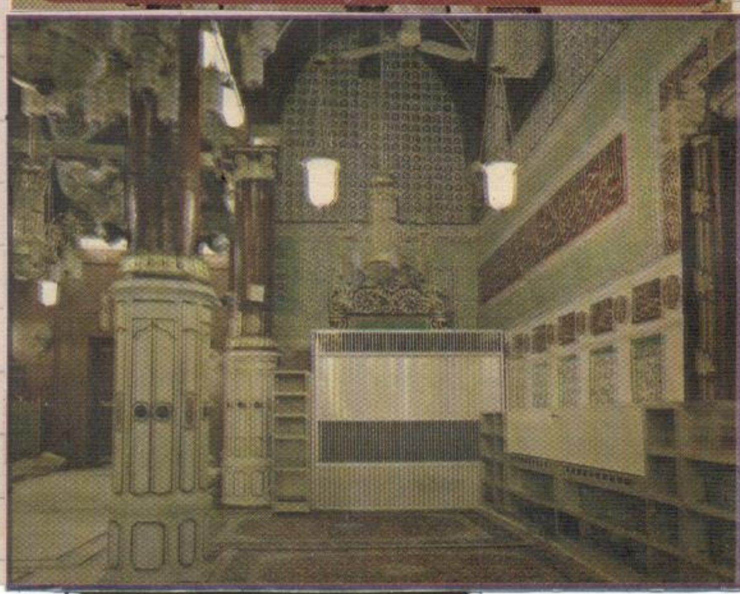
☆.☆ قرض دینے کا اجر زیادہ ہے ☆.☆

رب العالمین کے محبوب بندے رحمت اللعالمین ﷺ نے فرمایا میں نے معراج کی رات جنت میں ایک دروازہ دیکھا جس پر تحریر تھا کہ صدقے کا دس گنا اجر ملے گا اور قرض دینے کا اٹھارہ گنا۔ میں نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے کہ قرض دینے کا اجر صدقے سے زیادہ ہے حالانکہ صدقے کا اجر زیادہ ہونا چاہیے؟ جبریل علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ ﷺ بات یہ ہے کہ صدقہ کبھی فقیر کو ملتا ہے اور کبھی ایسے شخص کو مل جاتا ہے جو اس کا محتاج نہیں ہوتا مگر قرض تو صرف اس کو دیا جاتا ہے جو محتاج ہو اس لئے قرض دینے کا اجر زیادہ ہے۔ (مرسلہ: محمد رضوان احمد شیخ، حیدرآباد)





جنت کی کیاری ریاض الجنہ کا خوبصورت منظر



عراق کا بادشاہ ملک فیصل اول گہری نیند میں تھا- اس نے خواب میں دیکھا کہ کوئی اس سے کہہ رہا تھا:

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابی دریائے دجلہ کے کنارے دفن ہیں- دریا کا رخ تبدیل ہو رہا ہے- پانی ہماری طرف بڑھ رہا ہے- میں حذیفہ الیمانی (رضی اللہ عنہ) ہوں' پانی میری قبر میں آ چکا ہے جب کہ جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) کی قبر بھی نم ہونے لگی ہے' ہمیں یہاں سے نکال کر دریا کے کنارے سے کچھ فاصلے پر دفن کیا جائے''

عراق کے بادشاہ نے یہ الفاظ خواب میں سنے' لیکن ان کی طرف کوئی توجہ نہ دی- دوسری رات پھر یہی الفاظ سنائی دیے' لیکن اس نے اب بھی توجہ نہ دی-

تیسری رات یہ خواب عراق کے مفتی اعظم نوری السعید پاشا کو دکھائی دیا- انہوں نے اسی وقت وزیر اعظم کو ساتھ لیا اور بادشاہ کی خدمت میں پہنچ گئے' جب انہوں نے بادشاہ سے اپنا خواب بیان کیا تو بادشاہ چونکا اور بولا:

''یہ خواب تو میں بھی دو بار دیکھ چکا ہوں''

اب انہوں نے مشورہ کیا- آخر بادشاہ نے مفتی اعظم سے کہا:

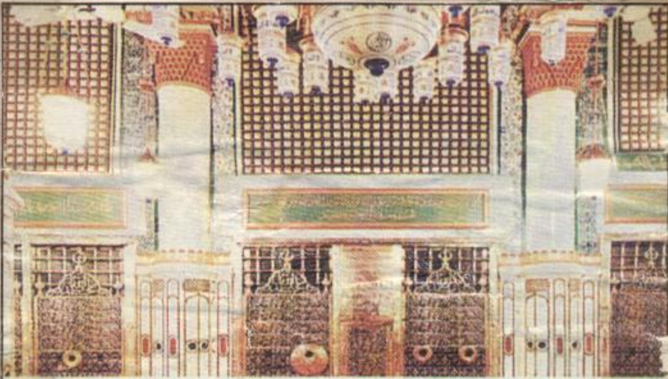
''پہلے آپ قبروں کو کھولنے کا فتویٰ دیں'' تب میں اس خواب کے مطابق عمل کروں گا''

مفتی اعظم نے اسی وقت قبروں کو کھولنے اور اس میں سے نعشوں کو نکال کر دوسری جگہ دفن کرنے کا فتویٰ جاری کر دیا- اب یہ فتویٰ اور شاہی فرمان اخبارات میں شائع کر دیے گئے اور اعلان کیا گیا کہ عیدِ قربان کے دن دونوں اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبریں کھولی جائیں گی-

اخبارات میں جونہی یہ خبر شائع ہوئی تو دنیائے اسلام میں بجلی کی طرح پھیل گئی- اخبارات کی دنیا اس خبر کو لے اڑی- اور مزے کی بات یہ کہ ان دنوں حج کے دن تھے' تمام دنیا سے مسلمان حج کے لیے مکہ اور مدینہ میں پہنچے ہوئے تھے- انہوں نے شاہِ عراق سے درخواست کی کہ قبریں حج کے چند روز بعد کھولی جائیں' تاکہ وہ سب بھی اس پروگرام میں شرکت کر سکیں- اسی طرح حجاز' مصر' شام' لبنان' فلسطین' ترکی' ایران' بلغاریہ' روس' ہندوستان وغیرہ ملکوں سے شاہِ عراق کے نام بے شمار تار پہنچے کہ ہم بھی اس موقعے پر شرکت کرنا چاہتے ہیں- مہربانی فرما کر مقررہ



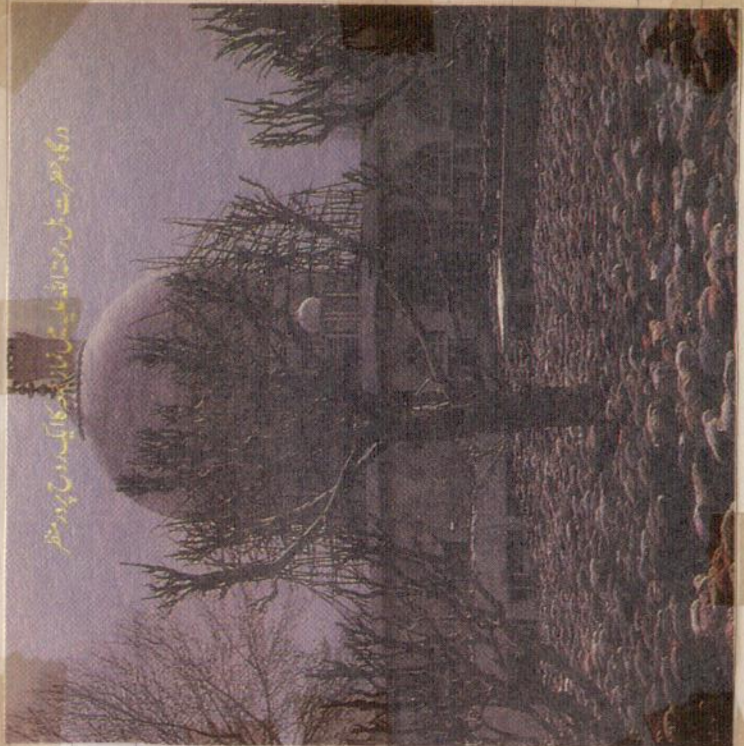
مسجدِ نبوی کی خوبصورت چھتریوں میں گنبدِ خضرا کی جھلک



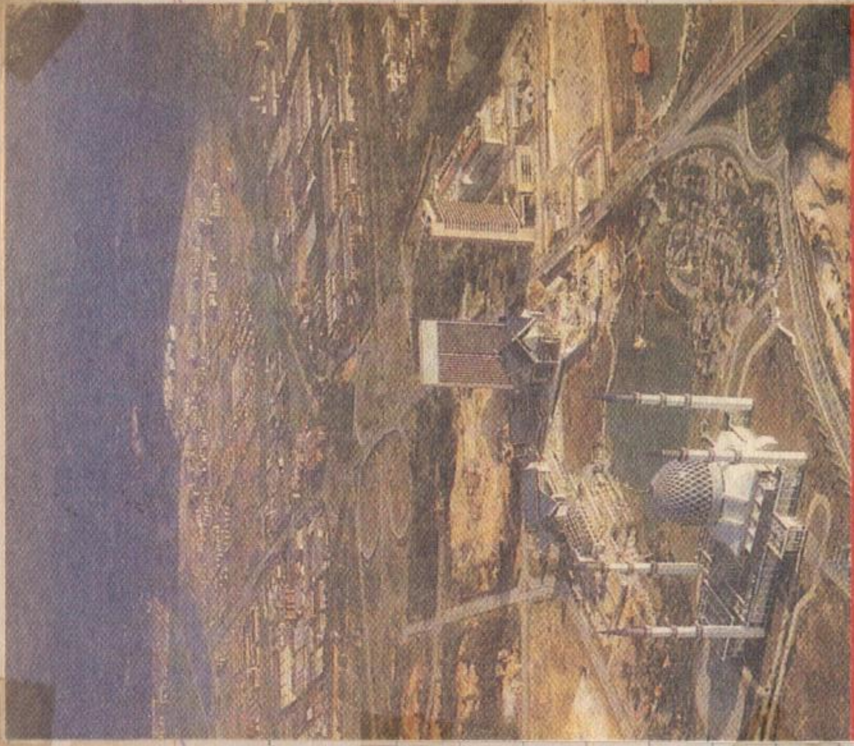
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ مبارک جہاں درود وسلام پیش کیا جاتا ہے



مدینہ طیبہ ... ہونے کا دروازہ اور خوبصورت آبادی



درگاہ حضرت بل رحمۃ اللہ علیہ میں نماز جمعہ کا ایک روح پرور منظر



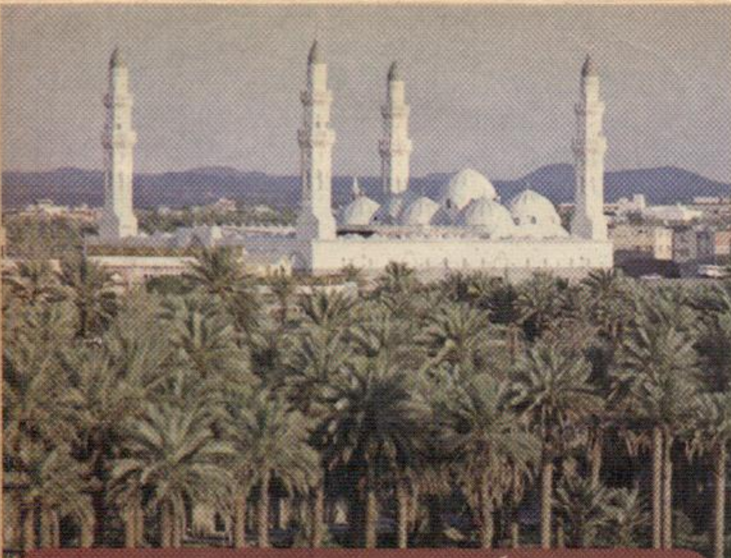
ملیشیا کے شہر کوالالمپور میں مسلک اہل سنت کی عظیم مسجد کا فضائی دلکش منظر۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)

☆.☆ شرم وحیا ☆.☆

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایمان اور حیا دونوں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں جب ان میں سے ایک چلا جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھا لیا جاتا ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

☆.☆ مہمان کا حق ☆.☆

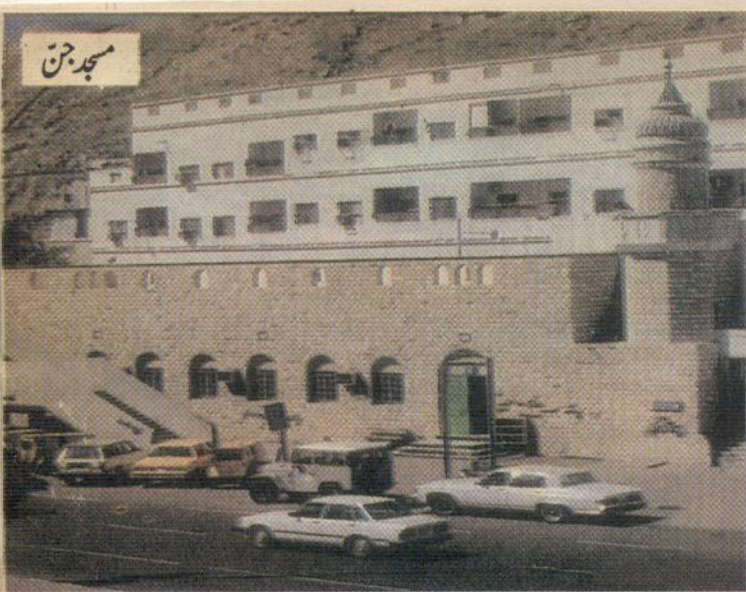
حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے اس کی مہمانی ایک دن اور رات ہے اور اس کی دعوت تین دن ہے اور اس کے بعد وہ صدقہ ہے مہمان کو یہ جائز نہیں کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اسے تنگ کردے۔ (بخاری، مسلم)



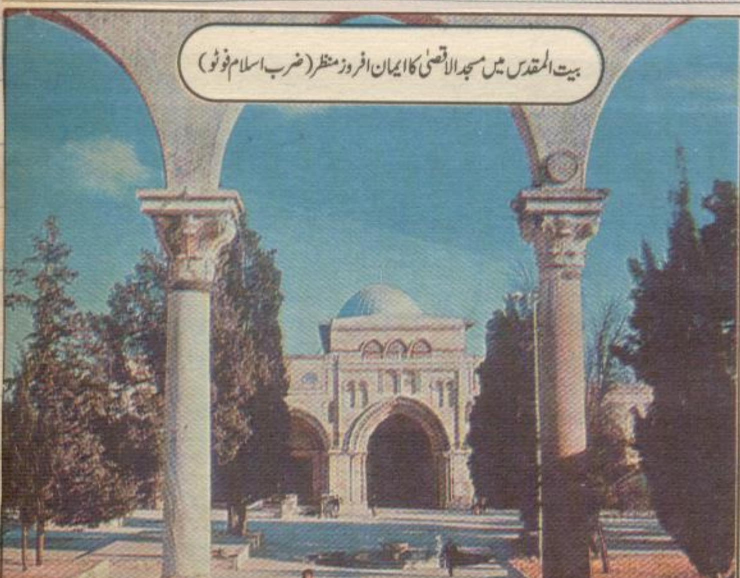
مدینے کے دلکش نظارے دلربا دلکشاں پیارے پیارے

1299 ھجری میں آبِ زم زم کے کنواں کے گرد لگائی جانے والی ریلنگ کا نایاب منظر (فوٹو ضربِ اسلام)




مسجد جنّ


مسجدِ رایہ


بیت المقدس میں مسجد الاقصیٰ کا ایمان افروز منظر (ضرب اسلام فوٹو)

اللہ عزوجل نے اپنے حبیب ﷺ کو اونچا مقام عطا فرمایا ہے

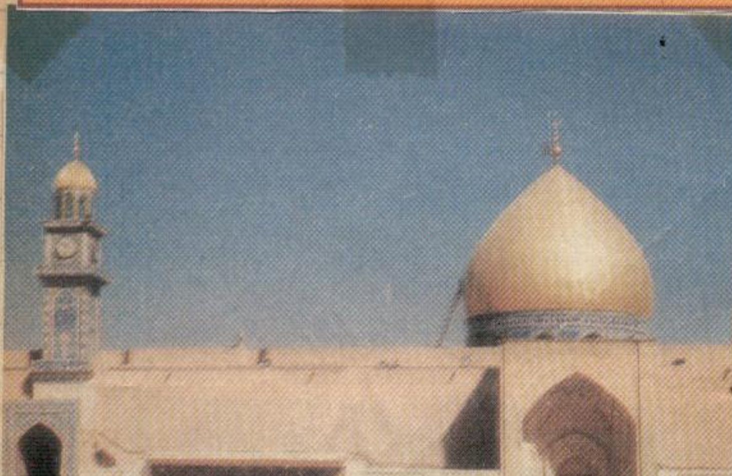
اے ایمان والو! میرے نبی کی آواز سے اپنی آواز کو بلند نہ کرو اور ان کو یوں نہ پکارو جیسے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو (القرآن)



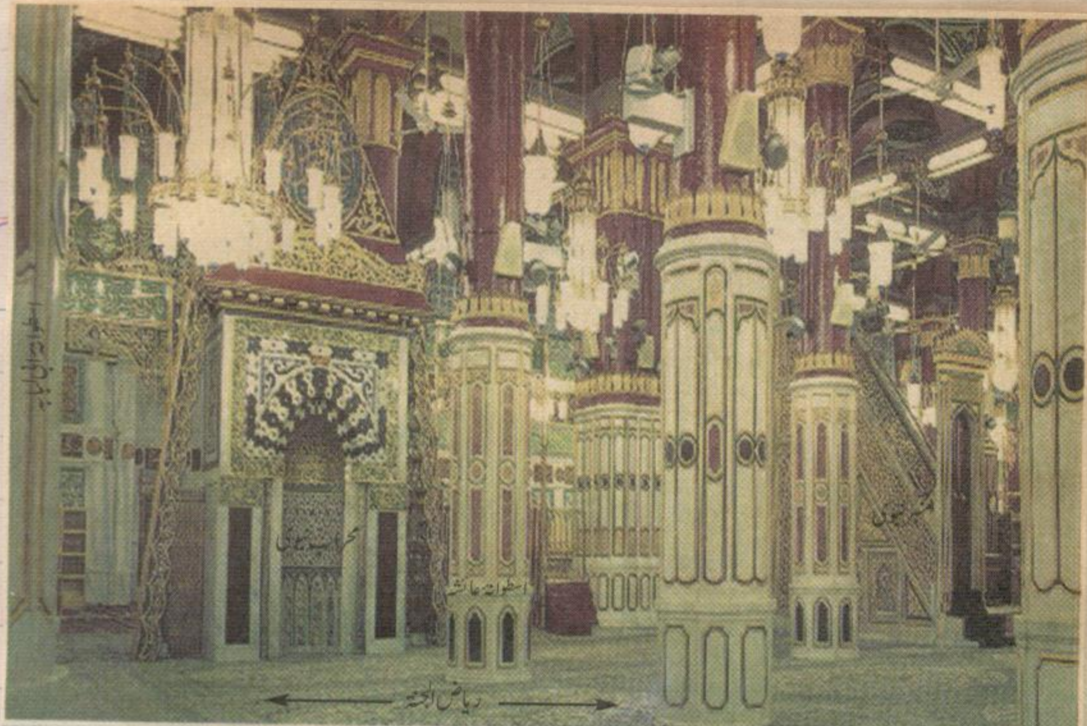
مرقد مبارک حضرت دانیال علیہ السلام

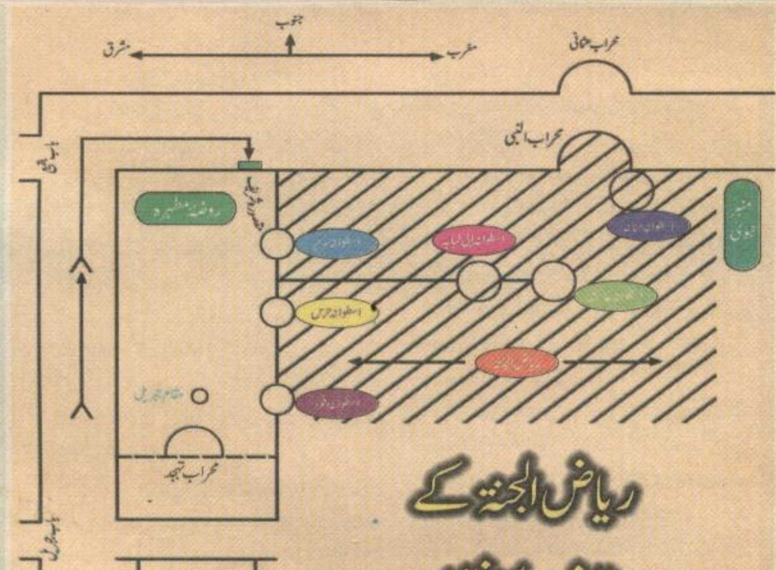
☆ ..... سرکارِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ عالی شان ..... ☆

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ عزیز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، بروقت نماز۔ میں نے عرض کیا پھر کون سا؟ فرمایا، والدین کے ساتھ نیکی۔ میں نے عرض کیا پھر کون سا؟ فرمایا، اللہ کے راستے میں جہاد۔ (بخاری، مسلم)



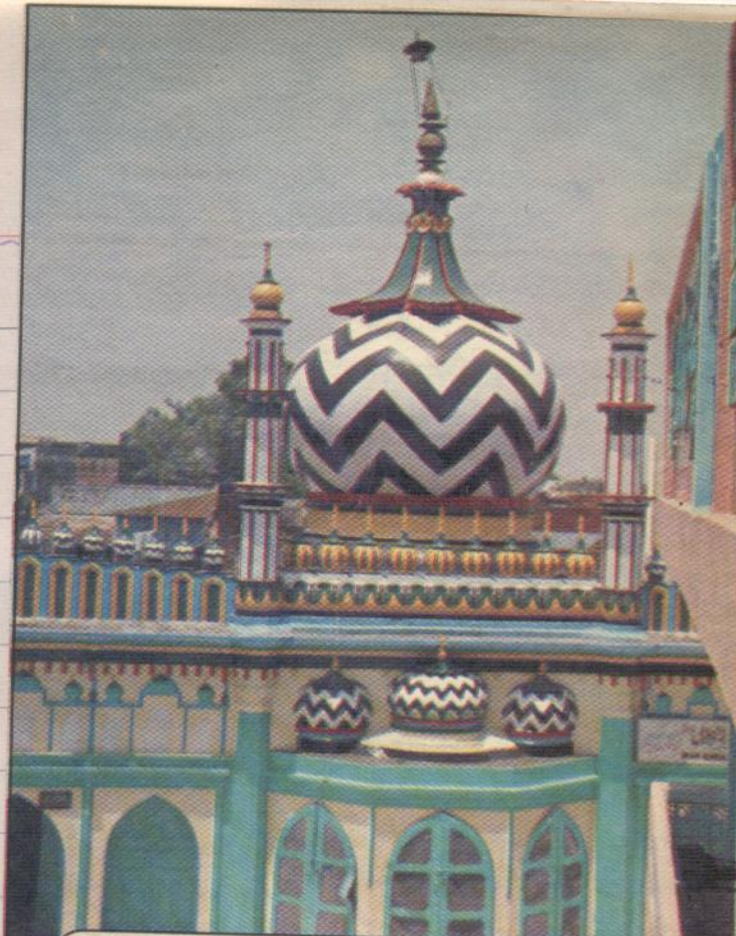
روضہ حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ





ریاض الجنۃ کے ستونوں کا نقشہ

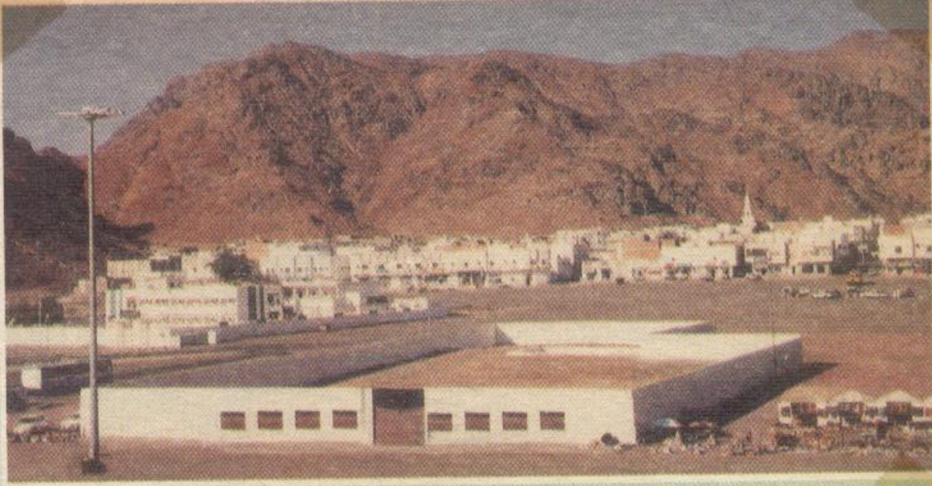
ریاض الجنۃ کا ایمان افروز نظارہ۔ نقشے اور تصویر دونوں میں اہم جگہوں کی نشاندہی کردی گئی ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے: ''میرے منبر اور روضہ کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔'' اللہ تعالیٰ اس باغ کی بہاریں ہم سب کو نصیب فرمائے۔ (آمین)



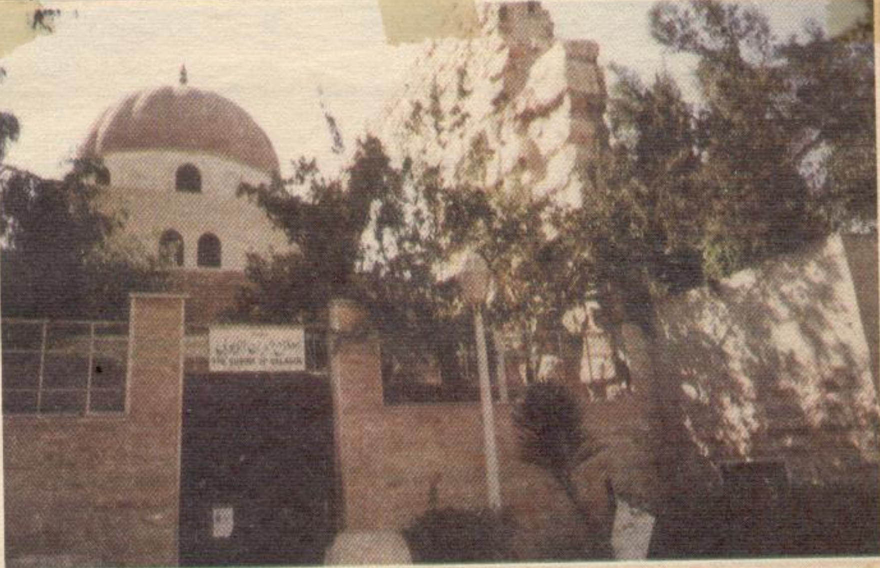
اعلیٰحضرت امام احمد رضا کے مزار مبارک کا بیرونی منظر (بریلی شریف' انڈیا)



بریلی شریف میں قائم امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کے دولت کدہ کا صدر دروازہ

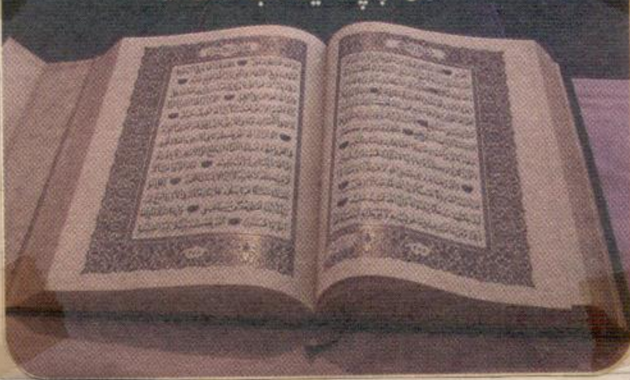


احد کی پہاڑی کے دامن میں غزوہ احد کے موقع پر جام شہادت نوش فرمانے والے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقبرے کا احاطہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی مقدس جماعت نے احد میں سخت تکلیفیں برداشت کرنے کے باوجود دین پر استقامت اختیار کرنے کی اعلیٰ مثال قائم کی جس سے آج کے حالات سے مایوس ہونے والے مسلمانوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے۔



سلطان صلاح الدین ایوبی کی آخری آرام گاہ، سلطان نے دنیا کی مختصر زندگی میں جہاد کی محنت ومشقت کو خود پر لازم کرلیا، جس کے صلے میں وہ آخرت کے دائمی راحت وآرام کے مستحق بن گئے۔ سلطان کی مرقد ہمیں بھی جہادی زندگی اختیار کرکے دنیا میں عزت وسرخروئی اور آخرت کی دائمی فلاح حاصل کرنے کی دعوت دے رہی ہے۔

عراق کا چھپا ہوا ایک خوب صورت نسخہ



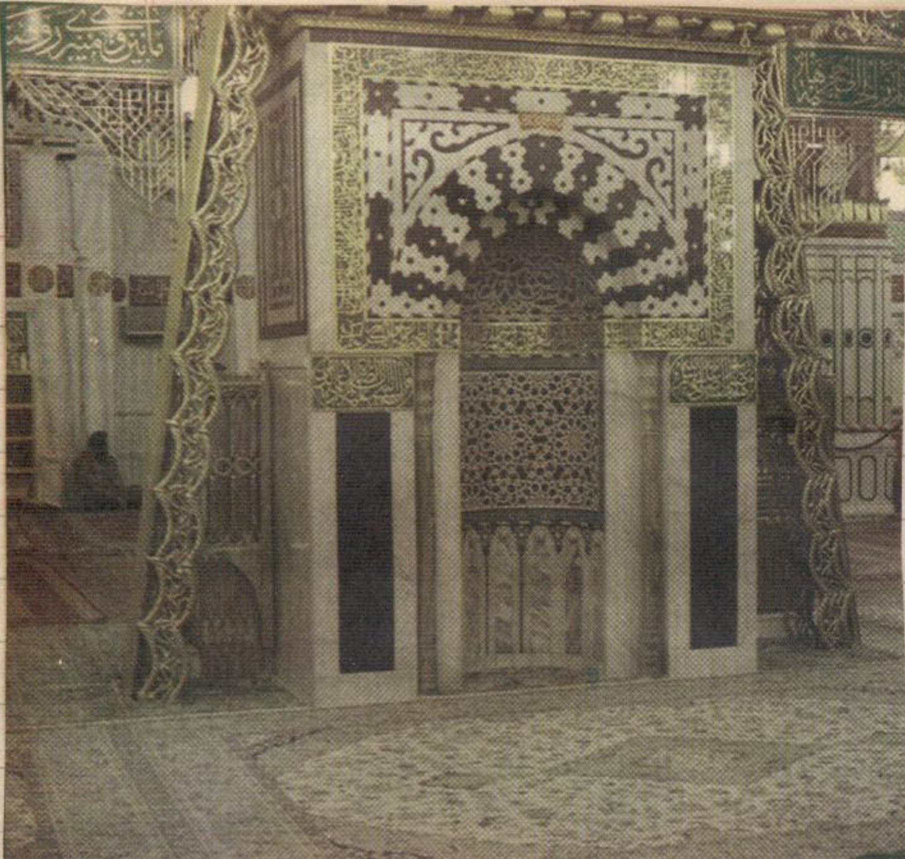
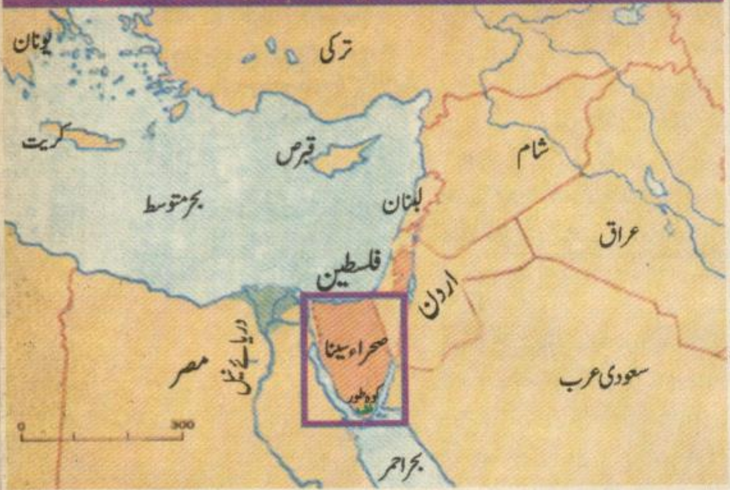


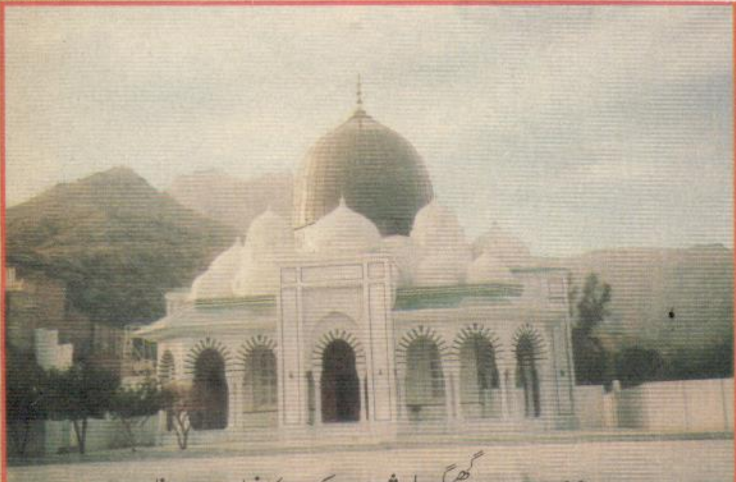
Plate for Moazin چبوترہ مؤذن دكة المؤذن



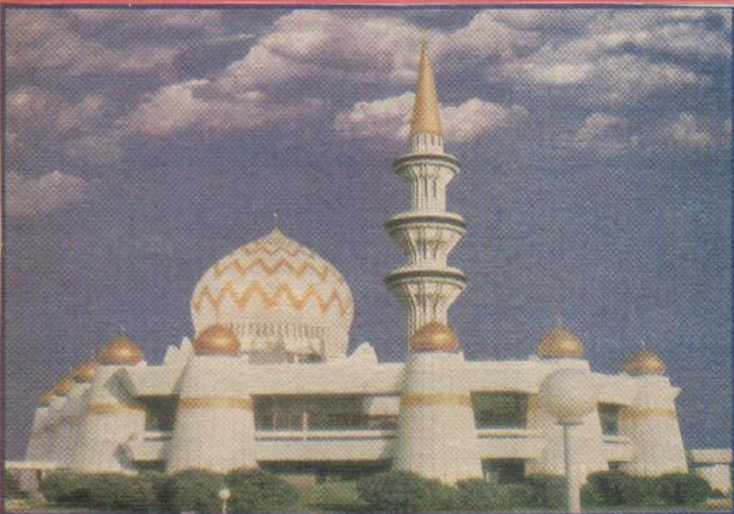
وہ مقام جہاں سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو شرف کلیمی بخشا گیا



نقشے میں فلسطین اور مصر کے درمیان واقع "صحراء سینا" دکھایا گیا ہے جس میں "کوہ طور" واقع ہے۔ یہ وہی صحراء سینا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر "من وسلویٰ" نازل کیا پانی کے لئے پتھر سے چشمے نکالے سائے کے لئے بادلوں کا انتظام کیا لیکن اس قوم نے پھر بھی جہاد سے انکار کیا اور اس کی پاداش میں ۴۰ سال تک اسی لق ودق صحراء میں بھٹکتی رہی۔ دوسری تصویر اسی صحراء میں واقع ایک یہودی بستی کی ہے جو ۱۹۶۷ء کی جنگ کے بعد بسائی گئی اور یہودیوں کو ان کی اس ذلت کی یاد دلاتی ہے جو ان کے آباؤ اجداد نے اس بیابان میں برداشت کی۔ تیسری تصویر میں کوہ طور کا ایک حصہ "جبل موسیٰ" نظر آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جناب موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے کوہ طور پر گفتگو فرمائی تھی۔ پہاڑ کے دامن میں توحید کے متوالے مسلمانوں نے مسجد قائم کر رکھی ہے۔

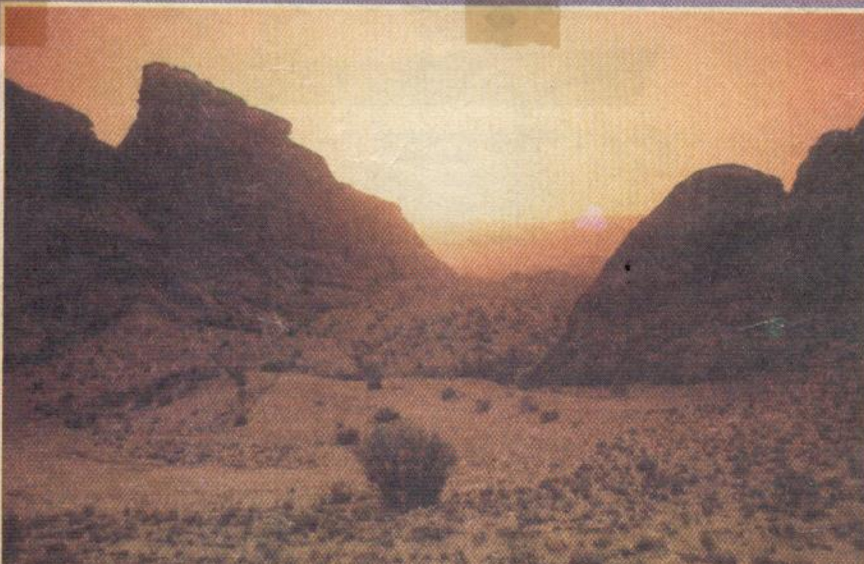


حضرت زندہ پیر گھمگھول شریف کے مزار کا خوبصورت منظر





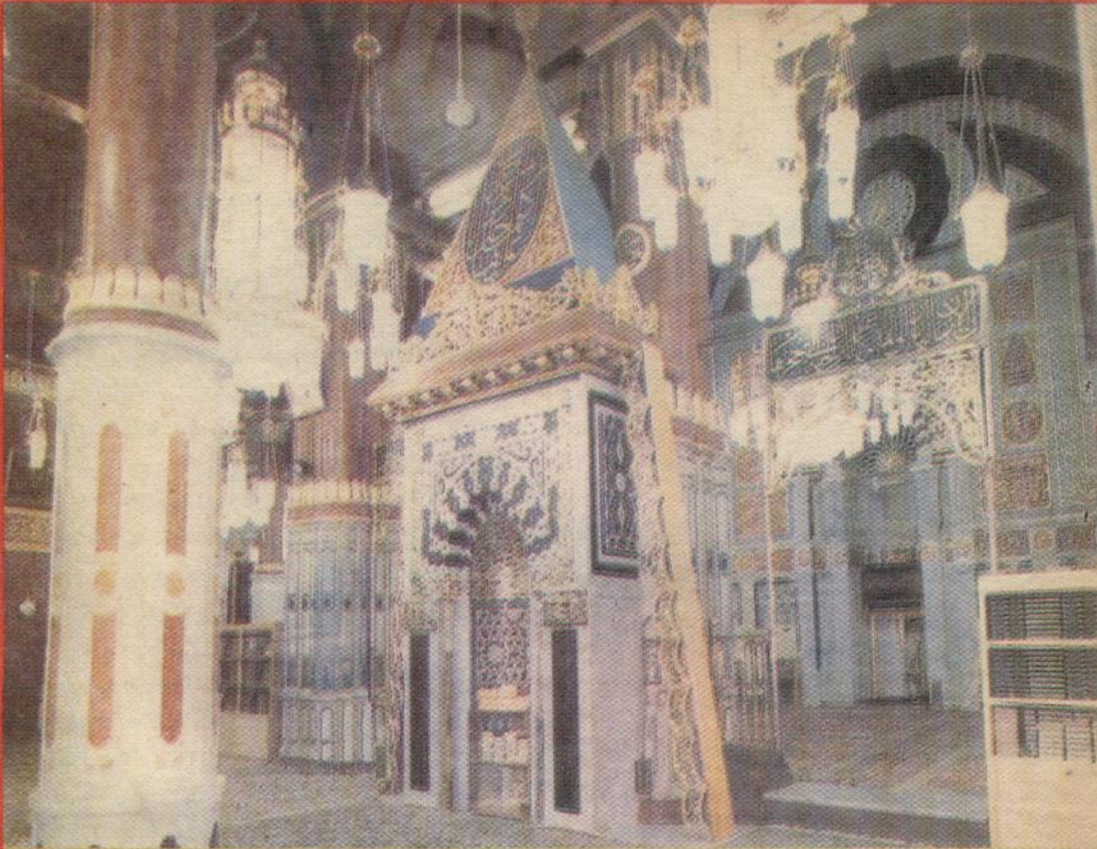
قبلہ اول مسجد اقصےٰ کا دلنواز منظر۔ سلطان صلاح الدین ایوبی نے اسے صلیبیوں کے چنگل سے آزاد کرایا تھا مگر مسلمانوں کی غفلت کے باعث یہ ان کے ہاتھ سے نکل کر یہود کے شکنجے میں جا چکی ہے اس کی بازیابی کے لئے آج امت کو پھر سلطان صلاح الدین ایوبی جیسے جذبہ ایمانی کی ضرورت ہے۔



نہر اردن کی وادی کا ایک حسین منظر۔ تاریخی روایات کے مطابق حضرت داؤد علیہ السلام نے ''نہر اردن'' کو عبور کر کے اس دور کے سرکش و جابر کافر حکمران جالوت کو قتل کیا تھا۔ اس مناسبت سے یہ مقام عین جالوت (جالوت کا چشمہ) کہلانے لگا۔ ہزاروں سال بعد اسی تاریخی رزم گاہ میں تاتاریوں اور مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کن لڑائی ہوئی اور حق تعالیٰ نے مسلمانوں کو واضح کامیابی عطاء فرمائی۔ بیسان اور نابلس کے درمیان واقع یہ تاریخی علاقہ آج کل اسرائیل کے قبضے میں ہے۔

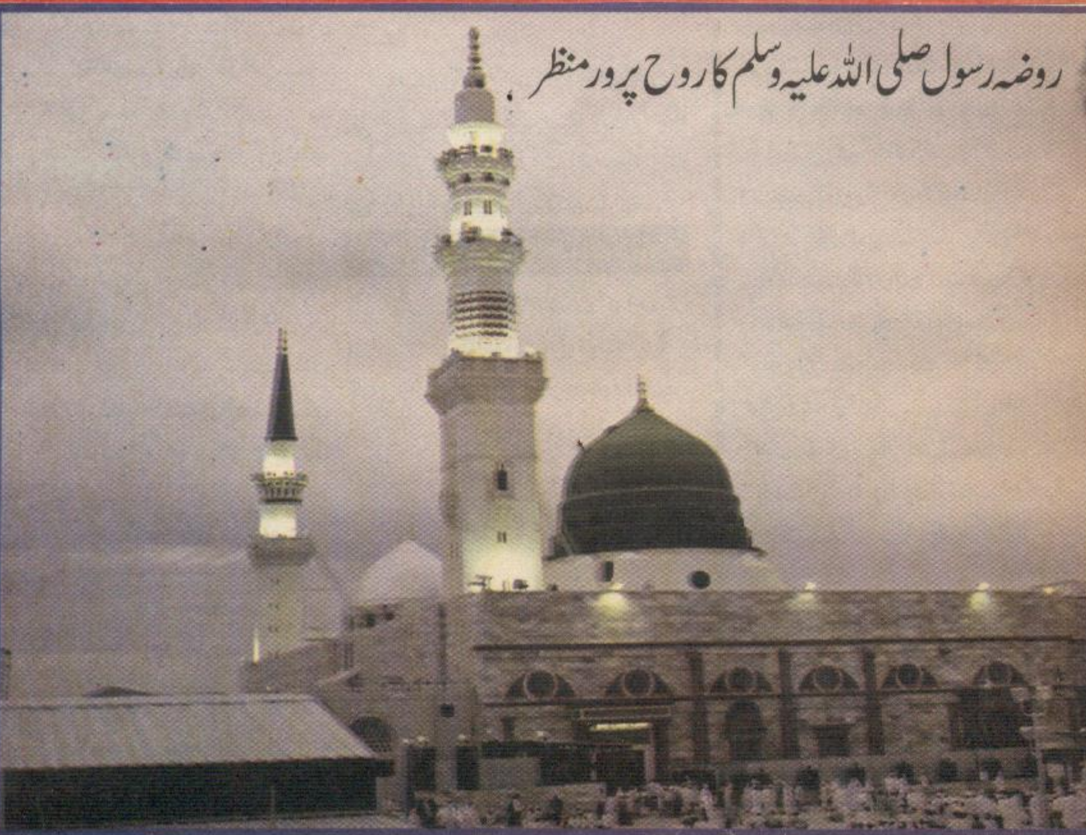
☆.☆ مسلمان کی حاجت روائی ☆.☆

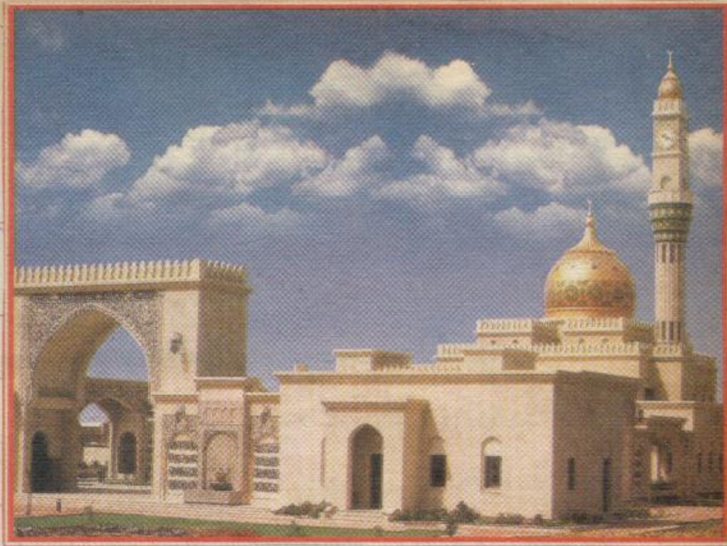
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ تو خود اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے رسوا کرتا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرے گا اور جو مسلمان سے کسی تکلیف و مصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکالیف دور فرمائے گا اور جو مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری، مسلم)



Mehrab Nabavi & Uthmani محراب نبوی وعثمانی المحراب النبوي والعثماني

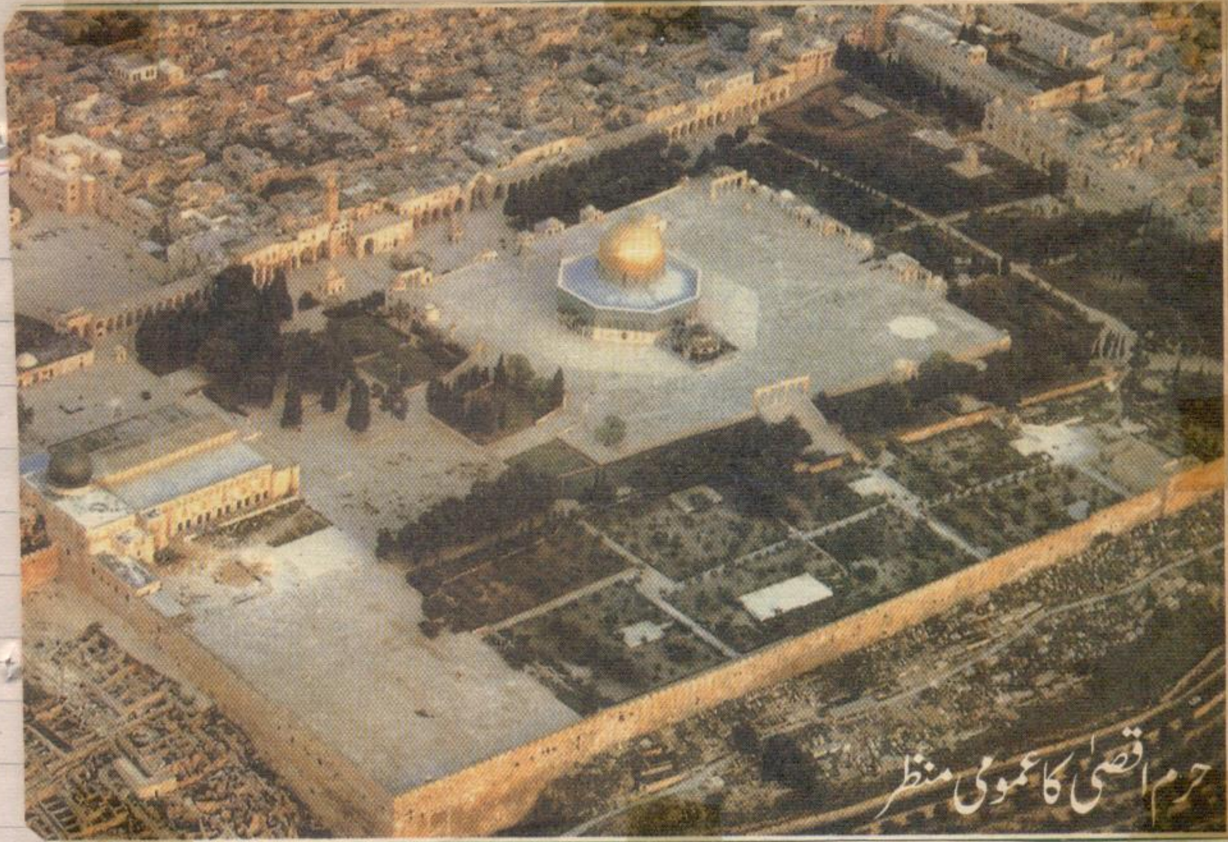
روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا روح پرور منظر۔



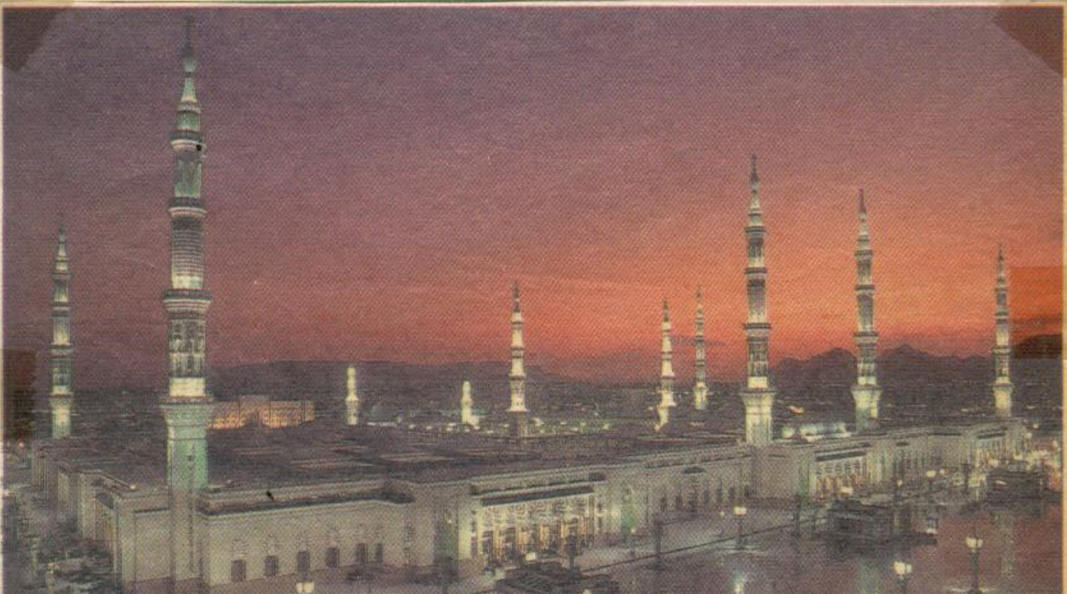




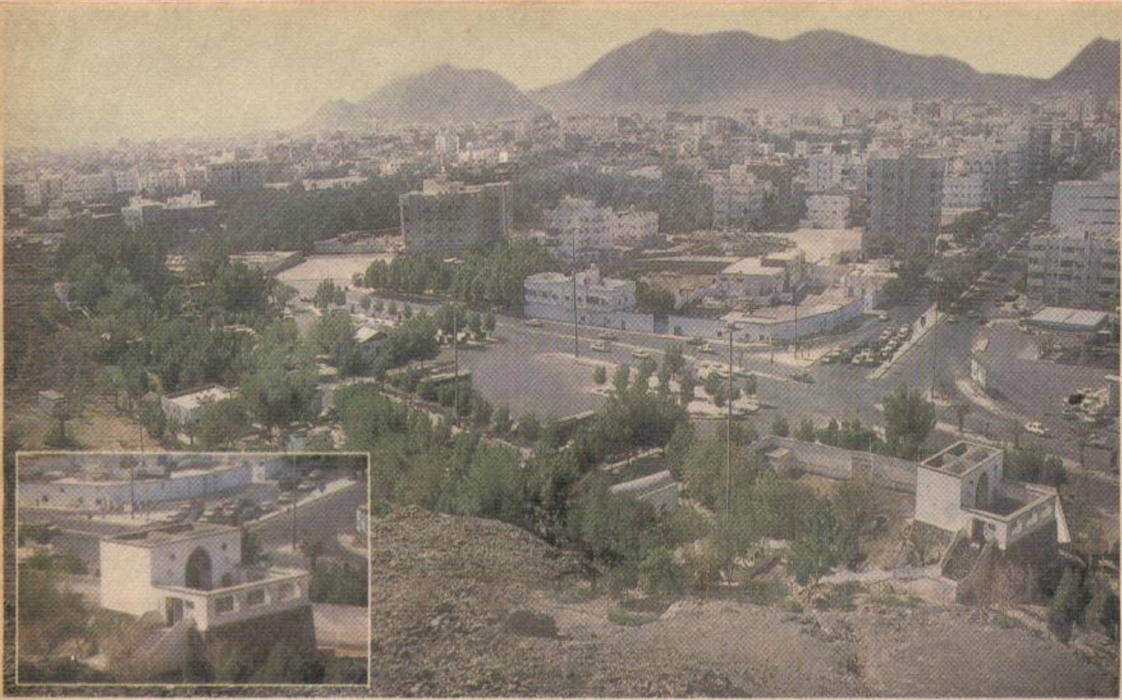




حرم اقصیٰ کا عمومی منظر



مسجد نبوی کی جدید عمارت اپنے حسن، دلکشی اور اعلیٰ معیاری تعمیر کی وجہ سے دُنیا کی خوبصورت ترین عمارتوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کی یہ شاندار اور پُرشکوہ تعمیر مشہور عرب مجاہد شیخ اُسامہ بن لادن کی کمپنی کا کارنامہ ہے۔ شیخ اُسامہ مُسلمانوں کے مقاماتِ مقدسہ کے خلاف امریکی عزائم آشکارا کر کے معمار حرم کے ساتھ پاسبان حرم کا فریضہ بھی ادا کررہے ہیں جس کی وجہ سے وہ امریکیوں کی آنکھ کا کانٹا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرمائے۔



غزوۂ خندق میں لشکرِ اسلام جبل سلع نامی پہاڑی کے اس دامن میں خندق کھود کر مورچہ زن تھا۔ بعد میں یہاں اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منسوب سات مساجد تعمیر کی گئیں۔ چھ مسجدیں تو اس پہاڑی کے دامن میں تھیں اور ساتویں کے متعلق مشہور ہے کہ وہ پہاڑی کے اوپر تھی۔ چھوٹی تصویر مسجد فتح کی ہے۔ اس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کی دعا کی تھی جو قبول ہوئی۔



مسجد بنی قریظہ جو یہودِ بنی قریظہ کی خوفناک عہد شکنی اور اس کے برے انجام کی یاد دلاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہود کے محاصرہ کے وقت اس جگہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ (فتح الباری: ج ۷ ص ۴۲)

عراق کا بادشاہ ملک فیصل اول گہری نیند میں تھا- اس نے خواب میں دیکھا کہ کوئی اس سے کہہ رہا تھا:

''ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابی دریائے دجلہ کے کنارے دفن ہیں- دریا کا رخ تبدیل ہو رہا ہے- پانی ہماری طرف بڑھ رہا ہے- میں حذیفہ الیمانی (رضی اللہ عنہ) ہوں' پانی میری قبر میں آ چکا ہے جب کہ جابر بن عبداللہ (رضی اللہ عنہ) کی قبر بھی نم ہونے لگی ہے' ہمیں یہاں سے نکال کر دریا کے کنارے سے کچھ فاصلے پر دفن کیا جائے''

عراق کے بادشاہ نے یہ الفاظ خواب میں سنے' لیکن ان کی طرف کوئی توجہ نہ دی- دوسری رات پھر یہی الفاظ سنائی دیئے' لیکن اس نے اب بھی توجہ نہ دی-

تیسری رات یہ خواب عراق کے مفتی اعظم نوری السعید پاشا کو دکھائی دیا- انہوں نے اسی وقت وزیر اعظم کو ساتھ لیا اور بادشاہ کی خدمت میں پہنچ گئے' جب انہوں نے بادشاہ سے اپنا خواب بیان کیا تو بادشاہ چونکا اور بولا:

''یہ خواب تو میں بھی دو بار دیکھ چکا ہوں''

اب انہوں نے مشورہ کیا- آخر بادشاہ نے مفتی اعظم سے کہا:

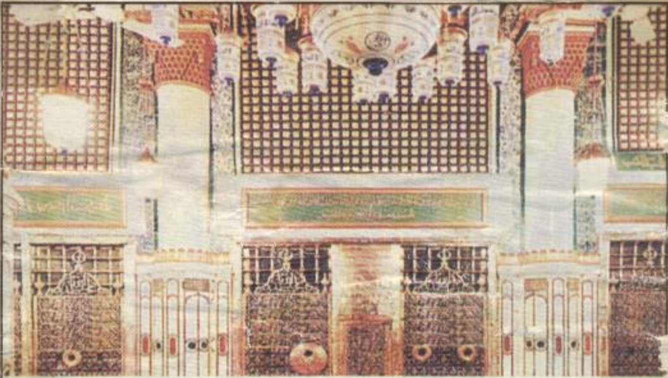
''پہلے آپ قبروں کو کھولنے کا فتویٰ دیں'' تب میں اس خواب کے مطابق عمل کروں گا''

مفتی اعظم نے اسی وقت قبروں کو کھولنے اور اس میں سے نعشوں کو نکال کر دوسری جگہ دفن کرنے کا فتویٰ جاری کر دیا- اب یہ فتویٰ اور شاہی فرمان اخبارات میں شائع کر دیے گئے اور اعلان کیا گیا کہ عیدِ قربان کے دن دونوں اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبریں کھولی جائیں گی-

اخبارات میں جونہی یہ خبر شائع ہوئی تو دنیائے اسلام میں بجلی کی طرح پھیل گئی- اخبارات کی دنیا اس خبر کو لے اڑی- اور مزے کی بات یہ کہ ان دنوں حج کے دن تھے' تمام دنیا سے مسلمان حج کے لیے مکہ اور مدینہ میں پہنچے ہوئے تھے- انہوں نے شاہِ عراق سے درخواست کی کہ قبریں حج کے چند روز بعد کھولی جائیں' تاکہ وہ سب بھی اس پروگرام میں شرکت کر سکیں- اسی طرح حجاز' مصر' شام' لبنان' فلسطین' ترکی' ایران' بلغاریہ' روس' ہندوستان وغیرہ ملکوں سے شاہِ عراق کے نام بے شمار تار پہنچے کہ ہم بھی اس موقعے پر شرکت کرنا چاہتے ہیں- مہربانی فرما کر مقررہ



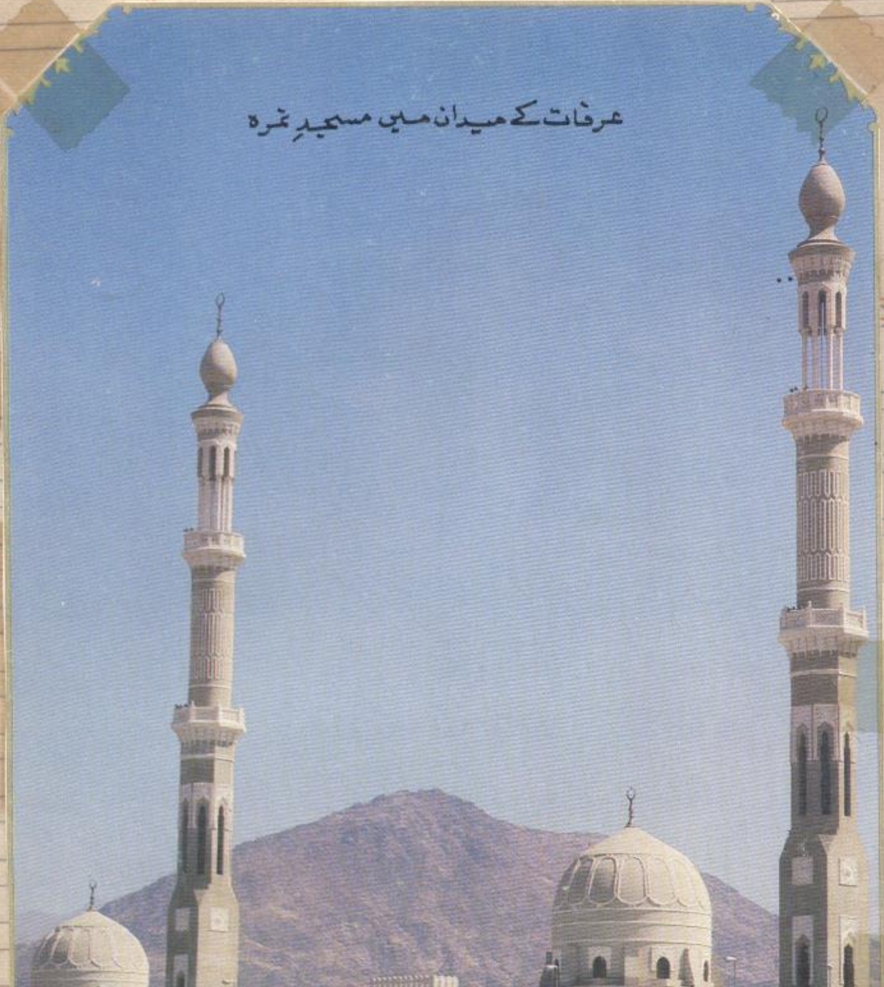
مسجدِ نبوی کی خوبصورت چھتریوں میں گنبدِ خضراء کی جھلک



حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ مبارک جہاں درود و سلام پیش کیا جاتا ہے



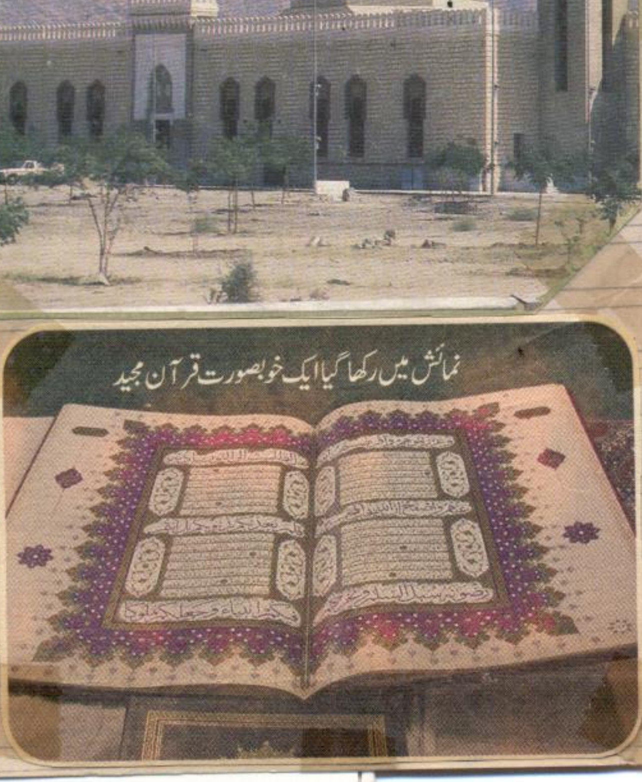
مدینہ طیبہ میں مونے کا دروازہ اور خوبصورت آبادی



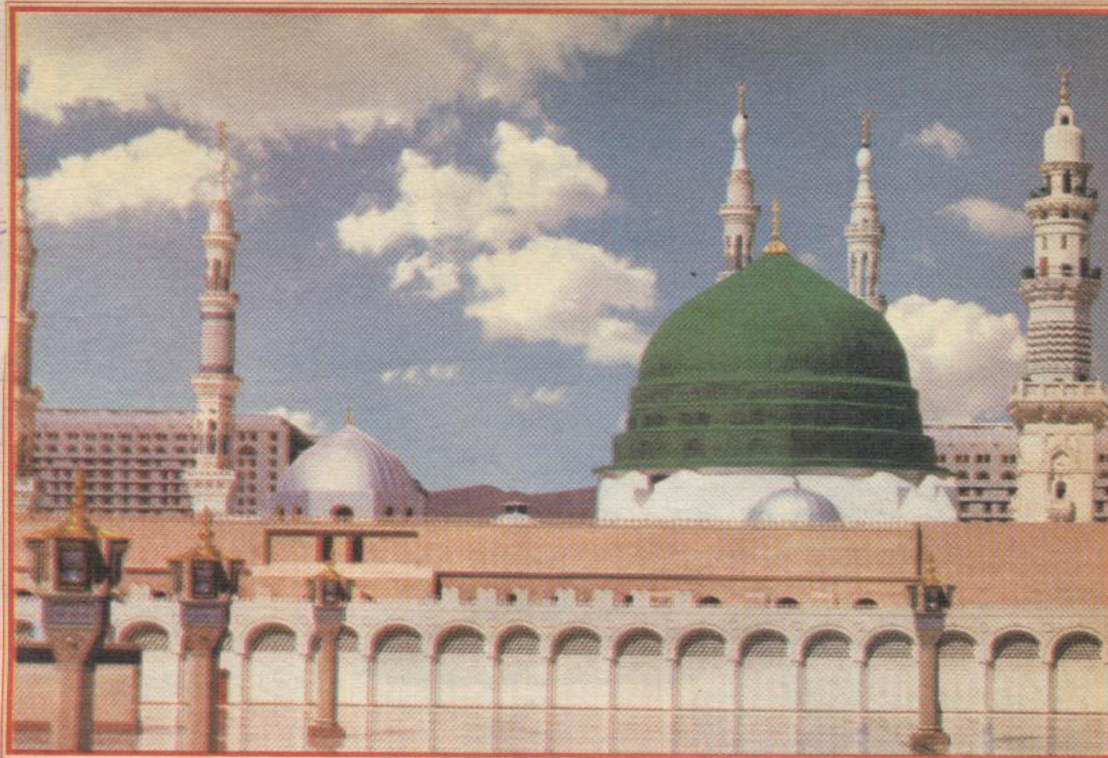
عرفات کے میدان میں مسجدِ نمرہ

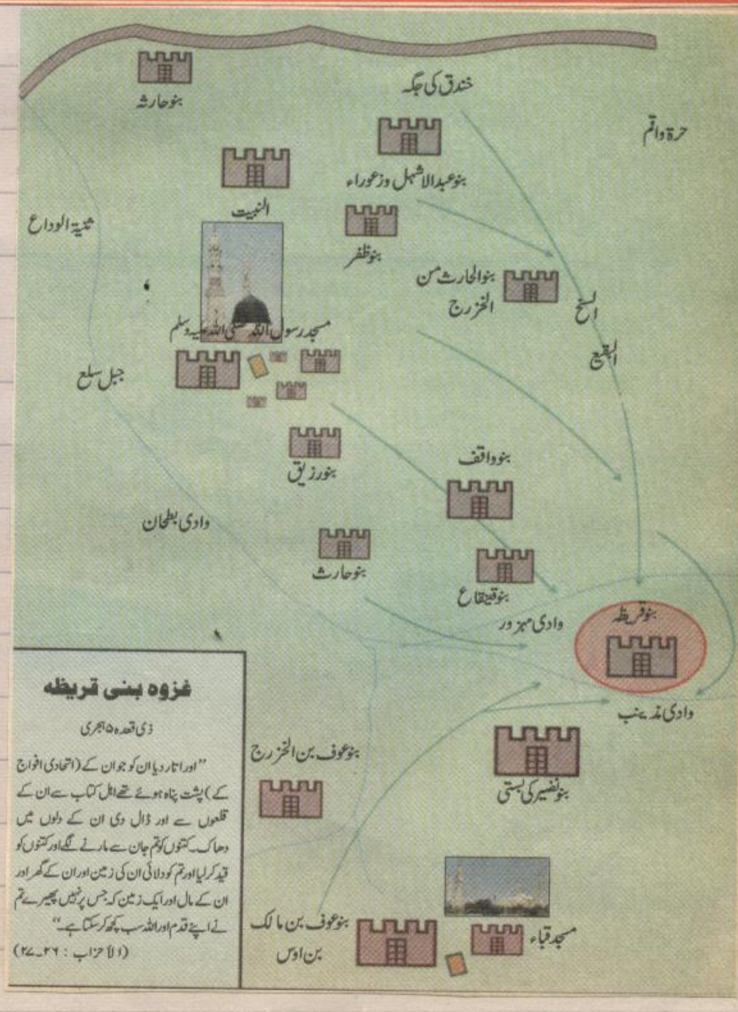
☆.☆ مہمان کا حق ☆.☆

حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے اس کی مہمانی ایک دن اور رات ہے اور اس کی دعوت تین دن ہے اور اس کے بعد وہ صدقہ ہے مہمان کو یہ جائز نہیں کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اسے تنگ کر دے۔ (بخاری، مسلم)



نمائش میں رکھا گیا ایک خوبصورت قرآن مجید





غزوہ بنی قریظہ

ذی قعدہ ۵ ہجری

"اور اتار دیا ان کو جو ان کے (اتحادی افواج کے) پشت پناہ ہوئے تھے اہل کتاب سے ان کے قلعوں سے اور ڈال دی ان کے دلوں میں دھاک۔ کتنوں کو تم جان سے مارنے لگے اور کتنوں کو قید کر لیا اور تم کو دلائی ان کی زمین اور ان کے گھر اور ان کے مال اور ایک زمین کہ جس پر نہیں پھیرے تم نے اپنے قدم اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔"

(الاحزاب : ۲۶-۲۷)

تیرہ سو سال بعد



ابوبکر آفتاب

تاریخ چند روز آگے بڑھا دی جائے۔

چنانچہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی خواہش پر دوسرا فرمان یہ جاری کیا گیا:

''اب یہ کام حج کے دس دن بعد کیا جائے گا''

آخر کار وہ دن آ گیا جب قبروں کو کھولنا تھا۔ دنیا بھر سے مسلمان وہاں جمع ہو چکے تھے۔ سوموار کے دن دوپہر بارہ بجے لاکھوں انسانوں کی موجودگی میں قبروں کو کھولا گیا۔ معلوم ہوا کہ حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ عنہ کی قبر میں کچھ پانی آ چکا تھا' جبکہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قبر میں نمی پیدا ہو چکی تھی۔ اگرچہ دریائے دجلہ وہاں سے کم از کم دو فرلانگ دور تھا۔

تمام ممالک کے سفیروں' عراقی حکومت کے تمام ارکان اور شاہ فیصل کی موجودگی میں پہلے حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ عنہ کی نعش مبارک کو کرین کے ذریعے زمین سے اس طرح اوپر اٹھایا گیا کہ ان کی نعش کرین پر رکھے گئے سٹریچر پہ خود بخود آ گئی۔ اب کرین سے سٹریچر کو الگ کر کے شاہ فیصل' مفتی اعظم' وزیر جمہوریہ ترکی اور شہزادہ فاروق ولی عہد مصر نے سٹریچر کو اپنے کندھوں پر اٹھایا اور نہایت احترام کے ساتھ ایک شیشے کے تابوت میں رکھ دیا۔ پھر اسی طرح حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ کی نعش کو نکالا گیا۔

دونوں نعشوں کے کفن بالکل محفوظ تھے یہاں تک کہ ڈاڑھی مبارک کے بال بھی صحیح سلامت تھے۔ نعشوں کو دیکھ کر قطعاً یہ احساس نہیں ہوتا تھا کہ وہ تیرہ سو سال پہلے کی ہیں' بلکہ یوں گمان گزرتا تھا انہیں وفات پائے ابھی مشکل سے دو تین گھنٹے ہوئے ہیں۔ سب سے عجیب بات یہ کہ دونوں کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ ان میں اس قدر تیز چمک تھی کہ دیکھنے والے ان آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ نہ سکے۔

بڑے بڑے ڈاکٹر یہ منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے۔ جرمنی کا ایک آنکھوں کا ماہر بھی وہاں موجود تھا۔ وہ اس تمام کاروائی کو دیکھ رہا تھا' وہ رہ نہ سکا' آگے بڑھا اور مفتی اعظم کا ہاتھ پکڑ کر بولا:

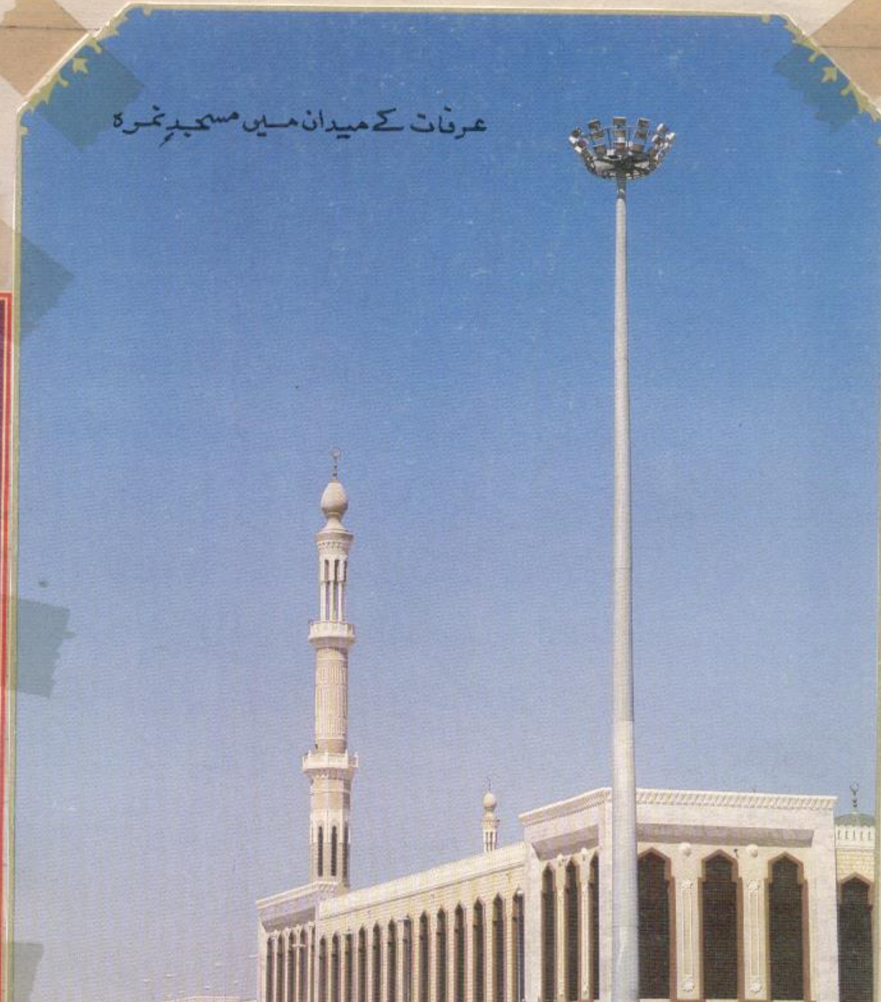
''آپ کے مذہب اسلام کے حق ہونے کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے' ہاتھ بڑھایئے' میں مسلمان ہوتا ہوں۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔''

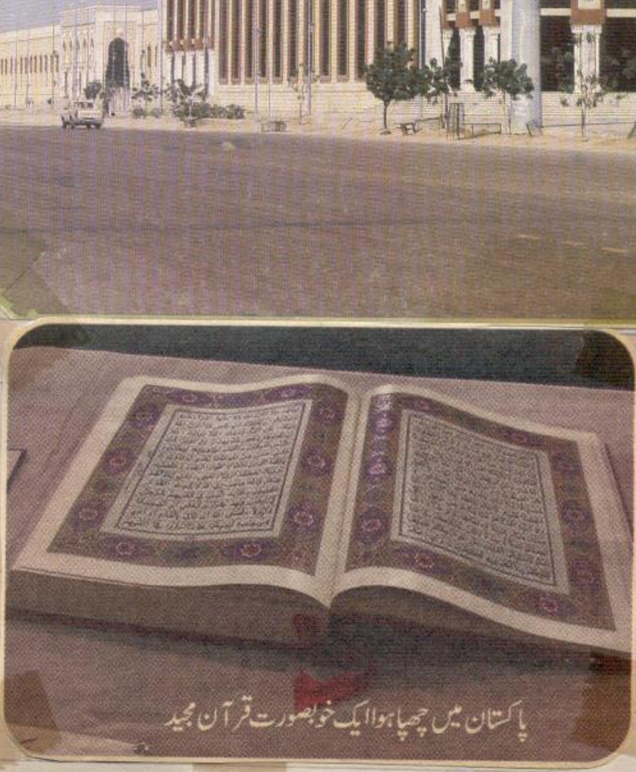
اس کے علاوہ اس سارے پروگرام کو ایک جرمن فلم ساز کمپنی نے ریکارڈ بھی کیا۔ شاہ فیصل کی اجازت سے انہوں نے قبروں سے دو سو فٹ اونچے چار کھمبوں پر تیس فٹ لمبی اور بیس فٹ چوڑی ٹیلی ویژن سکرین لگائی۔ کھمبوں کے چاروں طرف بھی چار سکرینیں لگائیں۔ اس طرح ہر شخص نے یہ ساری کاروائی اپنی جگہ کھڑے ہو کر دیکھی۔ زیارت کے شوق میں کوئی دھکم پیل نہیں ہوئی' ورنہ ان گنت لوگ قدموں تلے کچلے جاتے۔

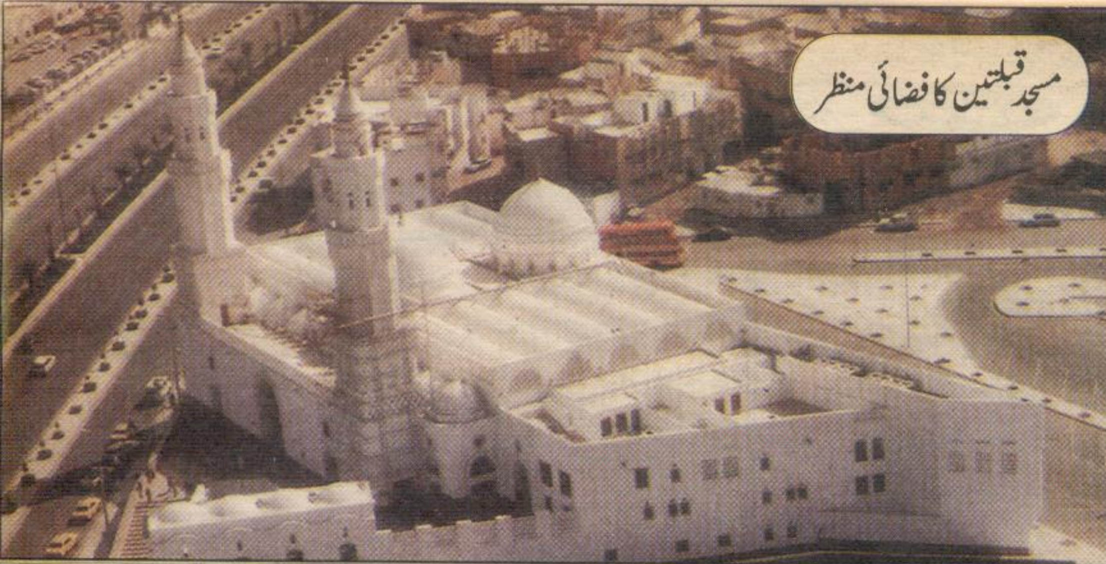
اس منظر کو دیکھ کر بہت سے عیسائی' یہودی' ہندو وغیرہ مسلمان ہو گئے۔ 1932ء کا یہ واقعہ ہمیں اس وقت شدت سے یاد آیا جب افغانستان میں تورابورا کے علاقے میں شہداء کی قبریں کھودی گئیں اور ان سے تازہ خون بہتا نظر آیا۔

☆.☆سلام کیا کرو☆.☆

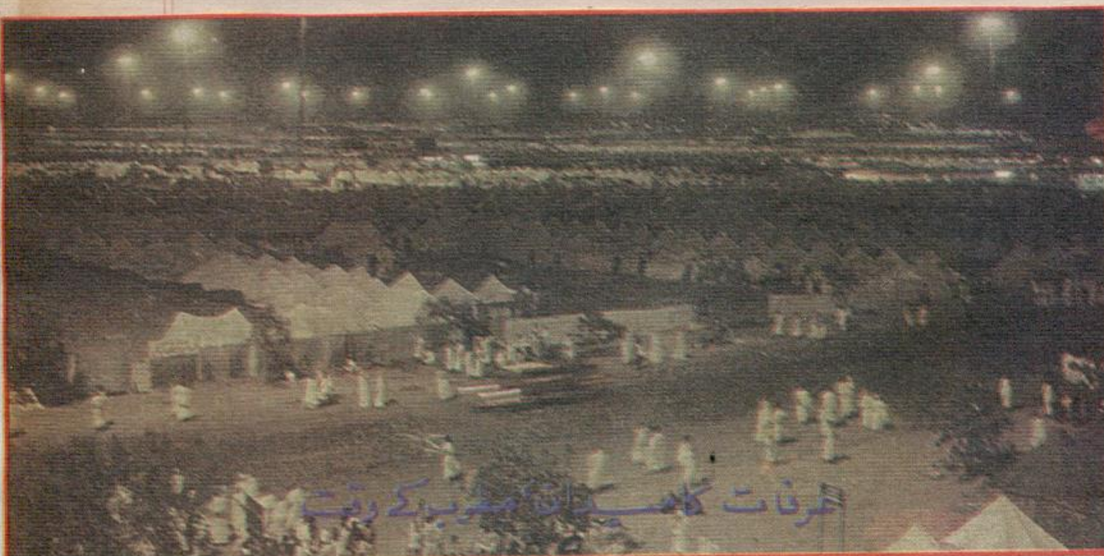
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، اسلام میں کون سا عمل اچھا ہے؟ فرمایا، اللہ تعالیٰ کے بندوں کو کھانا کھلاؤ اور مسلمان کو سلام کرو خواہ جانتے ہو یا نہیں۔ (بخاری، مسلم)


عرفات کے میدان میں مسجدِ نمرہ

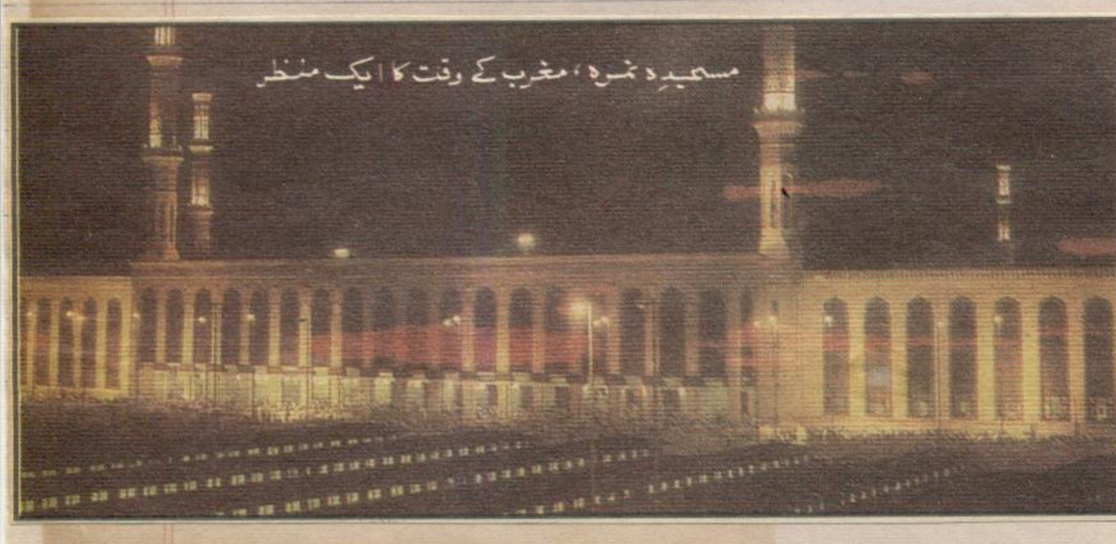

پاکستان میں چھپا ہوا ایک خوبصورت قرآن مجید



مسجد قبلتین کا فضائی منظر



عرفات کا میدان، مغرب کے وقت



مسجدِ نمرہ، مغرب کے وقت کا ایک منظر

کاتبِ وحی سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مولانا عبدالغفور ندیم

یوں تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے والے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم مسلمانوں کے لئے قابل احترام اور قابل تقلید نمونہ ہیں اس لئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کے لئے ارشاد فرمادیا ہے کہ ”میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کے نقشِ قدم پر چلو گے ہدایت پا جاؤ گے“ لیکن جماعت صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے جس کو جس قدر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب اور معیت زیادہ نصیب ہوئی وہ اسی قدر ممتاز و منفرد نظر آیا۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی انہی خوش نصیب اور سعادت مند افراد میں شامل ہیں جنہیں کتابتِ وحی کی ذمہ داریوں کے سبب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل رہا۔ دولتِ اسلام سے مالا مال ہونے کے بعد زندگی کا بیشتر حصہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمنشینی میں گزارنے کی سعادت حاصل رہی۔ اس لئے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے ساتھ ساتھ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھی کتابت وحی کی ڈیوٹی سونپی، جس سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتماد اور مکمل بھروسے کا ثبوت ملتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ امّی تھے اس لئے وحی کی کتابت کے لئے ایک جماعت مقرر فرمائی، اس جماعت میں سب سے زیادہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہے اور ان کے بعد جو شخص سب سے زیادہ بارگاہِ رسالت میں وحی کی کتابت کے لئے موجود رہا وہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔

سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی قابلیت، وفاشعاری، احساسِ ذمہ داری اور ان کی صلاحیتوں کو قریب سے دیکھا تو بارگاہِ خداوندی میں دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیئے کہ ”اے اللہ! معاویہ کو کتاب و حساب کا علم عطا فرما اور انہیں عذاب جہنم سے محفوظ رکھنا۔“ خداوند عالم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا کرتے ہوئے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کتابت وحی کے سبب کتاب کے علم سے بھی آراستہ کیا اور حساب کا علم عطا کر کے ان کے دل میں اصول جہانبانی القا کئے اور صحبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سعادت حاصل کرنے کی وجہ سے عذاب جہنم سے بھی محفوظ ہو گئے، اس لئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت، اللہ کا وہ عظیم انعام ہے، جس کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے ایمان کی حالت میں مجھے دیکھ لیا اسے جہنم کی آگ مس نہیں کر سکے گی۔“ اس طرح تینوں دعائیں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں قبول ہوئیں اور اللہ رب العزت نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو باعث رشد و ہدایت بنا دیا جیسا کہ جامع الترمذی میں ہے کہ ”معاویہ رضی اللہ عنہ کا ذکر صرف بھلائی کے ساتھ کیا کرو کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے متعلق یہ دعا دیتے سنا ہے کہ اے اللہ! اس کے ذریعے سے ہدایت عطا فرما۔“

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں ہی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت و امارت کے لئے پیش گوئی فرمادی تھی جیسا کہ مذکورہ بالا حدیث سے ظاہر ہے۔ نیز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ خود بھی بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروا رہا تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرما لیا تو میری طرف دیکھ کر فرمایا کہ ”اے معاویہ! اگر امارت تمہارے سپرد کی جائے تو تم اللہ سے ڈرتے رہنا اور انصاف کرنا“ مذکورہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خداداد صلاحیتوں کو دیکھ لیا تھا جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین ہو گیا تھا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو امارت و خلافت ضرور ملے گی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ”اپنے دور میں انصاف قائم رکھنا۔“

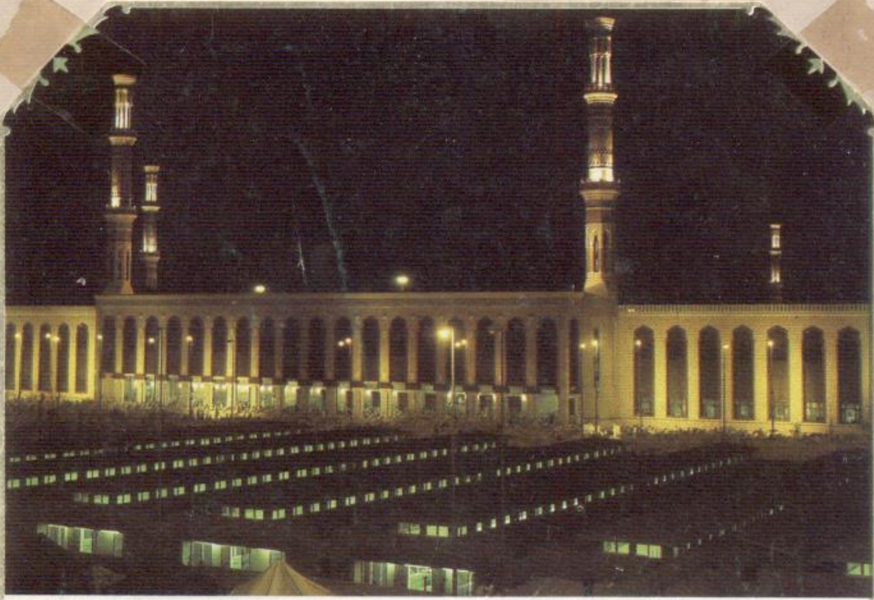
سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کے مطابق حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو اللہ نے خلافت عطا فرمائی اور ان کے دور میں ۶۴ لاکھ ۶۵ ہزار مربع میل کے وسیع علاقے پر عدل و انصاف کا پرچم لہراتا نظر آیا چنانچہ ان کے دور حکومت پر ایک مؤرخ نے اپنی کتاب میں تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ”حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ دنیوی معاملات میں بہت ہی دانا تھے۔ حلیم اور باجبروت فرمانروا تھے۔ سیاست میں کمال حاصل تھا اور دنیوی معاملات کو سلجھانے کی اعلیٰ استعداد رکھتے تھے فصیح و بلیغ تھے، حلم کے موقع پر حلم اور سختی کے موقع پر سختی بھی کرتے تھے لیکن حلم بہت غالب تھا، سخی تھے، مال خوب دیتے تھے۔ رعایا کے شریف لوگوں کو انعامات سے نوازتے رہتے تھے اس لئے قریش کے شرفاء مثلاً عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن زبیر، عبداللہ بن جعفر طیار، عبداللہ بن عمر، عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور خاندان ابوطالب کے دوسرے لوگ دمشق کا سفر کر کے ان کے پاس جاتے تھے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ خاطر تواضع اور مہمان نوازی کے علاوہ ان کی ضروریات پوری کرتے تھے اور جب ان حضرات کو رخصت کرتے تو بڑے اعلیٰ تحائف و انعامات دے کر رخصت کرتے۔

عبدالملک بن مروان کو دیکھیں وہ اس مضمون کو کس خوبی سے ادا کرتے ہیں۔ یہ جب امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی قبر پر گئے اور ان کے لئے دعائے خیر کرنے لگے تو ایک شخص نے پوچھا کہ اے امیر المومنین! یہ کس کی قبر ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جہاں تک میرا علم اس شخص کے بارے میں ہے وہ یہ ہے کہ صاحب قبر پوری واقفیت کے بعد بولتا تھا اور حلم کی وجہ سے خاموش رہتا تھا، جسے دیتا اسے غنی کر دیتا اور جس سے لڑتا اسے فنا کر ڈالتا تھا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جو بڑے نقاد تھے، کہتے ہیں کہ ریاست و فرمانروائی کی طرف توجہ دینے میں میں نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ لائق اور کسی کو نہیں دیکھا۔

سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی ہدایات کے مطابق حضرت معاویہ تقریباً ۲۱ سال تک ۶۴ لاکھ ۶۵ ہزار مربع میل کے وسیع و عریض خطے پر عدل و انصاف کے موتی لٹاتے رہے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ کی عمر ۸۷ سال کے قریب پہنچی تو آپ کی طبیعت کچھ ناساز ہوئی اور پھر بگڑتی چلی گئی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے محسوس کر لیا کہ میں اب مرض الوفات میں مبتلا ہوں اور اب جانبر نہ ہوسکوں گا تو آپ نے اسی مرض الوفات میں ایک خطبہ دیا اور فرمایا: ”اے لوگو! بعض کھیتیاں ایسی ہیں جن کے کٹنے کا وقت قریب آچکا ہے، میں تمہارا امیر تھا، میرے بعد مجھ سے بہتر کوئی امیر نہیں آئے گا، جو آئے گا مجھ سے گیا گزرا ہی ہوگا جیسا کہ مجھ سے پہلے جو امیر ہوئے وہ مجھ سے بہتر تھے۔“ (البدایہ والنہایہ صفحہ ۱۴۰ ج ۸)

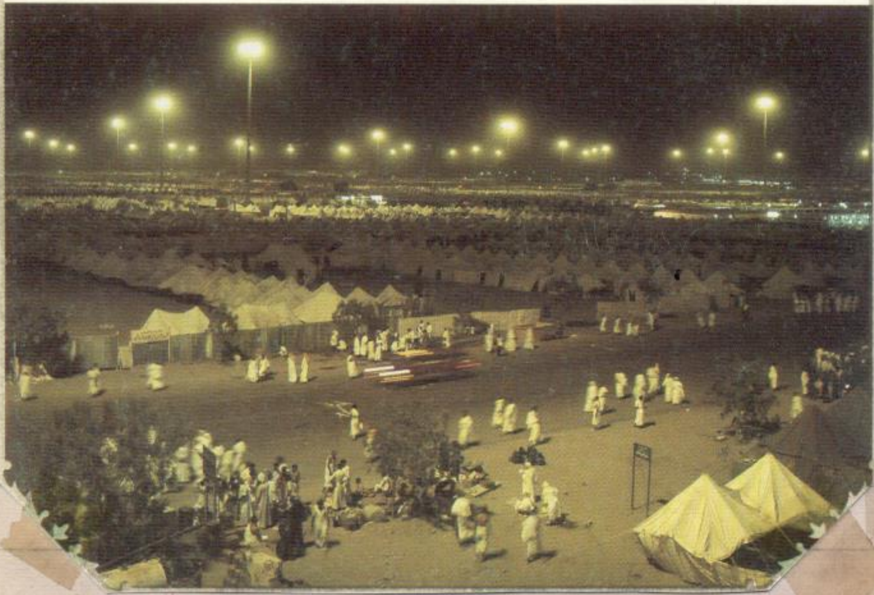
اس خطبہ کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے تجہیز و تکفین کے متعلق وصیت فرمائی، فرمایا کہ کوئی عاقل اور سمجھ دار آدمی مجھے غسل دے اور اچھی طرح غسل دے، پھر اپنے بیٹے یزید کو بلایا اور کہا: اے بیٹے! میں ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حاجت کے لئے نکلے، میں وضو کا پانی لے کر پیچھے گیا اور وضو کرایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک پر پڑے ہوئے دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا مجھے عنایت کیا۔ وہ میں نے حفاظت سے رکھ لیا تھا۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے بال اور ناخن مبارک کاٹے تو میں نے انہیں جمع کر کے رکھ لیا تھا، تم اس کپڑے کو میرے کفن کے ساتھ رکھ دینا اور ناخن اور بال مبارک میری آنکھ، منہ اور سجدے کی جگہوں پر رکھ دینا اور پھر مجھے ارحم الراحمین کے حوالے کر دینا۔ اس وصیت کے بعد مرض مزید بڑھتا گیا یہاں تک کہ دمشق کے مقام پر ۲۲ رجب ۶۰ ھ کو عدل و انصاف، علم و حلم اور تدبر کا یہ آفتاب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غروب ہوگیا۔

-9-2002



مسجدِ نمرہ، مغرب کے وقت کا ایک منظر

عرفات کا میدان، مغرب کے وقت



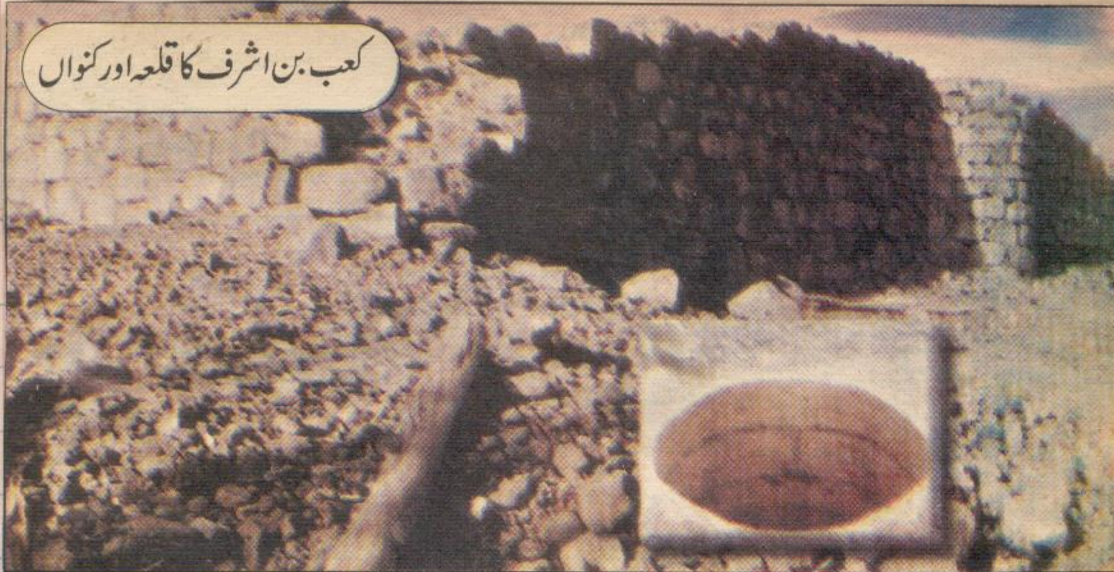
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری انسانیت پر اللہ عزوجل کا احسان عظیم ہے

علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل اتباع میں ہی ہماری مشکلات اور تمام مسائل کا حل مضمر ہے

☆☆ بخل ☆☆

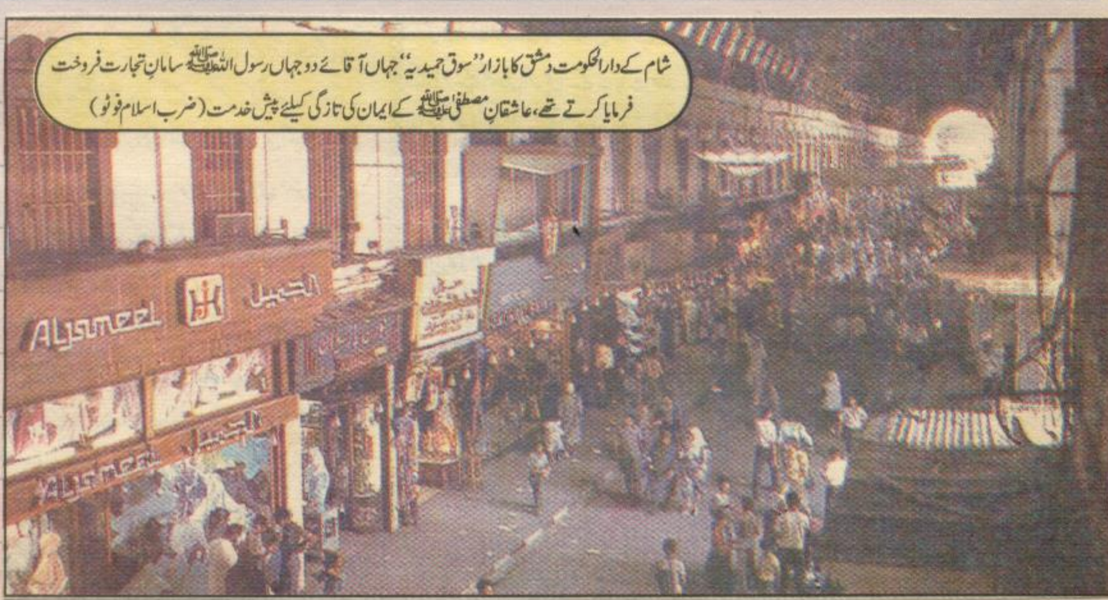
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سخی اللہ تعالیٰ سے قریب ہے جنت سے قریب ہے لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ تعالیٰ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے اور جاہل سخی خدا کے نزدیک عبادت گزار بخیل سے کہیں بہتر ہے۔ (ترمذی)



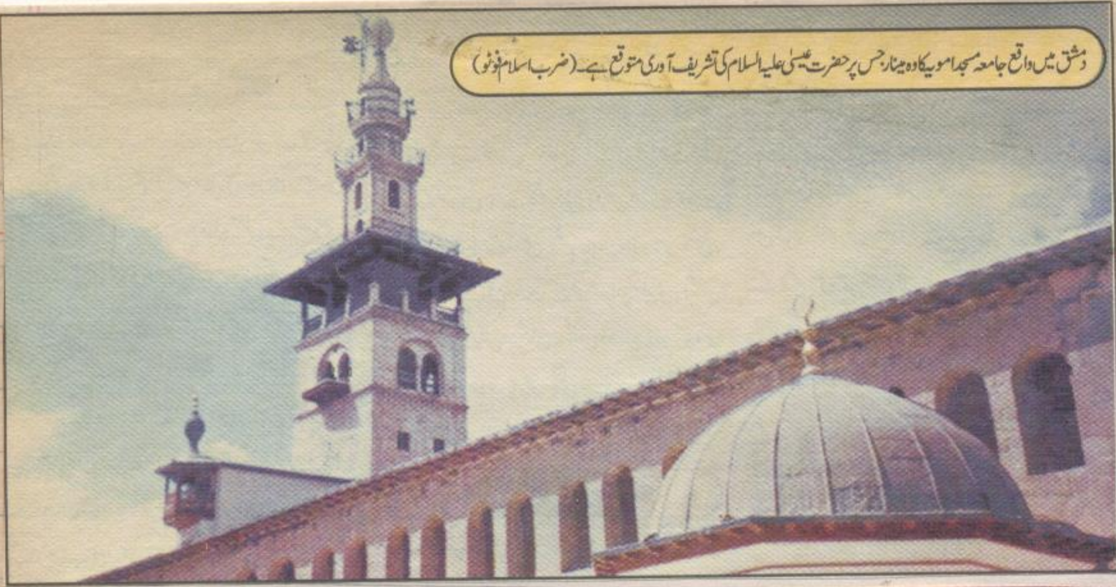
کعب بن اشرف کا قلعہ اور کنواں



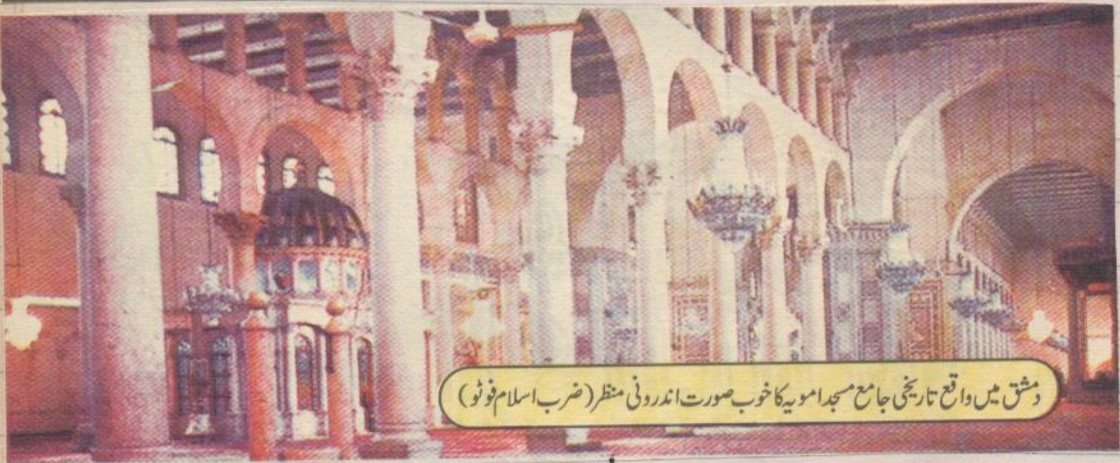
عشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے سبز سبز گنبد کی پر سکون فضاؤں کو سلام



شام کے دارالحکومت دمشق کا بازار ''سوق حمیدیہ'' جہاں آقائے دو جہاں رسول اللہ ﷺ سامانِ تجارت فروخت فرمایا کرتے تھے، عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے ایمان کی تازگی کیلئے پیش خدمت (ضرب اسلام فوٹو)



دمشق میں واقع جامعہ مسجد امویہ کا وہ مینار جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری متوقع ہے۔ (ضرب اسلام فوٹو)



دمشق میں واقع تاریخی جامع مسجد امویہ کا خوب صورت اندرونی منظر (ضرب اسلام فوٹو)



دمشق میں واقع مسجد حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا منظر



▲ محلہ بنی ہاشم ، پرانے مکانات



وہ جگہ جہاں شعبِ ابی طالبؓ تھی



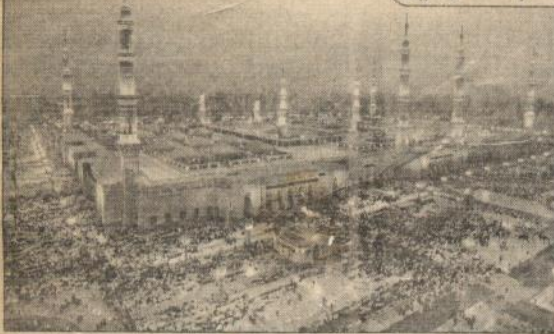
☆.☆ مال ودولت کے بندے ☆☆.

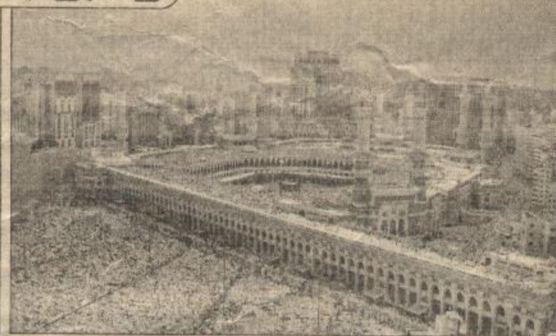
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم ﷺ نے فرمایا، دینار و درہم کے بندے ہلاک ہو جائیں کیوں کہ یہ چیزیں اگر انہیں مل جاتی ہیں تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر نہ ملے تو ناراض رہتے ہیں۔ (بخاری)

☆.☆ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے رزق حاصل کرنا ☆☆.

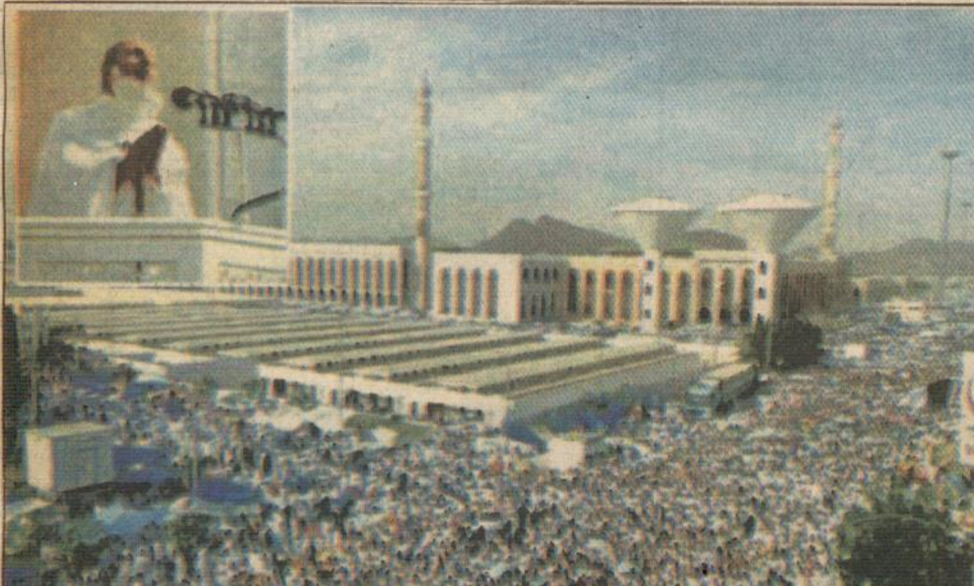
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، روح القدس نے میرے دل میں بات ڈالی کہ کوئی جان نہ مرے گی حتیٰ کہ اپنا رزق پورا کرے گی خبردار اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور رزق کی تلاش کے لئے درمیانی راہ (حلال ذریعہ) اختیار کرو اور رزق میں دیر ہو تا تم کو اس پر نہ اکسائے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے رزق طلب کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیزیں اس کی اطاعت سے ہی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (مشکوۃ)

اے ہمارے مولا! ہم حاضر ہیں





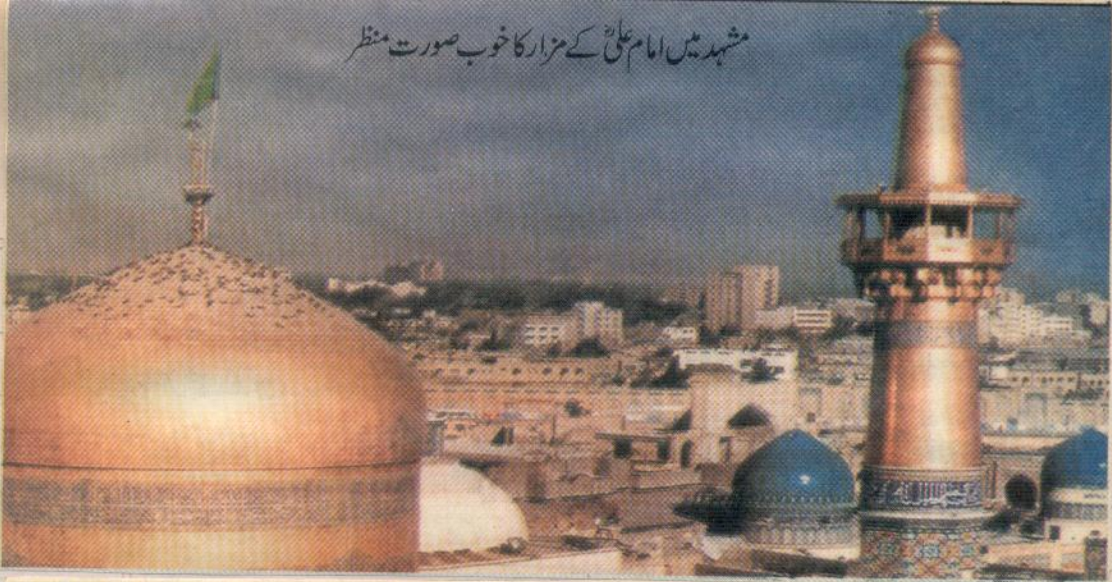
شمع توحید و رسالت کے لاکھوں پروانے حرمین شریفین پہنچ چکے ہیں اور آج کل یہاں کے ایمان افروز مناظر دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عازمین حج کی والہانہ حاضری، لبیک کی روح پرور صداؤں اور بے خودی پر مشتمل پُر کیف مناجات نے ایسا سماں باندھ رکھا ہے جس کا تصور بھی روح کو سرشار کر دیتا ہے۔ ان دو تازہ ترین تصاویر کا نظارہ ان لوگوں کے لئے کسی قدر تسلی کا ذریعہ ہے جو تا حال حرمین حاضری نہیں دے سکے۔



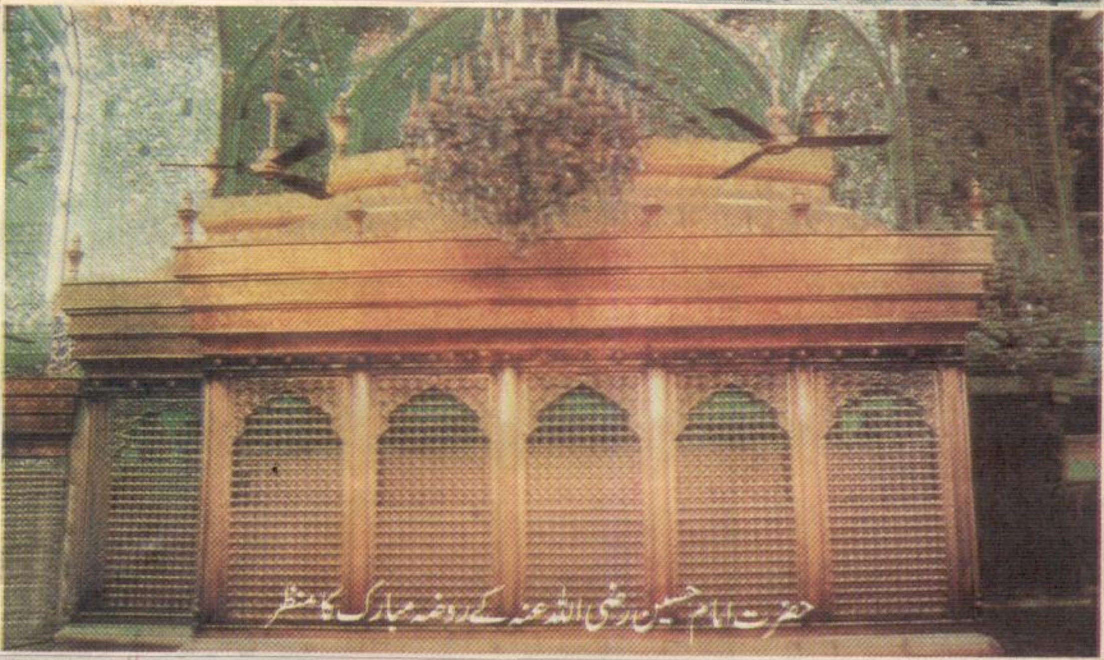
میدان عرفات میں حجاج کرام جمع ہیں، چھوٹی تصویر میں مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ خطبۂ حج دے رہے ہیں۔



لاکھوں فرزندان توحید وقوف اور خطبہ حج سننے کیلئے میدان عرفات کی طرف جا رہے ہیں



مشہد میں امام علیؑ کے مزار کا خوب صورت منظر



حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے روضہ مبارک کا منظر

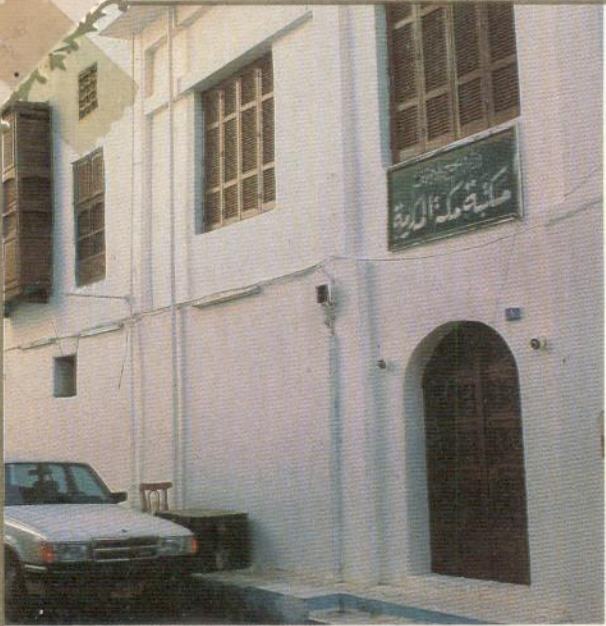


حجر اسود جس کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا، مسجد حرام (مکہ مکرمہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے ذریعے ہی قرب الٰہی حاصل ہو سکتا ہے

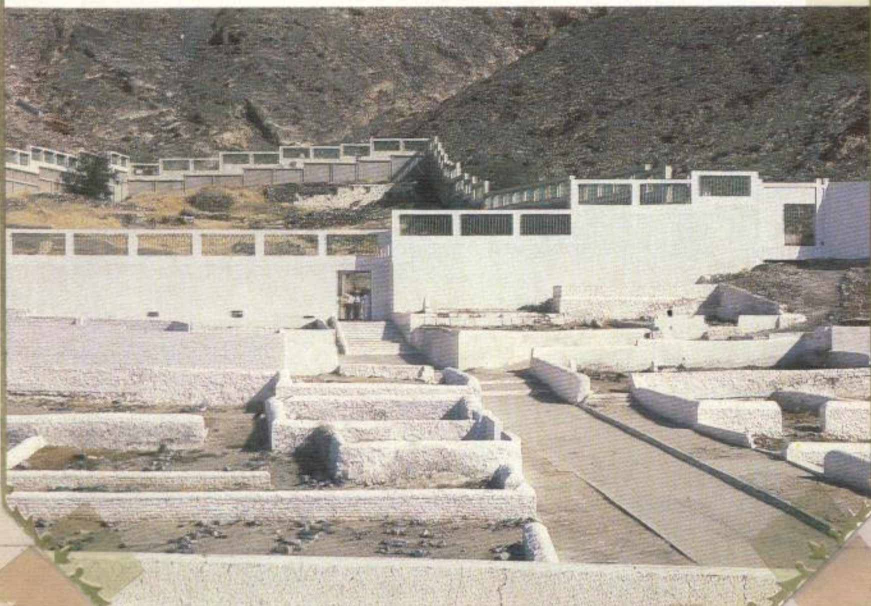
علامہ شاہ احمد نورانی مدظلہ العالی

حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ نے برصغیر میں اسلام کی سربلندی کے لئے مجاہدانہ کردار ادا کیا



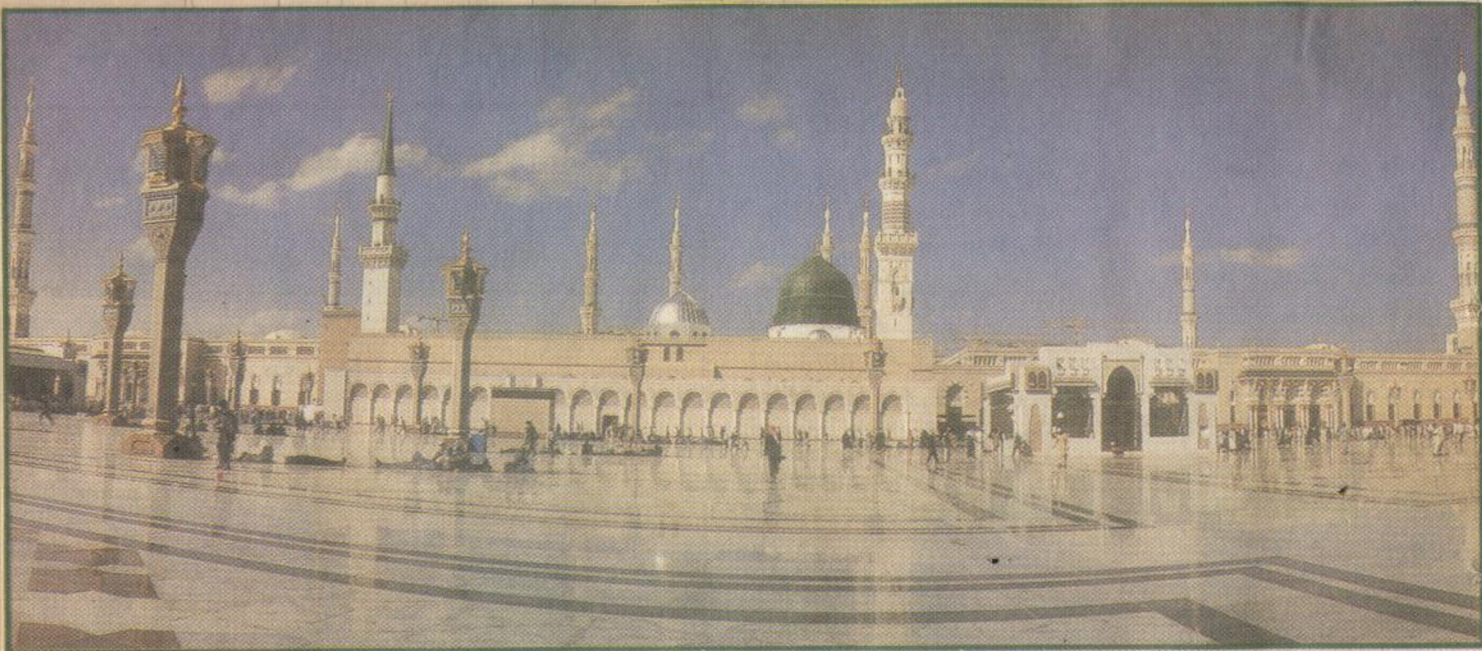
▲ سوق الليل نامی ایک گلی

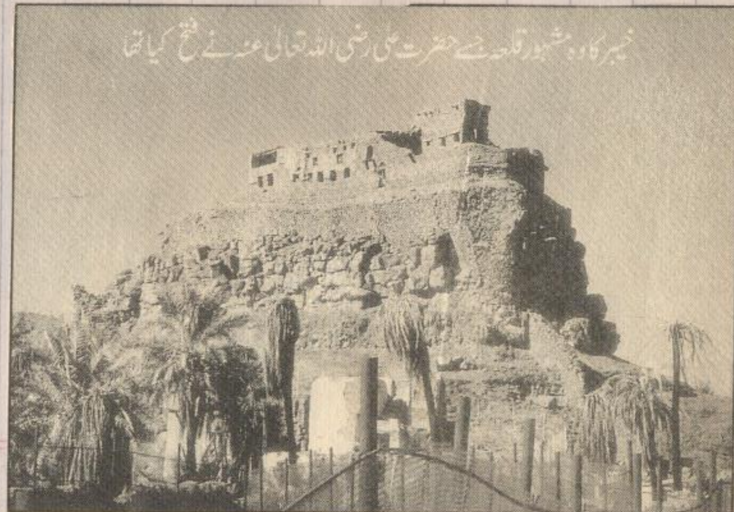
جنت المعلیٰ کا قبرستان ▼



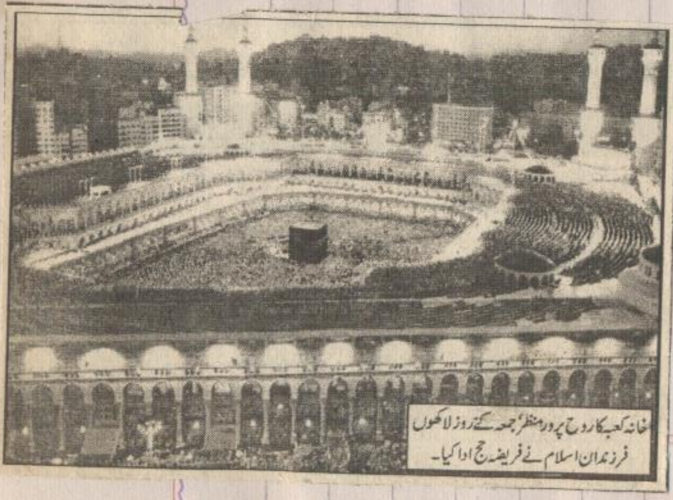
☆☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نعمتیں تقسیم فرماتے ہیں ☆☆

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین سمجھ عطا فرماتا ہے اور بے شک میں تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا فرمانے والا ہے۔ (بخاری، مسلم)

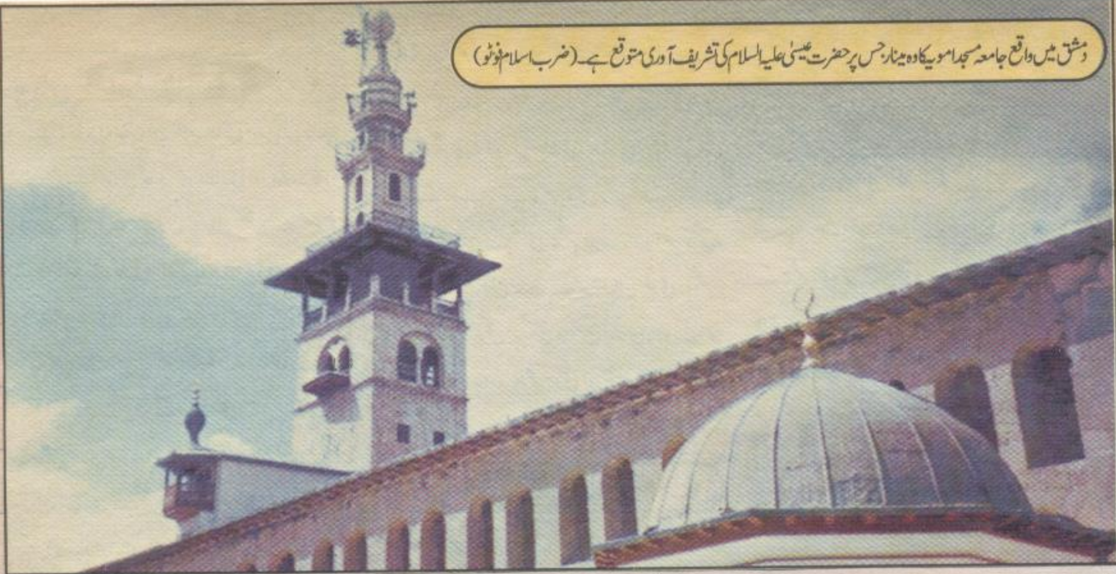




خیبر کا وہ مشہور قلعہ جسے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتح کیا تھا

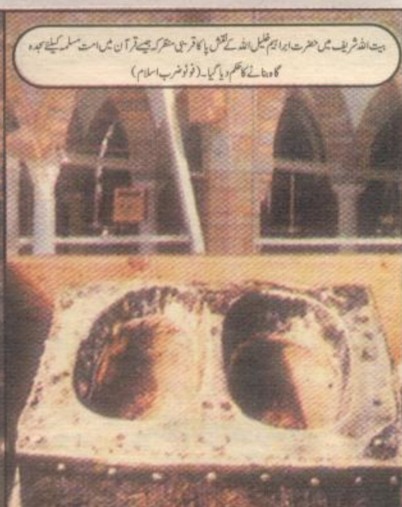


خانہ کعبہ کا روح پرور منظر' جمعہ کے روز لاکھوں
فرزندان اسلام نے فریضہ حج ادا کیا۔

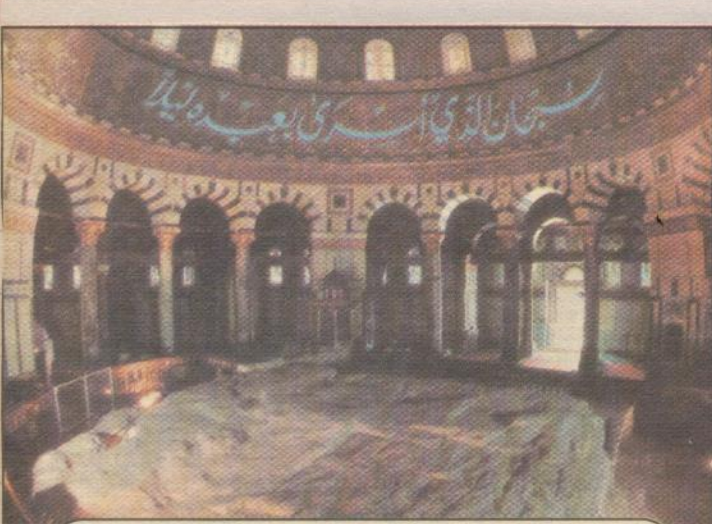


دمشق میں واقع جامعہ مسجد امویہ کا وہ مینار جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری متوقع ہے۔ (ضرب اسلام فوٹو)

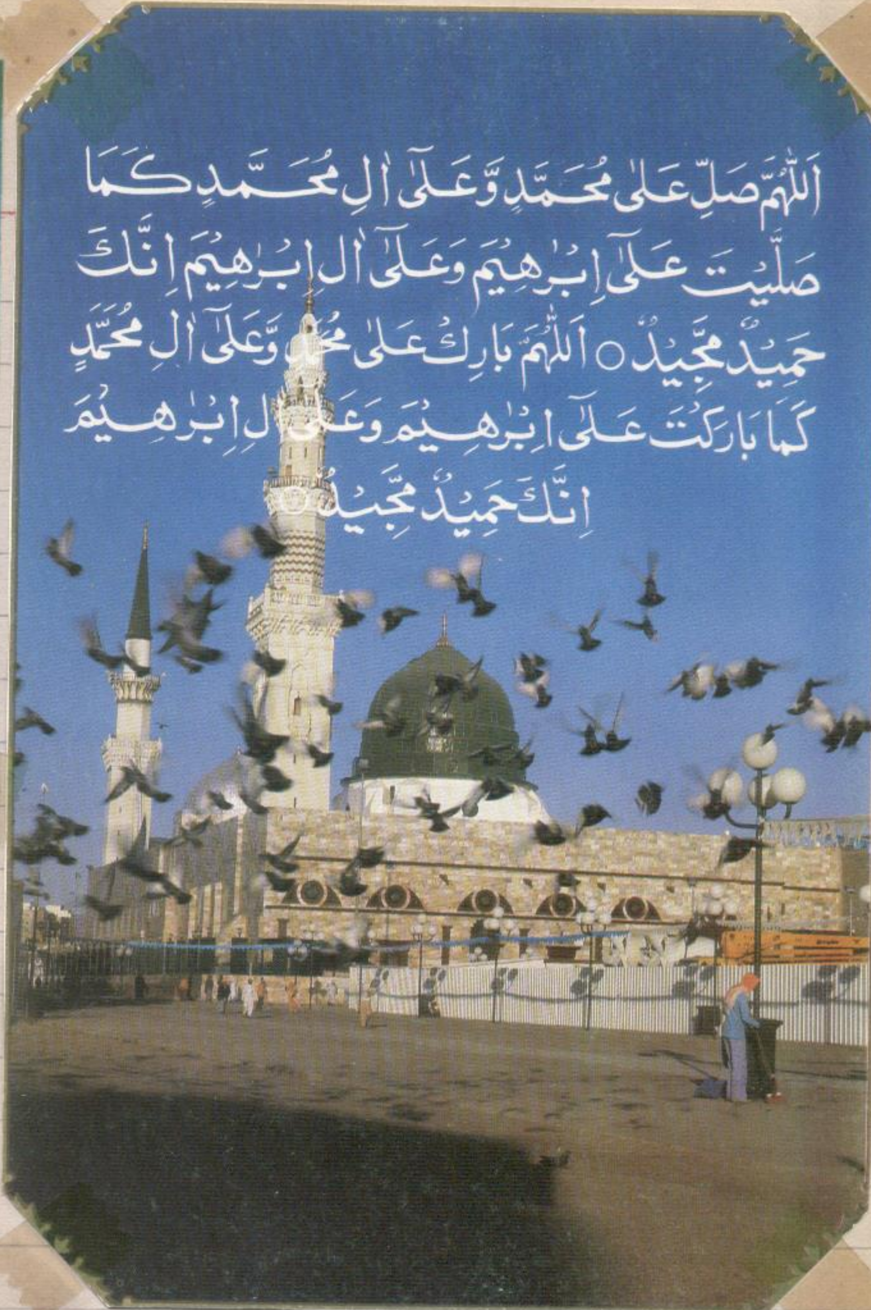




بیت اللہ شریف میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے نقش پا کا قریبی منظر کہ جسے قرآن میں امت مسلمہ کیلئے سجدہ گاہ بنانے کا حکم دیا گیا۔ (فوٹو ضرب اسلام)



بیت المقدس:۔ یہ وہ مقدس و متبرک مقام ہے جہاں سے آقا دو جہاں نے سفر معراج کیا۔ (فوٹو، ضرب اسلام)



☆......حضور علیہ الصلوٰۃ السلام کے نام مبارک میں خوشبو......☆

حبیب خدا سید انبیاء ﷺ کے نام مبارک میں بھی خوشبو ہے۔ چنانچہ سعادۃ الدارین میں ہے۔ جس مجلس میں بھی حبیب خدا ﷺ پر درود و پاک پڑھا جائے اس مجلس سے ایک پاکیزہ خوشبو اٹھتی ہے جو کہ آسمان کی بلندیوں تک جاتی ہے اس خوشبو کو محسوس کر کے آسمان کے فرشتے کہتے ہیں یہ کوئی ایسی مجلس ہے خوشبو آتی ہے جس میں حبیب خدا ﷺ پر درود پڑھا گیا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ (سعادۃ الدارین صفحہ ۱۴۳)

☆......جانِ کائنات مصطفٰی جانِ رحمت ﷺ سے مصافحہ کی برکت......☆

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ مصافحہ کیا کرتا تھا تو چونکہ میری ہتھیلی شاہ کونین ﷺ کی ہتھیلی مبارکہ کے ساتھ چھو جاتی تھی تو میں تین دن تک اپنے ہاتھ سے کستوری سے بہتر خوشبو سونگھا کرتا تھا۔ (المواہب اللدنیہ صفحہ ۲۸۱-۲، زرقانی علی المواہب صفحہ ۴-۱۸۳)

☆حضور ﷺ کے وضو کے پانی سے برکت حاصل کرنا☆

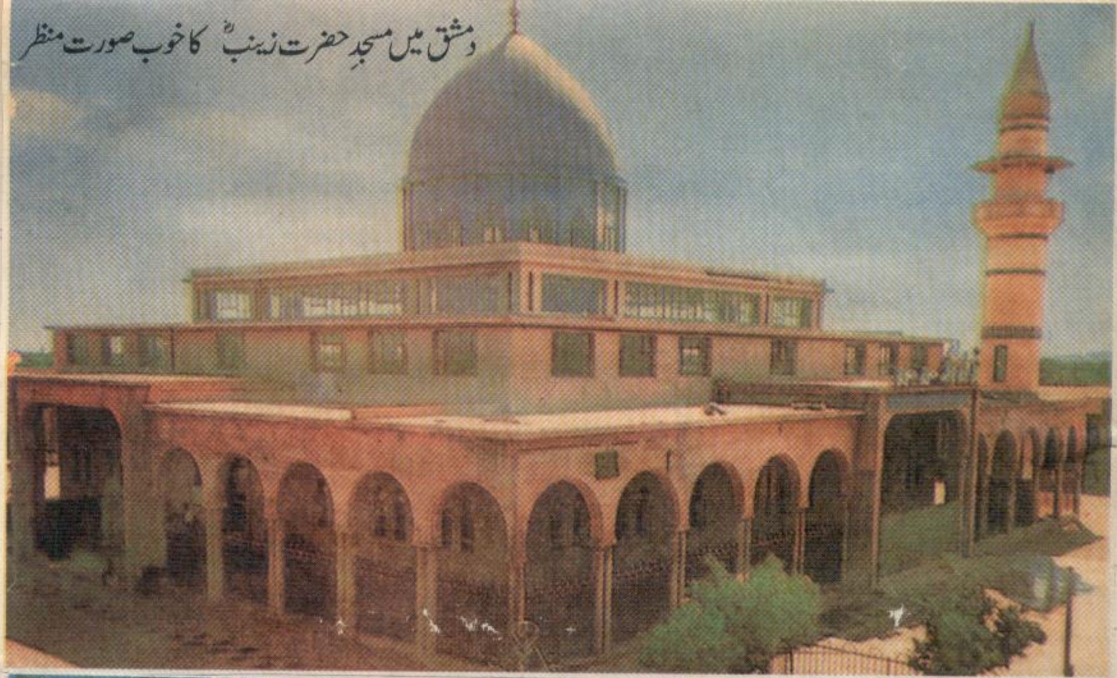
حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو چمڑے کے سرخ خیمہ میں تشریف فرما پایا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا استعمال شدہ پانی برتن میں لئے کھڑے ہیں اور لوگ اس پانی کی طرف ہاتھ بڑھا رہے ہیں تو جس کو وہ پانی مل گیا اس نے اسے اپنے جسم پر مل لیا اور جسے نہ ملا اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھ سے تری لے لی۔ (بخاری، مسلم)



مسجد ابو حنیفہ عراق



لبابہ شاہ منصور



دمشق میں مسجدِ حضرت زینبؓ کا خوب صورت منظر



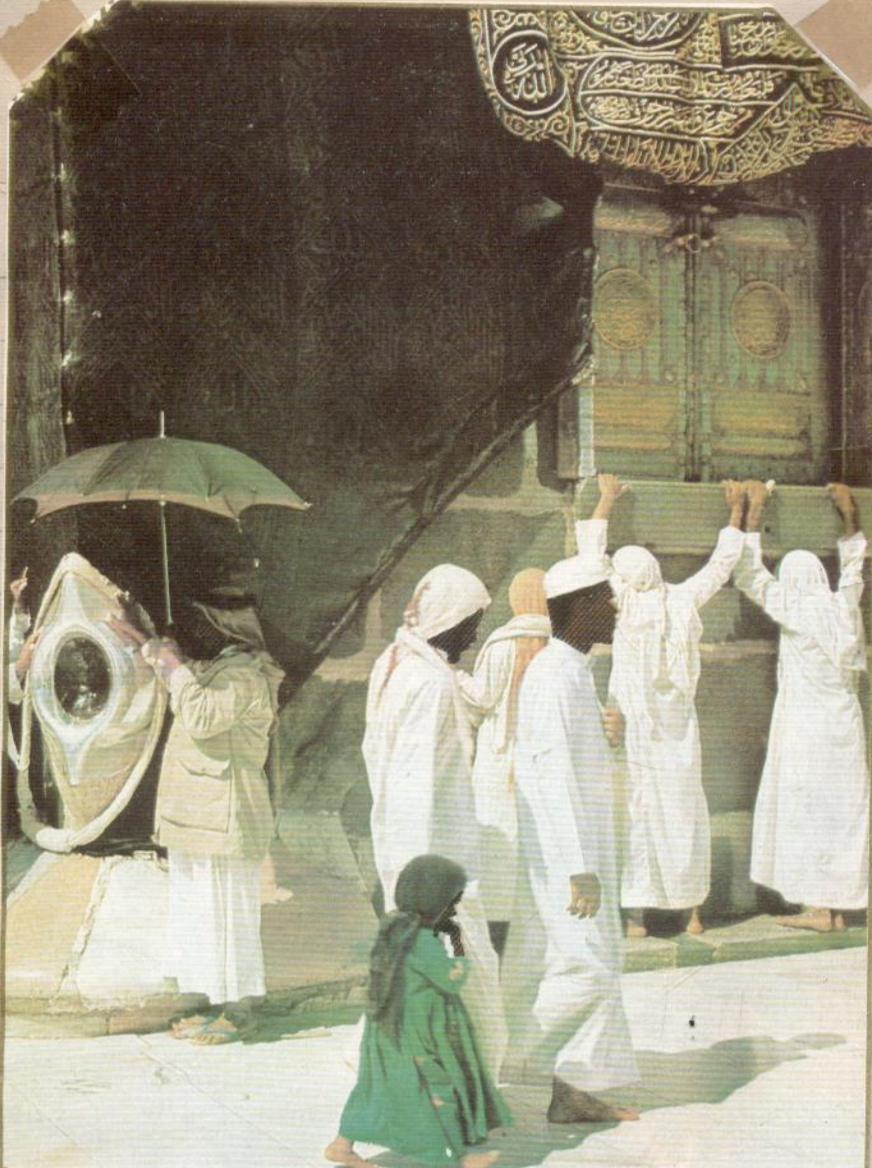
اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت کے مزار کا اندرونی منظر



حضرت عباس علمدار کا روضہ مبارک جہاں پانی آپ کی قبر مبارک کا طواف کرتا ہوا نظر آتا ہے



کربلا معلّٰی میں خیمہ گاہ حسینی (ضرب اسلام فوٹو سروس)



خانہ کعبہ میں حجرِ اسود اور ملتزم کا ایک منظر



ریاض الجنۃ میں روضۂ مبارک کی جالیاں اور خوبصورت ستون

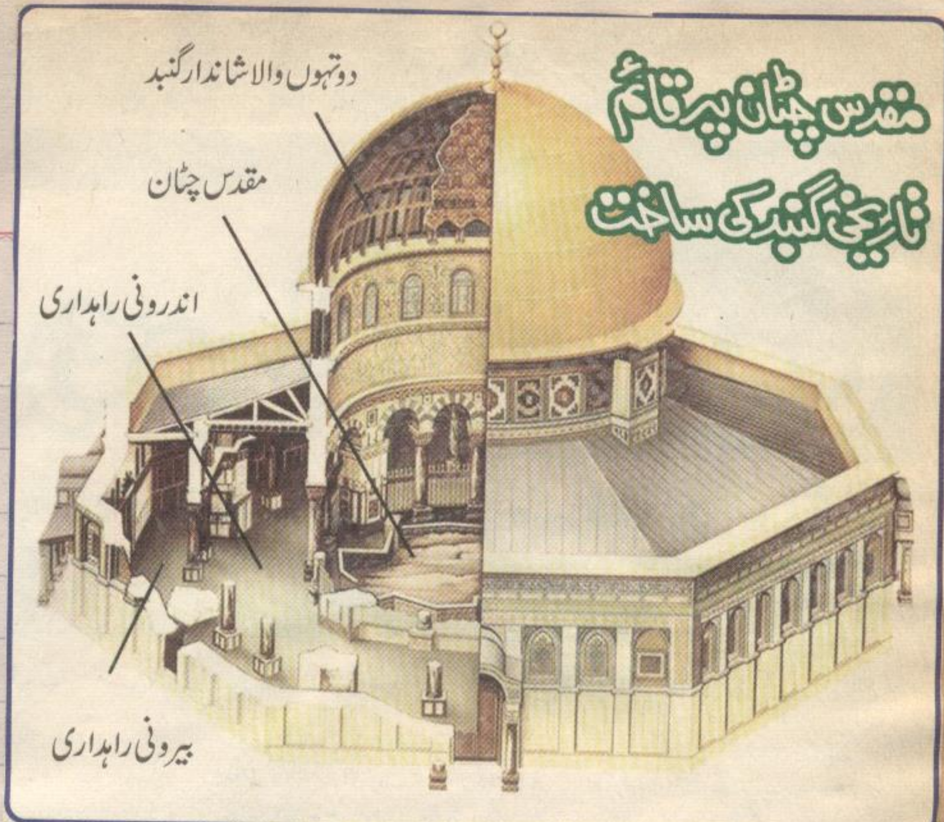
درود و سلام نبی پاک ﷺ سے محبت کا اظہار ہے، علامہ کاظمی

درود شریف کی فضیلت کا اندازہ اللہ عزوجل کے ارشادات سے بھی لگایا جا سکتا ہے

ذکر مصطفیٰ ﷺ کی برکت سے رحمتوں کا نزول ہوتا ہے ایاز محمود

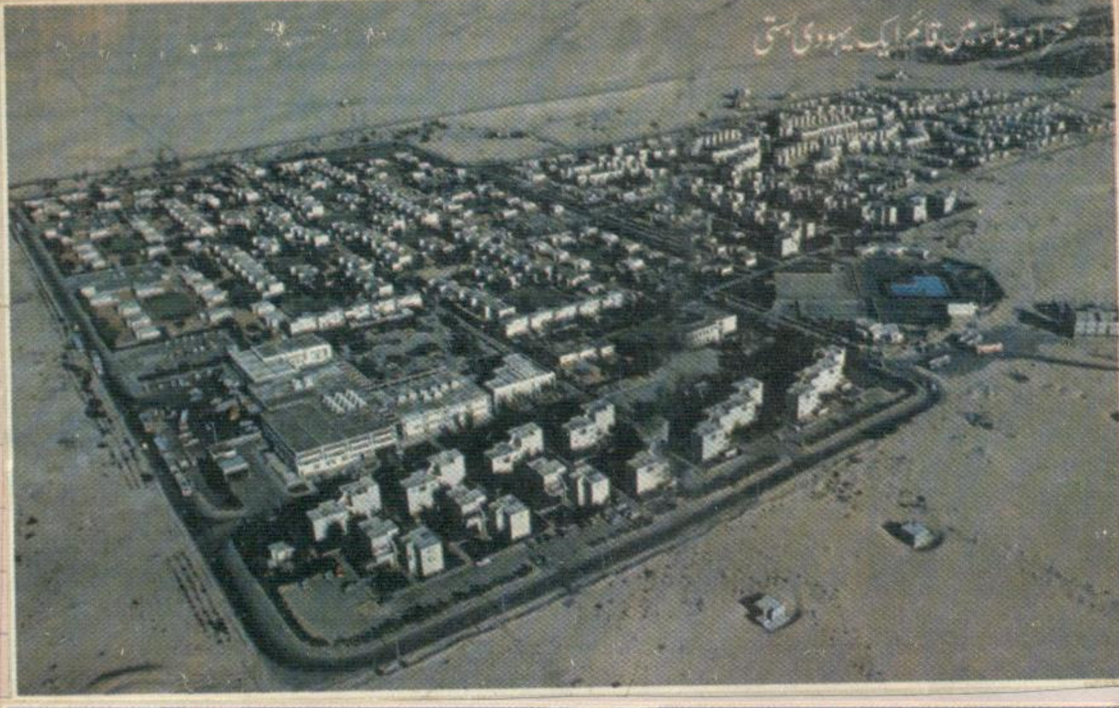
نبی کریم ﷺ کی عظمت کے ڈنکے دونوں جہانوں میں ہیں، کورنگی میں خطاب

مقدس چٹان پر قائم تاریخی گنبد کی ساخت

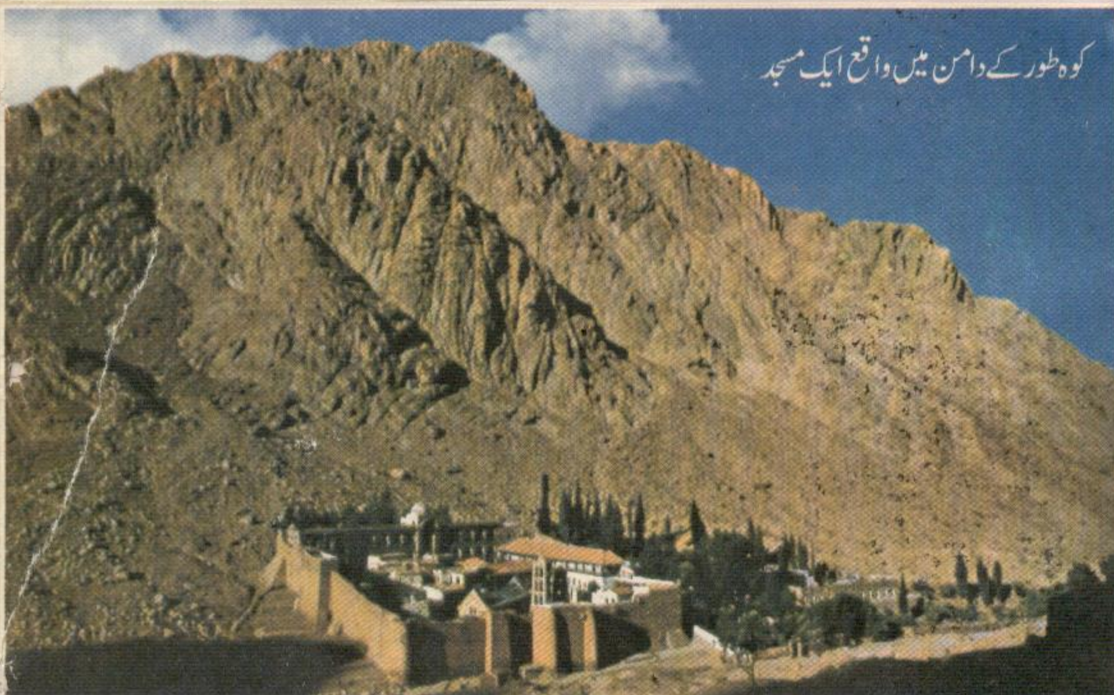




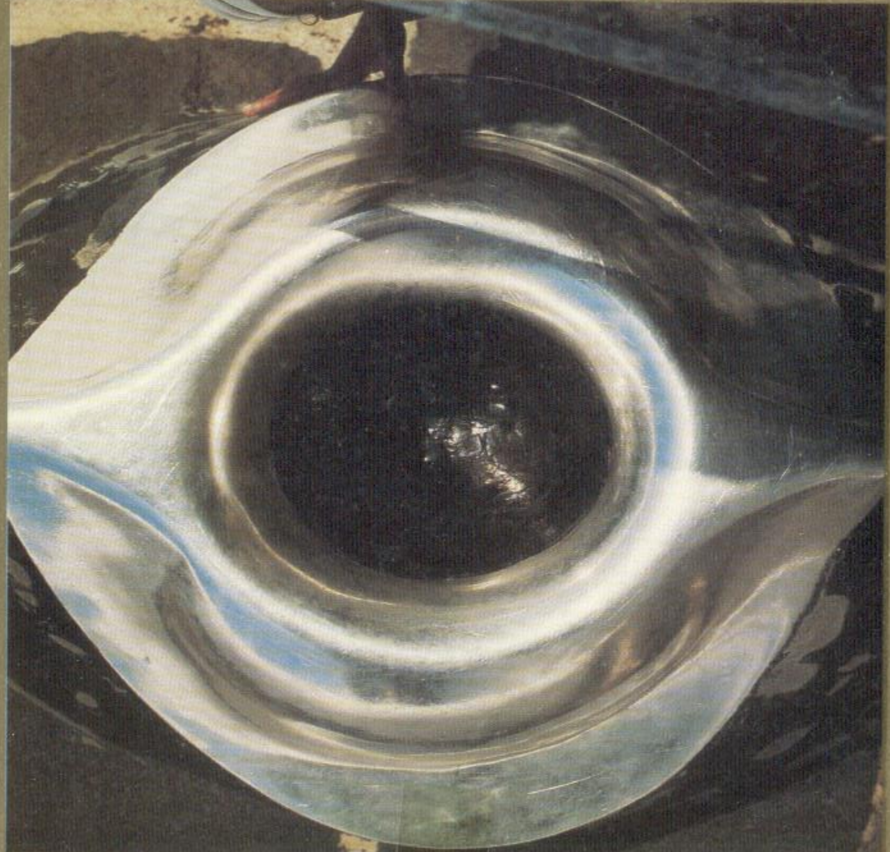
الحاج محمد مشتاق عطاری قادری رحمتہ اللہ علیہ کے مزار کا خوبصورت منظر



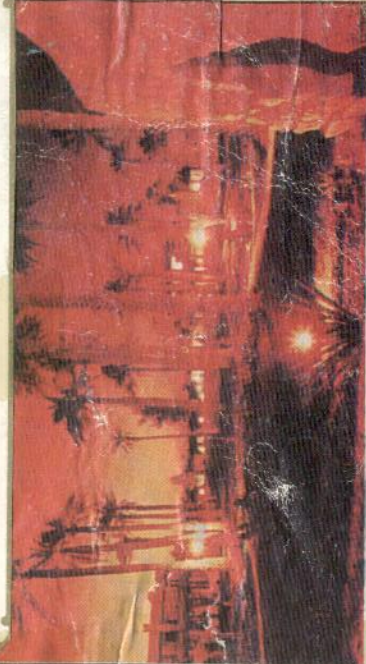
سینا میں قائم ایک یہودی بستی



کوہ طور کے دامن میں واقع ایک مسجد



حجرِ اسود



حضرت سلمان فارسیؓ کا باغ، جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پودے لگائے تھے

شہداء کربلا کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا

پوری دنیا شہدائے کربلا کی عظمت کو سلام پیش کرتی ہے، علامہ حامد سعید کاظمی

☆ ☆ اہل سنت وجماعت کے ساتھ رہو ☆ ☆

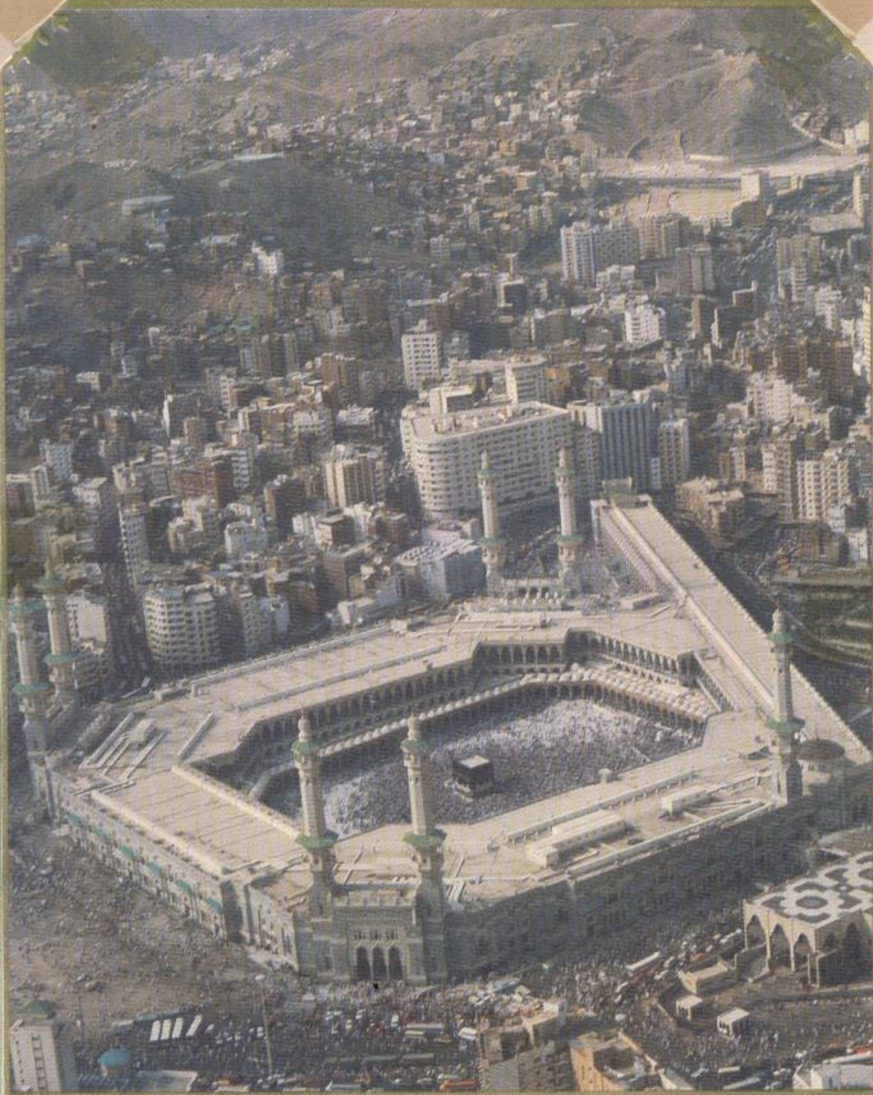
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، شیطان انسان کے لئے بھیڑیا ہے جیسے بھیڑیا الگ اور دور اور کنارے والی بکری کا شکار کرتا ہے (ایسے ہی شیطان انسان کا شکار کرتا ہے) لہٰذا تم گھاٹیوں (شیطانی راستوں) سے بچو اور (اہل سنت کی) جماعت اور عام مسلمانوں کے ساتھ رہو۔ (احمد)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے
پوری کائنات روشن ہے

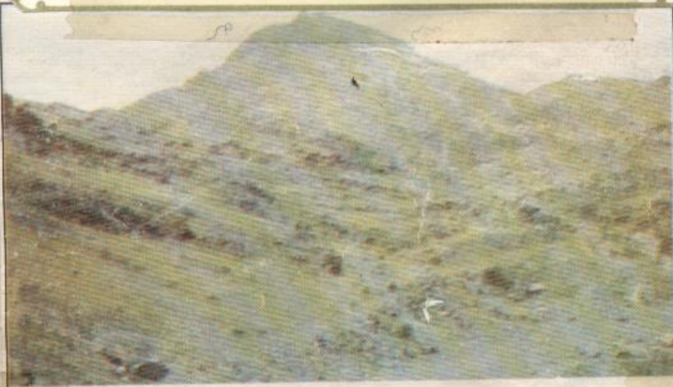
اللہ تعالیٰ عزوجل مصیبت میں آیت الکرسی پڑھنے والے کی داد رسی کریگا (حدیث مبارکہ)

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھیں جنت پا لیں

حضور ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ جو شخص سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اور اسکا پڑوسی شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے



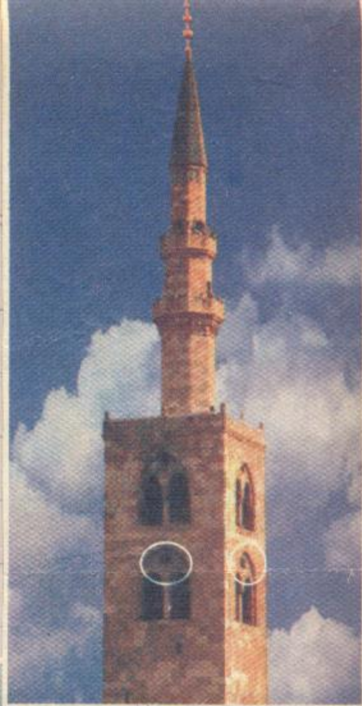
مکّہ معظّمہ کا ایک فضائی منظر

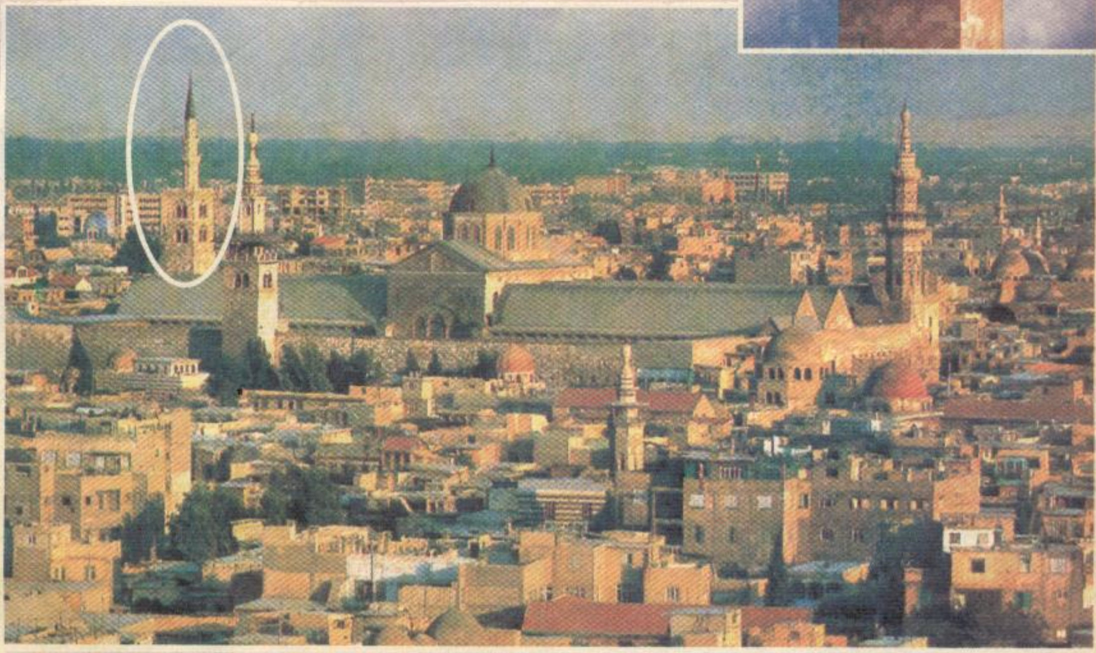


جبلِ ثور جس کے غار میں بوقتِ ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن قیام فرمایا



دار العلوم نو یہ محلہ سر ہند کالونی حاجی محمد اسلم کریانے والے کے گھر میں پکائی جانے والی روٹی جس میں اللہ عزوجل صاف نظر آ رہا ہے۔





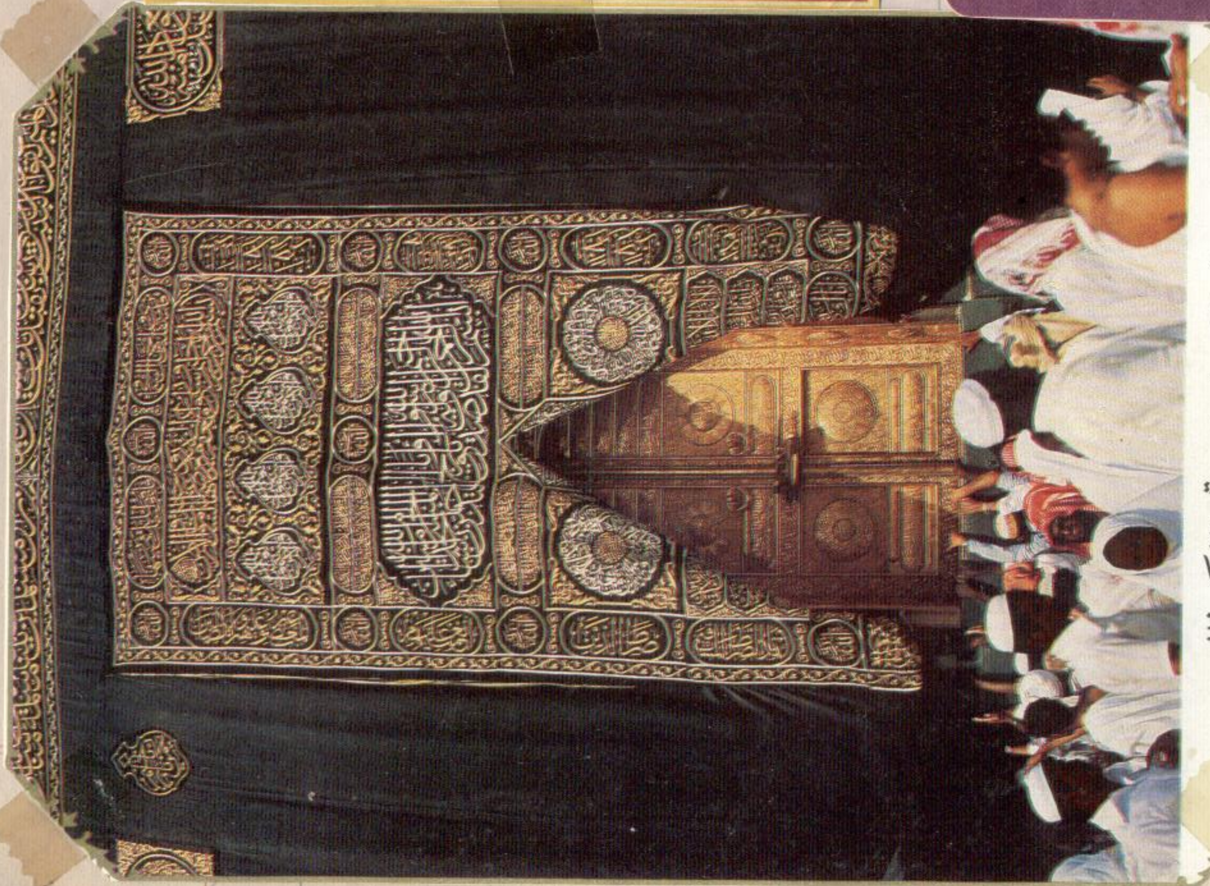
ملک شام کے شہر دمشق کی مشہور عالم جامع مسجد اموی کا ایک طائرانہ منظر۔ پس منظر میں دمشق کے مضافات میں واقع سرسبز و شاداب باغات اور پہاڑ بھی نظر آ رہے ہیں۔ مسجد کی مشرقی جانب وہ مینار واقع ہے جس کو عوام "منارۂ عیسیٰ" کہتے ہیں یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مینار۔ طبرانی کی ایک روایت کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام دمشق کے مشرق میں سفید مینار کے پاس نازل ہوں گے۔ ممکن ہے کہ آگے چل کر اس پر سفید رنگ ہو جائے۔ یہود مردود کی شرارت اور پروپیگنڈہ دیکھئے کہ اس مینار پر بھی ستارہ داؤدی بنا ہوا ہے لیکن یہی نشان ان کے لئے اشارۂ موت ثابت ہوگا، ان شاء اللہ۔

☆☆. عشق رسول ﷺ ایمان کی جان ہے ☆☆.

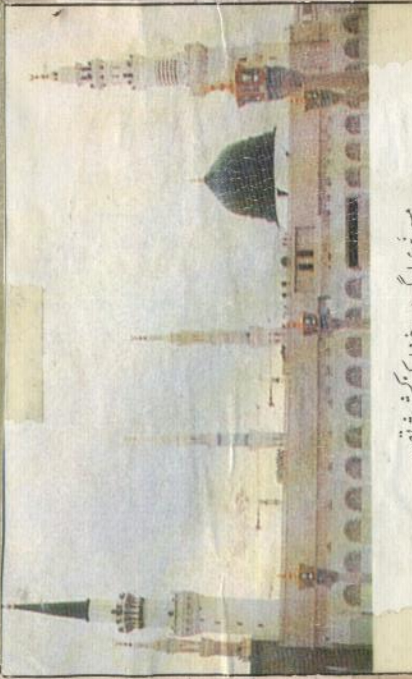
حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ مجھے میری جان کے سوا ہر چیز سے زیادہ پیارے ہیں سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا، اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کوئی ہرگز مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کی جان سے بھی زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی آقا ﷺ! اب آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ عزیز ہیں۔ فرمایا، اے عمر (رضی اللہ عنہ)! اب تیرا ایمان کامل ہوگیا۔ (بخاری)

☆☆. نفع کا سودا ☆☆.

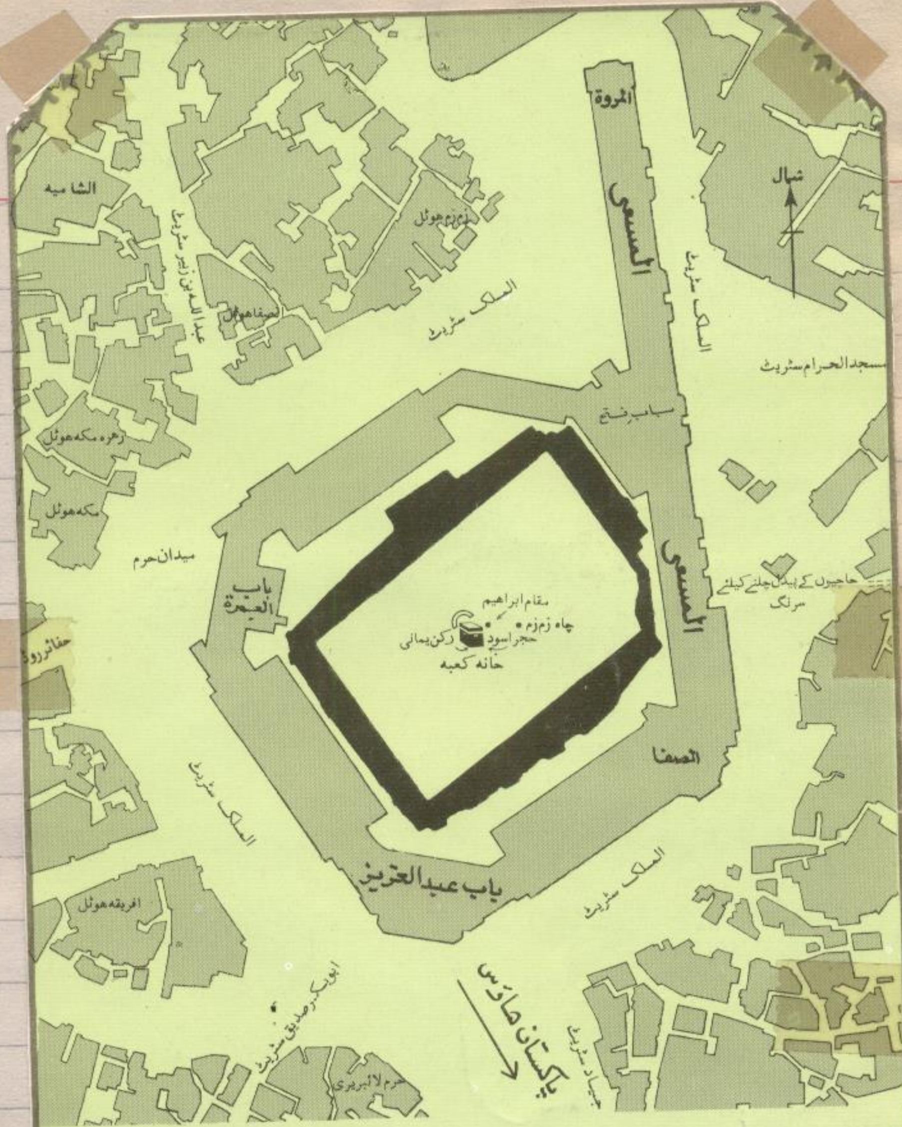
حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پاکی نصف ایمان ہے، الحمدللہ میزان کو بھر دے گی، سبحان اللہ اور الحمدللہ زمین و آسمان کو بھر دیتے ہیں، نماز روشنی ہے، صدقہ وخیرات (ایمان کی) دلیل ہے، صبر چمک ہے، قرآن تیری طرف سے یا تیرے خلاف حجت ہے (یہ تیرے عمل پر منحصر ہے)، اور ہر شخص جب صبح کو اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے پس وہ یا تو نفس کو (آگ سے) آزاد کرتا ہے اور یا ہلاک کر دیتا ہے۔ (مسلم)



خانہ کعبہ میں ملتزم کا ایک منظر



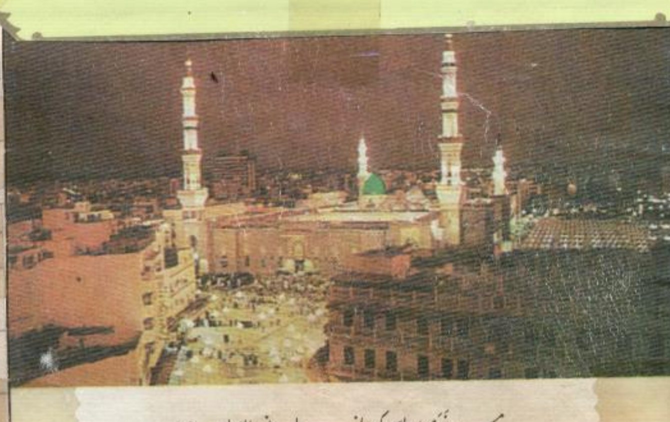
مسجد نبوی اور گنبد خضراء کی پرکشش تصویر



خانہ کعبہ اور اُس کے اطراف کا نقشہ

حضور ﷺ پوری کائنات کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے

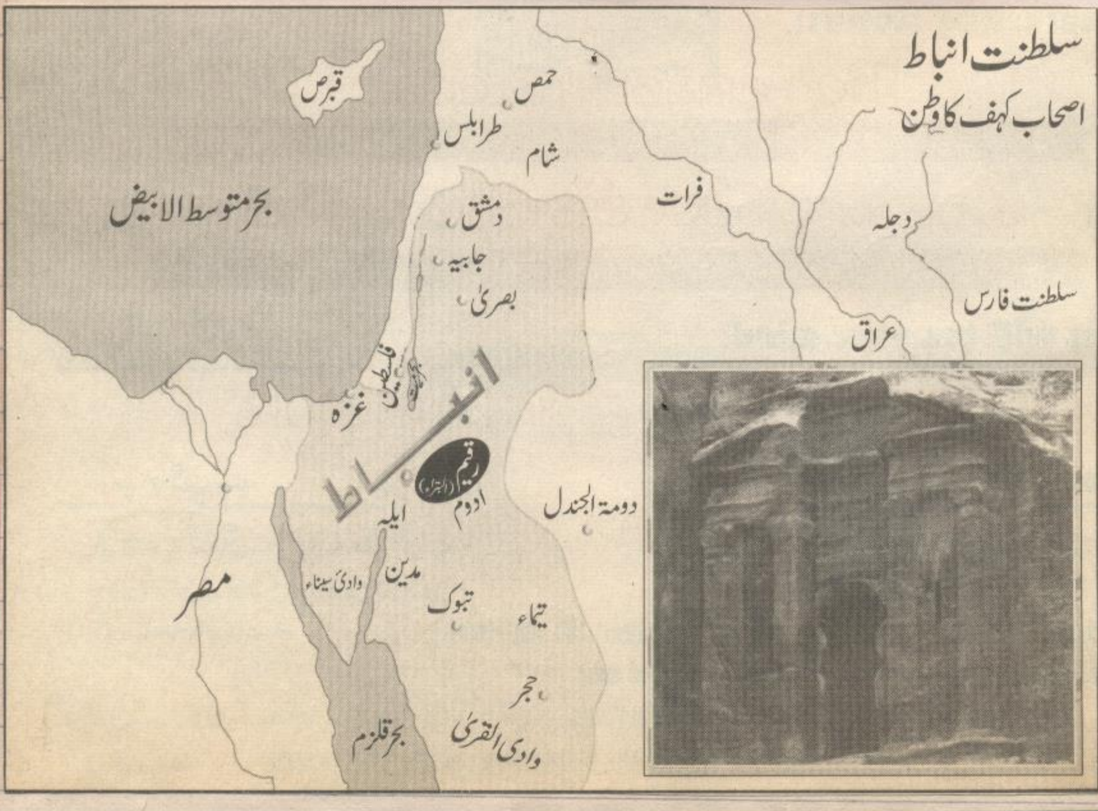
اللہ عزوجل نے حضور ﷺ کو بے پردہ زیارت بخشی



مسجدِ نبوی اور اس کی جانب جانے والا راستہ



۱۲۷۳اسہ ھجری خانہ کعبہ میں سونے اور نایاب لکڑی اور حجر اسور کے نایاب خول فوٹو (ضرب اسلام)





حجاج صفا مروہ کی سعی کے دوران



گنبدِ خضراء کا حسین رُخ، جسے دیکھ کر بے ساختہ دل سے درود و سلام نکلے

☆ . ☆ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بیعت ☆ . ☆

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر بیعت کی کہ ہم ہر بات سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ خوشی ہو یا غمی اور حاکم سے حکومت کے لئے نہیں لڑیں گے (جبکہ وہ دین پر قائم ہو) اور حق پر قائم رہیں گے یا حق بات کہیں گے خواہ ہم کسی بھی جگہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ (بخاری)

☆ ☆ شرم وحیا ☆ ☆

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حیا بھلائی ہی لاتی ہے۔ (بخاری، مسلم)

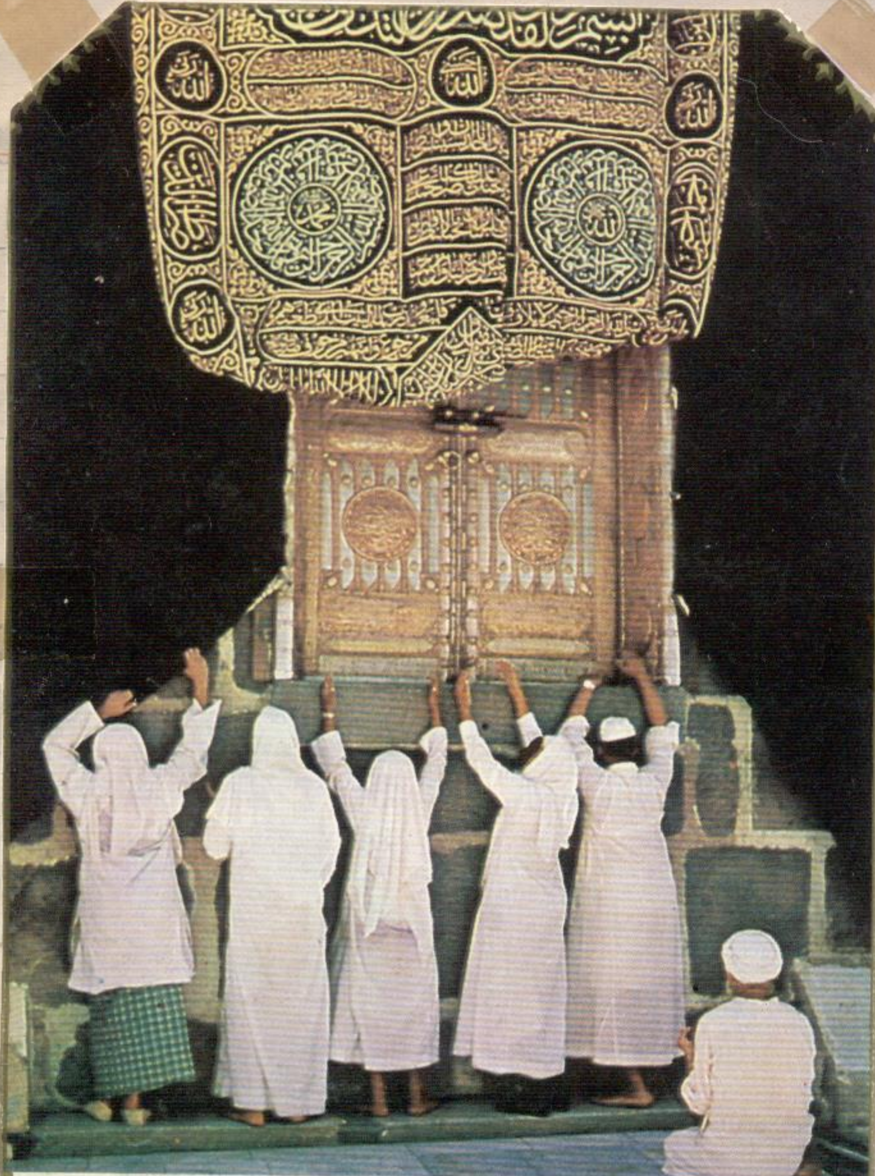
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پچھلی نبوت کا جو کلام لوگوں نے پایا ان میں سے یہ ہے کہ جب تو حیا نہ کرے تو جو چاہے کر۔ (بخاری)

علامہ
عبدالتواب
اچھروی

مسلمان دامنِ مصطفیٰ ﷺ سے وابستہ ہو جائیں

کفر کو شکست فاش دینے کیلئے

عالم اسلام کے زوال کا سبب اسوۂ رسول ﷺ سے انحراف کا نتیجہ ہے، میلاد مصطفیٰ ﷺ کانفرنس سے خطاب



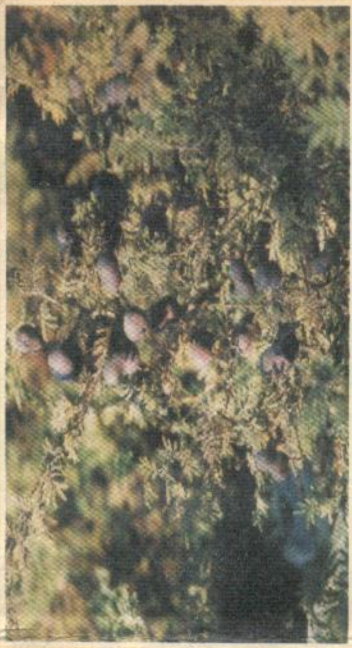
ملتزم پر حجّاج کرام



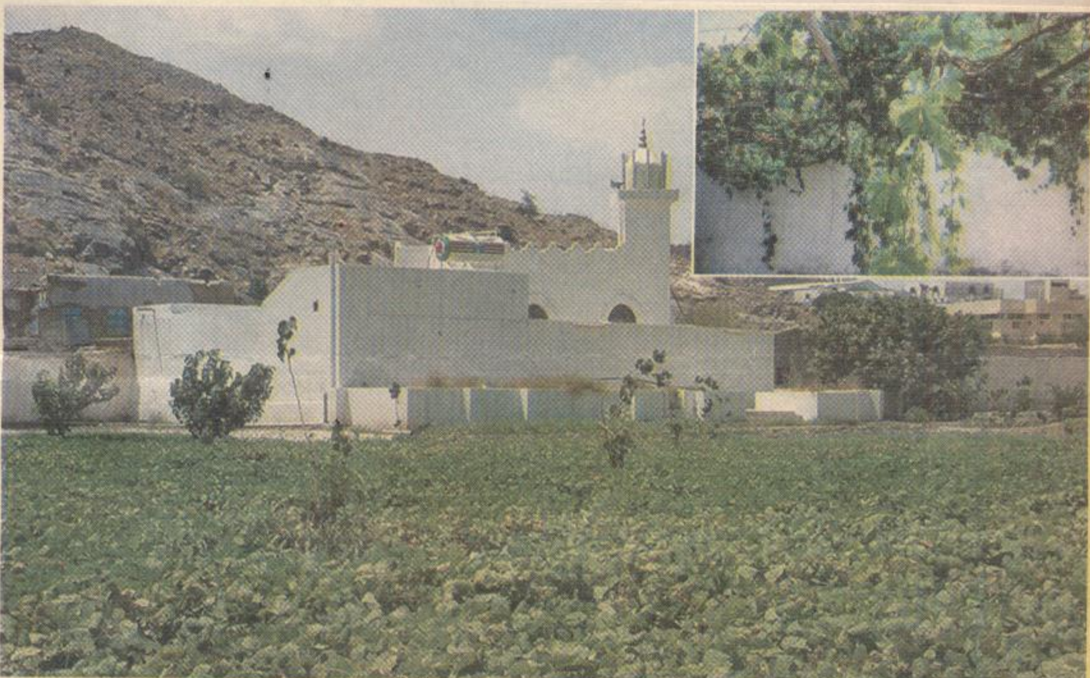
مسجدِ نبوی کے دو مشہور دروازے بابُ النساء اور بابِ جبرئیل

☆.☆ قدرت کا کرشمہ ☆.☆

کندھ کوٹ (نمائندہ ضرب اسلام) کندھ کوٹ شہر میں مدرسہ محلہ اسٹیشن روڈ پر فقیر محمد عارب جکرانی ''حسینی'' فقیر کے گھر میں 10 سالہ بچی مسمات نسرین نے روٹی پکائی اور اس پر اسم پاک یا محمد ﷺ جلوہ افروز ہوا جس کو دیکھنے کے لئے کثیر تعداد میں فقیر و فقراء دور دور سے یہ کرشمہ دیکھنے کے لئے آ رہے ہیں۔




یہودیوں کا درخت جسے عربی میں ''غرقد'' اور انگلش میں ''BoxWoodTree'' کہتے ہیں۔ یہ پندرہ سال میں پورا جوان ہو جاتا ہے اور اسے قریب قریب لگایا جائے تو دیوار کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کا پھل بدمزہ اور نہایت بدنما ہوتا ہے۔ یہودی حکومت نے گزشتہ سالوں میں بڑے پیمانے پر اس کو کاشت کیا ہے کیونکہ حدیث شریف کے مطابق قیامت کے قریب یہودیوں کے قتل عام کے وقت یہ درخت ان کو پناہ دے گا......... لیکن افسوس کہ یہودیوں نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سچی پیش گوئی کے حاصل مطلب پر غور نہیں کیا کہ جو یہودی ایمان نہ لائے گا وہ بہر حال مارا جائے گا۔



طائف کے پہاڑوں کے دامن میں وہ باغ جہاں رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم ستانے کے لیے رُکے تو جبریل امین نے پہاڑوں پر مامور فرشتے کے ساتھ حاضر ہو کر عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو پہاڑوں کو ملا کر طائف والوں کو پیس دیا جائے...... مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت نہ دی اور اُمید ظاہر کی کہ ان کی نسل سے اہلِ ایمان پیدا ہوں گے۔ محمد بن قاسم بن محمد بن حکم ثقفی کی شکل میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمید پوری ہوئی اور اسلام کے اس نامور فرزند نے برصغیر میں اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی۔ باغ میں قائم مسجد عداس اور انگوروں کی بیل بھی نظر آ رہی ہے۔

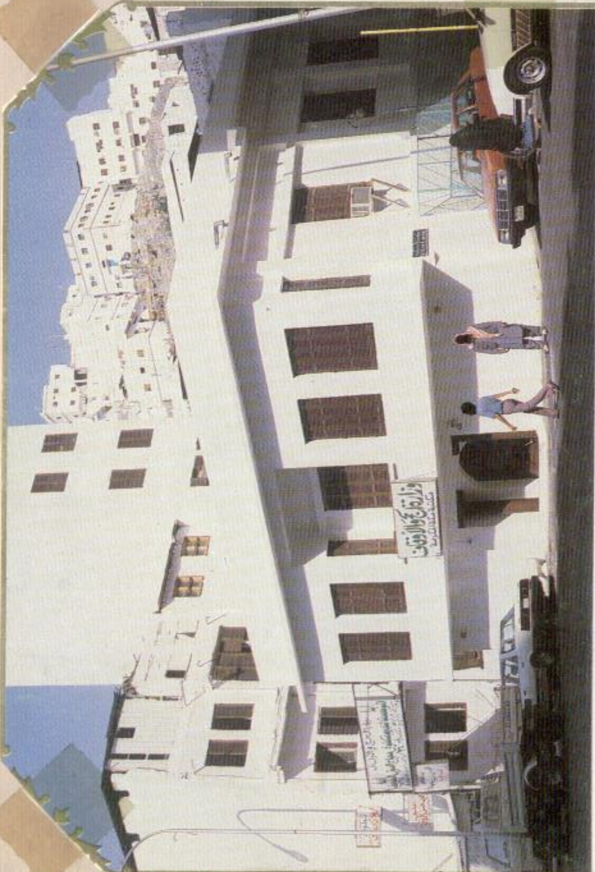
☆.☆ صبر ☆.☆

حضرت محمد بن خالد سلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کسی بندے کو ایک اعلیٰ مقام عطا فرمانا چاہتا ہے جسے وہ نیکی سے حاصل نہیں کر سکتا تو اللہ تعالیٰ اسے جان و مال اور اولاد کی پریشانیوں میں مبتلا کر دیتا ہے اور اس بندے کو صبر بھی عطا کرتا ہے یہاں تک کہ وہ بندہ اس اعلیٰ مقام کو حاصل کر لیتا ہے۔ (احمد)

☆.☆ اسباب تقدیر کا حصہ ہیں ☆.☆

حضرت ابن خزیمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سوال کیا کہ ہم جھاڑ پھونک، دوا اور پرہیز وغیرہ اختیار کرتے ہیں کیا یہ چیزیں تقدیر کو بدل دیتی ہیں؟ فرمایا، یہ چیزیں بھی تقدیر میں شامل ہیں۔ (احمد ترمذی، ابن ماجہ)

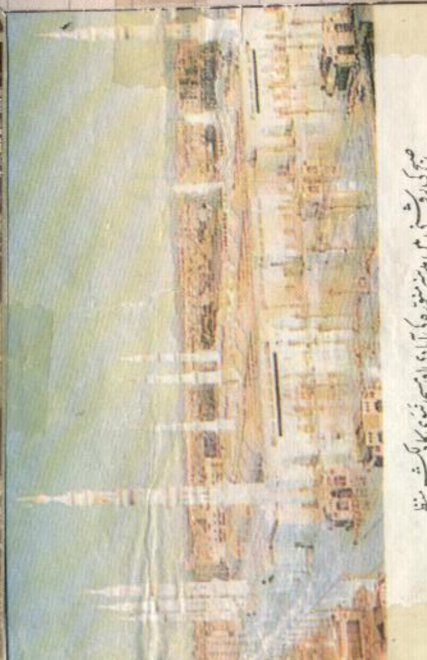
بزرگان دین نے عوام کے دلوں میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع روشن کی



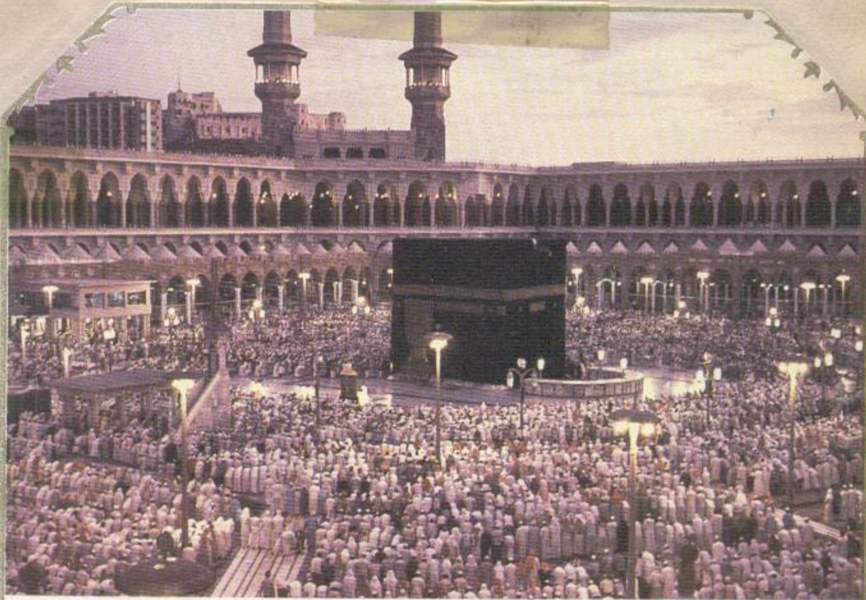
حضور پاک ﷺ کی جائے پیدائش

ابوقبیس کی پہاڑی پر مسجدِ بلال رضؓ

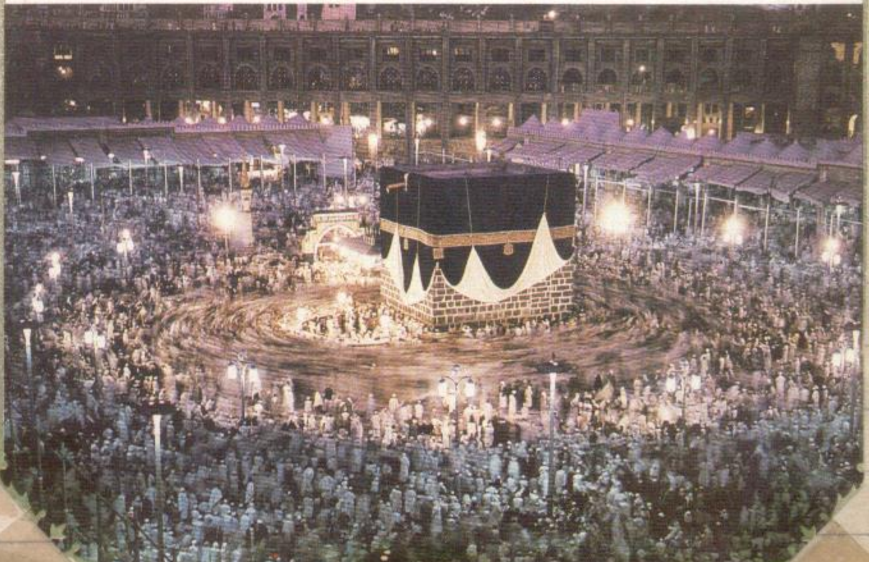




صبح کی روشنی میں مدینہ منورہ کی آبادی اور مسجد نبوی کا دلکش منظر



حج کے دوران خانہ کعبہ کا ایک روح پرور منظر



علامہ حامد سعید کاظمی

پاکستان میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے بغیر انصاف کا بول بالا نہیں ہو سکتا

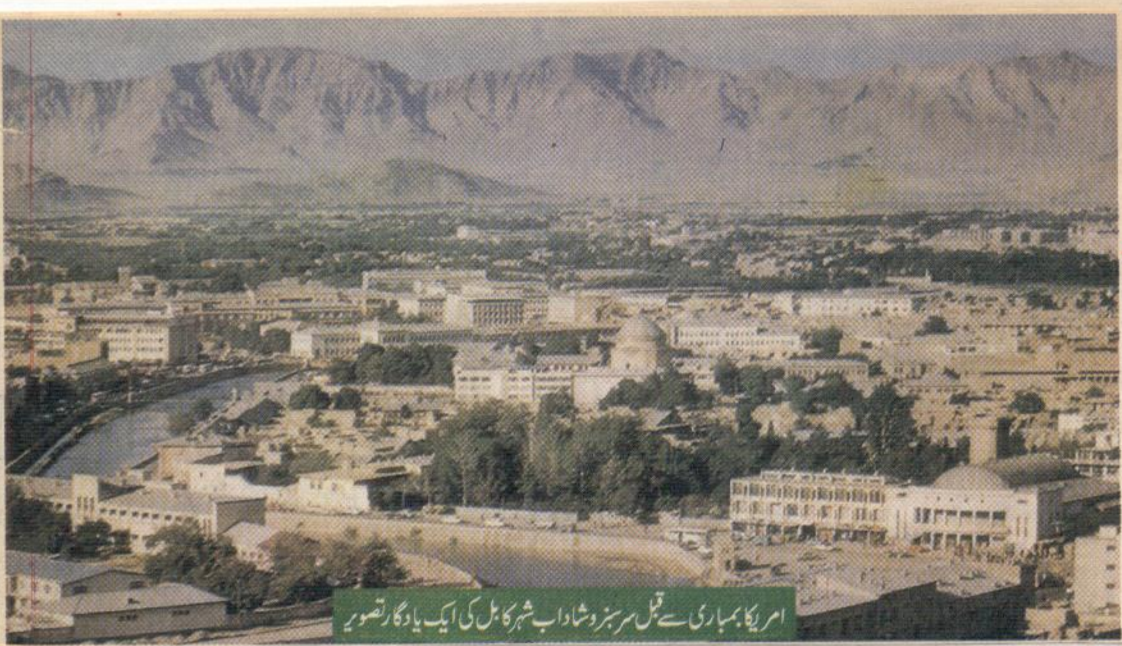
ذکر خیر الوریٰ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ کے سینوں کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا نور ہے، کل پاکستان نعت ﷺ کانفرنس سے خطاب

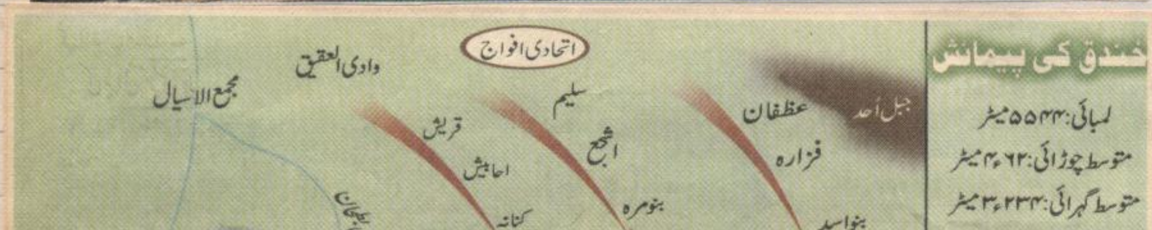
حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے
دامن سے وابستگی نجات ہے

سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی سب سے
بڑی کرامت شریعت وسنت کی پابندی ہے



مدینہ طیبہ کی رات میں فضائی تصویر جس میں مسجد نبوی سب سے زیادہ منوّر ہے۔

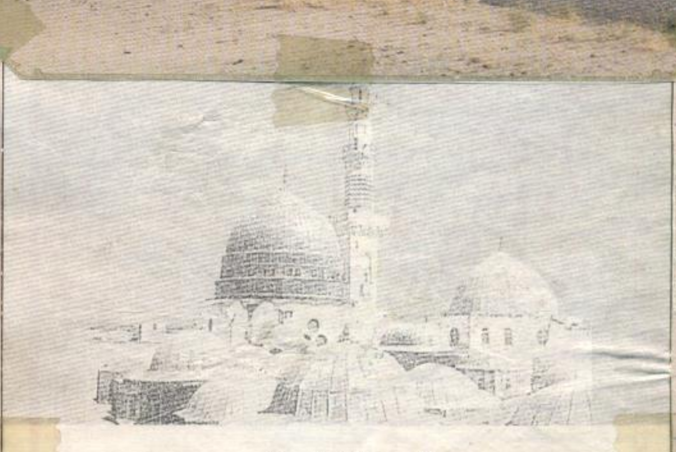

امریکا بمباری سے قبل سرسبز وشاداب شہر کابل کی ایک یادگار تصویر


خندق کی پیمائش
لمبائی: ۵۵۴۴ میٹر
متوسط چوڑائی: ۴ء۶۲ میٹر
متوسط گہرائی: ۳ء۲۳۴ میٹر
اتحادی افواج
وادی العقیق
مجمع الاسیال
قریش
احابیش
کنانہ
سلیم
اشجع
بنو مرہ
عظفان
فزارہ
بنو اسد
جبل اُحد
خندق
بنو حارثہ
مذاد
عبیت
بنو عبد الاشہل
وزغوراء
بنو ظفر
ثنیہ الوداع
مسجد فتح
مسجد رسول اللہ ﷺ
بنو حارث بن خزرج
بنو نجار
جبل عیر
بنو النضیر
بنو قریظہ
خندق
غزوۂ احزاب
شوال، ۵ھ
﴿وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ﴾
(احزاب: ۳۳/ ۱۰)



مکّہ مُعظّمہ کے رَاستے میں حدُودِ حَرم





گنبدِ خضراء کی ایک قدیم تصویر

☆ ☆ موسیقی کے آلات ☆ ☆

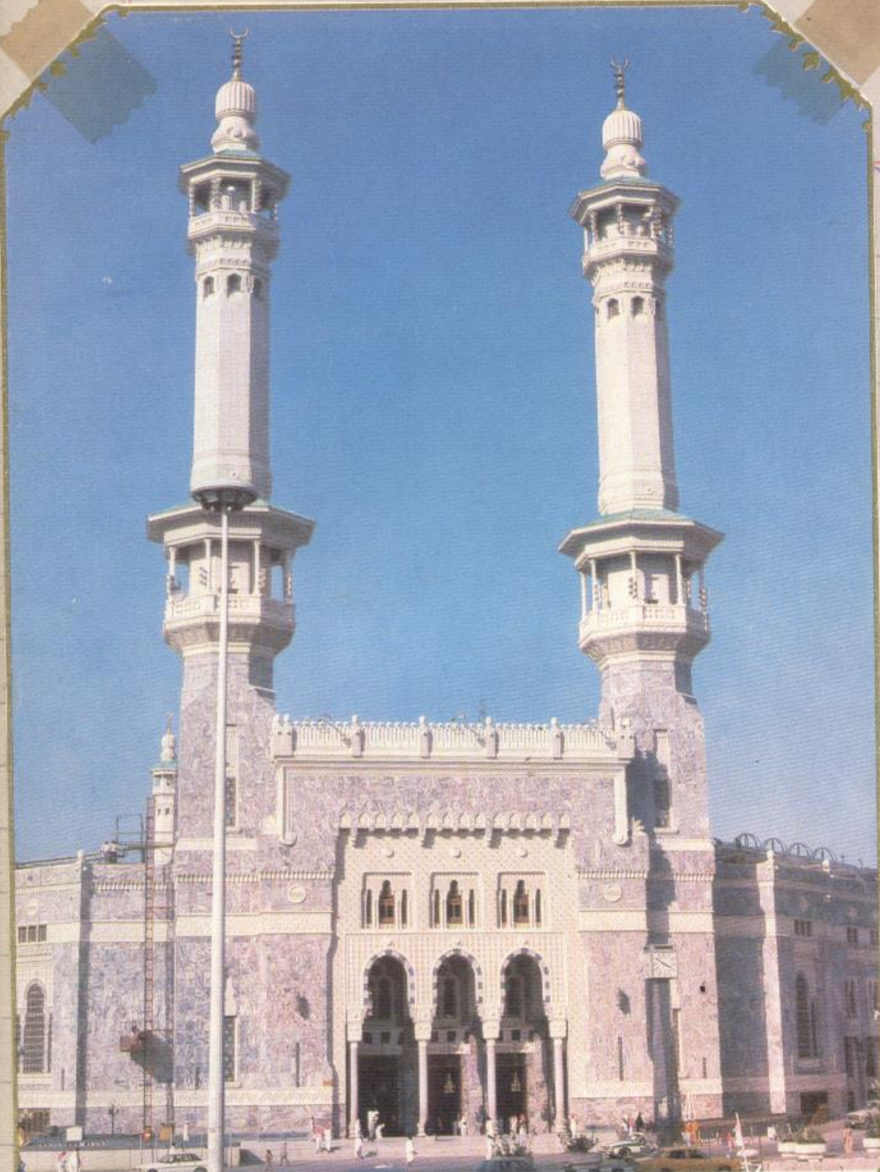
حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے جہانوں کے لئے رحمت اور جہانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا اور مجھے میرے عزت وجلال والے رب نے باجوں اور مزامیر (موسیقی کے آلات) اور بتوں اور صلیبوں اور جاہلیت کی چیزیں مٹانے کا حکم دیا۔

(مسند احمد)

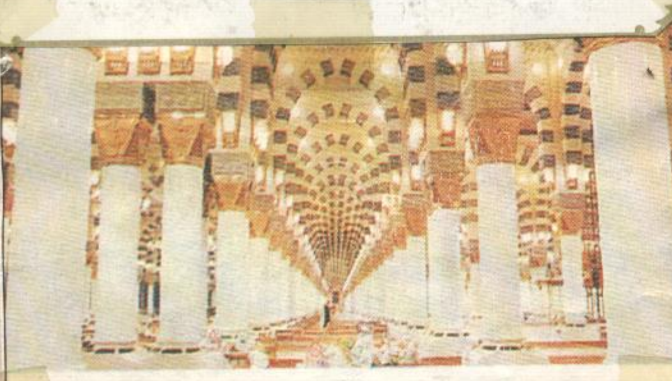
☆ ☆ ایمان کی شاخیں ☆ ☆

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایمان کی ستر (70) سے زائد شاخیں ہیں جن میں افضل ترین یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ادنیٰ ترین کسی تکلیف دہ چیز کا راستے سے ہٹا دینا ہے اور حیا و غیرت بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔ (بخاری، مسلم)

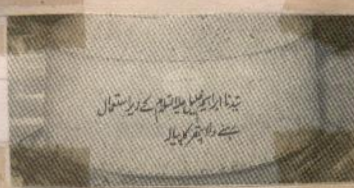
سرکارِ دو عالم ﷺ کو مدد کیلئے "یا" کہہ کر پکارنا صالحین کا عقیدہ ہے



حرم شریف کا دروازہ ، بابِ عبد العزیز



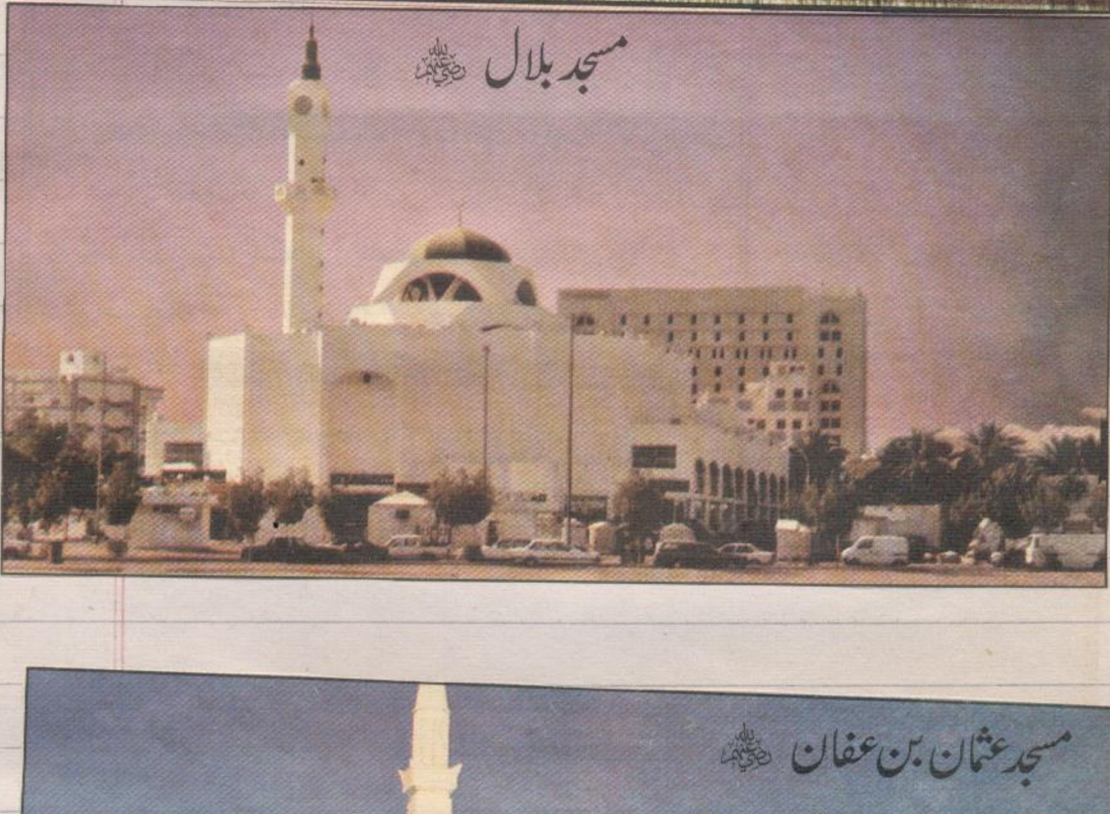
مسجدِ نبوی کے ستونوں اور محرابوں کی خوبصورت قطار .



سیدنا ابراہیم خلیل علیہ السلام کے زیر استعمال رہنے والا پتھر کا پیالہ



میزبان رسول حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مزار کا خوبصورت منظر



مسجد بلال رضی اللہ عنہ



مسجد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

☆☆. ایمان کیا ہے؟ .☆☆

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، جب تمہیں اپنے اچھے عمل سے خوشی حاصل ہو اور برے کام سے رنج ہو تو تم مومن ہو، عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! گناہ کیا ہے؟ فرمایا، جو تمہارے دل میں چبھے اسے چھوڑ دو۔

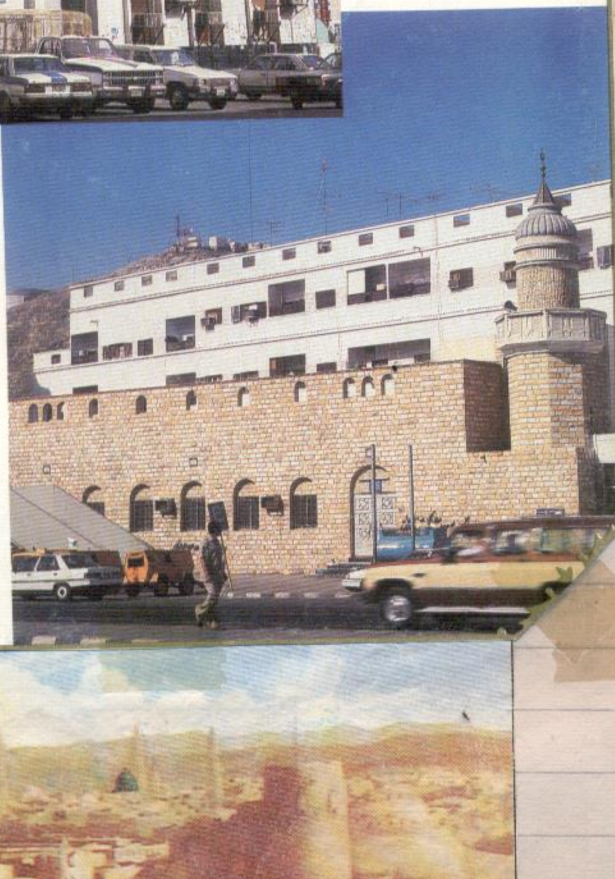
(مسند احمد)

☆☆. سنت سے محبت .☆☆

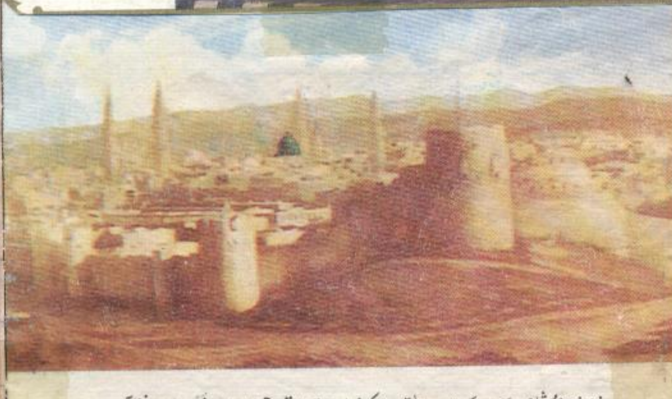
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے میرے بیٹے اگر تم سے ہو سکے تو صبح و شام ایسے رہو کہ تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو، پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (ترمذی)



مسجدِ رایہ

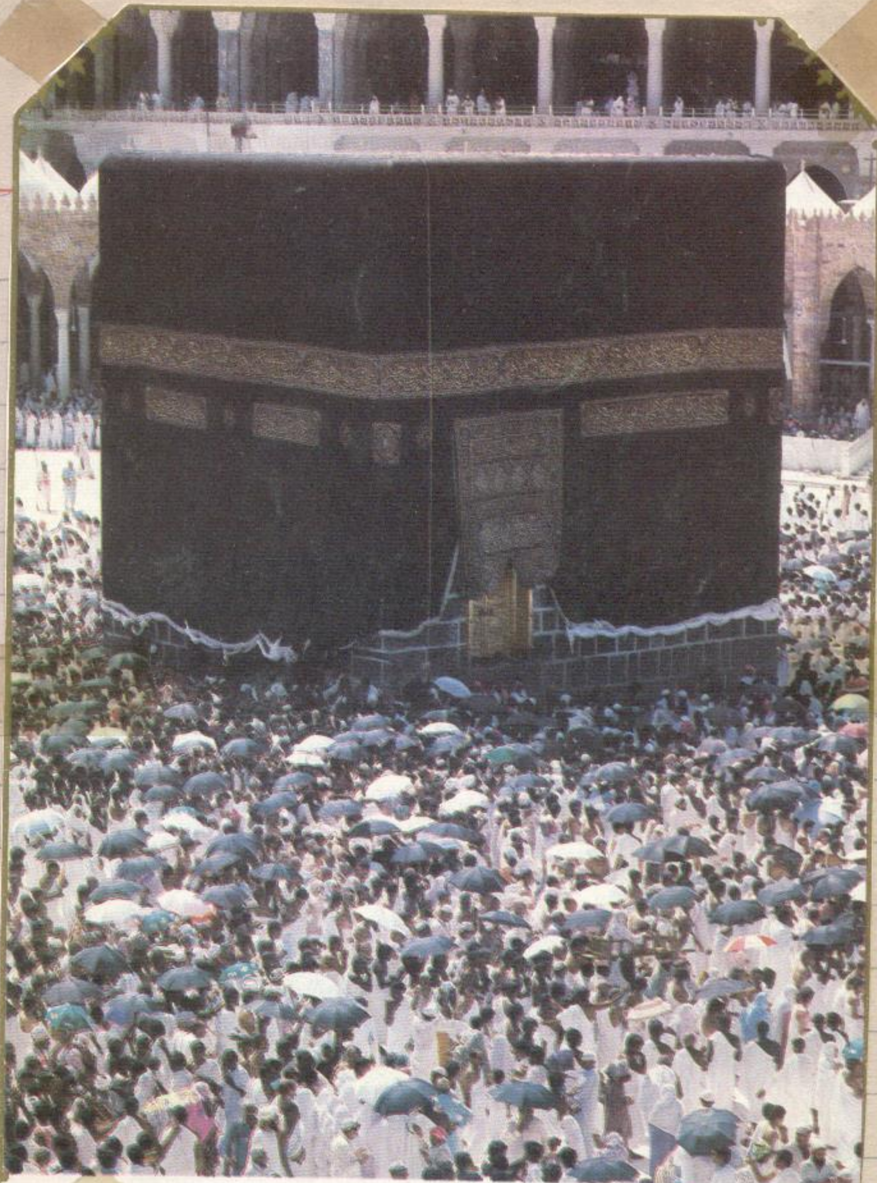


مسجدِ جن



خلافتِ عثمانیہ کے دور کی مدینہ طیبہ کی نہایت قدیم تصویر جس میں مسجدِ نبوی نمایاں نظر آرہی ہے

حضرت عبداللہ بن مبارک نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت کی ہے کہ ہر روز صبح و شام حضور ﷺ کی امت حضور ﷺ پر پیش کی جاتی ہے اور حضور ﷺ ان کو ان کے چہرے سے پہچانتے ہیں اسی لئے حضور ﷺ ان پر گواہی دیں گے



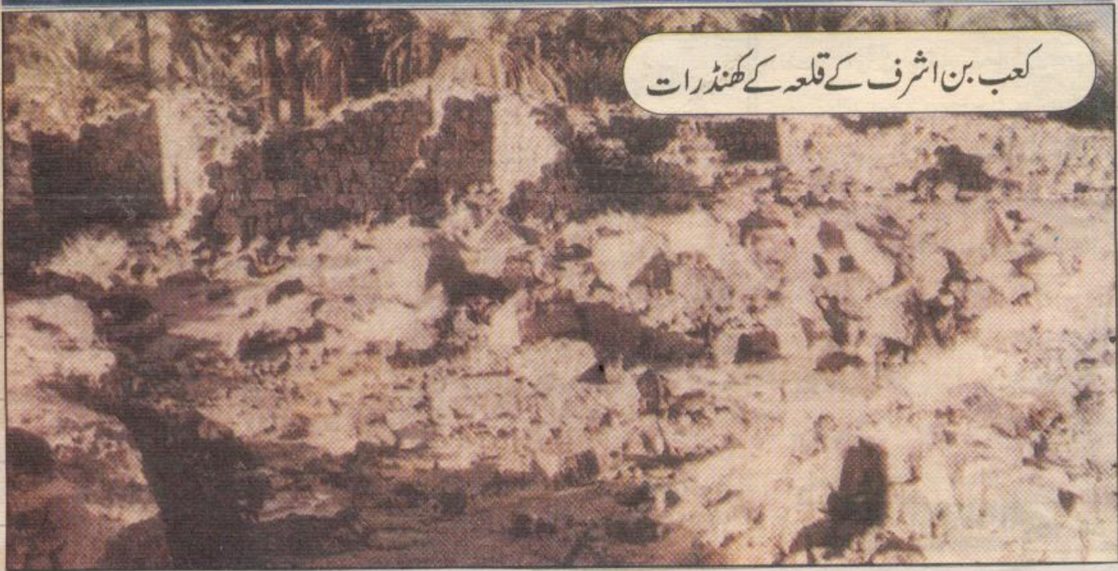
حجاج کرام خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے۔



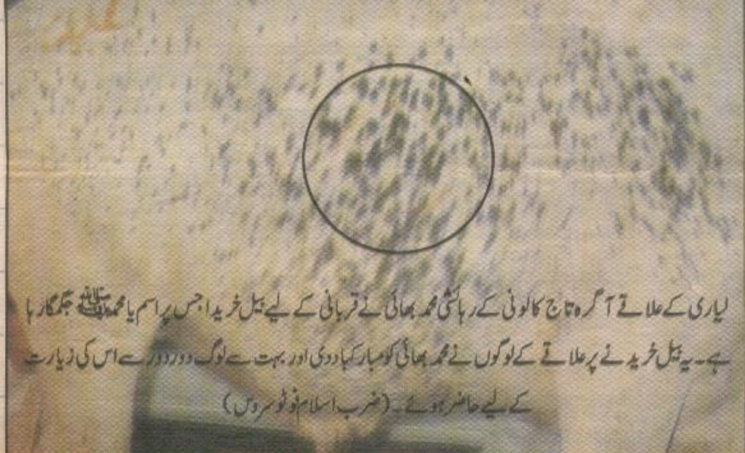
مسجد نبوی میں ریاض الجنۃ، محراب النبی اور منبر کا دلکش منظر



ملائیشیا اہل سنت کی عظیم اکثریت کا بہترین ملک ہے مسجد صباء ملائیشیا میں اہل سنت کی خوب صورت مسجد ہے۔ (فوٹو ضرب اسلام)



کعب بن اشرف کے قلعہ کے کھنڈرات



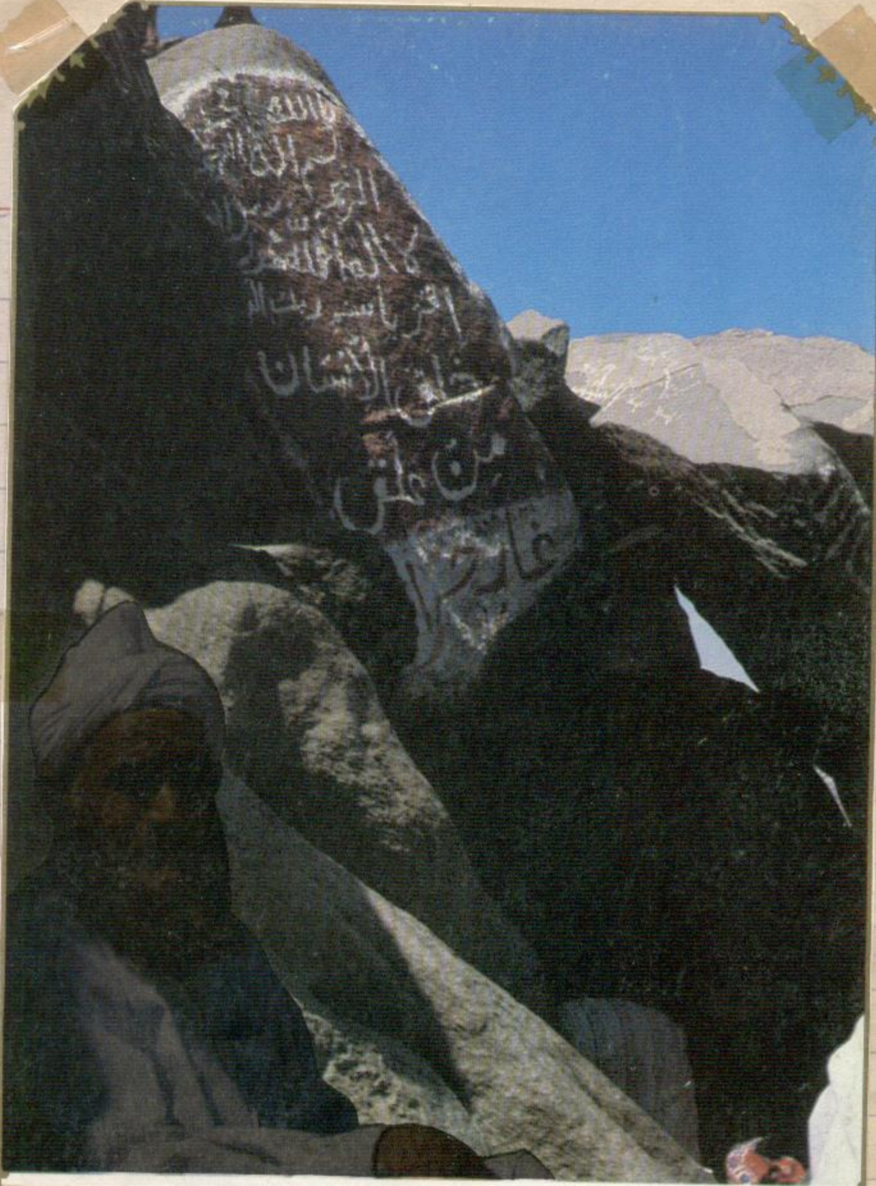
لیاری کے علاقے آگرہ تاج کالونی کے رہائشی محمد بھائی نے قربانی کے لیے بیل خریدا جس پر اسم یا محمد ﷺ جگمگا رہا ہے۔ یہ بیل خریدنے پر علاقے کے لوگوں نے محمد بھائی کو مبارکباد دی اور بہت سے لوگ دور دور سے اس کی زیارت کے لیے حاضر ہوئے۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)

☆☆. چار باتوں پر ایمان ☆☆.

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک چار باتوں پر ایمان نہ لائے یہ گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور مجھے اللہ تعالیٰ نے حق کے ساتھ بھیجا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے اور تقدیر پر ایمان لائے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

☆☆. قول رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہمیت ☆☆.

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آگاہ رہو بے شک مجھے قرآن بھی دیا گیا اور اس کے ساتھ اس کا مثل بھی۔ خبردار قریب ہے کہ کوئی پیٹ بھر اپنی مسہری پر کہے صرف قرآن کو تھام لو اس میں جو حلال پاؤ اسے حلال جانو اور جو حرام پاؤ اسے حرام سمجھو حالانکہ میرا حرام کیا ہوا ویسا ہی حرام ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا حرام فرمایا ہوا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

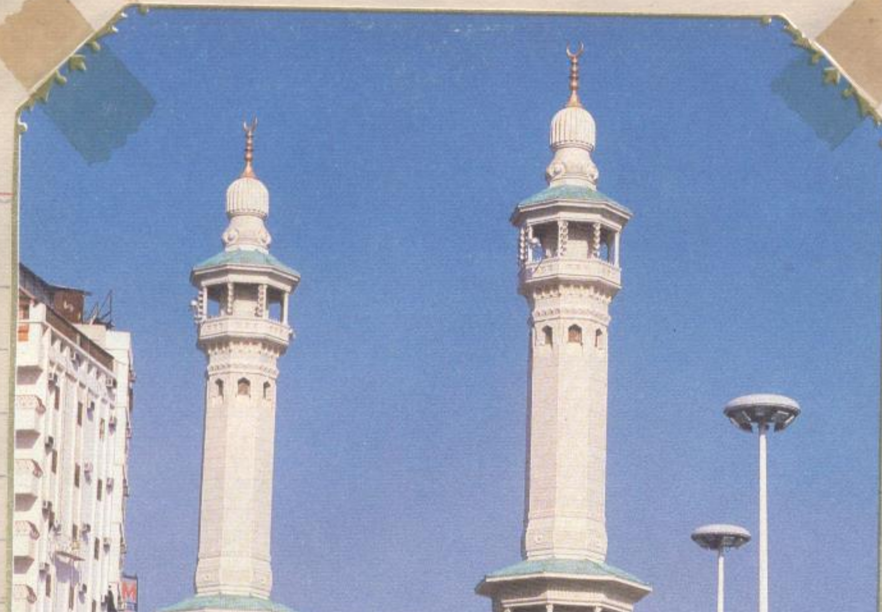


جبلِ نور پر واقع ”غارِ حرا“ کے سامنے عقیدت مند

☆☆. جنتی فرقہ کون سا ہے؟ ☆☆.

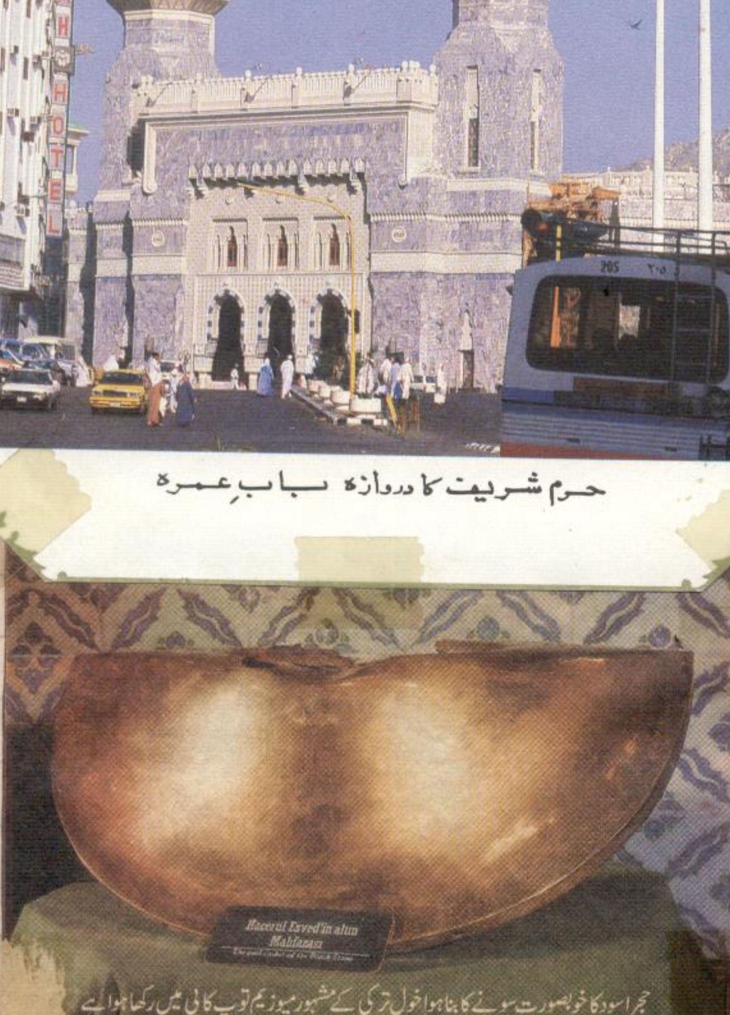
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت پر ویسے ہی حالات آئیں گے جیسے بنی اسرائیل پر آئے جیسے جوتی کی جوتی سے برابری ہوتی ہے یہاں تک کہ اگر جب تک ان میں سے کسی نے اپنی ماں سے زنا کیا تو میری امت میں بھی ایسا ہوگا یقیناً بنی اسرائیل 72 فرقوں میں بٹ گئے تھے اور میری امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی سوائے ایک گروہ کے سب دوزخی ہوں گے صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ایک فرقہ کون سا ہے؟ فرمایا، وہ جس پر میں اور میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں۔ (ترمذی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفاتِ الٰہی کے آئینہ دار ہیں



حرم شریف کا دروازہ باب عمرہ

سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک جمع فرما کر ملت اسلامیہ پر احسان عظیم فرمایا، علامہ رضا الحسنی سعیدی



حجر اسود کا خوبصورت سونے کا بنا ہوا خول ترکی کے مشہور میوزیم توپ کاپی میں رکھا ہوا ہے

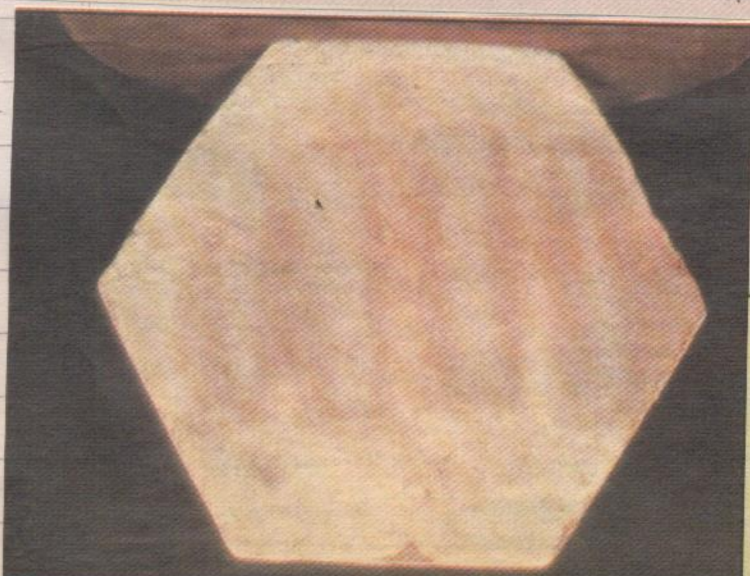


دائرے میں قلعے کا وسیع وعریض کنواں دکھایا گیا ہے۔ یہودی جب بھی خطرہ محسوس کرتے، یہاں پناہ لے لیتے لیکن صحابہ کرام کی قوت ایمانی کے سامنے ان کی تدبیریں بے اثر ثابت ہوگئیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اس دجالی قوم کا علاج صرف جہاد میں ہے۔





مکہ مکرمہ میں حرم شریف کے قریب ''مقبرہ وادالبنات'' جہاں زمانہ جاہلیت میں بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ دائروں میں زندہ لاشوں کی یہ قبریں نظر آرہی ہیں۔ اسلام نے انسانیت کو اس ظلم سے نجات دلوادی تھی، مگر آج کے لالچی نوجوانوں نے رشتے کے انتظار میں بیٹھی باحیا بچیوں سے جہیز کا مطالبہ کرکے انہیں پھر زندہ درگور ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔



ٹائل پر اللہ عزوجل کا اسم مبارک جگمگا رہا ہے

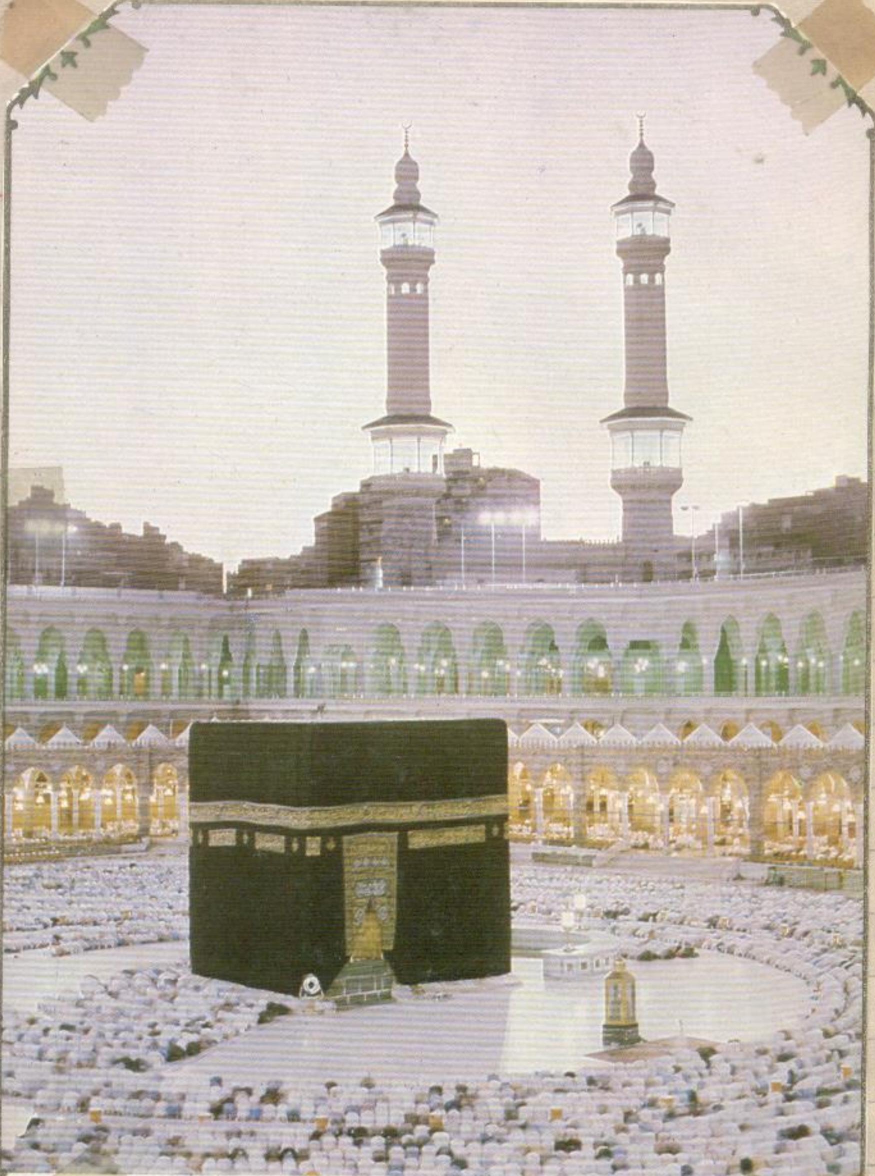
لیہ (نمائندہ خصوصی) منیجر نیشنل بنک ملک ممتاز کی رہائشی محلہ واگھے والا کے نئے مکان کی تعمیر کے دوران ایک ٹائل جس پر دونوں طرف واضح طور پر اللہ کا نام لکھا ہوا ہے یہ ٹائل (اینٹ) عبدالرحیم خان کے بھٹہ سے منگوائی گئی تھی۔



مسجدِ نبویؐ ، باب السلام کی جانب

☆حضور ﷺ کے موئے مبارک سے برکت حاصل کرنا☆

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حجام ان کے بال مبارک تراش رہا ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم ان کے گرد گھیرا ڈالے ہوئے ہیں اور نہیں چاہتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال بھی کسی کے ہاتھ میں آنے کے بجائے زمین پر گرے۔ (بخاری، مسلم)



خانہ کعبہ کے سامنے سجدہ کی حالت میں



مسجد قُبا، یہ مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد ہے جس میں دو رکعت نفل کا ثواب عمرہ کے برابر ہے

☆☆. امراء اور عورتیں محتاط رہیں ☆☆.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو مجھے اس میں غریب لوگ زیادہ نظر آئے اور میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو اس میں مجھے عورتیں نظر آئیں۔ (بخاری)

☆☆. سچے مومن کی پہچان ☆☆.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سچا مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور سچا مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنے جان و مال کے بارے میں مطمئن رہیں (اور انہیں خوف و خطرہ نہ ہو)۔ (ترمذی، نسائی)



مسجد نبوی کی دلکش محرابوں میں گنبدِ خضراء کا حسین رُخ



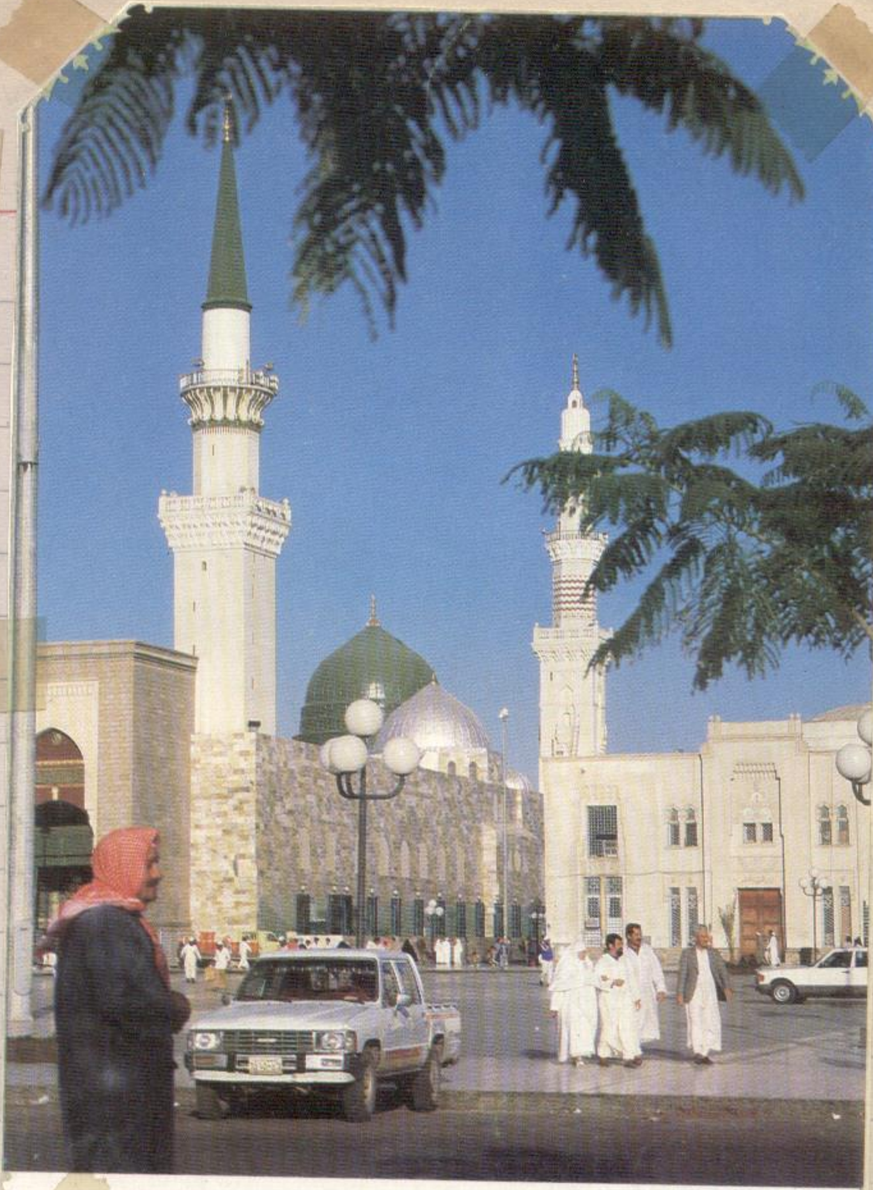
مسجدِ جمعہ جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلا جمعہ ادا فرمایا



بیرِ عثمان جسے خرید کر حضرت عثمان غنی رضؓ نے مسلمانوں کے لئے وقف کیا

سرکارِ دو عالم ﷺ کو مدد کیلئے "یا" کہہ کر پکارنا صالحین کا عقیدہ ہے

پاکستان میں فرقہ پرستی کی آگ کون بھڑکا رہا ہے کہ حوالے سے "ضربِ اسلام" تحقیقاتی سیل کے ناقابل تردید دلائل



مسجدِ نبوی ؐ کا ایک منظر

☆☆. موئے مبارک کا بے ادب جہنمی ہے ☆☆.

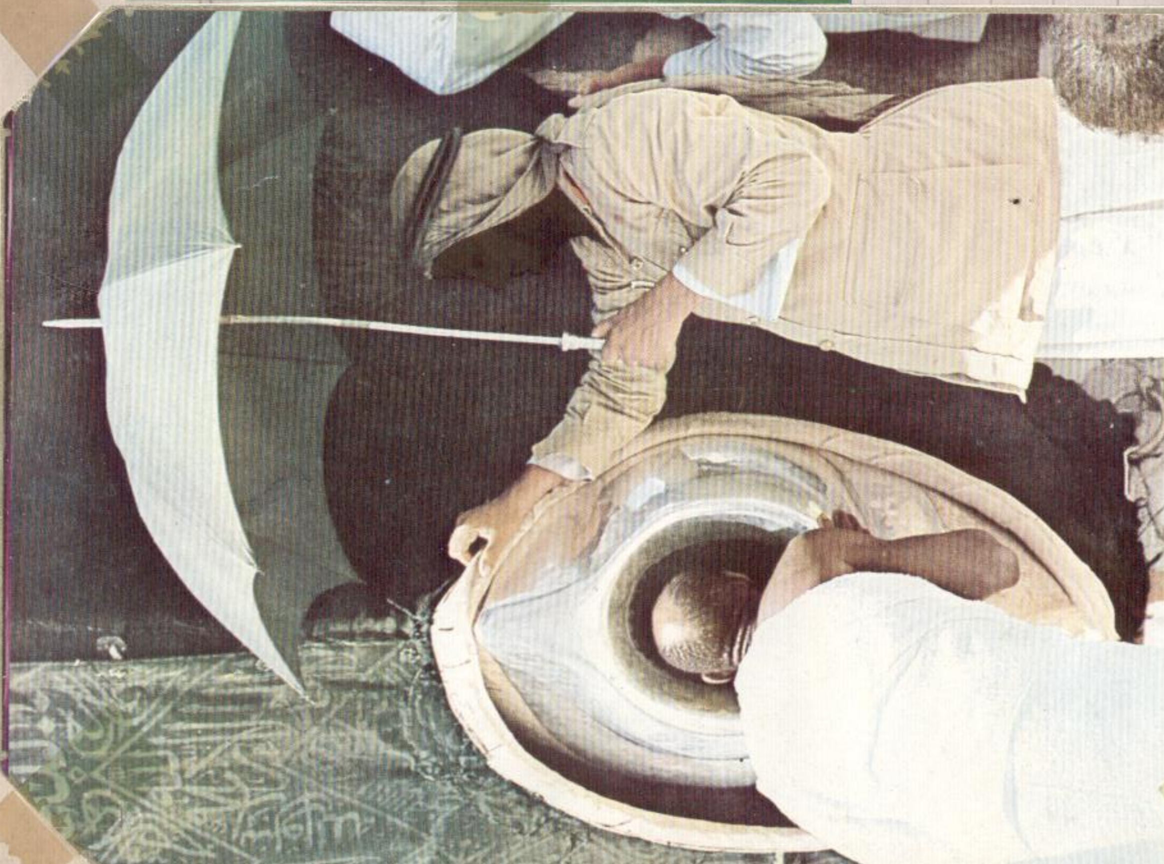
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنا موئے مبارک ہاتھ میں لئے ہوئے ارشاد فرما رہے ہیں کہ جس نے میرے ایک بال کی بھی بے ادبی کی اس پر جنت حرام ہے۔ (ابن عساکر)

☆.☆ حضور علیہ وسلم سے سچی محبت کرنیوالے کا انعام ☆.☆

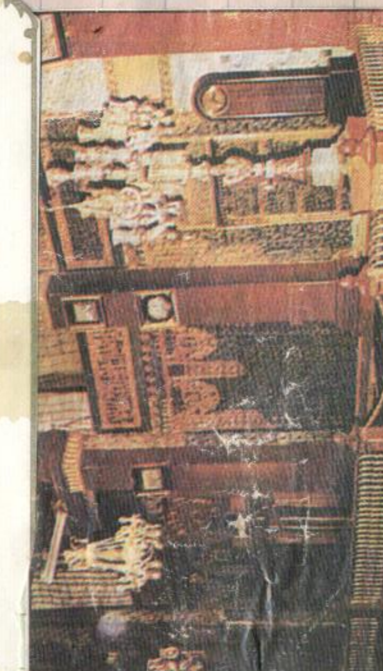
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا، قیامت کے لئے تو نے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی نہ بہت سی نمازیں جمع کی ہیں اور نہ روزے اور نہ ہی صدقے لیکن اتنا ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا، پھر تو قیامت میں انہیں کے ساتھ ہو گا جن سے محبت رکھتا ہے۔ (بخاری)

☆.☆ دوسروں کی دیکھا دیکھی برائی نہ کرو ☆.☆

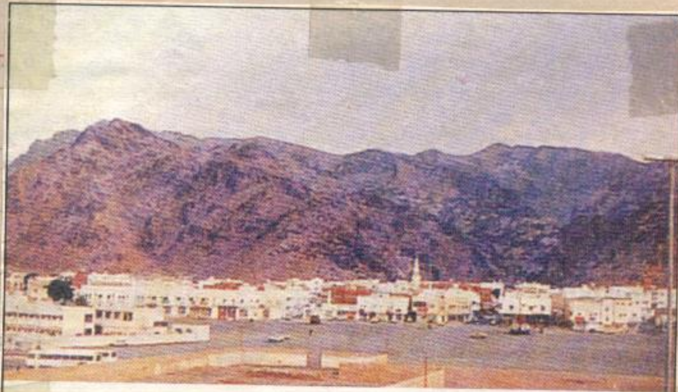
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رہبر مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم لوگ دوسروں کی پیروی نہ کرو کہ کہنے لگو اگر لوگ بھلائی کریں گے تو ہم بھی بھلائی کریں گے اور اگر لوگ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ تمہیں چاہیے کہ اپنے نفس کو سمجھاؤ کہ اگر لوگ بھلائی کریں تو تم بھی بھلائی کرو اور اگر وہ برائی کریں تو تم ہرگز ظلم نہ کرنا۔ (ترمذی)



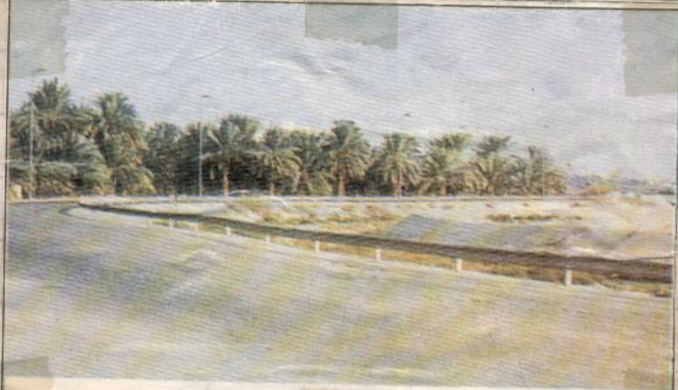
حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے۔



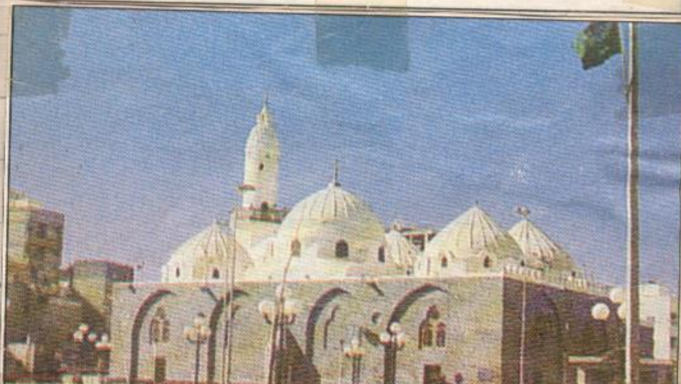
بابِ جبرئیل کے اندر روضۂ مبارک کی جالیاں اور خوبصورت کٹہرا



جبَلِ اُحُد جس کے دامن میں شہدائے اُحُد رضؓ آرام فرما ہیں۔



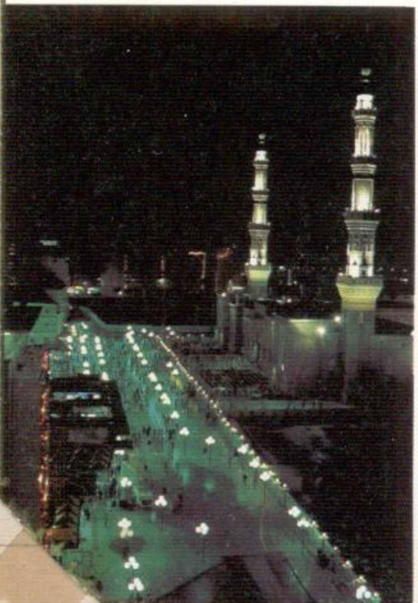
قُبَا میں کھجور کے درختوں کی دلنواز قطار

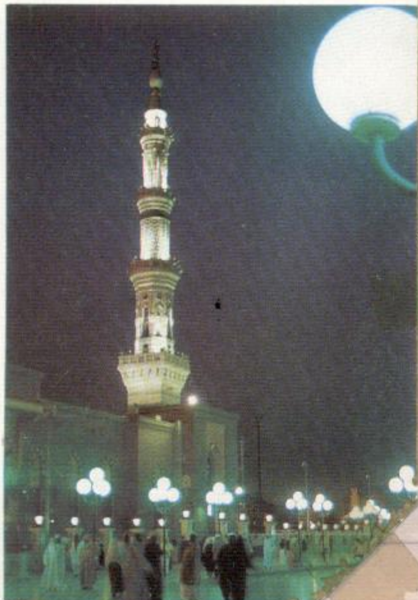


یہ مسجدِ غمامہ ہے، جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز پڑھتے تھے



مسجدِ نبوی، رات کا ایک نظارہ





☆.☆ زکوٰۃ روحانی گندگی دور کرتی ہے ☆.☆

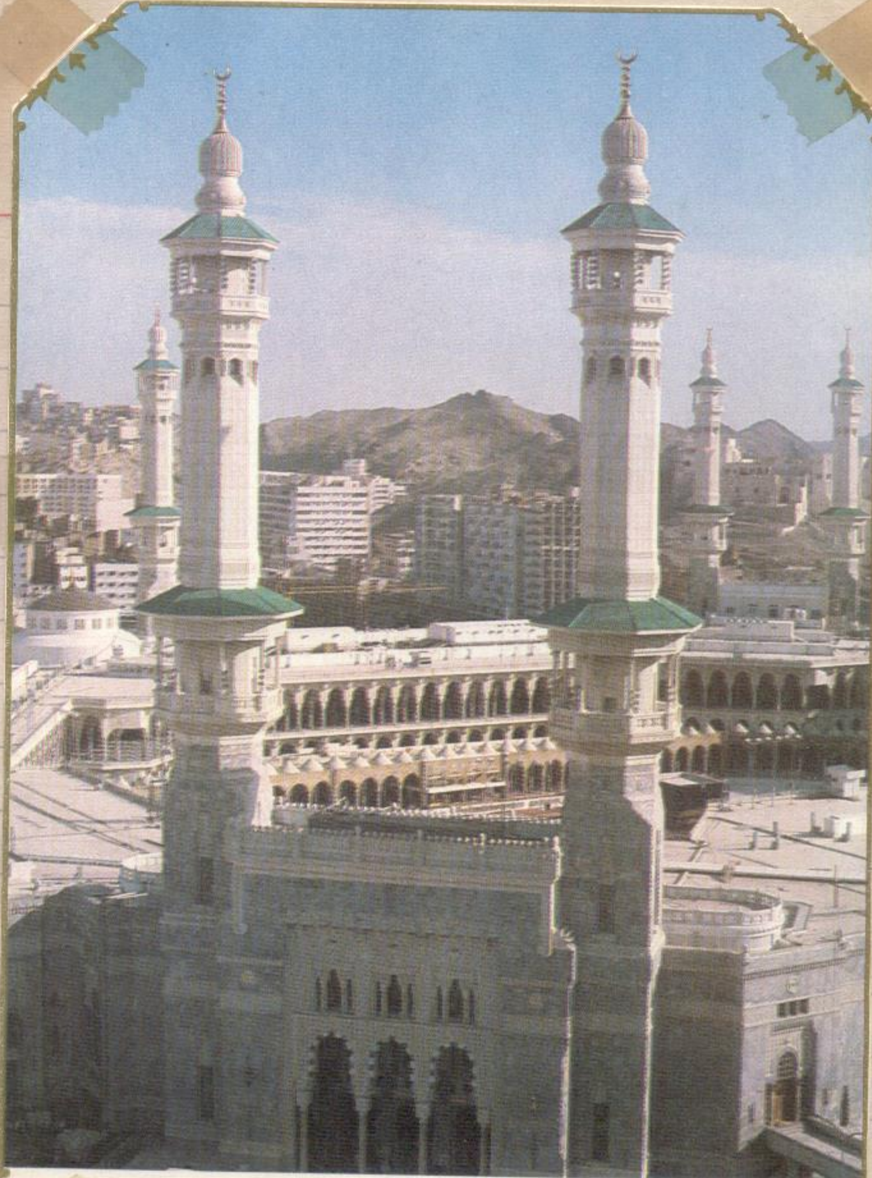
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبیلہ تمیم کا ایک آدمی آیا اس نے کہا، اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بہت مالدار آدمی ہوں، بال بچے بھی ہیں اور مویشی بھی ہیں، تو فرمایئے میں کیا کروں؟ کس طرح اپنا مال خرچ کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو۔ زکوٰۃ تمہاری روحانی گندگی کو دور کرنے والی شے ہے۔ اپنے اعزہ اور رشتہ داروں سے تعلقات جوڑو اور ان کا حق ادا کرو، سائل، پڑوسی اور مسکین کا حق پہچانو۔" (مسند احمد)

بداعمالیوں کی وجہ سے آج ہم پریشانیوں کا شکار ہیں

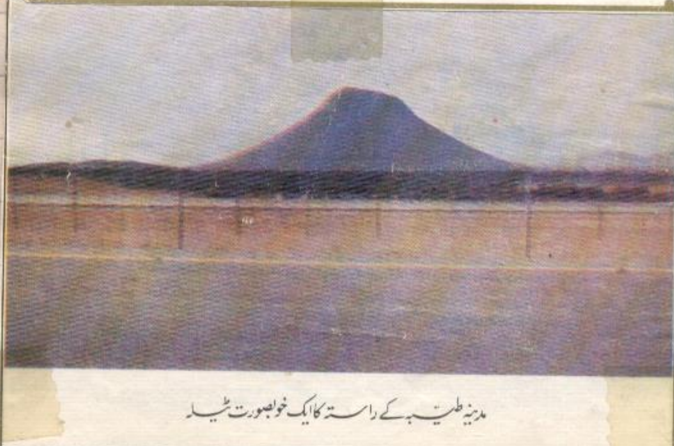
دونوں جہانوں میں سرخرو ہونے کیلئے سرکار ﷺ کی سنتیں اپنائیں

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

اللہ عزوجل کی رحمتیں اور برکتیں بے شمار ہیں، اے کاش ہم گناہوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے نیکیوں بھری زندگی بسر کریں



حرم شریف کا دروازہ باب فتح



مدینہ طیبہ کے راستہ کا ایک خوبصورت ٹیلہ

☆.☆ دین حق کی شرط اول ☆.☆

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اسکے والد اسکی اولاد اور سب سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ (بخاری، مسلم)

☆.☆ کامل مومن کی اہم علامت ☆.☆

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

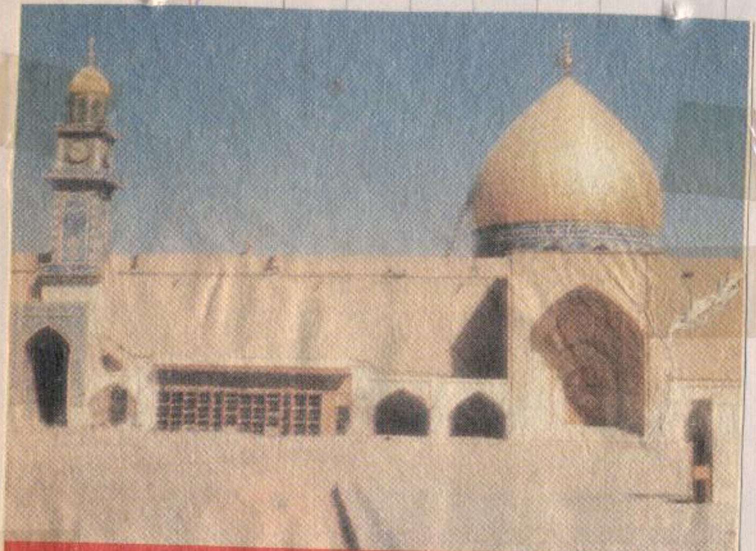


حب چوکی بلوچستان کے نمائندہ ضرب اسلام کو ایک امرود ملا جس پر اللہ عزوجل کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک جگمگا رہا ہے۔

حضور اکرم ﷺ کی آمد سے کفر و شرک کے بادل چھٹ گئے

کشمیر کالونی جہلم میں جلسے سے علماء کا خطاب: مدرسہ غوثیہ میں طالبات کی محفل میلاد ہوئی

جہلم (نامہ نگار) حضور ﷺ کی تشریف آوری سے کفر و شرک کے بادل چھٹ گئے۔ اس روز کائنات پر اللہ کا فضل عظیم اور احسان عظیم واکہ اس نے اپنا محبوب رسول مبعوث فرمایا نہ صرف ہمارا وجود بلکہ وجود کائنات بھی حضوری تشریف آوری کا مرہون منت ہے ان خیالات کا اظہار ناظم جامعہ ضیاء الکریم للبنات کشمیر کالونی مولانا محمد اکرم صدیقی مولانا محمد اخلاق مولانا شکیل احمد اور دیگر کی زیر صدارت جلسہ میلاد سے خطاب کے دوران کیا گیا جشن میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں مدرسہ غوثیہ الملبنات میں طالبات کی محفل میلاد بھی ہوئی جس میں سٹاف کے علاوہ علاقہ کی خواتین کی بڑی تعداد بھی شریک ہوئی اس موقع پر شعبہ فاضلات کی طالبات نے ہال کو خوبصورت جھنڈیوں اور بینروں سے سجا رکھا تھا۔



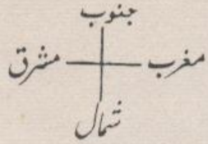
روضہ حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ

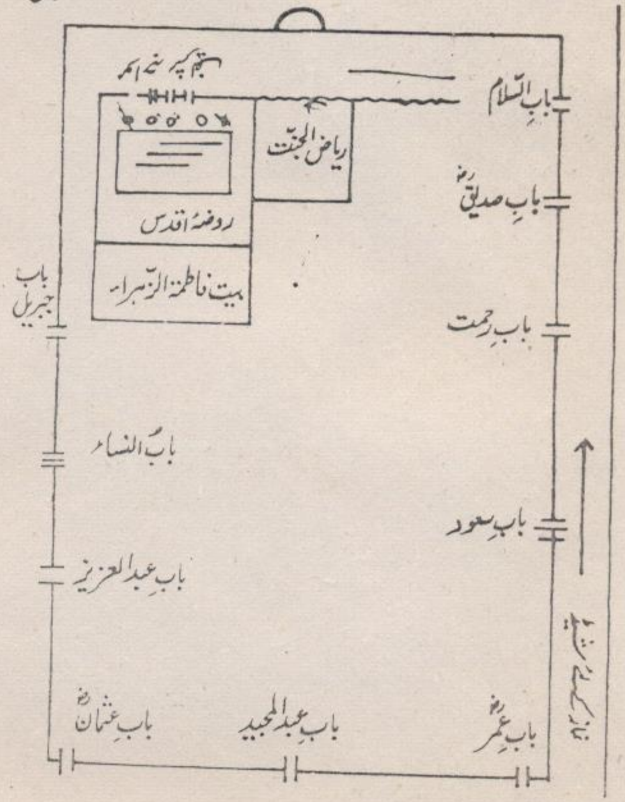


گڈو کشمور کے ایک ضرب اسلام کے قاری کے گھر میں روٹی بنائی گئی جس پر اسم محمد ﷺ واضح جگمگا رہا ہے

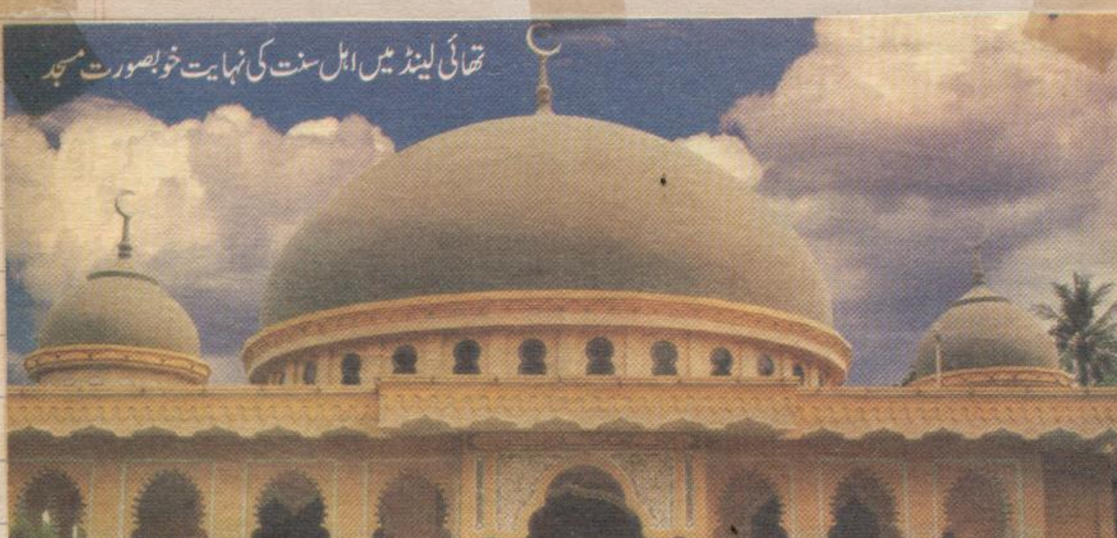
نقشہ مسجد نبویؐ

روضۂ اقدس

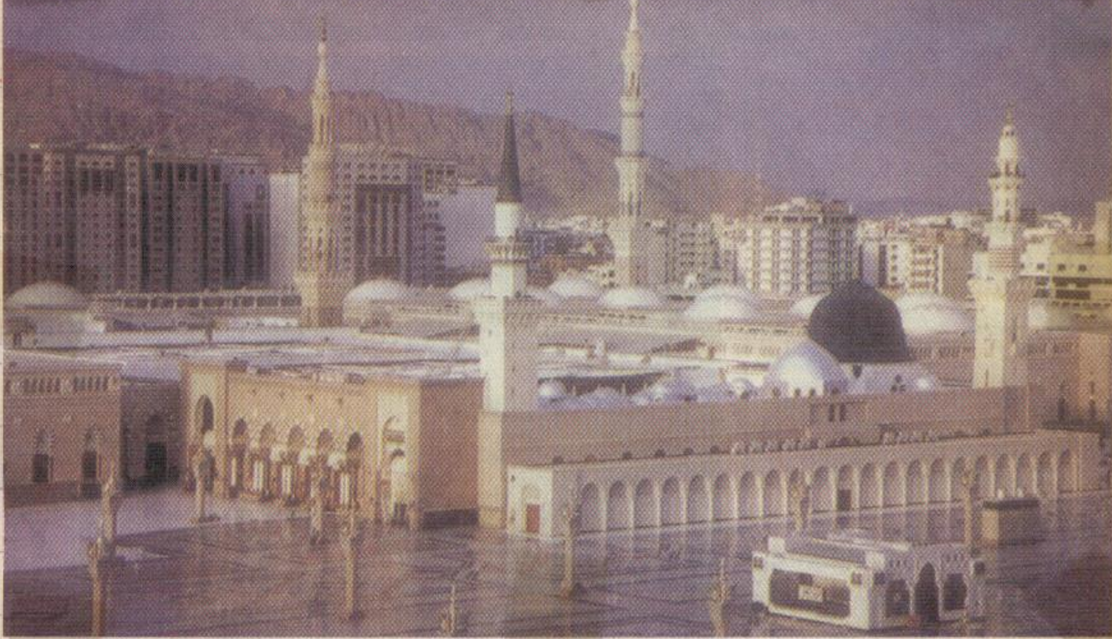





قبۃ الصخرہ

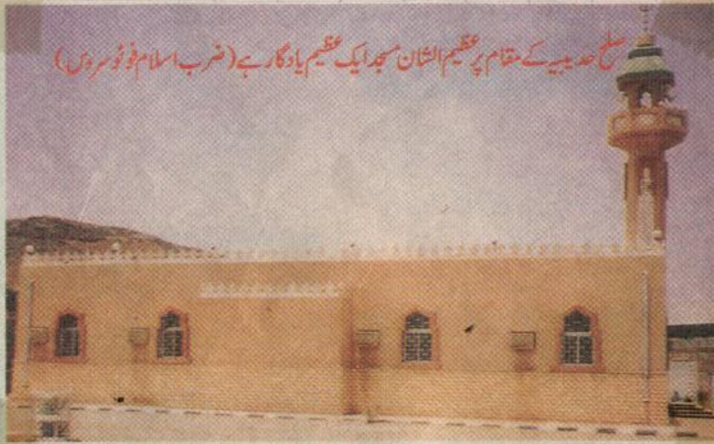

تھائی لینڈ میں اہل سنت کی نہایت خوبصورت مسجد

مسجد نبوی کی تازہ ترین تصویر جس میں روضہ اطہر کا دل فریب اور روح پرور نظارہ دل گرفتہ امتیوں کی تسکین و تسلی کا سامان کر رہا ہے (ضرب اسلام فوٹو سروس)





سرکار دو عالم ﷺ کے مزار مبارک کی تصویر جس میں جالی مبارک سے نظر آنے والا غلاف مبارک نمایاں ہے۔ (فوٹو ضرب اسلام سروس)



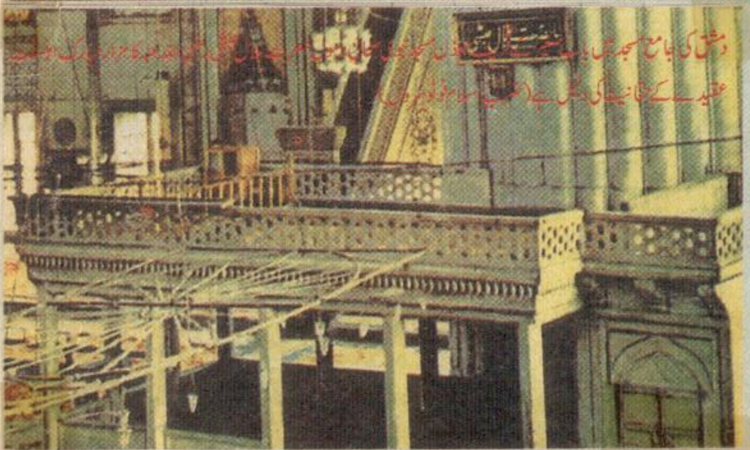
صلح حدیبیہ کے مقام پر عظیم الشان مسجد ایک عظیم یادگار ہے (ضرب اسلام فوٹو سروس)



مسجد خیف کی موجودہ خوبصورت دلکش تعمیر حجۃ الوداع میں امام انبیاء محبوب کبریا ﷺ کا خیمہ لگایا گیا تھا یہاں پر ستر انبیاء نے نمازیں پڑھیں ہیں (ضرب اسلام فوٹو سروس)



شہر مکہ سے متصل [illegible] کنواں [illegible] کائنات فخر موجودات ﷺ نے فتح مکہ کی رات یہاں قیام فرمایا صبح اس کنویں سے [illegible] مکہ میں داخل ہوئے (ضرب اسلام فوٹو سروس)



دمشق کی جامع مسجد میں [illegible] عقیدے کے [illegible] (ضرب اسلام فوٹو سروس)

مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ پہ فرشتوں کی فوج در فوج صلوٰۃ و سلام پیش کر رہے ہیں



مسجد اقصیٰ کا اندرونی منظر



صخرہ کی طرف جانے والی سیڑھیاں

☆.☆ جنت کی کنجی ☆.☆

حضرت وہب ابن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے عرض کیا گیا، کیا کلمہ لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ) جنت کی چابی نہیں؟ فرمایا ہاں لیکن کوئی چابی دندانے کے بغیر نہیں ہوتی پس اگر تم دندانے والی چابی لے کر آؤ گے تو تمہارے لئے دروازہ کھلے گا ورنہ نہیں۔ (یعنی کلمہ طیبہ جنت کی چابی ہے اور اعمال صالحہ اس کے دندانے ہیں) (بخاری)

زمین بھر سونا خیرات کرنے کا ثواب

سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو کوئی رمضان المبارک میں کسی مسکین کو صدقہ دے گا تو اس کے لیے اس قدر ثواب ہوگا کہ گویا اس نے دنیا کی تمام چیزیں صدقے میں دے دیں۔ اور جو کوئی رمضان المبارک میں ایک رکعت نماز پڑھے گا اس کو اس قدر ثواب ملے گا جو غیر رمضان المبارک میں دو لاکھ رکعت پڑھنے سے ملتا ہے اور جو کوئی رمضان المبارک میں ایک مرتبہ سبحان اللہ کہے اس کو اس قدر ثواب ملے گا جو غیر رمضان المبارک میں ایک لاکھ مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے سے ملتا ہے اور جو کوئی رمضان المبارک میں کسی ننگے کو کپڑا پہنائے گا تو قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اللہ عزوجل اس کو ساٹھ لاکھ جنتی حلے (جوڑے) پہنائے گا اور جو کوئی رمضان المبارک میں بھوکے کو کھانا کھلائے گا یا روزہ دار کو افطار کرائے گا تو اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملے گا جس نے بقدر پوری زمین کے غیر رمضان المبارک میں اللہ کی راہ میں سونا خیرات کیا ہو۔



حضورﷺ کی ولادت کے اجالے نے پورے عالم کو منور کردیا

کفر، جہالت اور ظلمت کے اندھیرے چھٹ گئے، جلسہ سیرت سے مفتی غلام سرور چشتی کا خطاب

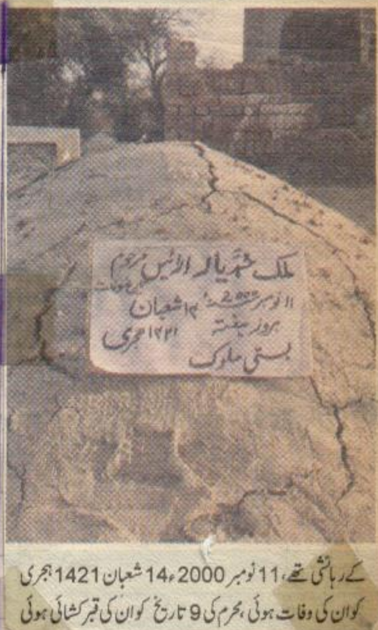
پپلاں (نامہ نگار) جشن ولادت پاکؐ کے موضوع پر دینی مدرسہ جامع مسجد روڈی میں ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا مولانا مفتی غلام سرور چشتی نے سیرت پاکؐ پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم کی دنیا میں آمد سے کفر، جہالت کے اندھیرے چھٹ گئے ایسا اجالا ہوا ہے جس نے پوری دنیا کے عالم کو منور کیا اور اشد ہدایت کی روشنی پھیلائی انہوں نے کہا کہ نبی پاکؐ کریم کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں مسلمانوں کی ذلت، رسوائی کی بڑی وجہ قرآن، سنت سے دوری ہے یہی وجہ ہے کہ طاغوتی طاقتیں ہم مسلمانوں پر غالب ہیں حضرت محمدؐ کی سیرت پاک اسوہ حسنہ پر کاربند ہو جائیں تو عالم سلام میں مسلمانوں کی کامیابی ہوگی۔

آپﷺ کی ولادت سے انسانیت کو پنجہ ظلم سے نجات حاصل ہوئی

ایران کا آتش کدہ بجھ گیا اور بت خانوں میں بت منہ کے بل گر پڑے، جلسہ میلادالنبیؐ سے مقررین کا خطاب

میانوالی (نامہ نگار) عید میلادالنبیؐ کے سلسلے میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آپؐ کے صدقے انسانیت کو پنجہ ظلم سے نجات ملی ہے۔ آپؐ کی ولادت باسعادت سے ایران کا آتشکدہ بجھ گیا کسریٰ کے محل کے 14 کنگرے گر گئے اور بت خانوں میں بت منہ کے بل گر پڑے آپ کو رحمت العلمین بنا کر بھیجا گیا ہے آپؐ کے باعث کرہ ارض و سماوجود میں آئے آپؐ سے محبت مومن کی بخشش و نجات ہے مقررین نے کہا کہ ہمیں آپؐ کی سنتوں اور تعلیمات و اخلاق حسنہ کو عام کرنا چاہئے اور مسلمانوں کو متحد ہو جانا چاہئے۔ آخر میں مولانا محمد میاں نے دعائے خیر کرائی۔

ملوک (نمائندہ ضرب اسلام) عاشق رسول ﷺ کی قبر کشائی، میت کی تازگی پر عوام کے پرجوش نعرے، حاجی ملک محمد یار ربیع الاول میں عید میلاد النبی ﷺ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، اللہ عزوجل نے سرکار ﷺ سے محبت کا صلہ دے دیا، حاجی ملک محمد یار بستی ملوک چک نمبر 12 فیض تحصیل وضلع ملتان



کے رہائشی تھے، 11 نومبر 2000ء 14 شعبان 1421 ہجری کو ان کی وفات ہوئی، محرم کی 9 تاریخ کو ان کی قبر کشائی ہوئی

تفصیلات کے مطابق ہینڈ پمپ کا پانی قبر میں جانے کی وجہ سے قبر بیٹھ گئی فاتحہ خوانی کے لئے ان کے بیٹے 9 محرم الحرام کو قبر پر آئے تو دیکھا کہ قبر میں پانی کی وجہ سے سوراخ ہو چکا ہے اور کچھ حصہ بیٹھ گیا ہے بیٹوں نے اپنے محلہ کے عالم دین حضرت علامہ مولانا محمد نواز سیالوی امام وخطیب جامع مسجد اللہ والی مہتمم مدرسہ شمس العلوم سے مشورہ کیا، یہ طے پایا کہ قبر کشائی کی جائے، پھر عاشق رسول ﷺ حاجی ملک محمد یار کی قبر کو کھولا گیا تو موقع پر موجود لوگوں کی کثیر تعداد نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ عرصہ تقریباً ڈیڑھ سال پہلے مرنے والا اپنی اسی حالت میں موجود تھا جس حالت میں دفن کیا گیا تھا، مٹی گارے کی وجہ سے ان کو دوبارہ غسل دیا گیا بالکل ٹھیک ٹھاک حالت میں تھے، کفن بھی اپنی اسی حالت میں موجود تھا، حاجی ملک محمد یار اپنے محلے کے عالم دین کے ساتھ ربیع الاول عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس میں شرکت کیا کرتے تھے، جلوس کے لئے سبیل کا بھی مل جل کر بندوبست کرتے تھے، مرحوم علاقے کی ہر دلعزیز شخصیت تھے، اپنے علاقے میں کونسلر رہ چکے تھے ان کو قبر سے نکال کر قبر کو ٹھیک حالت میں کر کے دوبارہ اسی میں دفن کیا گیا چند چشم دید گواہوں میں علامہ مولانا محمد نواز سیالوی، قاری محمد یاسین، محمد نواز، محمد خالد نواز عطاری، محمد اختر نواز، طارق نواز، رب نواز، زاہد نواز، مرحوم کے بیٹے رب نواز، عبدالرزاق، شوکت حسین، ڈاکٹر محمد فیاض، کرم دین، محمد اقبال بھٹی، چوہدری محمد سلیم، محمد حبیب، محمد اعظم ارائیں، ملک محمد الطاف، حاجی عبدالرشید ارائیں وغیرہ شامل ہیں۔



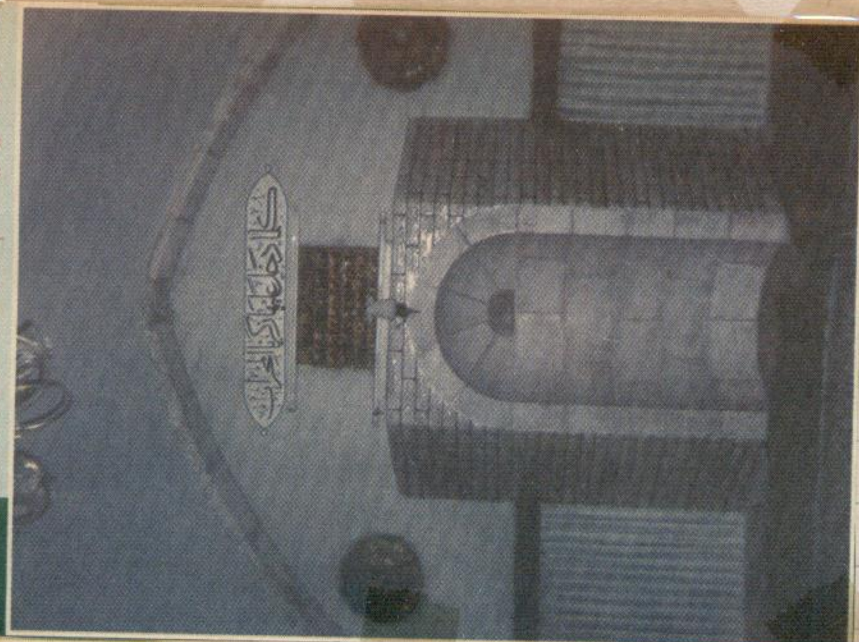
خانہ کعبہ کے مقدس ومتبرک قدیم پردے جو کہ ترکی کے مشہور میوزیم توپ کاپی میں محفوظ ہیں پردوں پر حضرت حسین رضی اللہ عنہ اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے اسماء مبارک واضح نظر آرہے ہیں۔

درود شریف پڑھنے والا پل صراط سے گزرے گا تو نور پھیل جائے گا ،

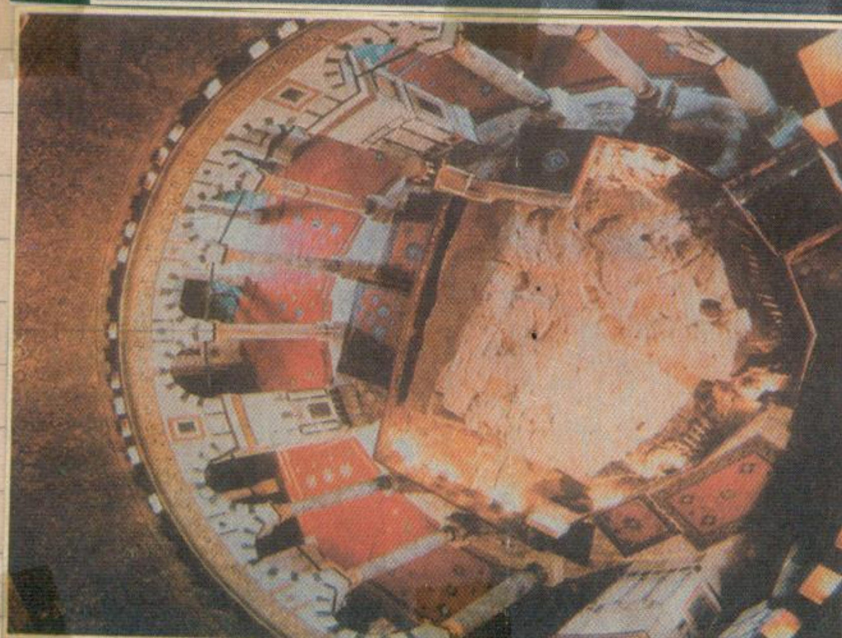
اسلامی بھائیو! قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کیلئے درود شریف پڑھو

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

سکرات موت میں آسانی ہوگی، دنیا کی تباہ کاریوں سے نجات ملے گی، درود شریف کی فضیلت پر بیان



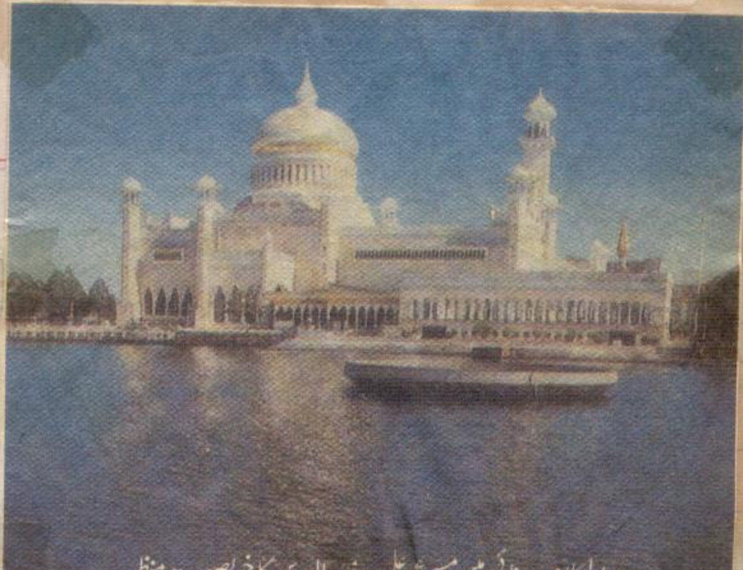
سیدنا زکریا علیہ السلام کی طرف منسوب محراب



قبۃ الصخرہ کا اندرونی منظر

☆.☆ برائی سے باز رہنا بھی صدقہ ہے ☆.☆

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے، راوی نے (رسول اللہ ﷺ سے) کہا، کیا خیال ہے، اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، ''اپنے ہاتھ (کی محنت) سے کھائے۔ خود بھی فائدہ اٹھائے اور صدقہ بھی کرے۔'' راوی نے کہا کیا خیال ہے، اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، کسی ضرورت مند کی مدد کرے، کہا، اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (خود) برائی سے باز رہے، یہ بھی صدقہ ہے۔'' (بخاری و مسلم)



دارلسلام برونائی میں مسجد عمر علی سیف الدین کا خوبصورت منظر۔

نظر بن حارث نے حملہ کرنا چاہا تو شیر پہنچ گئے

مکہ مکرمہ میں میں رسول اللہ ﷺ سے بہت زیادہ دشمنی کرنے والے چند قریشی تھے مثلاً ابوجہل، ابولہب، ولید بن مغیرہ شیبہ، نظر بن حارث وغیرہ۔ نظر بن حارث کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا ہر موقع پر ایذا رسانی کرتا ایک دن جب کہ گرمی کا موسم دوپہر کے وقت سید دو عالم ﷺ رفع حاجت کے لیے باہر تشریف لے گئے اور شاہِ کونین ﷺ رفع حاجت کے لیے کافی دُور نکل جایا کرتے تھے اس دن بھی سرکار ﷺ وادی حجون میں پردے کی جگہ تشریف لے گئے تو نظر بن حارث نے دیکھ لیا اس نے موقع غنیمت جانا اور دل میں یہ بٹھایا کہ آج ان کا کام تمام کر کے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا حاصل کرلوں اور وہ بد بخت چھپ کر سرکار ﷺ کے قریب پہنچ گیا لیکن یکدم مبہوت ہو کر پیچھے کو بھاگا اور گھبرایا ہوا شہر میں داخل ہوا اور چانک ابوجہل نے دیکھ کر پوچھا اے نظر کیا ہوا کیوں گھبرایا ہوا بھاگا آرہا ہے یہ سن کر نظر نے ابوجہل سے کہا میں تو چھپ کر محمد ﷺ کے پیچھے گیا تھا تا کہ ان کو ختم کردوں لیکن جب میں قریب پہنچا ہوں تو اچانک دیکھا لمبے لمبے دانتوں والے شیر ہیں وہ منہ کھولے میری طرف آرہے ہیں، میں ان کو دیکھ کر ڈرتا ہوا بھاگا آرہا ہوں یہ سن کر بد نصیب بد بخت ابوجہل بولا یہ بھی محمد ﷺ کے جادو کا کرشمہ ہے۔ (خصائص کبریٰ۔ صفحہ ۱۲۸)

دنیاو آخرت کی بھلائی کے حصول کیلئے نبی آخر الزمان کی تعلیمات اپنانا ہونگی

ایم سی ماڈل ہائی سکول بوریوالہ میں جشن میلاد مصطفیٰ کے سلسلہ میں تقریب سے مقررین خطاب

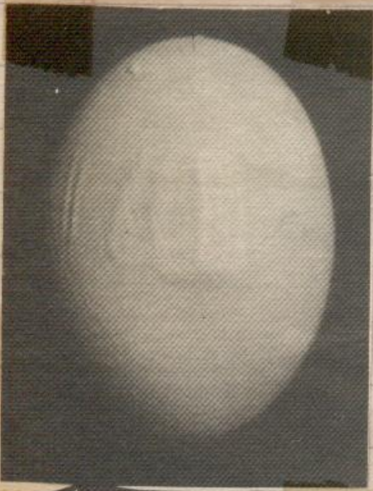
بورے والہ (نامہ نگار) گورنمنٹ ایم سی ماڈل ہائی سکول بوریوالہ میں جشن میلادالنبیؐ کے سلسلہ میں ایک پروقار تقریب زیر صدارت افضل بھٹی سینئر ہیڈ ماسٹر منعقد ہوئی۔ سکول کے طلبہ کے مابین حسن قرأت' نعت خوانی اور تقریری مقابلے ہوئے جس میں نبی آخر الزمان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ حسن قرأت میں ہشتم کے طالب علم محمد شفیق مدنی اول' حافظ محمد کاشف دہم نے دوسری کلاس نہم کے عمر حیات نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تقریری مقابلوں میں نہم جماعت کے ذیشان حیدر اول' محمد عدیل طاہر ہشتم نے دوم' محمد عدنان ہشتم نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ نعت خوانی میں غلام مصطفیٰ کلاس دہم نے اول نعمان طارق دہم نے دوم' طارق وقاص عزیز نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ تقریب سے سینئر ہیڈ ماسٹر افضل بھٹی' ڈپٹی ہیڈ ماسٹر عبدالوحید خاں نے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دنیاو آخرت کی بھلائی حاصل کرنے کے لیے نبی آخر الزمانؐ کی تعلیمات کو مشعل راہ بنانا ہوگا کیونکہ آپؐ کی ذات مقدس مکمل جامع شخصیت ہے اور ہم اعلیٰ وارفع مقاصد اس وقت ہی حاصل کر سکتے ہیں جب اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہوں گے۔ اس موقع پر مقابلوں میں حصہ لینے والے طلبہ کو انعامات بھی دیے گئے۔

دس نمبر کا چشمہ استعمال کرتے تھے.......

قرآن پاک لکھنا شروع کیا بینائی بحال ہوگئی

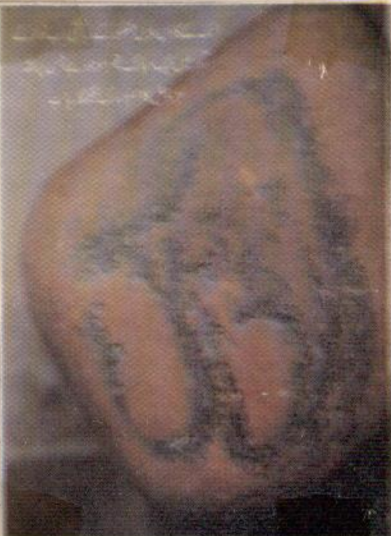
دنیا کا سب سے بڑا اور وزنی قلمی نسخہ حکیم مشتاق احمد کی بیس سالہ کاوشوں کا نتیجہ ہے

80 سال کی عمر میں بھی ان کی بینائی جوانوں جیسی ہے، قرآن پاک کا یہ نسخہ مسجد نبوی ﷺ میں رکھا جائیگا



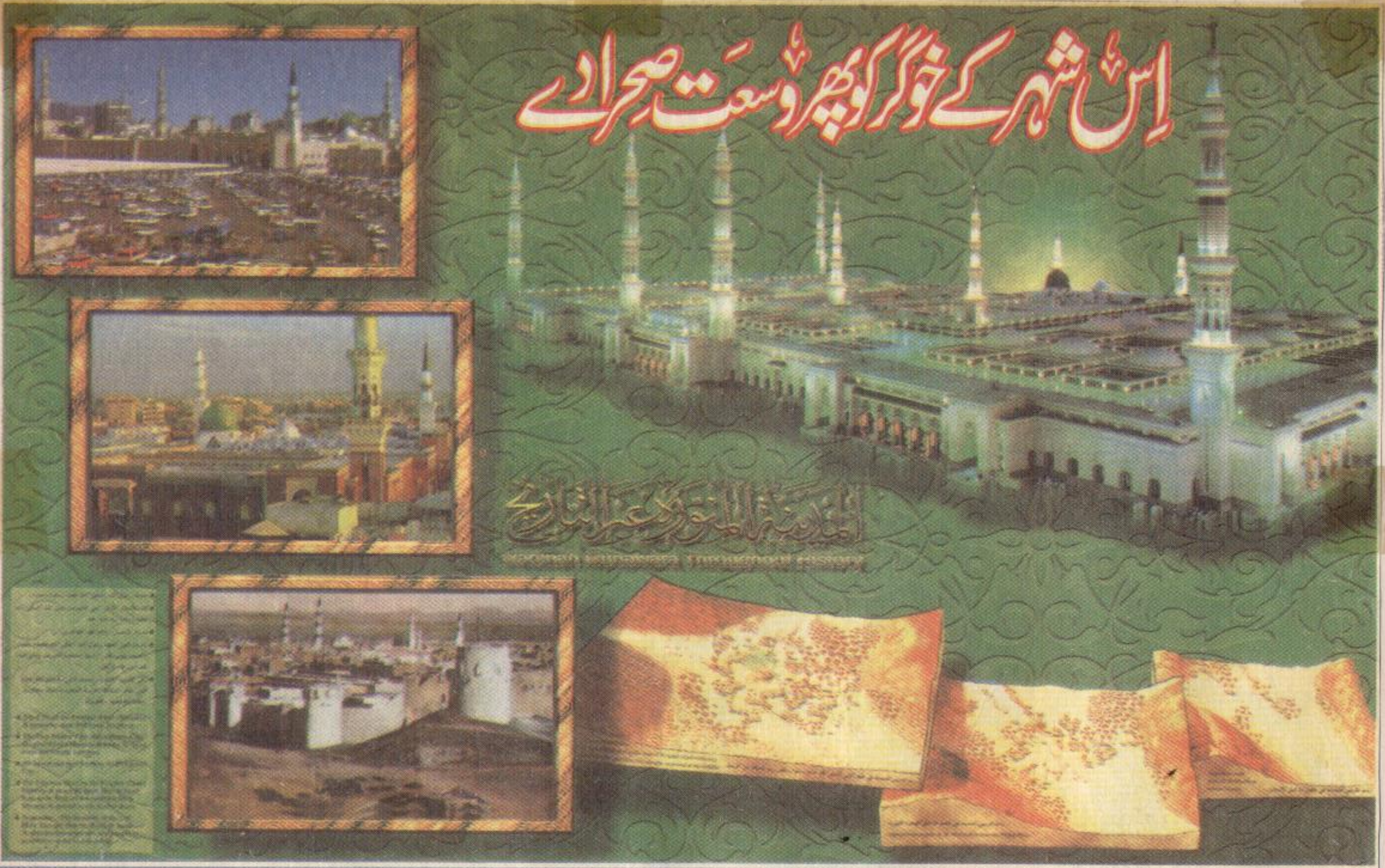
انڈے پر رب کائنات کا اسم مبارک

کوئٹہ (ضرب اسلام نیوز) دنیا کی تاریخ میں قرآن پاک کا سب سے بڑا اور وزنی قلمی نسخہ فرزندانِ توحید کی زیارت کے لئے جھنگ شہر سے اتوار کے روز بلوچستان کے علاقہ اوستہ محمد پہنچ رہا ہے جہاں ہزاروں مسلمان اس عظیم نسخہ جس کا وزن ساٹھ من ہے کی زیارت کریں گے یہ عظیم کارنامہ جھنگ کے ایک شہری حکیم مشتاق احمد نے 20 سال سے زائد عرصے میں سرانجام دیا ہے اس قرآنی نسخے کا ایک ایک پارہ تقریباً دو من وزنی ہے جسے بذریعہ ٹرین سکھر لایا جا رہا ہے جہاں سے ایک مزدہ ٹرک کے ذریعے بذریعہ سڑک اوستہ محمد پہنچایا جائے گا جہاں اسے درگاہ سلطانی حق باہو رحمتہ اللہ علیہ میں حضرت فیض سلطان باہو رحمتہ اللہ علیہ کے سالانہ عرس کے موقع پر تین روز کے لئے رکھا جائے گا اس عظیم نسخہ کو پہلی مرتبہ باقاعدہ زیارت کے لئے رکھا جائے گا، پیر خالد سلطان نے ایک ملاقات میں بتایا ہے کہ قرآن پاک کا نسخہ لکھنے والے حکیم مشتاق احمد نے بیس سال قبل ساٹھ سال کی عمر میں اس نسخے کو لکھنا شروع کیا تھا جب کہ ان کی بینائی تقریباً ختم ہو چکی تھی اور وہ دس نمبر کی عینک استعمال کر رہے تھے لیکن قرآن پاک کا یہ نسخہ زندہ معجزہ ہے جیسے ہی انہوں نے سورۂ بقرہ کی کتابت مکمل کی ان کی بینائی بالکل ٹھیک ہوگئی اور باقی قرآن پاک انہوں نے بغیر عینک کے لکھا اور اب 80 برس کی عمر میں بھی ان کی بینائی جوانوں جیسی ہے انہوں نے بتایا کہ قرآن پاک کا یہ نسخہ مسجد نبوی ﷺ میں رکھا جائے گا۔



شارع ہجرہ: چودہ سو سال پہلے ان راستوں پر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار مکہ سے تنگ آ کر مدینہ منورہ جاتے ہوئے سفر کیا تھا، جدید طرز کے راستے تو اب بنے ہوئے ہیں، اس زمانہ میں یہاں لوگ اونٹوں اور گھوڑوں پر سفر کیا کرتے تھے۔





اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ''یثرب'' سے ''دارالہجرۃ'' بننے تک کے تدریجی مراحل پر مشتمل یہ تصاویر تاریخ کے ان ادوار کی عکاسی کر رہی ہیں جب اللہ رب العالمین نے اس خطے کو اپنے پاک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سکونت کیلئے منتخب فرمایا اور اسے دنیوی واخروی فوائد وبرکات اور فیوضات وانوارات کا منبع ومخزن بنا کر سارے جہاں کیلئے ہدایت ورحمت کا مرکز بنا دیا۔

محمد عربی ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی نجات ممکن ہے

آپ کی تشریف آوری سے دنیا کو شرف انسانی کا حقیقی اندازہ ہوا: مقررین

ڈیرہ غازیخان (بیورو رپورٹ) حضور اکرم ﷺ کی تشریف آوری سے دنیا کو شریف انسانی کا حقیقی اندازہ ہوا۔ ورنہ اس سے پہلے انسان کو دوسری ہر چیز عظمت و شوکت کا احساس تھا لیکن وہ اپنی حرمت اور مقام سے بے خبر تھا۔ حضرت محمد ﷺ نے جس ٹھوس اور جامع نظام کی بنیاد رکھی وہ تاریخ انسانی کا عظیم ترین اور ہمہ گیر انقلاب ہے۔ ان خیالات کا اظہار "بزم ادب و ثقافت پاکستان" کے زیر اہتمام محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت کے موقع پر منعقدہ محفل میلاد سے مقررین نے کیا جن میں دوسروں کے علاوہ شرف الدین، محبوب حسین، جھکوی، شوکت رحیم، غلام رسول قریشی اور عصمت اللہ شامل تھے۔ مقررین نے کہا کہ محسن انسانیت کی 23 سالہ نبوی زندگی نے پورے عالم میں عظیم انقلاب برپا کیا۔ عرب کے بدو راہبر کے منصب پر فائز ہو گئے۔ قتل و غارت کے خوگر عفوو رحمت کے پیمبر بن گئے، خود پرست خدا پرست بن گئے۔ جاہلیت کے پیکر معرفت کا درس دینے لگے۔ حسب نسب کے اسیر بین الاقوامی کے سفیر بن گئے اور اتنے عظیم الشان انقلاب کے پیچھے کوئی فوج اور لشکر انہیں فقط اللہ کی کتاب اور نبی آخر الزمان ﷺ کی نگاہ کار فرما ہی۔ مقررین نے کہا کہ فلسفی جس گتھی کو اپنی حیات کے آخری لمحے تک نہیں سلجھا پاتے۔ آپ ﷺ کے ایک اشارہ ابرو سے سلجھ جاتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم حضرت محمد ﷺ کی امت ہیں۔ انہوں نے کہا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم نبی آخر الزمان ﷺ کی امت ہیں۔ انہوں نے کہا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم نبی آخر الزمان ﷺ کی امت ہیں۔ انہوں نے کہا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم نبی آخر الزمان محسن انسانیت کی سنت اور تعلیمات پر عمل کریں جس میں نہ صرف امت مسلمہ بلکہ پورے عالم کی فلاح ہے۔

...ہ رسول پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت میں کامیابی ممکن ہے

آپ کی تعلیمات ہر زمانہ کیلئے مشعل راہ ہیں: قاری عبدالمجید

کوٹلہ مغلاں (نامہ نگار) عشق رسول کا تقاضا ہے ہم اپنی زندگیوں کو اسوہ حسنہ کے مطابق ڈھالیں اس طرح ہم دنیا و آخرت میں یقینی طور پر کامیاب و سرخرو ہوں گے۔ یہ بات قاری عبدالمجید نے کہی۔ وہ گزشتہ روز عید میلاد النبی کے سلسلہ میں سیرت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا مسلمانان عالم کی صفوں میں جو آج انتشار ہے وہ صرف اور صرف تعلیمات محمدی سے روگردانی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم کی تعلیمات آفاقی تعلیمات ہیں جو ہر زمانے میں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عصر حاضر کا تقاضا ہے کہ مسلمان فروعی اختلافات بھلا کر دنیا کو امت متحدہ کا ثبوت دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکار دو عالم نے اپنی تعلیمات سے نئی عالمگیر تہذیب کو جنم دیا ذات پات رنگ و نسل کے امتیاز کو ختم کر کے تاریکی میں ڈوبی انسانیت کو روشنی عطا کی۔



اسلام آباد: مخدوم امین فہیم مولانا فضل الرحمان کو لوح قرآنی کا تحفہ پیش کر رہے ہیں

مدنی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے فلاح پا گئے؟

درود پاک کی برکت سے دوزخ کی آگ ٹھنڈی ہو گئی

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

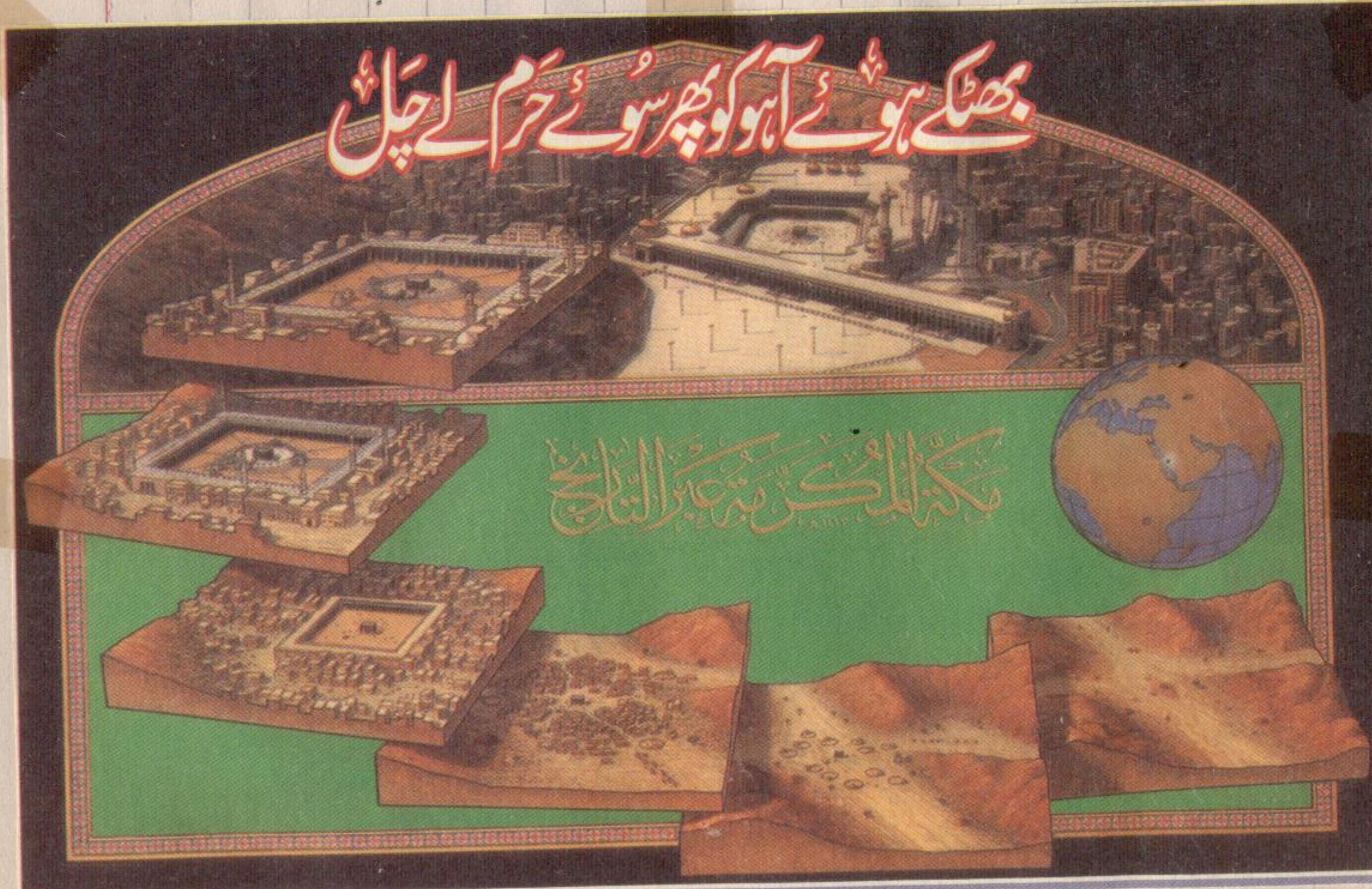
شفاعت کے سوالیوں کے لئے حکم سرکار صلی اللہ علیہ وسلم ہے، "مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو"

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کشائی میت کی تازگی

پر عوام کے پرجوش نعرے

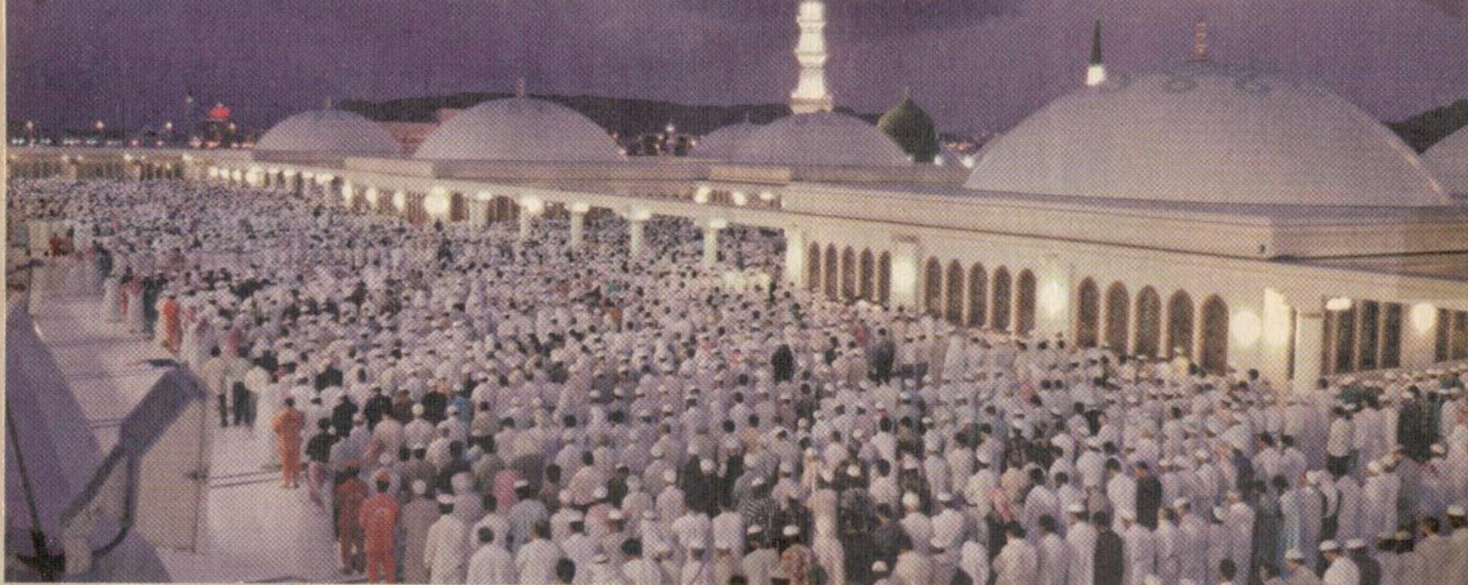
حاجی ملک محمد یار ربیع الاول میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، اللہ عزوجل نے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا صلہ دیدیا

ڈیڑھ سال پہلے وفات پانے والے کی میت بالکل صحیح حالت میں تھی، کفن بھی ٹھیک ٹھاک تھا، غسل دیکر میت کو دوبارہ دفن کر دیا گیا



دنیا کے بتکدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم پاسباں ہیں اس کے وہ پاسباں ہمارا

مکہ مکرمہ میں اس کائنات کے خالق و مالک کا گھر جسے اس کے ایک وفا شعار اور عہد شناس بندے نے تعمیر کیا۔ اس خاکے میں مکہ مکرمہ کی آبادی عہد بہ عہد دکھائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق دے کہ وہ معمار حرم بھی ہوں اور پاسبان حرم بھی۔ ان کی نسلیں اپنے رب کی عبادت گذار بھی ہوں اور اس کے دین کیلئے جانثار بھی۔



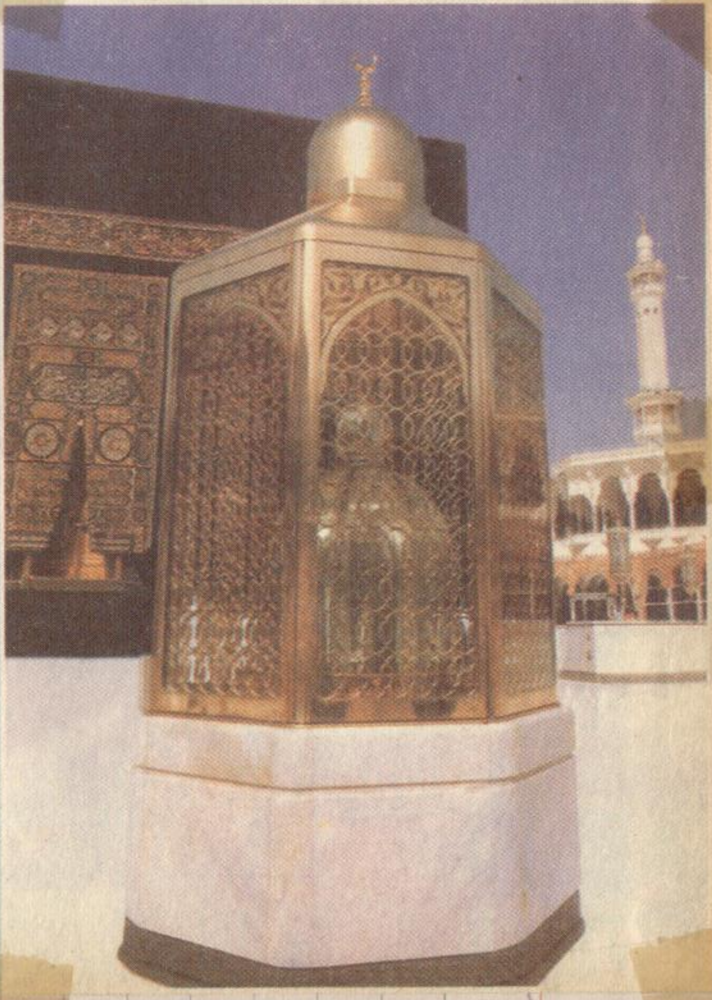
مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رمضان المبارک کا انتہائی لوح پرور منظر عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ضرب اسلام نے خصوصی طور پر پیش کیا



مسجدِ نبویؐ، بابُ السلام، بابِ ابوبکر صدیقؓ اور بابِ رحمت کی جانب



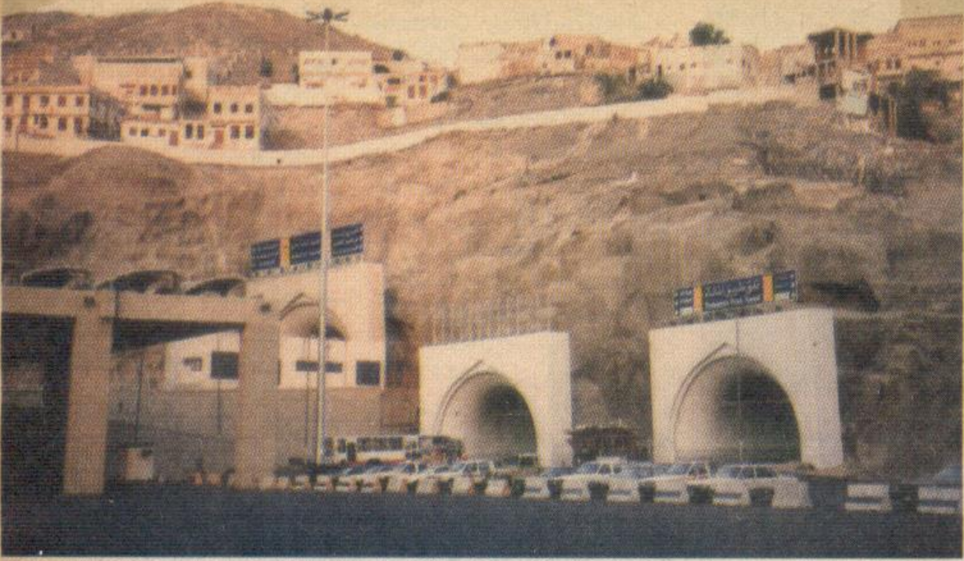




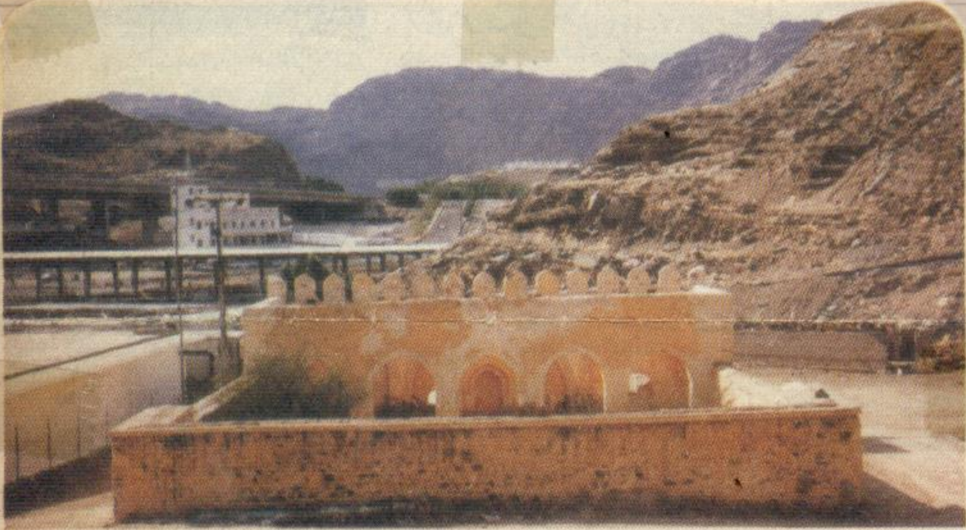
مقامِ ابراہیم: ان خوبصورت جالیوں میں وہ پتھر محفوظ ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت خلیل اللہ علیہ السلام نے اپنے پروردگار کے گھر کی تعمیر کی۔ دوسری تصویر میں وہ پتھر اور اس میں موجود آپ کے پاؤں کے نشانات نظر آرہے ہیں جن کے کنارے چاندی کا حلقہ ہے۔ حجاج کرام یہاں طواف کے بعد دو رکعت نماز اداء کرتے ہیں۔ یہ بھی قبولیت دعاء کا مقام ہے۔ ایسی نادر تصاویر کی اشاعت ضرب مؤمن کی منفرد خصوصیت ہے۔

☆.☆☆ موت کا ذکر ☆☆.☆

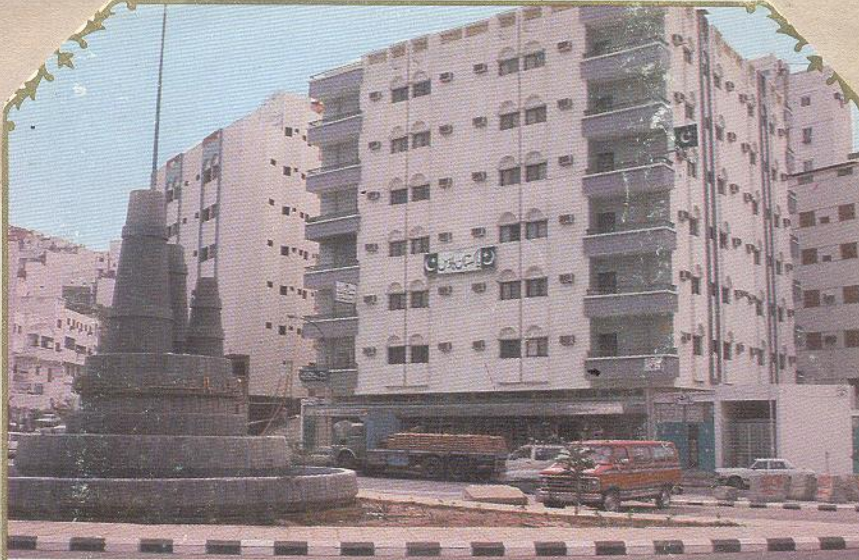
حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں جنہیں انسان ناپسند کرتا ہے وہ موت کو ناپسند کرتا ہے حالانکہ موت مومن کے لئے فتنہ سے بہتر ہے اور مال کی کمی کو ناپسند کرتا ہے حالانکہ مال کی کمی حساب کو کم کردے گی۔ (احمد)



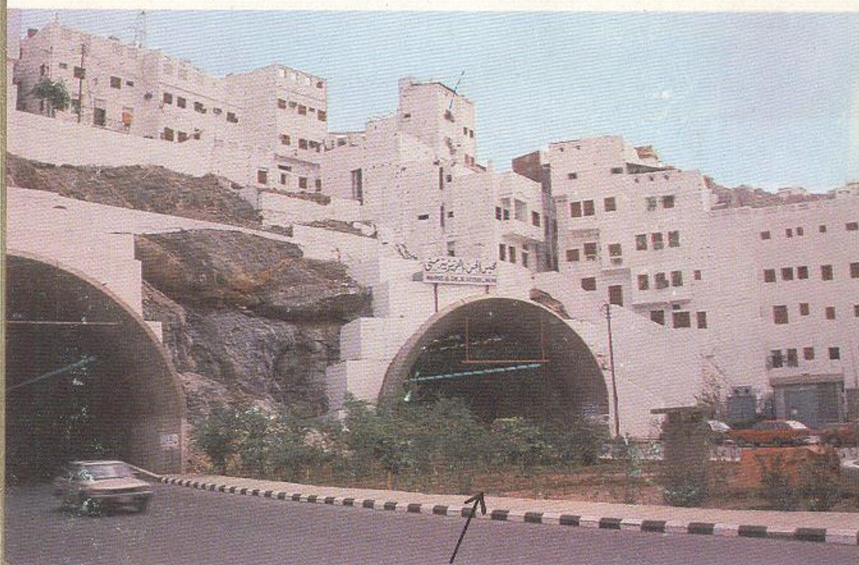
جبل ابی قبیس (کوہ صفا) کا ایک منظر جسے مکہ مکرمہ کی توسیعی آبادی نے آلیا ہے۔ یہی وہ پہاڑ ہے جس پر کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے حکم کے مطابق قریش مکہ کو بلا کر کھلی تبلیغ کا فریضہ انجام دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح جبل ابی قبیس پر چلے گئے اور بلند آواز میں پکارا! "یا صباحاہ" (ہائے صبح) یہ پکار سن کر قریش کے متعدد قبائل آپ کے پاس جمع ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی توحید، اپنی رسالت اور یوم آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جسے امام مسلم نے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: اے جماعت قریش! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ، اے محمد کی بیٹی اپنے آپ کے جہنم سے بچا، کیونکہ میں تم لوگوں کو اللہ کی (گرفت) سے (بچانے) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا الخ...... یہ بانگ درا تھی جسے سن کر قریش مکہ ہکا بکا رہ گئے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوا۔ "آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جو حکم ملا ہے اسے کھول کر بیان کر دیجئے اور مشرکین سے رخ پھیر لیجئے۔"



مسجد عقبہ کا ایک منظر۔ جہاں یثرب سے آنے والے انصار کی پہلی بیعت ہوئی، جس کی تفصیل یہ ہے کہ نبوت کے گیارہویں سال موسم حج میں یثرب کے چھ آدمیوں نے اسلام قبول کر لیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وعدہ کیا تھا کہ اپنی قوم میں جا کر آپ کی رسالت کی تبلیغ کریں گے۔ چنانچہ اگلے موسم حج میں یعنی نبوت کے بارہویں سال یثرب سے بارہ آدمی حج کے لئے آئے۔ ان میں سے پانچ وہی تھے جو گزشتہ سال آچکے تھے باقی سات کے نام معاذ بن حارث (بنی نجار)، ذکوان بن عبدالقیس (بنی زُریق)، عبادہ بن صامت (بنی غنم)، یزید بن ثعلبہ (بنی غنم کے حلیف)، عباس بن عبادہ (بنی سالم)، ابوالہیثم بن التیہان (بنی عبدالاشہل)، عویم بن ساعدہ (بنی عمرو بن عوف)۔ یہ تمام لوگ منیٰ کے مغربی کنارے پر ایک تنگ پہاڑی وڑے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے۔ عربی میں تنگ وڑے کو عقبہ کہتے ہیں۔ اسی کے قریب جمرہ ہے جسے "جمرۂ عقبہ" کہتے ہیں۔ دسویں ذی الحجہ کو یہاں حجاج کرام کنکریاں مارتے ہیں۔ باقی دو جمرات اس سے ہٹ کر دوسری جگہ ہیں، چونکہ منیٰ کا پورا میدان جہاں حجاج کرام قیام کرتے ہیں، ان تینوں جمرات کے مشرق میں ہے اس لئے حاجیوں کی ساری چہل پہل اُدھر ہی رہتی ہے اور کنکریاں مارنے کے بعد لوگوں کی آمد و رفت کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے، اسی لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت لینے کے لئے اس گھاٹی کو منتخب فرمایا۔ اس مناسبت سے اس بیعت کو بیعت عقبہ کہتے ہیں۔ نبوت کے بارہویں سال بارہ آدمیوں نے اور آئندہ موسم حج یعنی نبوت کے تیرہویں سال ۷۳ مرد و عورت نے یہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کی۔ ابو جعفر منصور نے ۱۴۴ھ میں یہاں مسجد بنوادی۔ موجودہ عمارت خلافت عثمانیہ کے عمال نے بنوائی چوتھا حال اسی صورت میں ہے۔ یہ مسجد اپنے مقام و تاریخ کے اعتبار سے مسلمانوں کے لئے ایک خاموش پیغام ہے کہ اہل ایمان جب اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا پیمان وفا باندھتے ہیں تو اس کی تعمیل میں اپنے مال و جان کو ہر وقت تیار رکھتے ہیں۔



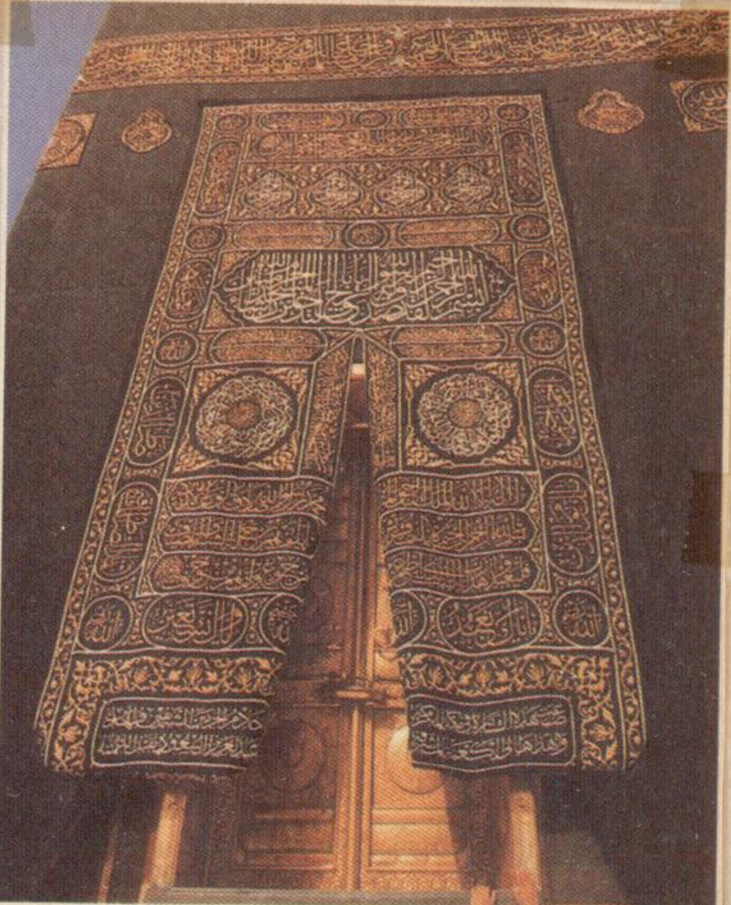
پاکستان ہاؤس کی عمارت



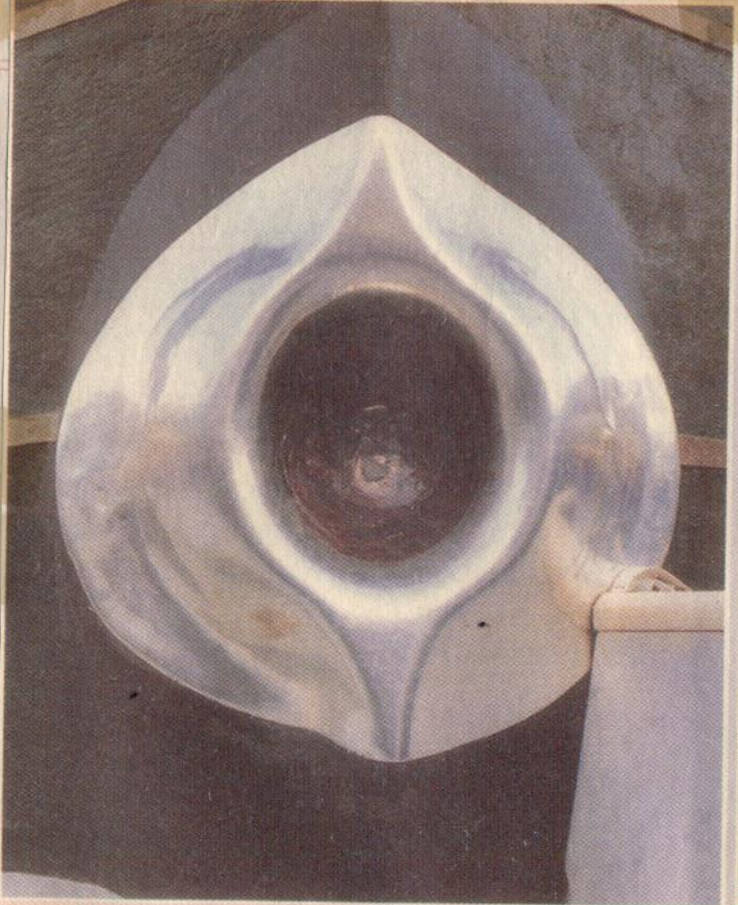
پاکستان ہاؤس سے پہلے سرنگ "محبس الجن العزیزیہ منیٰ"۔

عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر ایمان نامکمل ہے

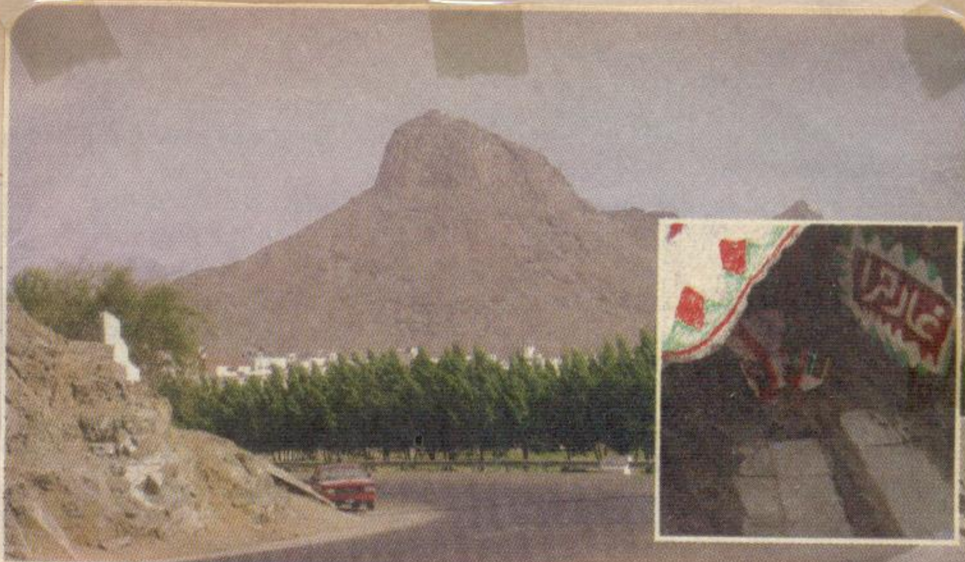
حضور ﷺ کی شان یہ ہے کہ درخت، چرند، پرند بھی ان پر درود وسلام بھیجتے ہیں، علامہ افتخار احمد



احکم الحاکمین کے گھر کا دروازہ اور چوکھٹ جہاں ہر طرح کی بے قراری کو قرار آ جاتا ہے۔ انسان اگر دوسرے سب سہاروں کو چھوڑ کر اس ایک در سے اپنی امیدیں، آرزوئیں، تمنائیں اور ضرورتیں وابستہ کر لے تو وہ ہر طرح کے غم وفکر سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔



حجرِ اسود: چاندی کے اس حلقے میں جنت سے آئے ہوئے اس پتھر کے آٹھ ٹکڑے موجود ہیں جو پہلے سفید تھے مگر اب انسانوں کی شامت اعمال سے سیاہ ہو چکے ہیں۔ اگر ازدحام زیادہ ہو اور اس پتھر کو چومنا ممکن نہ ہو تو دوسروں کو تکلیف دینے کی بجائے اس کی طرف ہاتھ یا عصا وغیرہ سے اشارہ کر کے اسے چوم لینا چاہیے۔



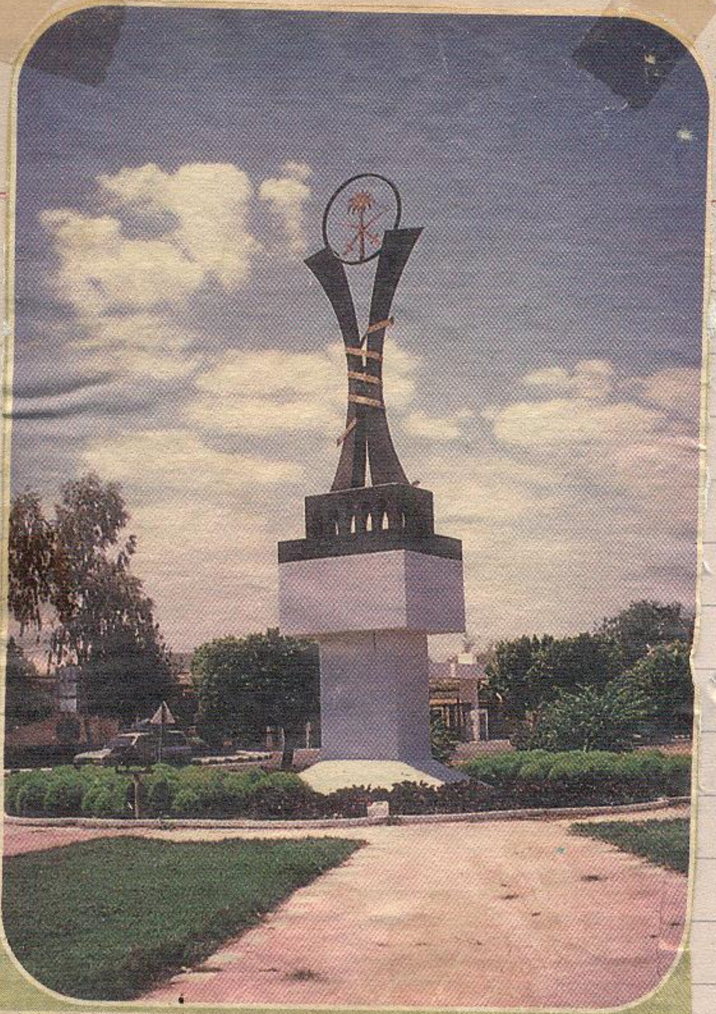
بڑی تصویر ''جبل نور'' کی ہے جبکہ چھوٹی تصویر غار حرا کا اندرونی منظر ہے جہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی وحی نازل ہوئی اور اللہ کی طرف سے منصب نبوت و رسالت عطا ہوا۔ اس غار کا طول چار گز اور عرض پونے دو گز ہے۔ یہ نیچے کی جانب گہرا نہیں بلکہ ایک مختصر راستے کے بازو میں اوپر کی چٹانوں کے باہم ملنے سے کوٹھی کی شکل اختیار کیے ہوئے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی شہری آبادی کو چھوڑ کر تنہائی کی تلاش میں یہاں تشریف لے آتے اور یاد الٰہی میں محو رہتے۔ عموماً رمضان کا مہینہ یہیں گذرتا، چنانچہ اسی مہینہ میں غار حرا میں حضرت جبریل امین اللہ کا پیغام لے کر نازل ہوئے۔ انسانیت کی ہدایت و نجات کیلئے تجلی الٰہی کا ظہور ہوا۔



زیر نظر تصویر میدان بدر کی ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ بدر کے موقع پر اپنی مٹھی بھر جماعت صحابہ کو کفار کے مقابل لڑایا۔ تصویر میں وہ کنواں نظر آ رہا ہے جہاں سے صحابہ کرام دوران جنگ سیراب ہوتے رہے۔ غزوہ بدر کفر و اسلام کے مابین اولین کھلا معرکہ تھا جس میں کفار کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ یہ معرکہ ۱۷ رمضان المبارک ۲ھ مطابق ۱۳ مارچ ۶۲۴ء کو پیش آیا۔ اس معرکے میں ۷۰ کافر قید ہوئے، مال غنیمت جو حاصل ہوا اس کا تخمینہ ۳۲۷۵۰ درہم لگایا گیا ہے اگر اس میں قیدیوں کا زر فدیہ مقتولین کا اسلحہ وغیرہ شامل کیا جائے تو ایک لاکھ باون ہزار سات سو پچاس (۱۵۲۷۵۰) درہم بنتا ہے۔ یہ صرف اسلام کے اولین معرکے کا اقتصادی پہلو ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تصدیق ہوتی ہے کہ جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ: ''میرا رزق میرے نیزے کی انی میں ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں ۲۷ غزوات میں شرکت کی، اسی لئے فرمایا کہ ''میں گھمسان کی جنگوں کا نبی ہوں۔'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ بہادر، شجاع اور نڈر تھے، چنانچہ صحابہ کا بیان ہے کہ ہم جنگوں میں آپ کی آڑ لیا کرتے تھے۔ جہاد کا راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مرغوب راستہ تھا۔ افسوس آج ہم جہاد کا راستہ بھول ہی نہیں گئے بلکہ کوشش کر کے اپنی تاریخ سے اس عظیم ماضی کو کھرچ دینا چاہتے ہیں۔

☆☆ برائی سے باز رہنا بھی صدقہ ہے ☆☆

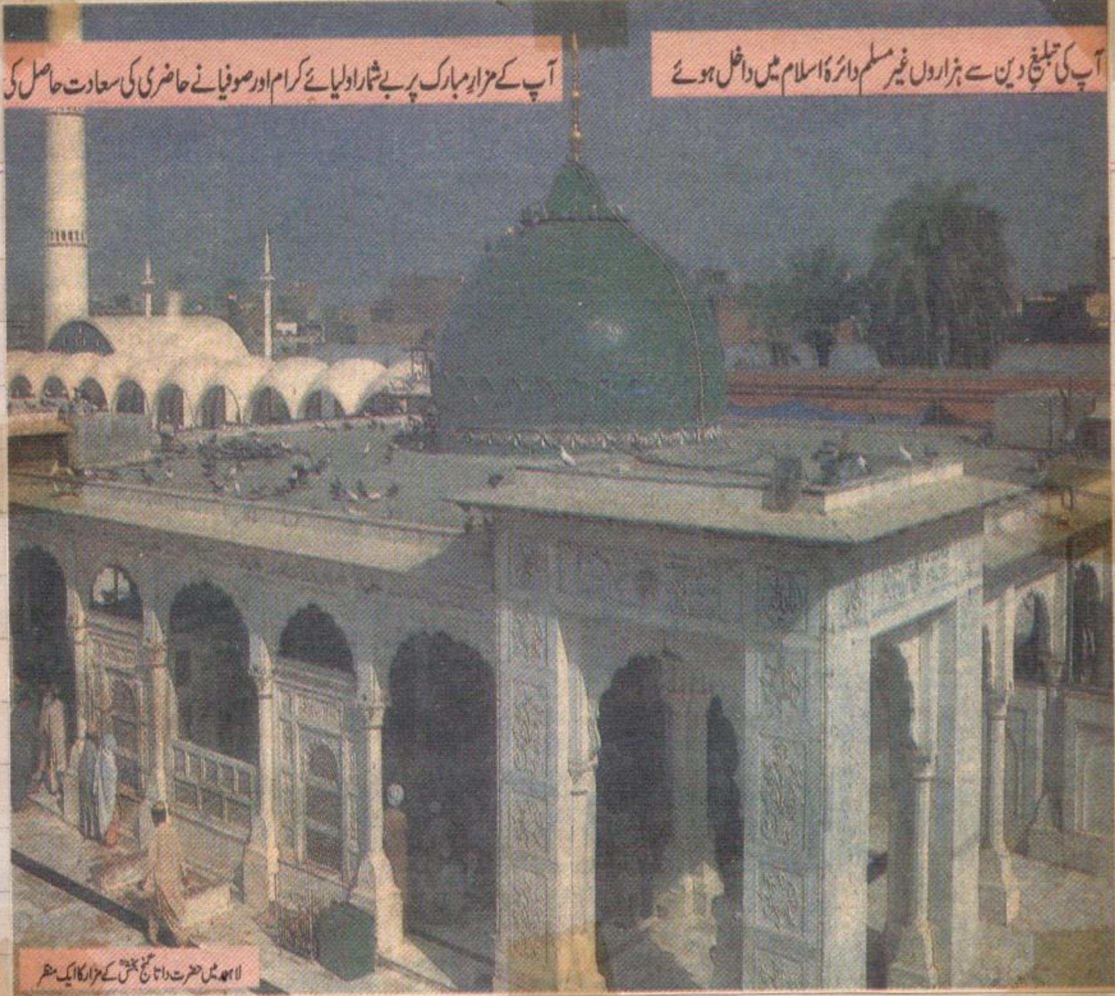
حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے، راوی نے (رسول اللہ ﷺ سے) کہا، کیا خیال ہے، اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، "اپنے ہاتھ (کی محنت) سے کھائے۔ خود بھی فائدہ اٹھائے اور صدقہ بھی کرے۔" راوی نے کہا کیا خیال ہے، اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، "کسی ضرورت مند کی مدد کرے، کہا، اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ (خود) برائی سے باز رہے، یہ بھی صدقہ ہے۔" (بخاری و مسلم)



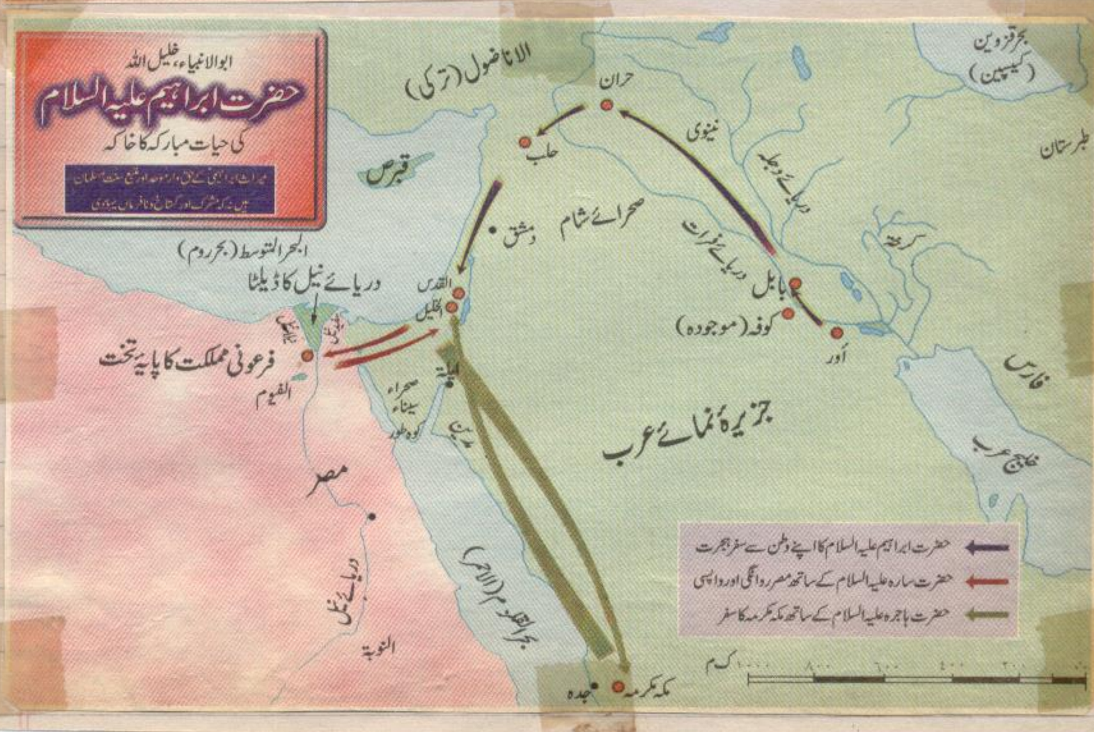
طائف شہر کا ایک خوبصورت چوک، سرسبزی اور خوبصورتی اُمڈی پڑ رہی ہے۔ حضور علیہ الصلاۃ والسلام اور آپ کے جانثار صحابہ نے پورے جزیرۃ العرب کو مشرکین سے پاک وصاف کر چھوڑا تھا مگر ہم نے دنیا میں پڑ کر اس امانت کی حفاظت نہ کی جو ہمارے سپرد کی گئی تھی۔ جہاد فی سبیل اللہ وہ واحد عمل ہے جس کے ذریعے ہم اپنی کوتاہیوں کا ازالہ کر کے اپنے ورثے کی حفاظت کر سکتے ہیں۔



ریاض الجنۃ



لاہور میں حضرت داتا گنج بخشؒ کے مزار کا ایک منظر



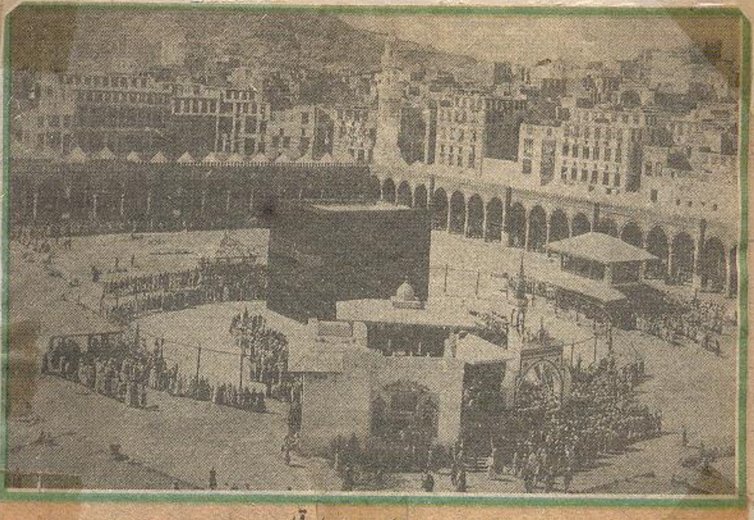




پہلی تصویر میں احد پہاڑ سے مدینہ منورہ کا عمومی منظر دکھائی دے رہا ہے۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند و بالا مینار بھی نظر آ رہے ہیں جبکہ دوسری تصویر فضا سے لی گئی ہے جس میں مسجد نبوی (سفید عمارت) اور مدینہ منورہ کا شہر نظر آ رہا ہے۔ حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "دجال جب مدینہ منورہ کے کنارے آ پہنچے گا تو احد پہاڑ پر چڑھ کر شہر پر ایک نظر ڈالے گا اور اپنے ساتھیوں سے کہے گا: "تمہیں یہ سفید محل نظر آ رہا ہے؟ یہ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مسجد ہے پھر وہ مدینہ منورہ کی طرف آئے گا مگر اس کے ہر دروازہ پر ایک فرشتہ مقرر ہوگا (جس کا مقابلہ دجال کے بس کی بات نہیں ہوگی)۔ (مسند احمد بن حنبل، مستدرک حاکم، کنز العمال) اس تصویر میں انوار و تجلیات سے منور مسجد نبوی اس حقیقت کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ اس وقت فتنوں کا عروج اور دجال کی آمد قریب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کے زمانے اور "مسیح دجال" کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعاء والتجاء کی تلقین فرمائی ہے۔



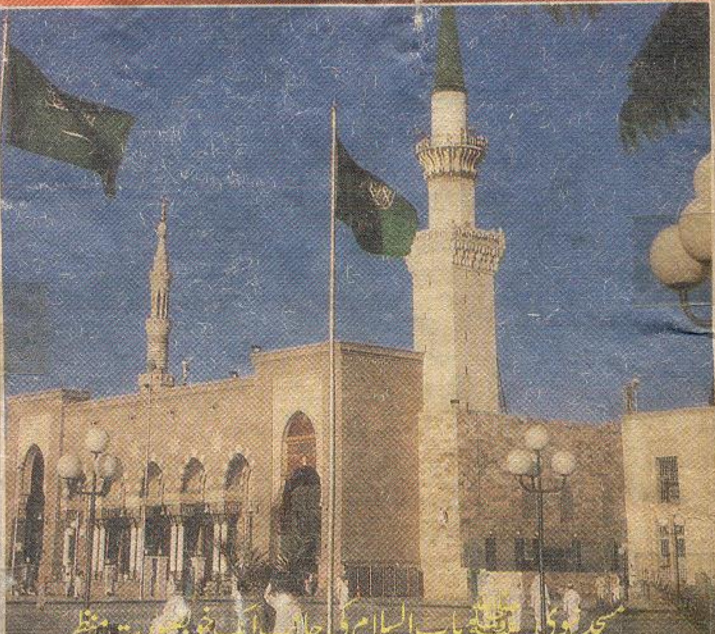
نبوت کے دسویں سال دعوت و تبلیغ کی غرض سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے غلام حضرت زید بن حارثہ کے ہمراہ طائف تشریف لے گئے۔ طائف مکہ سے تقریباً ساٹھ میل دور ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے جاتے یہ مسافت پیدل طے فرمائی۔ طائف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس روز قیام فرمایا، اس دوران وہاں مختلف قبیلوں کے ایک ایک سردار کے پاس اسلام کی دعوت دینے کیلئے تشریف لے گئے مگر ہر ایک کا یہی جواب ہوتا "یہاں سے نکل جاؤ" اسی پر بس نہیں کی بلکہ ان سرداروں نے طائف کے اوباش لوگوں کو شہ دی کہ معاذ اللہ آپ کو تنگ کیا جائے۔ چنانچہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپسی کا ارادہ کیا تو لڑکے لوگ شور مچاتے، گالیاں بکتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے لگ گئے اور پتھر مارنے لگے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے جا رہے تھے اور پتھر لگنے کی وجہ سے آپ کی ایڑیاں لہولہان اور جوتے خون سے تربتر تھے۔ آپ کے غلام حضرت زید رضی اللہ عنہ جو ڈھال بن کر چل رہے تھے، کا سر پتھر لگنے سے کئی جگہ سے پھٹ گیا۔ یہاں تک کہ طائف سے تین میل دور ایک باغ کے قریب پہنچے تو باغ کے مالک دو بھائیوں عتبہ اور شیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پناہ دی۔ زیر نظر تصویر میں مسجد اسی مقام کی ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے استراحت قیام فرمایا۔ عتبہ اور شیبہ نے اپنے غلام عداس کو باغ میں لگے ہوئے انگور کے خوشے لا دینے کو کہا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت زید بن حارثہ نے یہ انگور تناول فرمائے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اس دل فگار واقعہ کی پوری تفصیل کتب حدیث و سیرت میں موجود ہے۔ چھوٹی تصویر انگور کی اس بیل کی ہے جس کے خوشے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمائے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس بیل کو باغ کے مالکان نے صدیوں گذرنے کے باوجود نہایت محنت سے محفوظ رکھا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم معجزہ ہے۔ اس کے انگور بہت گراں قیمت پر فروخت کیے جاتے ہیں۔



خانہ خدا ایک سو سال قبل

☆.☆ عمامہ باندھنا سنت ہے ☆.☆

حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔ (طبرانی)



مسجد نبوی ﷺ باب السلام کی جانب ایک خوبصورت منظر

☆.☆ مومن کو اپنا گناہ چھپانا چاہئے ☆.☆

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شافع محشر ﷺ نے فرمایا، ہر امتی کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے سوائے ان کے جو اپنے گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور یہ کتنی بے ہودہ بات ہے کہ آدمی رات کو کوئی گناہ کرے اور صبح دوسروں سے کہے کہ میں نے رات فلاں فلاں کام کئے، اللہ تعالیٰ نے رات بھر اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے رکھا لیکن صبح اس نے خود ہی اس پردے کو کھول دیا۔ (بخاری)

☆.☆ خیر خواہی کی اہمیت ☆.☆

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "دین خیر خواہی اور نصیحت کا نام ہے۔" آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ فرمایا، (راوی کہتے ہیں) ہم نے سوال کیا، اللہ کے نبی ﷺ، کس کے لئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ اور اس کی کتاب کے لئے اور اس کے رسول ﷺ، مسلمان پیشواؤں اور ان کے عوام کے لئے۔ (صحیح مسلم)

اور یہ رسول ﷺ تمہارے نگہبان و گواہ ہیں (سورۃ البقرہ ۱۴۳)

مغالطے کا ازالہ:

یہ نقشہ بنیادی طور پر "جغرافیۂ قرآنی" سے تعلق رکھتا ہے، یعنی اس میں قرآن کریم میں ذکر کی جانے والی ایک اہم شخصیت اور ان کو پیش آنے والے واقعات کے محل وقوع کی نشاندہی کی گئی ہے، لیکن ضمنی طور پر اس سے ایک بہت بڑے مغالطے کا ازالہ ہوتا ہے جو جھوٹ بولنے کی عادی بلکہ اس کو ایک فن اور آرٹ کا درجہ دینے والی ایک قوم نے پھیلایا ہے۔ تو پہلے ہم اس عظیم شخصیت کو پیش آنے والے حالات کا مختصر خاکہ ذکر کرتے ہیں پھر اس کے بین السطور سے سمجھ میں آنے والی اس حقیقت کا تذکرہ کریں گے جس کو بڑی چابکدستی سے پھیلا دیا گیا ہے۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نسل انسانی کی بہت برگزیدہ شخصیت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا خلیل بنایا اور ان کی اولاد میں بہت ذی مرتبت اور جلیل القدر انبیاء بھیجے۔ آپ کی اللہ تعالیٰ سے محبت، توحید کامل کا اعلیٰ درجہ، دین کے لئے اپنی آل اولاد، گھر بار کو قربان کرنے کا جذبہ اور اللہ تعالیٰ کی آپ پر بے شمار نعمتیں قرآن شریف میں بار بار ذکر ہوئی ہیں۔ سامنے دیا گیا نقشہ آپ کی حیات مبارکہ کا مختصر خاکہ کھینچتا ہے۔ آپ کا وطن اصلی "اُور" نامی شہر تھا۔ یہ شہر موجودہ مشہور شہر کوفہ کے قریب دریائے فرات کے مغربی ساحل پر واقع تھا۔ اس شہر کے لوگ آرامی نسل کے عربی الاصل باشندے تھے۔ اب زمین کھود کر اس شہر کے کھنڈرات برآمد کر لئے گئے ہیں۔ ان سے جو کتبے ملے ہیں ان سے اس شہر کے متعلق اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان اور باشندگان شہر کے دینی و اجتماعی حالات کے متعلق بہت سی باتیں سامنے آئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شرک میں بری طرح مبتلا تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر بن تارخ (ایک روایت کے مطابق یہ آپ کے چچا تھے اور عرب چچا کو بھی والد کہتے ہیں) بت گر اور بت فروش تھے۔

دریائے اردن کے پار:

جب آپ کی قوم نے اور خود آپ کے والد نے آپ کی خیر خواہانہ دعوت اور دلسوزی کے ساتھ کی گئی تبلیغ اور بت شکنی کے واقعہ کے بعد پیش کئے گئے ناقابل تردید دلائل کو نہ مانا اور آپ کو آگ میں ڈال کر شہید کرنے کی کوشش کی تو اللہ پاک نے آپ کو اپنی غیبی قدرت سے بچا لیا اور آپ اس ناقابل تحمل مشرکانہ فضا سے ہجرت کر کے "حران" نامی شہر چلے گئے۔ قال تعالیٰ: "إني ذاهب إلى ربي سيهدين." پھر وہاں سے آپ ملک شام چلے گئے اور دریائے اردن (اس دریا کے ساتھ بہت سے تاریخی حقائق اور قرآنی واقعات وابستہ ہیں جن کا ذکر ان شاء اللہ اگلے مضمون میں آئے گا) عبور کر کے کنعان (موجودہ فلسطین) میں سکونت پذیر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے اپنی پیغمبرانہ سرگرمیوں کا مرکز بنایا اور دعوت و تبلیغ کے لئے یہیں سے اندرون و بیرون ملک مصروف رہا کرتے تھے۔ آپ کے ہمراہ آپ کے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام بھی تھے جو بحیرۂ میت کے قریب سدوم نامی بستی میں ٹھہرے۔ اسی مناسبت سے اس سمندر کو بحیرۂ لوط بھی کہتے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ اپنی اہلیہ حضرت سارہ کے ساتھ مصر تشریف لے گئے۔ وہاں وہ مشہور واقعہ پیش آیا کہ فرعون وقت نے ان کو بُری نیت سے اپنے دربار میں بلایا تو اس کا جسم فالج زدگان جیسا ہو گیا اور اس کی بُری نیت اس کے چہرے پر مار دی گئی۔ غرض کہ آپ جزیرۃ العرب کے عربی الاصل باشندے تھے اور آپ کی حیات مبارکہ کے واقعات عراق سے شام و مصر اور وہاں سے حجاز تک پھیلے ہوئے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دو بیویاں تھیں جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹے دیئے۔ پہلے حضرت ہاجرہ سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور پھر تیرہ سال کے بعد حضرت سارہ سے حضرت اسحٰق علیہ السلام۔ حضرت اسحٰق اور ان کی اولاد پہلے فلسطین اور پھر مصر میں آباد ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان میں بہت سے جلیل القدر انبیاء پیدا فرمائے اور حضرت اسمٰعیل کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے حضرت ہاجرہ کے ساتھ حجاز کی وادی غیر ذی زرع مکہ مکرمہ میں آباد فرمایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام خود فلسطین میں رہتے تھے اس دوران چار مرتبہ آپ کی مکہ مکرمہ آمد ثابت ہے۔ آپ کا انتقال ۱۷۵ سال کی عمر میں فلسطین کے شہر الخلیل میں ہوا جسے خلیل الرحمٰن بھی کہتے ہیں۔ یہودی اسے حبرون کا نام دیتے ہیں۔ یہیں آپ کی قبر مبارک بھی ہے۔

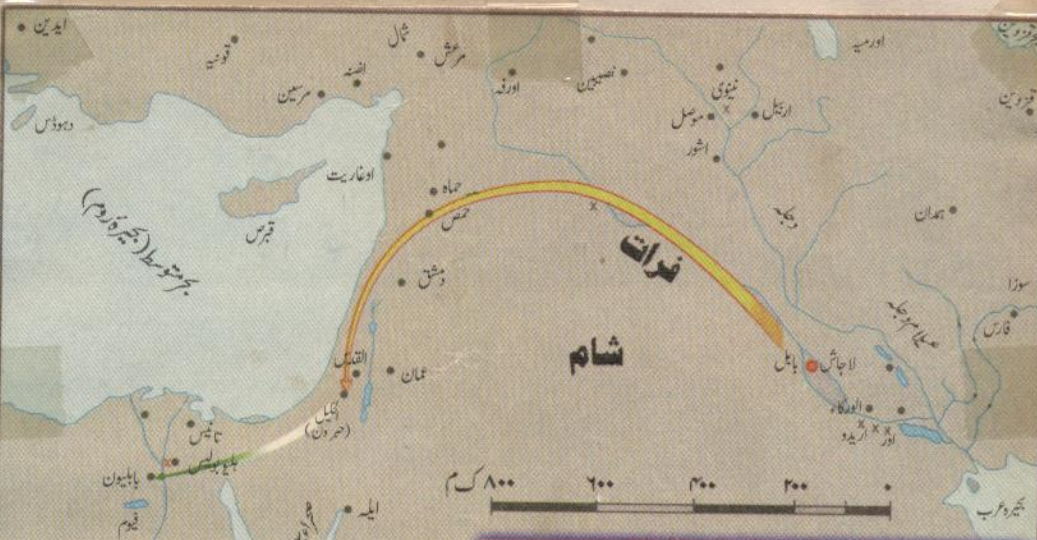


بیت اللہ کی چوکھٹ جو فرش سے تقریباً سات فٹ اونچا ہے، بیت اللہ کی چوکھٹ کے دائیں کنارے سے لے کر حجر اسود تک کے پورے حصہ کو ملتزم کہا جاتا ہے، ملتزم قبولیت دعا کی خاص الخاص جگہ ہے حجر اسود کی بنسبت یہاں پہنچنا اور چوکھٹ پر ہاتھ رکھنا آسان ہوتا ہے، اس سعادت کا موقع ہو تو سینہ بیت اللہ سے چمٹا کر دونوں یا ایک ہاتھ چوکھٹ پر رکھ کر خوب دعائیں مانگے اگر ہجوم زیادہ ہو تو دروازے سے جتنا قریب ہو سکتے بہتر ہے۔

☆......قوم کے پانچ گنا پانچ عذاب......☆

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ جب کسی قوم میں خیانت ظاہر اور کھلم کھلا ہونے لگتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس قوم کے دل میں اس کے دشمنوں کا خوف اور ڈر ڈال دیتا ہے اور جب کسی قوم میں زنا کاری پھیل جاتی ہے، تو اس قوم میں بکثرت موتیں ہونے لگتی ہیں، اور جو قوم ناپ تول میں کمی کرنے لگتی ہے اس قوم کی روزی کاٹ دی جاتی ہے اور جو قوم عہد شکنی اور بد عہدی کرنے لگتی ہے اس قوم پر اس کے دشمن کو غالب و مسلط کر دیا جاتا ہے۔

(بحوالہ مشکوٰۃ شریف۔ صفحہ نمبر 459)



حضرت ادریس علیہ السلام

پیدائش: مابین النہرین کا مشہور شہر بابل

ہجرت: بابل سے مصر کی طرف

مشہور صفات: صدق وصبر، علم ہیئت وفلکیات، علم ریاضی و ہندسہ اور حکمت و فلسفہ میں بصیرت تامہ

کپڑے پر اسم اللہ چھاپ کر مارکیٹ میں پھیلا دیا گیا

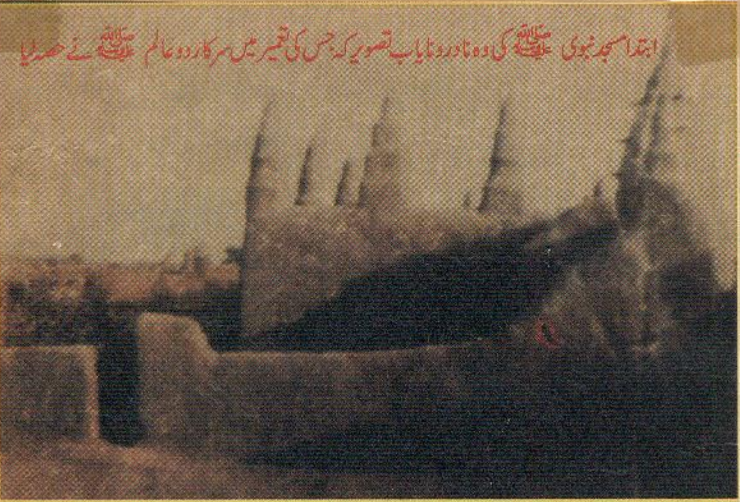
مسلمانوں کے جذبات بھڑکانے والے اُمت کو اُن کے اصل اہداف تبلیغ دین اور جہاد سے دور کرنا چاہتے ہیں

کراچی (ضرب اسلام نیوز) کپڑے پر اسم اللہ چھاپنے کا انکشاف ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہود وہنود کے ایجنٹوں نے ایک مرتبہ پھر اسم اللہ کپڑے پر چھاپ کر مارکیٹ میں پھیلا دیا۔ جس کا بنیادی مقصد مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنا ہے۔ اس قسم کے ہتھکنڈے اکثر وبیشتر اختیار کیے جاتے ہیں۔ تاکہ امت مسلمہ کی توجہ تبلیغ دین اور جہاد کے اصل کام سے ہٹا کر ان فتنوں کے درمیان مصروف کردیا جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایسے فتنوں کی ڈوریں امریکا اسرائیل اور بھارت میں بیٹھے ہوئے ان کے آقا ہلاتے رہتے ہیں جس کے بعد وہ ان کی ہدایت ملتے ہی اس قسم کے

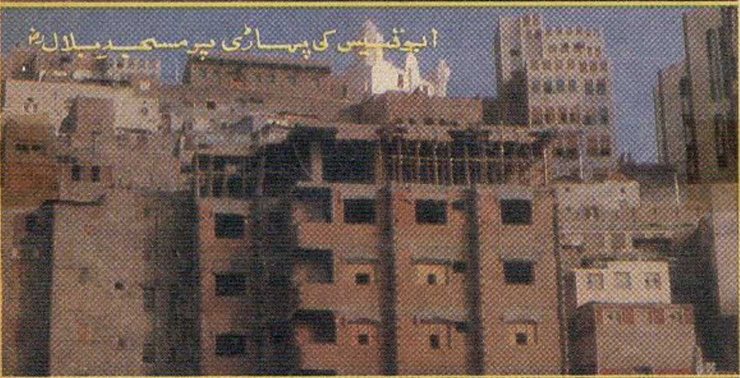
بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3







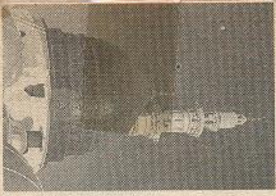
ابتدا مسجد نبوی ﷺ کی وہ نادر و نایاب تصویر کہ جس کی تعمیر میں سرکار دو عالم ﷺ نے حصہ لیا



ابو قبیس کی پہاڑی پر مسجد بلال رضی اللہ عنہ



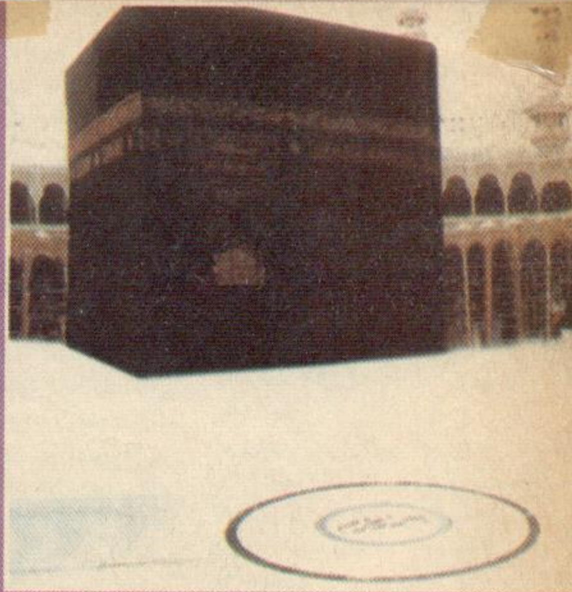
[illegible] سرکار دو عالم ﷺ پر ایمان لائے



الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

☆.☆ نفع کا سودا ☆.☆

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پاکی نصف ایمان ہے، الحمدللہ میزان کو بھر دے گی، سبحان اللہ اور الحمدللہ زمین و آسمان کو بھر دیتے ہیں، نماز روشنی ہے، صدقہ وخیرات (ایمان کی) دلیل ہے، صبر چمک ہے، قرآن تیری طرف سے یا تیرے خلاف حجت ہے (یہ تیرے عمل پر منحصر ہے)، اور ہر شخص جب صبح کو اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے پس وہ یا تو نفس کو (آگ سے) آزاد کرتا ہے اور یا ہلاک کر دیتا ہے۔ (مسلم)

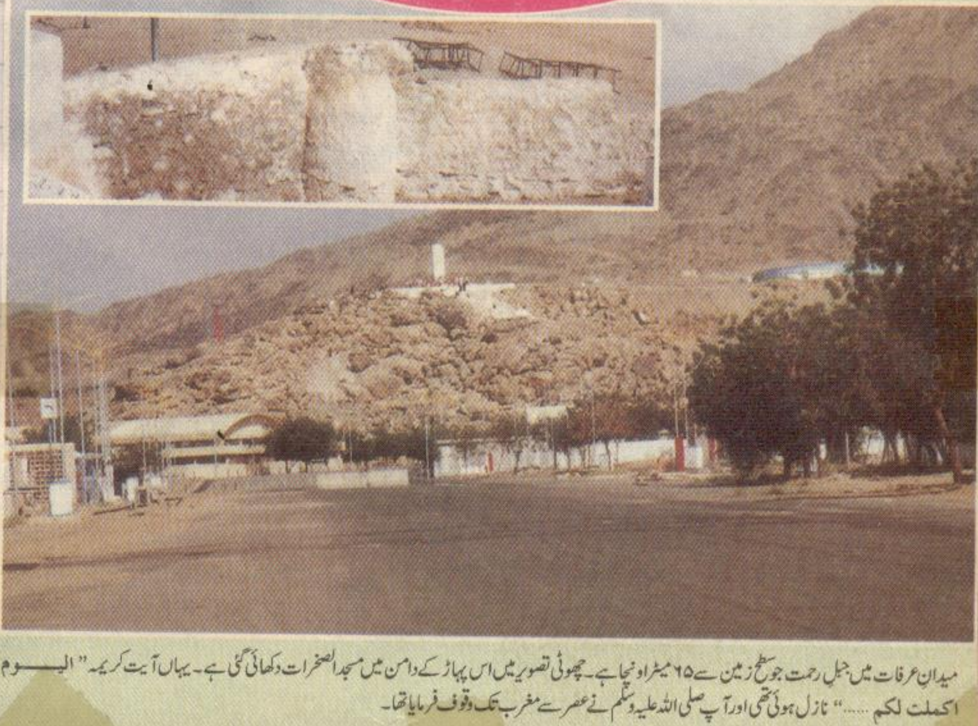


مسجد الحرام کے فرش پر خانۂ کعبہ سے ۲۱ میٹر دور اس مقام کی نشاندہی کی گئی ہے جس کے عین نیچے زمزم کا کنواں واقع ہے۔اس سے ایک منٹ میں ۶۶۰ لیٹر پانی ابلتا ہے۔حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ایڑیاں رگڑنے سے زمزم کے پانی کا جاری ہونا اس بات کی علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کبھی ضائع نہیں فرمائیں گے جو اپنے رب کا حکم ماننے کی خاطر مشقت برداشت کرتے ہیں۔

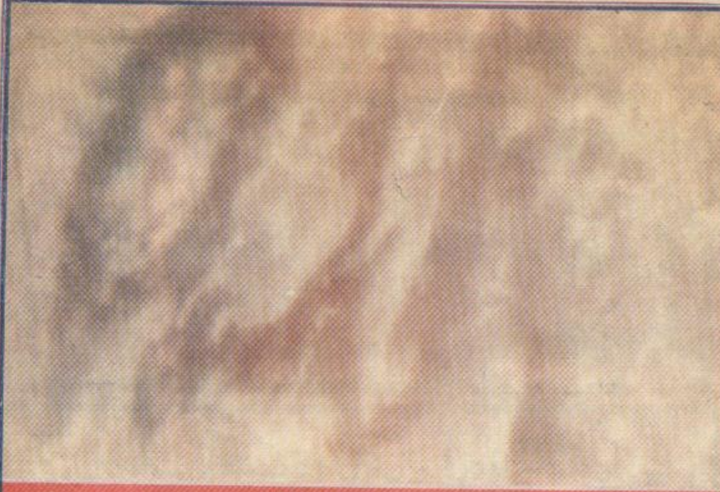


بیت اللہ کی چھت پر موجود پرنالہ جسے "میزاب رحمت" کہتے ہیں۔اس کے نیچے دعاء قبول ہوتی ہے۔یہ تصویر تعمیر نو کے وقت اسے دوبارہ نصب کرتے ہوئی لی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی بارش سے ہماری اندرونی و بیرونی گندگیوں کو پاک وصاف فرمادے۔آمین

ضربِ مؤمن



میدانِ عرفات میں جبلِ رحمت جو سطحِ زمین سے ۶۵ میٹر اونچا ہے۔چھوٹی تصویر میں اس پہاڑ کے دامن میں مسجد الصخرات دکھائی گئی ہے۔یہاں آیت کریمہ "الیوم اکملت لکم ......" نازل ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر سے مغرب تک وقوف فرمایا تھا۔



لیہ کے نمائندہ ضرب اسلام کے گھرانہ کو عظیم سعادت نصیب ہوگئی

ٹیپو سلطان قادری کے چچا کو دوران نماز مسجد میں ایک مبارک ٹائل نظر آیا

ٹائل پر اسم مبارک ''اللہ'' جگمگا رہا تھا، انہوں نے ٹائل کو فریم کرالیا

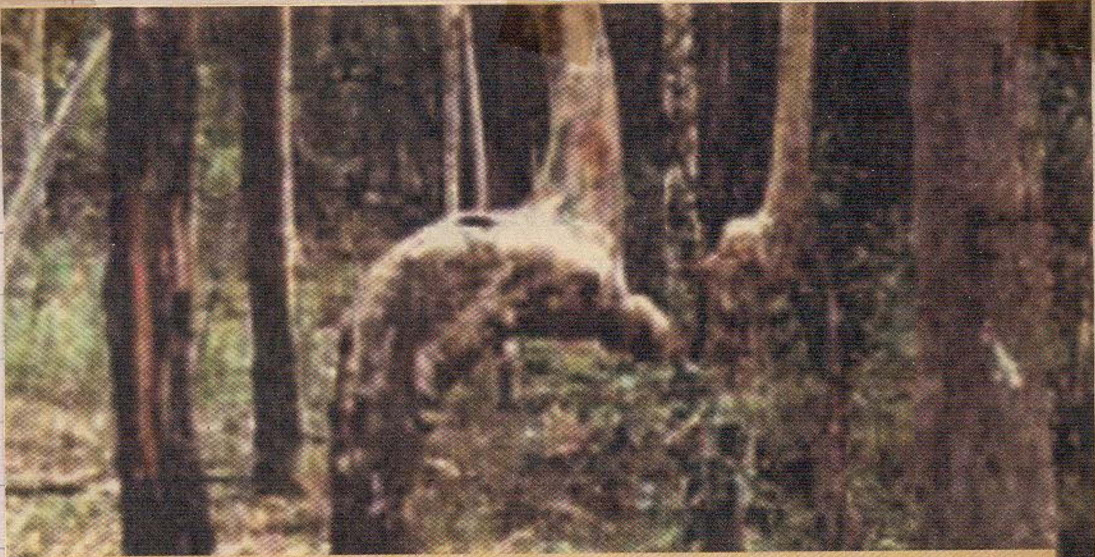
دور دراز سے سینکڑوں لوگ اس مبارک ٹائل کی زیارت کیلئے آئے ہیں

ٹیپو سلطان کے گھرانے نے اس مبارک ٹائل کو کیلنڈر کی صورت میں چھپوالیا

لیہ (نامہ نگار) ٹیپو سلطان قادری کے چچا شیخ محمد جاوید اقبال عطاری کو مسجد کے صحن میں لگی ہوئی ایک سنگ مرمر کی ٹائل دوران نماز سجدہ کی جگہ نظر آئی جس میں واضح طور پر نہایت خوب صورت اسم مبارک اللہ لکھا ہوا ہے۔ ٹائل کو نہایت احتیاط سے مسجد کے صحن سے نکال کر فریم کروالیا گیا ہے۔ سینکڑوں لوگوں نے اُس کی زیارت کی اور کئی لوگوں کے شوق کو دیکھتے ہوئے اس تصویر کو کیلنڈر کی صورت میں چھپوا کر لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

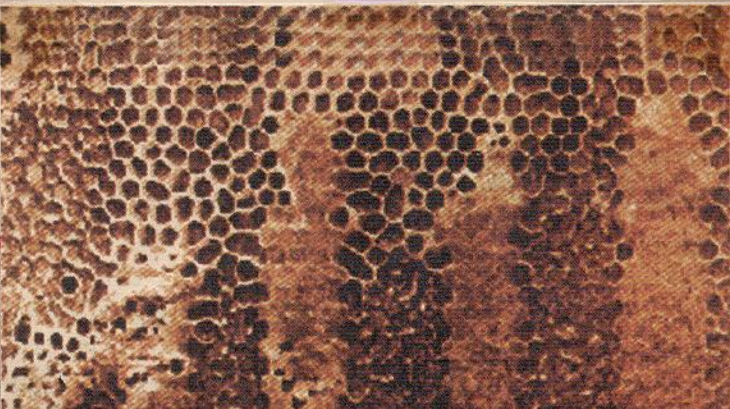


اللہ عزوجل نے یہ کائنات حضور ﷺ کے لیے تخلیق فرمائی ہے یہی وجہ ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے۔ زیر نظر تصویر جو کہ نمائندہ ضرب اسلام میانوالی عبدالمنان نے بھیجی ہے بکرے کی کلیجی پر اسم محمد ﷺ جگمگا رہا ہے۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)



جرمنی کے شہر کولون کے جنگلات میں یہ درخت موجود ہے جو کہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں رکوع کی حالت میں جھکا ہوا ہے اللہ عزوجل کی شان کو دیکھ کر اب تک سینکڑوں لوگ مسلمان ہو چکے ہیں

اللہ عزوجل نے نبی پاک ﷺ کو تمام علوم کا استاد بنا کر بھیجا



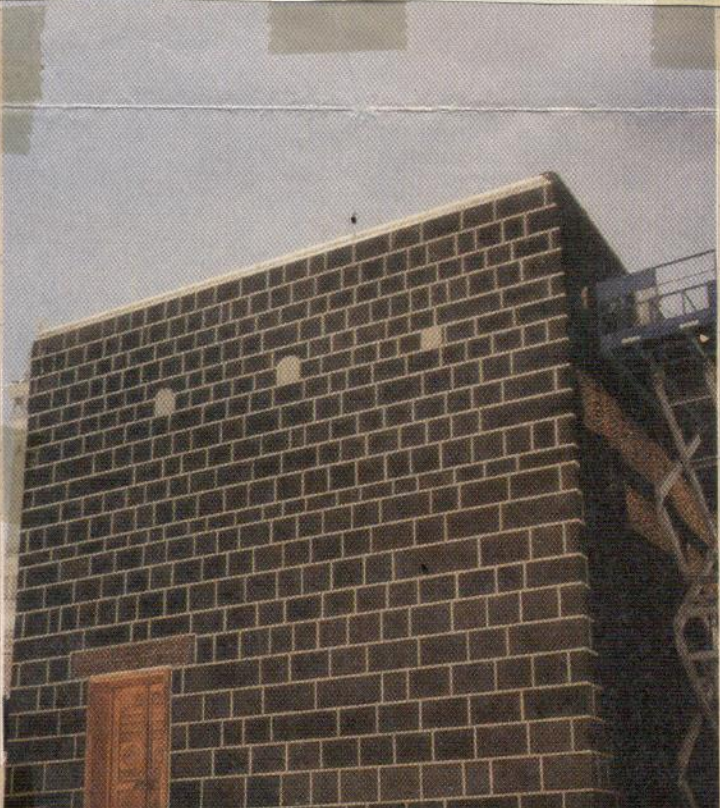
اللہ عزوجل کی شان کائنات کہ ہر شے میں نظر آتی ہے اللہ عزوجل کے جلوے ہر سو پھیلے ہوئے ہیں گذشتہ دنوں ضرب اسلام کو شہد کے چھتے کی تصویر موصول ہوئی جس پر واضح طور پر اللہ عزوجل تحریر ہے



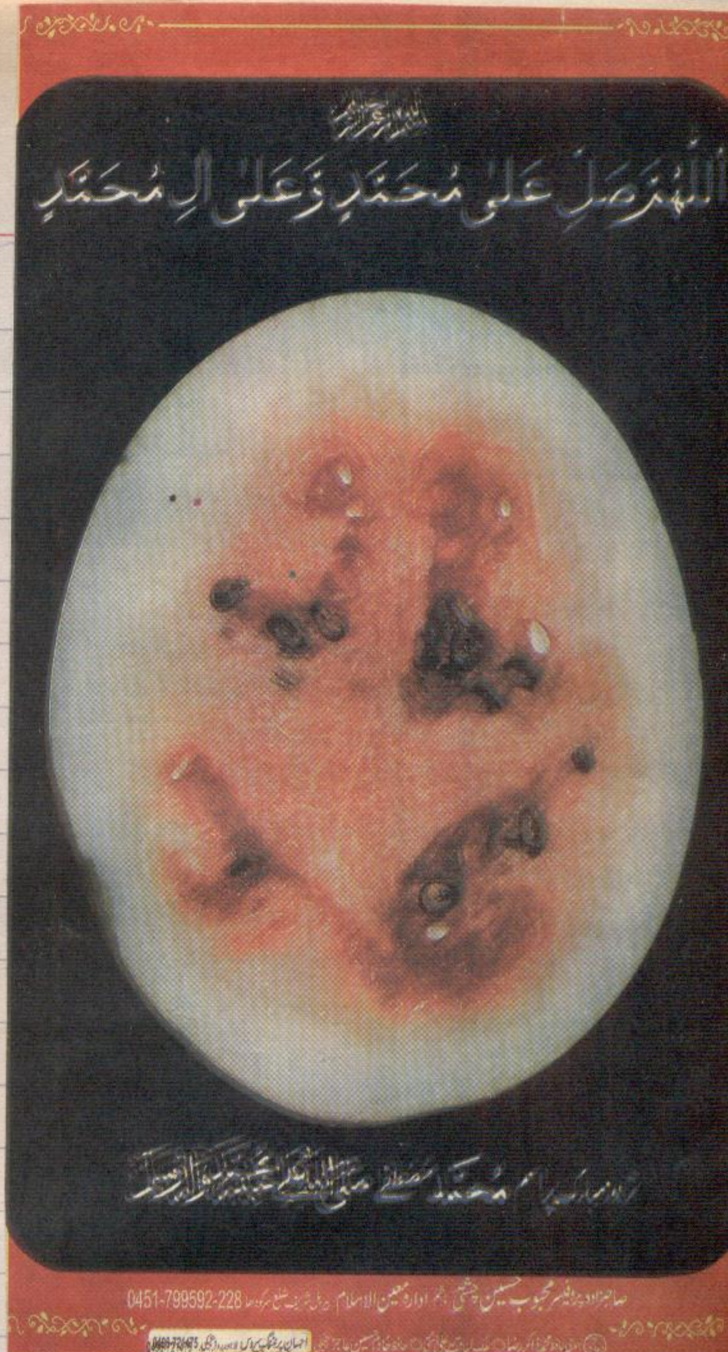
وادی منٰی میں ''مسجد البیعۃ'' جہاں بیعت اولٰی وثانیہ ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار صحابہ سے ہر مشکل میں ثابت قدمی اور کفر کی یلغار کے مقابلے میں جمے رہنے کا عہد لیا تھا۔ حالات نے ثابت کیا کہ ان وفا شعاروں نے اپنا عہد پورا کر دکھایا اور مسلمانوں کیلئے لائق فخر اور قابل تقلید مثال قائم کی۔ مسجد میں نصب تختی کے مطابق اسے سب سے پہلے عباسی خلیفہ ابو جعفر منصور نے ۱۴۴ھ میں تعمیر کیا۔

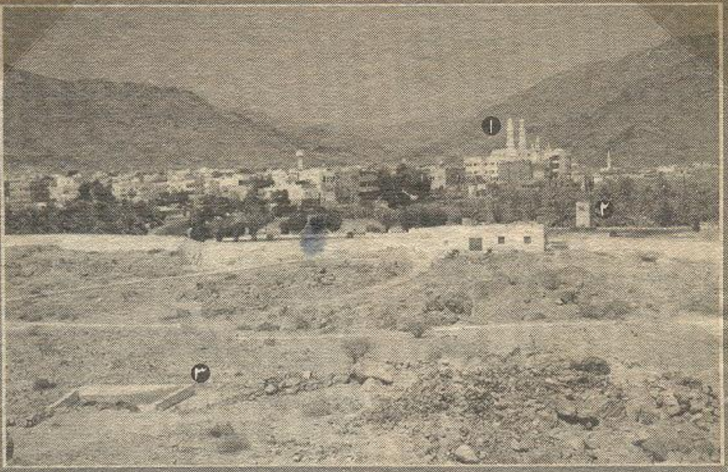
☆☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت کرنیوالے کا انعام ☆☆

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اکرم ﷺ سے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا، قیامت کے لئے تو نے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی نہ بہت سی نمازیں جمع کی ہیں اور نہ روزے اور نہ ہی صدقے لیکن اتنا ضرور ہے کہ اللہ تعالٰی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا، پھر تو قیامت میں انہیں کے ساتھ ہو گا جن سے محبت رکھتا ہے۔ (بخاری)



زمزم اور عرق گلاب سے غسل کی تقریب کے موقع پر غلاف اُتارا جاتا ہے تو بیت اللہ کی دیواروں کے دیدار کا موقع بھی نصیب ہو جاتا ہے۔


اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
صاحبزادہ پروفیسر محبوب حسین چشتی
ادارہ معین الاسلام
0451-799592-228



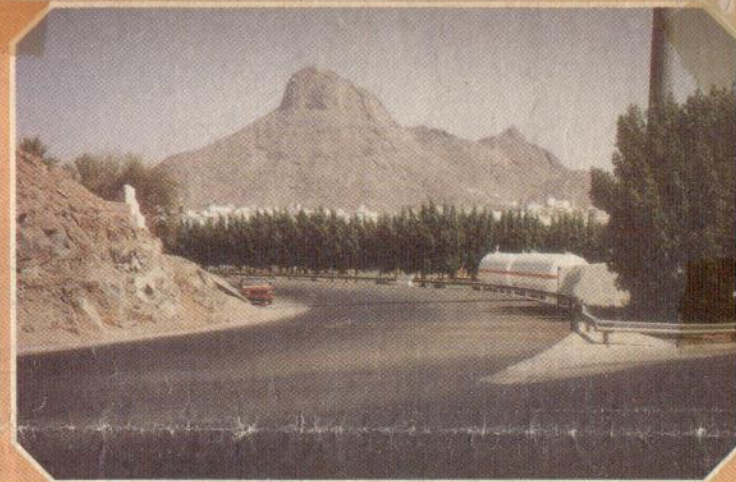
میدان بدر کا ایک منظر، تصویر میں مختلف مناظر یکجا نظر آ رہے ہیں ① مسجد عریش کے بلند و بالا مینار جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خیمہ مبارک نصب تھا ② سنگ مرمر کا کتبہ جس پر اسماء شہداء بدریین لکھے گئے ہیں ③ وہ احاطہ جہاں اسلام کے اولین معرکہ کے شہدا مدفون ہیں۔

میلاد شریف ایمان کی سلامتی کی علامت ہے

دنیا و آخرت کی کامیابی درود و سلام سے وابستہ ہے، پروفیسر اشفاق

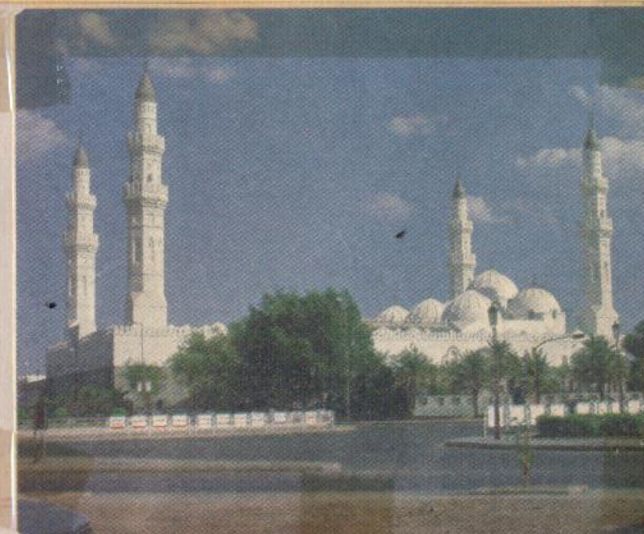
جبل احد: غزوہ احد کے موقع پر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ان ثابت قدم اصحاب کی صف میں شامل تھے جن کے پاؤں اخیر تک جمے رہے

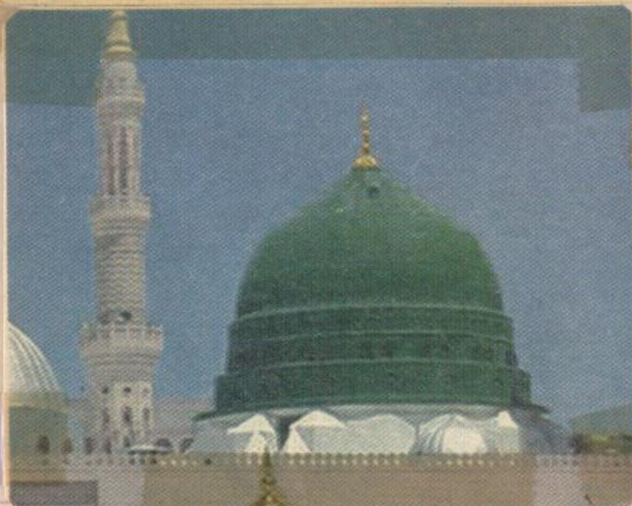




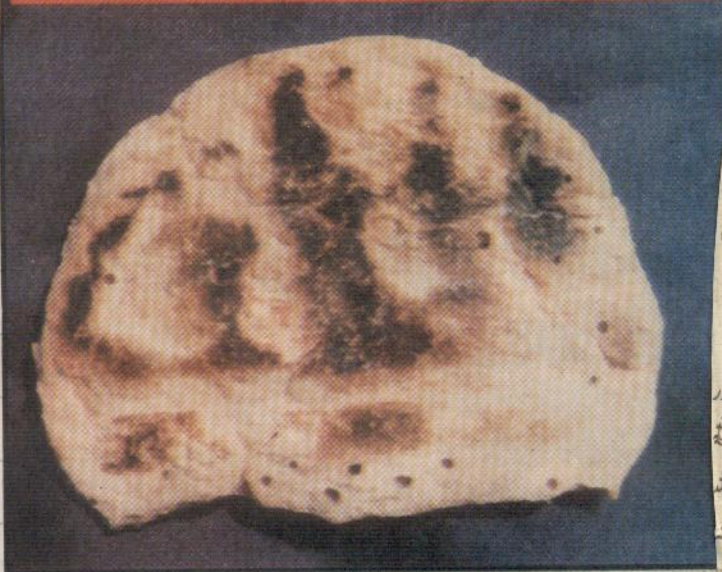


جبل النور اور اس میں موجود غار حرا جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری رسول پر وحی نازل کرنے کا آغاز فرمایا اور انسانیت کو ہدایت کی روشنی سے اپنے قلب و دماغ کو منور کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ پہاڑ کے دامن سے اس غار کی بلندی ۲۸۱ میٹر ہے۔ غار کا دہانہ ۶۰ سینٹی میٹر چوڑا، لمبائی تقریباً ۳ میٹر، چوڑائی کم سے کم ۳۰ء۱ میٹر اور بلندی ۲ میٹر ہے۔

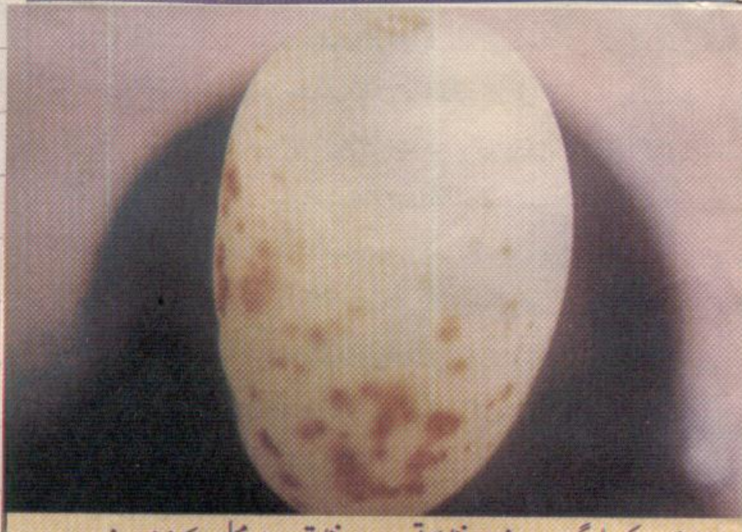




راولپنڈی مسعود برادرز کے امتیاز اور عرفان کو راستے سے روٹی کا ٹکڑا ملا، جس پر اللہ واضح نظر آرہا ہے

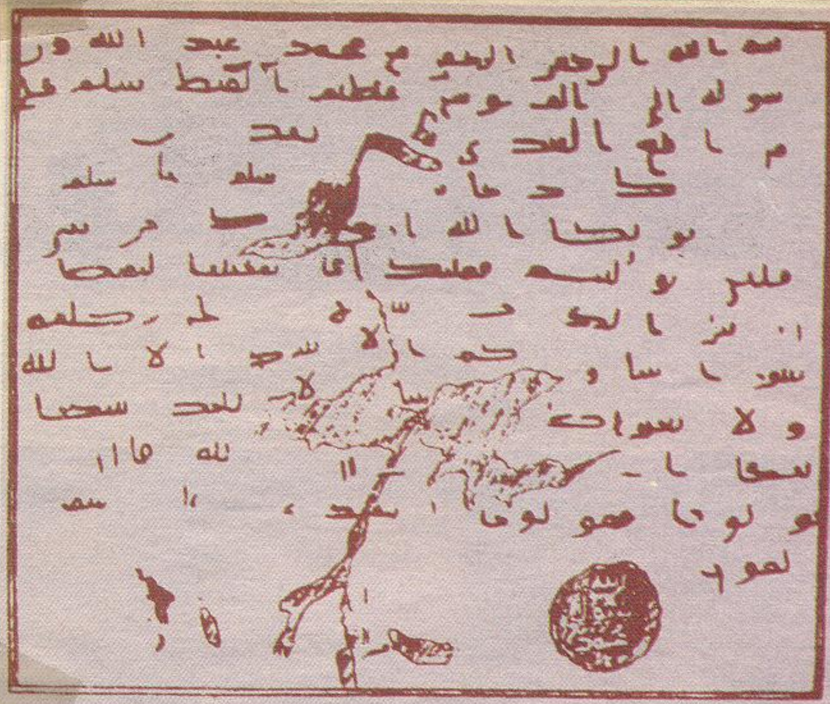


میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانا صحابہ کرام کا طریقہ ہے، صدیق ملتانی



رب کائنات کی جلوہ گری ہر شے میں نظر آتی ہے۔ زیر نظر تصویر میں میلسی کے نمائندہ ضرب اسلام محمد شفیع سلیمانی نے روانہ کی، انگور کے دانے پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک واضح جگمگا رہا ہے۔

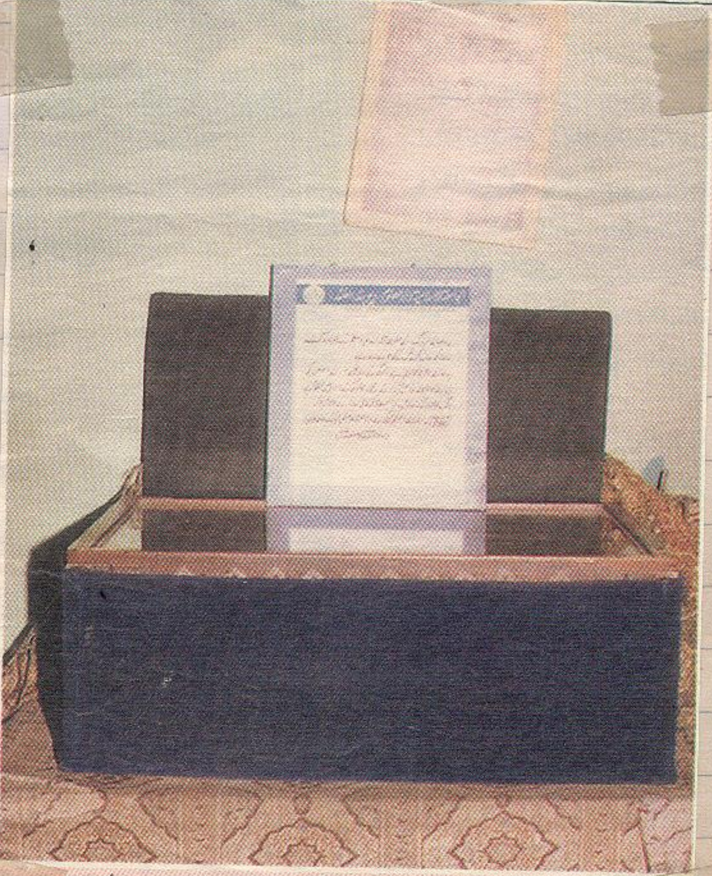
٢





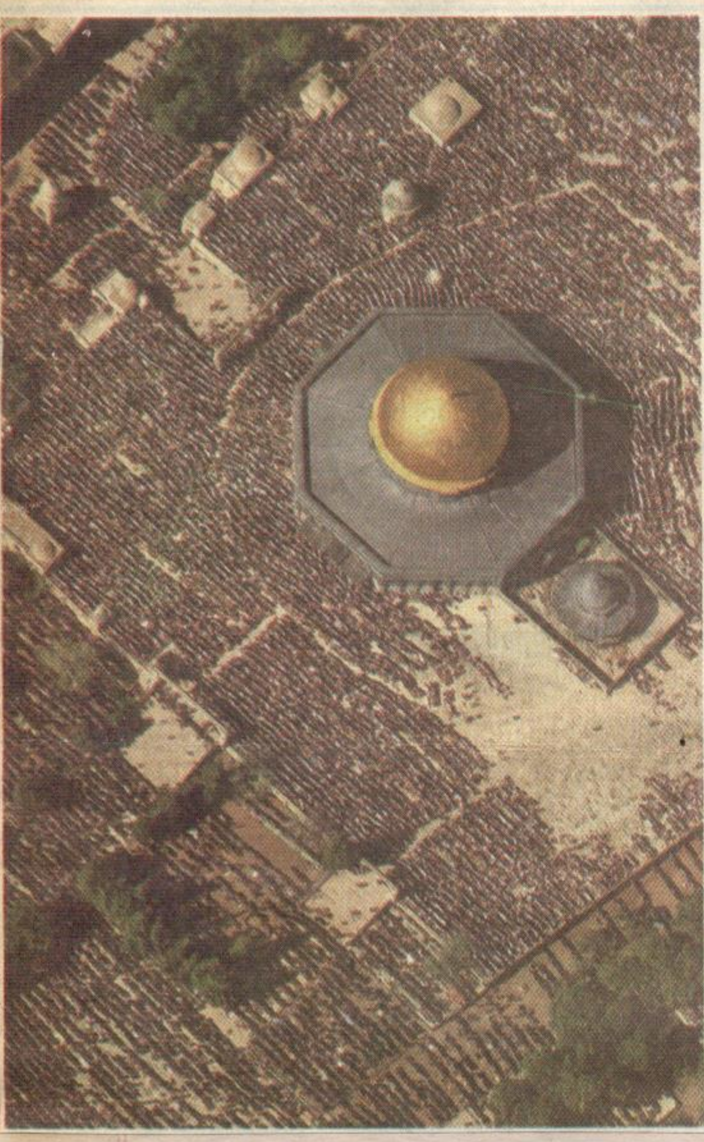


کتابت قرآن مجید اور خطوط میں استعمال ہونے والا سامان

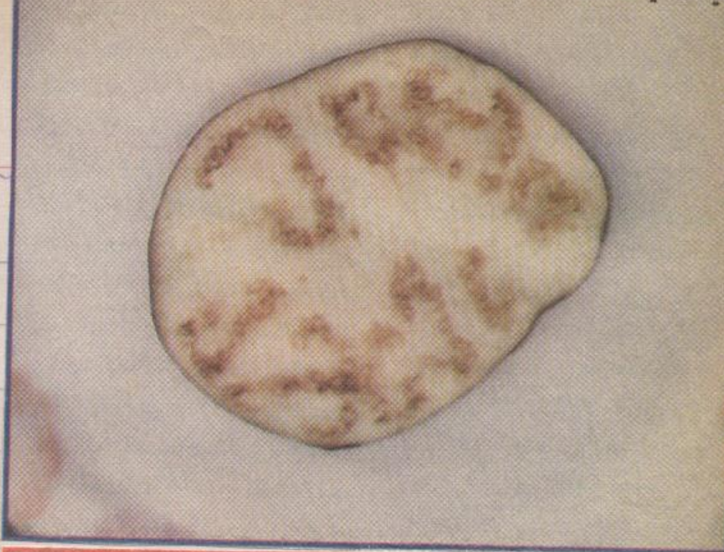


یہ رومال مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جبہ مبارک سے کئی سال تک مس رہا ہے۔ یہ دولت عثمانیہ کا عطیہ ہے۔ ترکی کے سلاطین ہر سال اس کی زیارت کا شرف حاصل کیا کرتے تھے جو ترکی کے خزانہ میں محفوظ ہے۔ جنگ بلقان کے زمانہ میں دارالعلوم کی دیوبند کی مالی امداد سے متاثر ہو کر 1332ھ میں سلطان معظم ترکی نے دارالعلوم کو یہ تبرک عطا فرمایا۔

ثوریہ ہیمر ایک ۲۶ سالہ فلسطینی مجاہدہ کو الفتاح جہادی تنظیم نے اسرائیل کے قلب یروشلم پر خودکش حملہ کرنے کے لئے منتخب کیا۔ یہ مغربی کنارے کی رہائشی ہیں، مئی ۲۰۰۲ء میں اپنے مقصد کی تکمیل سے کچھ دیر پہلے اسرائیل کی سیکورٹی فورس نے انہیں گرفتار کرلیا۔ ان کے اس منصوبے کے بارے میں جو شخص جو چاہے سوچے، یہ بات طے ہے کہ اسرائیلی کارروائیوں اور ناانصافیوں نے فلسطینیوں کے دلوں کو انتقام، نفرت اور غصے سے بھر دیا ہے۔ نیوز ویک کی نمائندہ جونا چین نے ہیمر سے اسرائیلی عقوبت خانے نیوترز (NeveTirzah) میں ملاقات کی جہاں ثوریہ ۶ سال کی قید کاٹ رہی ہیں۔ انہوں نے اس مجاہدہ سے جو سوال کیے وہ نذرِ قارئین ہیں۔ فلسطینی مجاہدہ کے ایمان افروز جوابات کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ یہودی اپنے سرمائے اور شیطانی دماغ کے بل بوتے پر جتنے مظالم کرلیں لیکن وہ فلسطینی مجاہدین کی تحریکِ جہاد کو ختم نہیں کرسکتے۔

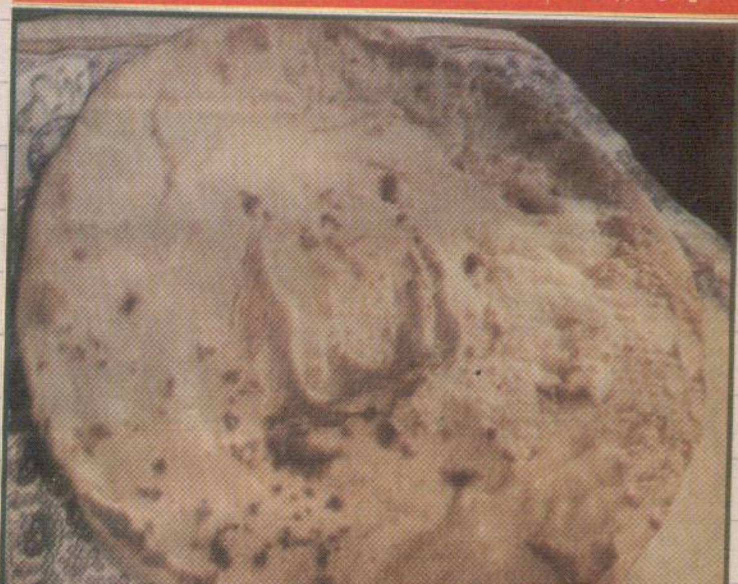


ضیاءکوٹ (سیالکوٹ) کے منظر صاحب کے اہل خانہ نے بینگن کاٹا تو اس میں یا محمد ﷺ جگمگا رہا تھا (ضرب اسلام فوٹو سروس)





کمالیہ میں منظر مہدی اور نعیم شاہ کے گھر میں بینگن کاٹے گئے تو اس میں "اللہ" عزوجل کا اسم مبارکہ جگمگا رہا تھا

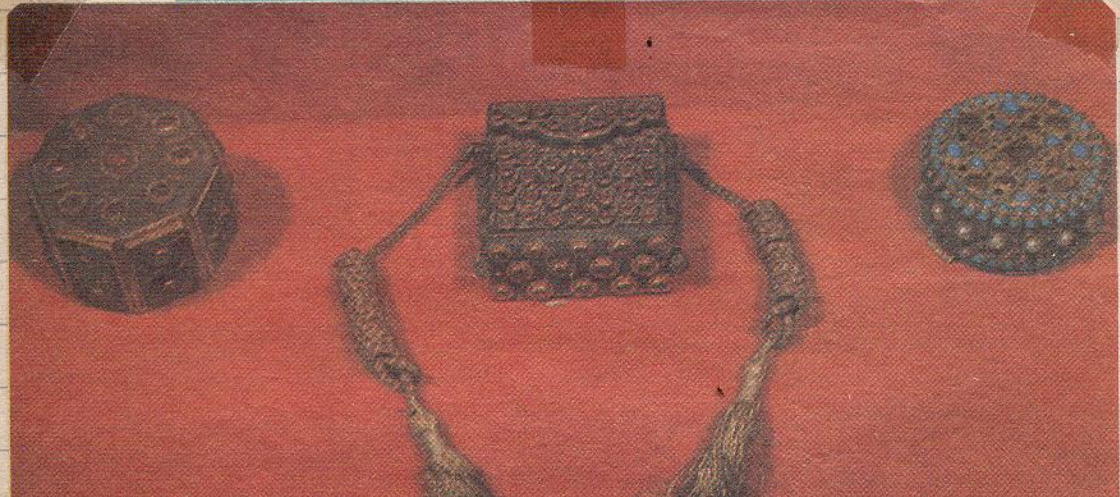


شورکوٹ میں صوفی عبدالمجید صاحب کے گھر پکنے والی روٹی پر اسم اللہ ابھر آیا (ضرب اسلام فوٹو سروس)



حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم لازوال ہے

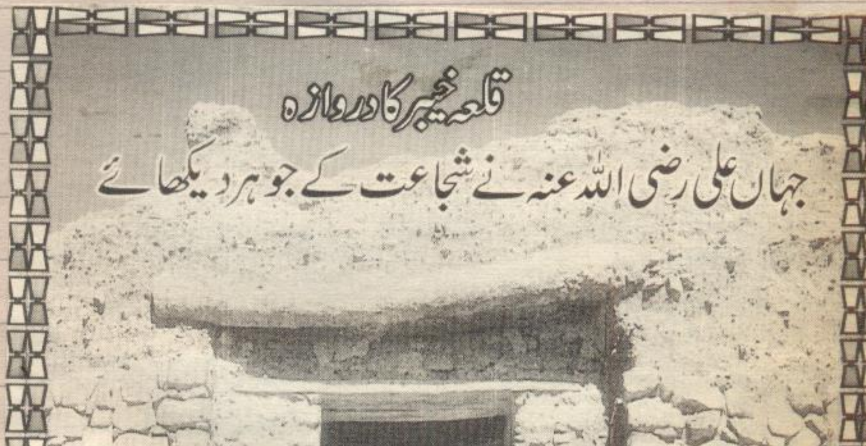
قبول اسلام کے بعد انہوں نے اپنا سب کچھ اسلام اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان کر دیا، علمائے کرام

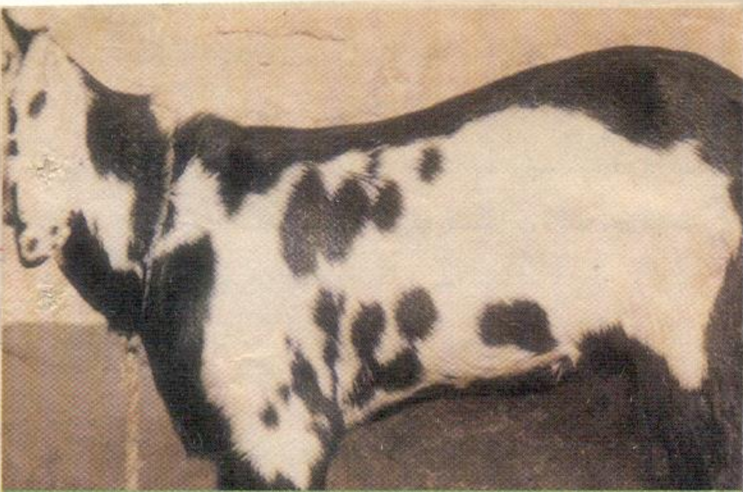


ترکی: زمانہ قدیم کے مسلمان نا صرف قرآن پاک سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے بلکہ اس پر عمل بھی کرتے تھے، یہی وجہ ہے کہ اسلام کو پرچم پوری دنیا میں سربلند تھا، اب چونکہ ہم بے عمل ہو چکے ہیں لہٰذا کفار ہم پر غالب آ رہے ہیں، جس دن ہم نے اللہ عزوجل کی رسی کو تھام لیا اس دن فتح و نصرت ہمارا مقدر بن جائے گی زیر نظر تصویر ترکی کے ایک میوزیم کی ہے جہاں زمانہ قدیم کے قرآن پاک کے نسخے کے مقدس اوراق کو سونے اور چاندی کے منقش بکس میں محفوظ کیا

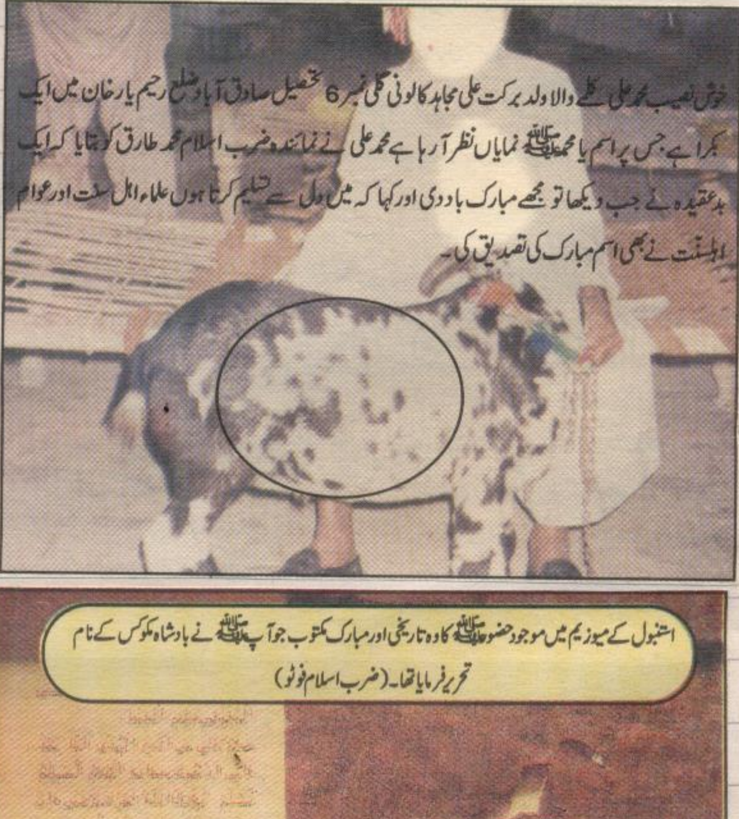


مناسک حج کی ادائیگی کیلئے لاکھوں عازمین حج میدان عرفات میں جمع ہیں





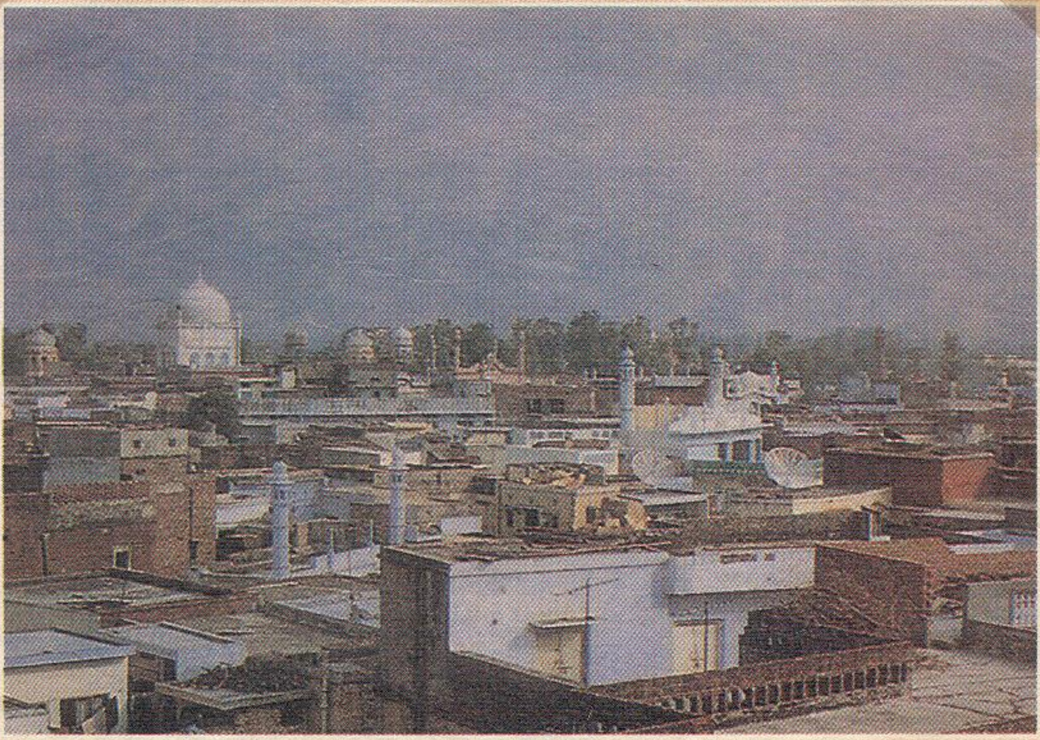
ملکہ ہانس کے رہائشی ماسٹر محمد منیر قادری کے گھر میں پیدا ہونے والے بکری کے بچے پر اسم اللہ اور اسم محمد ﷺ جگمگا رہا ہے۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)



خوش نصیب محمد علی کلے والا ولد برکت علی مجاہد کالونی گلی نمبر 6 تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں ایک بکرا ہے جس پر اسم یا محمد ﷺ نمایاں نظر آ رہا ہے محمد علی نے نمائندہ ضرب اسلام محمد طارق کو بتایا کہ ایک بدعقیدہ نے جب دیکھا تو مجھے مبارک باد دی اور کہا کہ میں دل سے تسلیم کرتا ہوں علماء اہل سنت اور عوام اہلسنت نے بھی اسم مبارک کی تصدیق کی۔

استنبول کے میوزیم میں موجود حضور ﷺ کا وہ تاریخی اور مبارک مکتوب جو آپ ﷺ نے بادشاہ مکوکس کے نام تحریر فرمایا تھا۔ (ضرب اسلام فوٹو)





دیو بند شہر کا عمومی منظر۔ تصویر میں دارالعلوم کے دارالتفسیر کے خوبصورت گنبد اور شہر کی مساجد کے مینار نظر آ رہے ہیں جہاں سے ہر روز پانچوں وقت اس بتکدہ ہند میں توحید کی آواز بلند ہوتی ہے۔ امیر المؤمنین حضرت سید احمد شہید رحمہ اللہ اپنے قافلے کے ہمراہ یہاں سے گذرے تو فرمایا: ''مجھے یہاں علم کی خوشبو آتی ہے۔'' اس قافلے کو یہاں سے گذرے زیادہ عرصہ نہیں گذرا تھا کہ امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ نے عظیم الشان دارالعلوم قائم فرما کر مسلمانوں کی آیندہ نسلوں پر احسان عظیم فرمایا۔

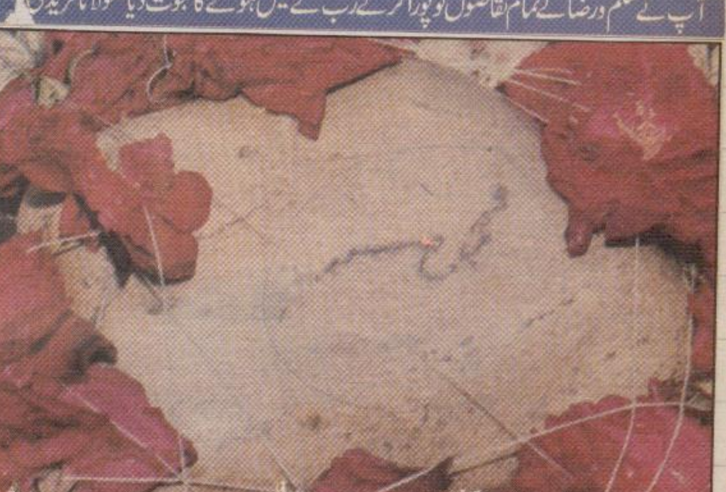




پیر سید جعفر حسین شاہ کے گھر میں پکائی جانے والی روٹی پر اسم محمد ﷺ جگمگا رہا ہے (موڑہ شریف، سیالکوٹ)

حضرت ابراہیم علیہ اسلام صبر و رضا کے پیکر تھے

آپ نے تسلیم و رضا کے تمام تقاضوں کو پورا کر کے رب کے خلیل ہونے کا ثبوت دیا' مولانا فریدی

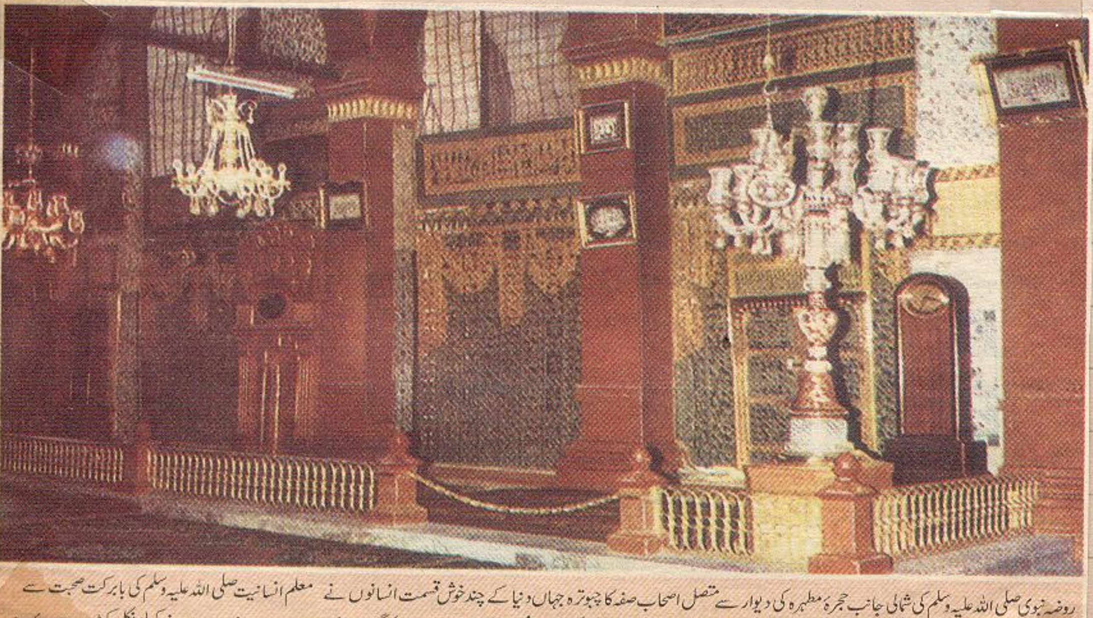


یہ وہ پتھر مبارک ہے۔ جس پر اسم محمد ﷺ کندہ ہے۔ یہ پتھر مبارک بجی شریف بلوچستان میں میاں نذر محمد ہاشمی مدظلہ العالیہ کے ہاں کنویں کی کھدائی کے دوران سینکڑوں فٹ نیچے سے نکلا ہے۔



مزار قاسمی کے احاطہ میں اکابر علماءِ دیوبند آرام فرما ہیں۔

ان خاک آسودہ لوگوں نے اپنی مختصر زندگی میں علم وعمل، تقویٰ وللّٰہیت اور جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعے پورے برصغیر میں دین حق کا فیض پہنچایا۔ آج برصغیر پاک وہند اور دنیا کے دیگر کونوں میں دین کی جو مہک رچی ہوئی ہے وہ انہی بندگانِ الٰہی کی انتھک اور جان سوز محنتوں کا ثمرہ ہے۔



روضہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شمالی جانب حجرہ مطہرہ کی دیوار سے متصل اصحاب صفہ کا چبوترہ جہاں دنیا کے چند خوش قسمت انسانوں نے معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت صحبت سے مستفیض ہوکر علم دین سے اپنے سینے کو منور کیا، اعمال صالحہ سے اپنے کردار کو سنوارا اور علم وعمل کی روشنی لے کر سارے جہاں کو گمراہی کے اندھیروں سے نجات دلانے کیلئے نکل کھڑے ہوئے۔ مدارس دینیہ اسی مبارک سلسلے کا تسلسل ہیں اور یہاں خدمات میں مصروف اساتذہ کرام اور زیر تعلیم خوش نصیب طلبہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب صفہ کے وارث اور حقیقی جانشین ہیں۔



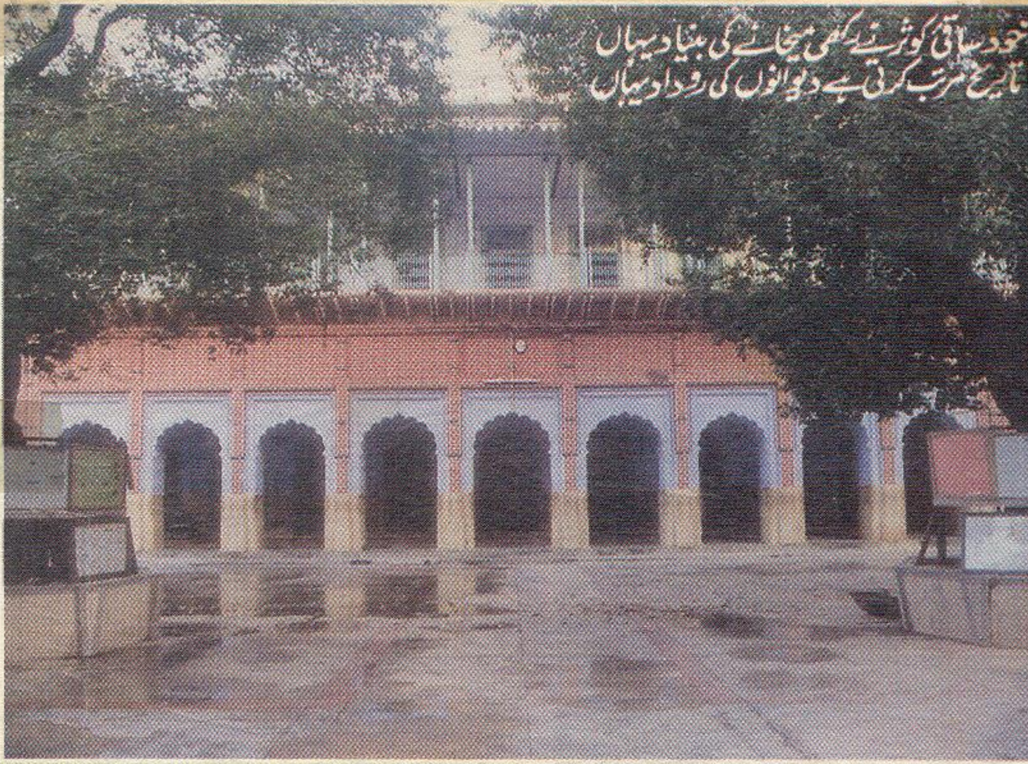
سیالکوٹ (نمائندہ ضرب اسلام) سیالکوٹ دعوت اسلامی کے مدرسۃ المدینہ اوماهفت روزہ ضرب اسلام کے قاری عبدالرشید کے گھر والوں نے روٹی پکائی تو اس پر قرآن مجید کے حروف الم واضح نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بات نمائندہ ضرب اسلام محمد فاروق نقشبندی عطاری سے ملاقات میں بتائی۔



کوہ سلیمان کے دامن میں کاٹے گئے آلو پر اسم محمد ﷺ جگمگا رہا ہے

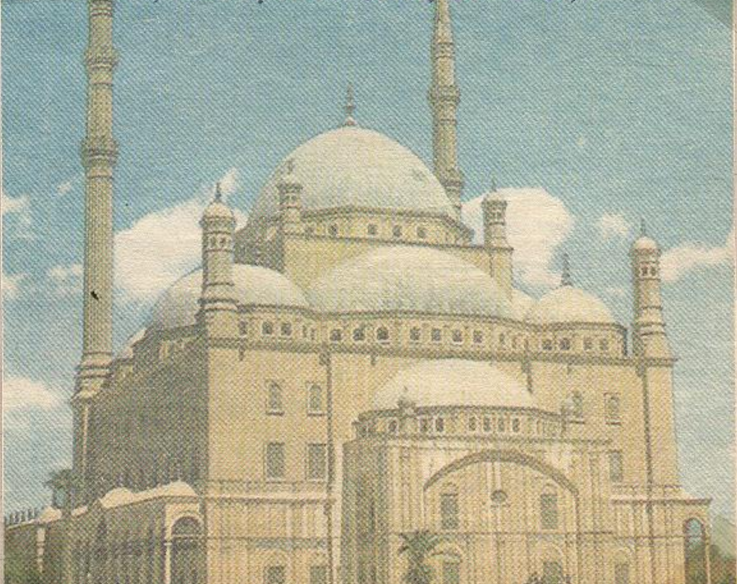
تونسہ شریف (نامہ نگار) تونسہ شریف سے تقریباً 15 کلومیٹر کے فاصلہ پر کوہ سلیمان کے دامن بستی بزدار میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے روحانی پیشوا حضرت صوفی

بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 3



سامنے نودرہ کی عمارت ہے اس سے آگے کا صحن ''احاطہ مولسری'' کہلاتا ہے۔ نودرہ کے متعلق روایت ہے کہ حضرت نانوتوی رحمہ اللہ نے خواب دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر نشانات لگا کر فرما رہے ہیں: ''اس جگہ تم مدرسہ تعمیر کرو۔'' نودرہ انہی نشانات کے مطابق بنایا گیا ہے۔ اس نودرے کی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی طالب علم کو تفسیر وحدیث یا کسی اور کتاب کا کوئی مقام سمجھ نہ آ رہا ہو یا قرآن مجید یاد نہ ہوتا ہو تو یہاں بیٹھ کر مطالعہ کرنے سے مشکل مقامات حل اور قرآن مجید پڑھنے سے یاد ہو جاتا ہے۔ اس پر بے شمار طلبہ کا مشاہدہ ومعمول گواہ ہے۔ احاطے میں مولسری کے درختوں کے ساتھ طلبہ کے صحافتی نمونے نظر آ رہے ہیں۔

مصر میں اہل سنت کی مسجد علی رضی اللہ عنہ کا خوب صورت منظر



۷۸۶
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ



کھجور کے ۲۵ مدنی پھول

امیرِ اہلسنت حضرت مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! احادیث مبارکہ میں سحری اور افطار میں کھجور کے استعمال کی کافی ترغیب موجود ہے۔ کھجور کھانا، اس کو بھگو کر اس کا پانی پینا، اس سے علاج تجویز کرنا یہ سب سنتیں ہیں۔ الغرض اس میں لاتعداد برکتیں اور بے شمار بیماریوں کا علاج ہے چنانچہ کھجور کے بارے میں ۲۵ مدنی پھول پیش خدمت ہیں۔

۱ طبیبوں کے طبیب اللہ عزوجل کے حبیب ﷺ کا فرمان صحت نشان ہے "عالی رتبہ "عجوہ" (مدینہ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (مسلم) "ابو نعیم" وغیرہ کی روایت کے مطابق روزانہ سات "عجوہ" کھجور کھانے سے جذام (یعنی کوڑھ) میں فائدہ ہوتا ہے۔

۲ میٹھے میٹھے آقا ﷺ کا فرمان جنت نشان ہے "عجوہ" کھجور جنت سے ہے اس میں زہر سے شفا ہے۔ (ابن ماجہ) بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہار منہ "عجوہ" کھجور کے سات دانے کھائے اس دن اسے جادو اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

۳ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کھجور کھانے سے قولنج (یعنی بڑی آنتوں کا درد) نہیں ہوتا۔ (ابو نعیم)

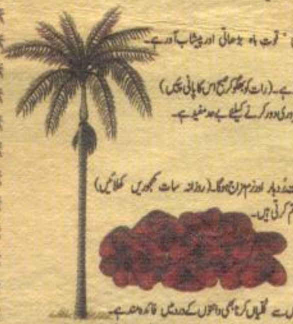
۴ طبیبوں کے طبیب اللہ عزوجل کے حبیب ﷺ کا فرمان شفا نشان ہے "نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔" (مسند فردوس)

۵ اللہ عزوجل کے محبوب دانائے غیوب منزہ عن العیوب ﷺ کا فرمان عافیت نشان ہے "میرے نزدیک جن عورتوں کو حیض میں کثرت سے خون آتا ہے ان کے لئے کھجور سے بہتر اور مریض کیلئے شہد سے بہتر کسی چیز میں شفا نہیں۔" (ابو نعیم، ابو الشیخ) (اس مرض میں عورت تازہ پکی ہوئی کھجور استعمال کرے۔ حدیث پاک میں مقدار بیان نہیں کی گئی اگر روزانہ سات دانے کھائے تو ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہو جائیگا)۔

۶ [illegible] سے کمزور ہو گیا ہو اس کیلئے کھجور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذائیت سے بھرپور ہے اسکے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے۔ لہٰذا افطار میں کھجور کھانے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

۷ روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیر اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے۔ کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا ہر وقت نقصان دہ ہے۔

۸ کھجور اور ککڑی، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمدللہ عزوجل ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اطباء کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دبلا پن دور ہوتا ہے۔ مکھن کے ساتھ کھجور کھانا بھی سنت ہے۔ ایک وقت پرانی اور تازہ کھجوریں کھانا بھی سنت ہے۔ ابن ماجہ میں ہے "جب شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے کہ پرانی کیساتھ نئی کھجور کھا کر آدمی طاقتور (یعنی مضبوط جسم والا) ہو گیا۔"



۹ کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

۱۰ دمہ، دل، گردہ، مثانہ، پتّہ اور آنتوں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ بلغم خارج کرتی، منہ کی خشکی کو دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

۱۱ دل کی بیماری اور کالا موتیا کیلئے کھجور کو گٹھلی سمیت کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

۱۲ کھجور کو بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست (جلاب) کی بیماری میں یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صبح اس کا پانی پئیں)

۱۳ کھجور کو دودھ میں اُبال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔ یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔

۱۴ کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

۱۵ کھجور یرقان (پیلیا) کیلئے بہترین دوا ہے۔

۱۶ سیدی [illegible] رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ عزوجل لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت، دیندار اور نرم مزاج ہوگا۔ (روزانہ سات کھجوریں کھلائیں)

۱۷ تازہ پکی ہوئی کھجوریں صفرا (یعنی "پت" جس میں قے کے ذریعے کڑوا پانی نکلتا ہے) اور تیزابیت کو ختم کرتی ہیں۔

۱۸ کھجور کی گٹھلیاں جلا کر اس کا منجن لگانے سے دانت چمکدار ہوتے ہیں اور منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔

۱۹ کھجور کی جلی ہوئی گٹھلیوں کی راکھ لگانے سے زخم کا خون بند ہوتا اور زخم بھر جاتا ہے۔

۲۰ کھجور کی گٹھلیوں کو آگ میں ڈال کر اس کی دھونی لینا بواسیر کے مسّوں کو خشک کرتا ہے۔

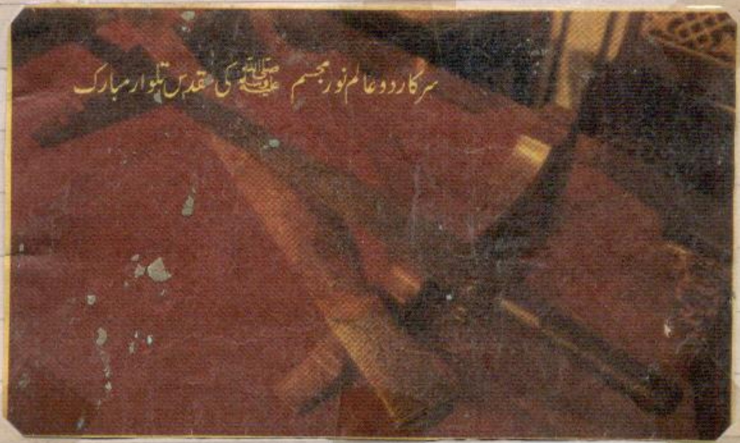
۲۱ کھجور کے درخت کی جڑوں یا پتّوں کی راکھ سے منجن کرنا دانتوں کے درد کیلئے مفید ہے۔ جڑوں یا پتّوں کو اُبال کر اس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کے درد میں فائدہ مند ہے۔

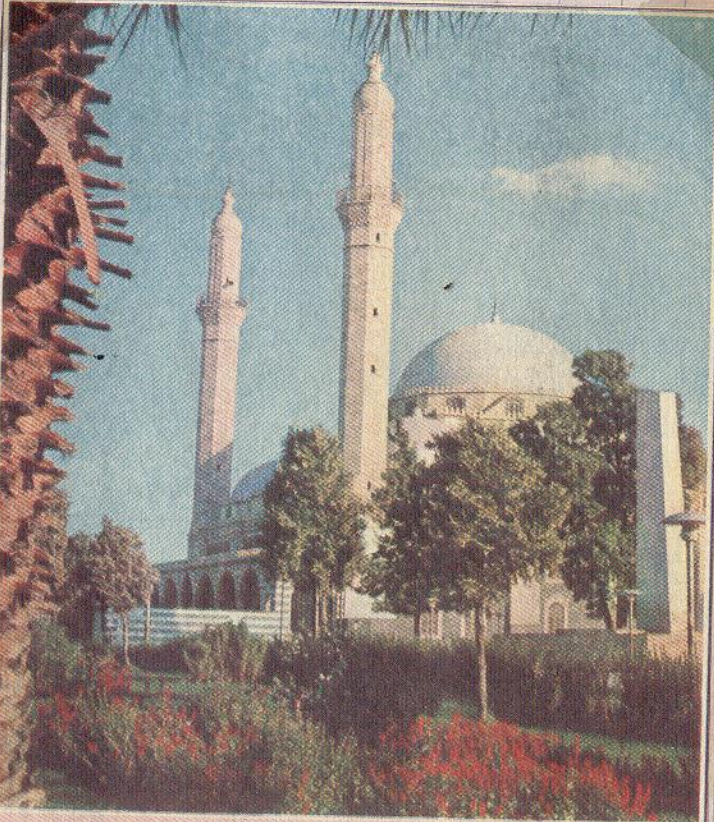
۲۲ جس کو کھجور کھانے سے کسی قسم کا نقصان (SIDE EFFECT) ہوتا ہو وہ انار کا رس، خشخاش یا کالی مرچ کے ساتھ استعمال کرے ان شاء اللہ عزوجل فائدہ ہوگا۔

۲۳ ادھ پکی اور پرانی کھجوریں بیک وقت کھانا نقصان دہ ہے اسی طرح کھجور اور انگور یا کشمش یا منقہ ملا کر کھانا، کھجور اور انجیر بیک وقت کھانا، بیماری سے اٹھتے ہی کمزوری میں زیادہ کھجوریں کھانا، آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا بھی مضر یعنی نقصان دہ ہے۔

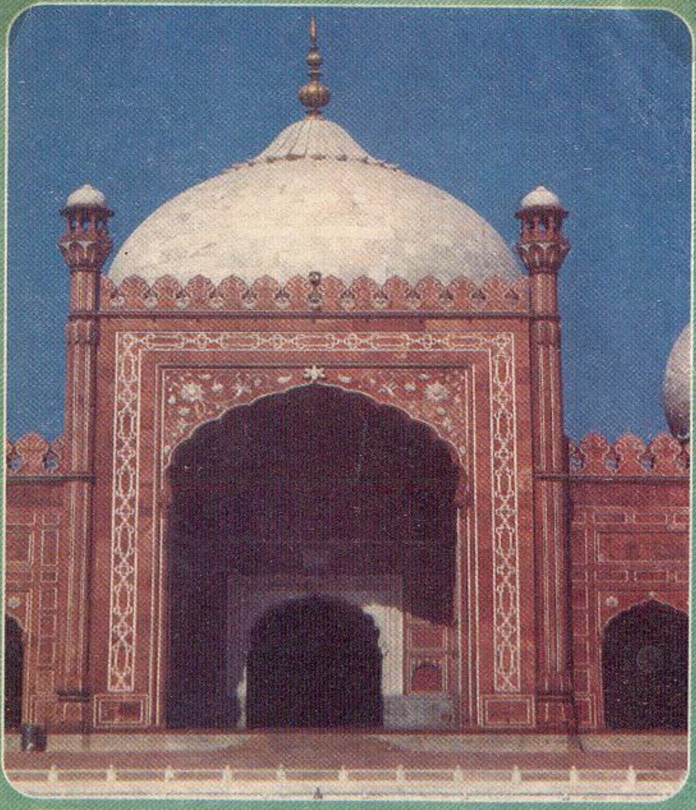
۲۴ ایک وقت میں ۵ تولے سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لینا سنت ہے۔ کیوں کہ اس میں بعض اوقات سُرسُریاں (یعنی چھوٹے لال کیڑے) ہوتی ہیں۔ لہٰذا صاف کر کے کھائیں۔ بیچنے والے چمکانے کیلئے اکثر سرسوں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلئے پانی میں بھگو دیں۔ تا کہ مکھیوں کی بیٹ اور میل کچیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

۲۵ مدینہ منورہ کی کھجوروں کی گٹھلیاں پھینک دینا بے ادبی ہے کسی ادب کی جگہ ڈال دیں یا دریا برد کر دیں۔ بلکہ ہو سکے تو سروتے سے باریک ٹکڑے کر کے ڈبیہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیں اور چھالیہ کی جگہ استعمال کر کے اس کی برکتیں لوٹیں۔ مدینہ منورہ سے ہو کر آئی ہوئی ہر چیز (خواہ وہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو) کا عشاق ادب کرتے ہیں۔





حمص (شام) میں جامع خالد بن ولید کا روح پرور منظر۔ عین جالوت کے معرکے سے قبل تاتاری حمص پر قبضہ کر چکے تھے، اس شکست کے بعد وہ مسلسل پسپا ہوتے گئے۔ سیف الدین قطز کے حکم سے امیر بیبرس بندقداری نے ان کا تعاقب کیا اور انہیں حمص سے بھی بھاگنے پر مجبور کر دیا۔



بادشاہی مسجد لاہور جسے مغل بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر رحمہ اللہ نے تعمیر کرایا۔ جب حق تعالیٰ کی نصرت خاصہ نازل ہوئی اور تاتاری بحیثیت قوم اسلام میں داخل ہوئے تو ان کی مسلمان نسل کے ہاتھوں ایسے عظیم الشان کارنامے انجام پائے جو اہل اسلام کے لئے قابل فخر ہیں۔

جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھنا:

سوال جنازہ پڑھتے وقت بعض لوگ جوتے نکال کر اس کے اوپر کھڑے ہوتے ہیں، جبکہ بعض لوگ جوتے نہیں نکالتے، جوتوں ہی میں نماز جنازہ پڑھتے ہیں، ان کو اگر کوئی منع کرتا ہے تو لڑنے جھگڑنے پر اتر آتے ہیں، ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ (سید ظاہر شاہ۔صوابی)

جواب اگر جوتے کا نچلا حصہ ناپاک ہو تو جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھنا صحیح نہیں، ایسی صورت میں اگر جوتے کا اوپر والا حصہ پاک ہے تو جوتے اتار کر اس کے اوپر کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے اور اگر اوپر کا حصہ بھی ناپاک ہے تو پھر اتارنا لازم ہے ایسی صورت میں اس کے اوپر کھڑا ہونا بھی جائز نہیں، ہاں البتہ اگر جوتوں کا تلا اور اوپر کا حصہ دونوں پاک ہوں تو ایسے جوتے پہن کر بھی نماز جنازہ پڑھنا درست ہے۔

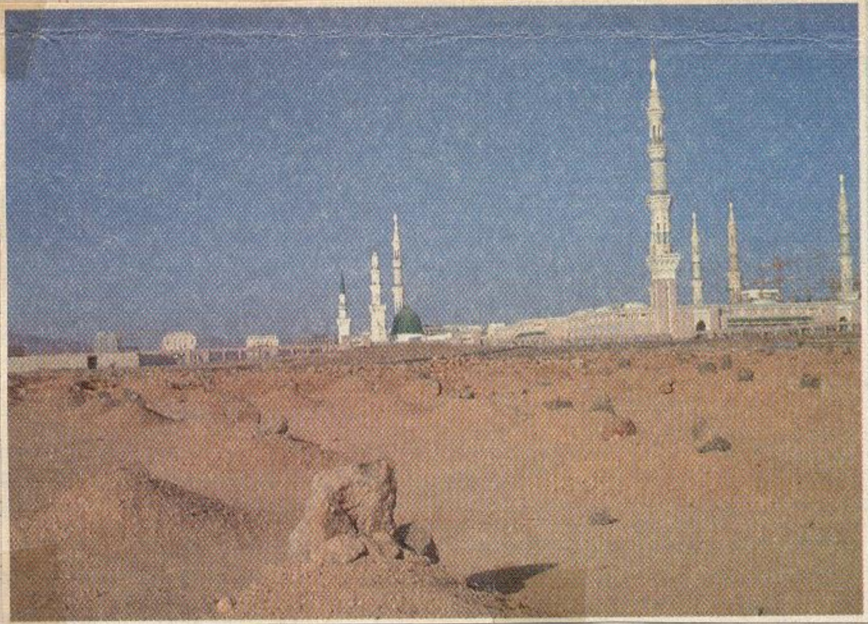
واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

کونڈے:

کونڈوں کی مروج رسم دشمنان صحابہ رضی اللہ عنہم نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر اظہار مسرت کے لئے ایجاد کی ہے۔۲۲ رجب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تاریخ وفات ہے۔

۲۲ رجب کو حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں۔ نہ اس میں ان کی ولادت ہوئی نہ وفات، حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ کی ولادت ۸ رمضان ۷۰ ہجری یا ۸۳ ہجری کی ہے اور وفات شوال ۱۴۸ ہجری میں ہوئی۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس رسم کو محض پردہ پوشی کے لئے حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے ورنہ در حقیقت یہ تقریب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔ جس وقت یہ رسم ایجاد ہوئی دشمنان صحابہ مسلمانوں سے مغلوب وخائف تھے اس لئے یہ اہتمام کیا گیا کہ شیرینی علانیہ تقسیم نہ کی جائے تاکہ راز فاش نہ ہو، دشمنان حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموشی کے ساتھ ایک دوسرے کے ہاں جا کر اسی جگہ یہ شیرینی کھالیں جہاں اسے رکھا گیا ہے اور اس طرح اپنی خوشی ومسرت ایک دوسرے پر ظاہر کریں۔ جب اس کا چرچا ہوا تو اسے حضرت جعفر صادق کی طرف منسوب کر کے یہ تہمت ان پر لگائی کہ انہوں نے خود اس تاریخ کو اپنی فاتحہ کا حکم دیا ہے، حالانکہ یہ سب من گھڑت ہے مسلمانوں پر لازم ہے کہ ہرگز ایسی رسم نہ کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی حقیقت سے آگاہ کر کے اس سے بچانے کی کوشش کریں۔



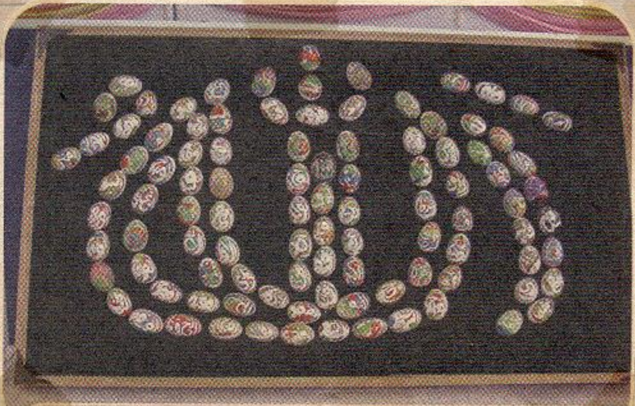
جنت البقیع: حرم نبوی کے جوار میں حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے مرقد مبارک کے نزدیک واقع مولانا عاشق الٰہی صاحب بلند شہری کی آخری آرام گاہ۔ آپ کی ساری زندگی توحید وسنت کے احیاء میں گزری اس کی برکت ہے کہ آپ کے انتقال کے بعد آپ کی سادہ سی قبر زبان حال سے مسلمانوں کو دعوت دے رہی ہے کہ وہ رسومات و بدعات چھوڑ کر سنت کی پیروی کریں۔ پس منظر میں مسجد نبوی کی جدید خوبصورت تعمیر بہار دے رہی ہے۔

حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مردہ کی حالت قبر میں ڈوبتے ہوئے فریاد کرنیوالے کی طرح ہوتی ہے

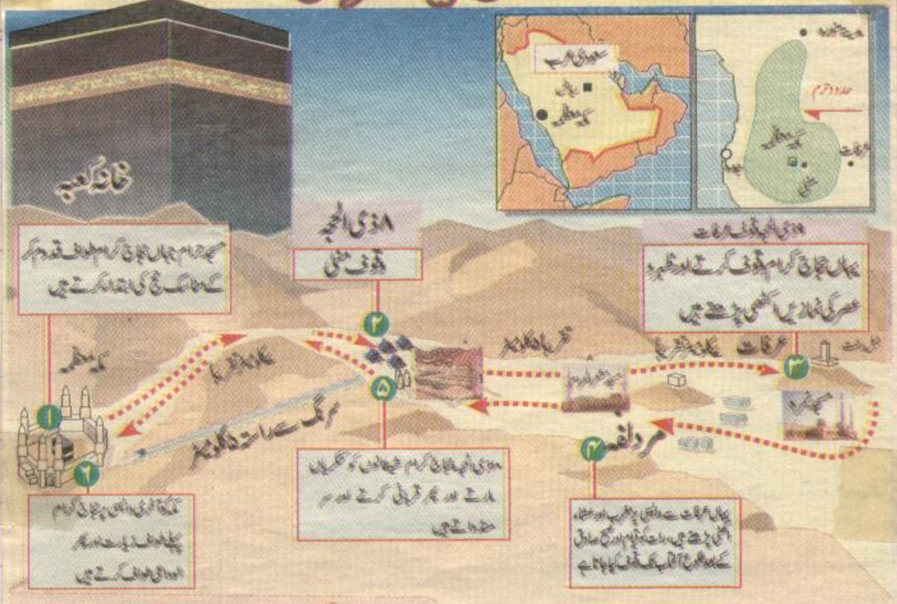
گویا وہ انتظار کرتا ہے کہ اس کے باپ یا ماں یا بھائی یا دوست کی طرف سے اس کو دعا پہنچے اور جب اس کو کسی اہل ایمان کی دعا پہنچتی ہے تو وہ دعا کا پہنچنا اس کو دنیا اور مافیہا سے محبوب تر ہوتا ہے اور بے شک اللہ عزوجل اہل زمین کی دعا سے، اہل قبور کو پہاڑوں کی مثل اجر رحمت عطا کرتا ہے اور بے شک زندوں کا تحفہ مردوں کی طرف یہی ہے کہ ان کیلئے بخشش کی دعا مانگی جائے۔ (مشکوۃ شریف صفحہ 206)

پاکستان میں فرقہ پرستی کی آگ کون بھڑکا رہا ہے؟ ''ضربِ اسلام'' کے تحقیقاتی سیل کی روشن دلیلیں

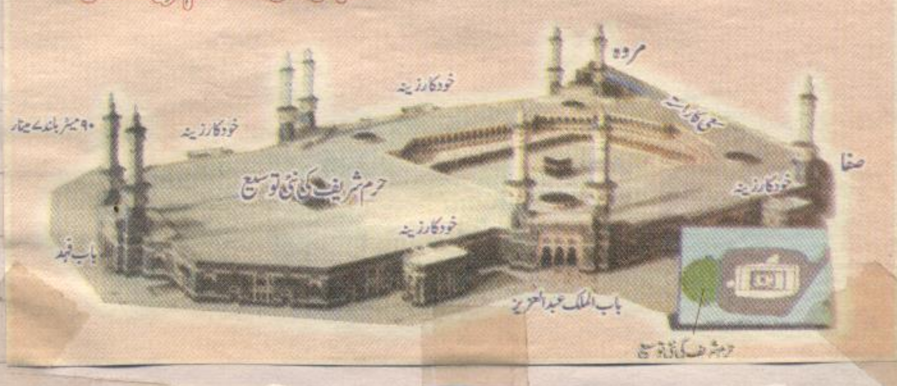


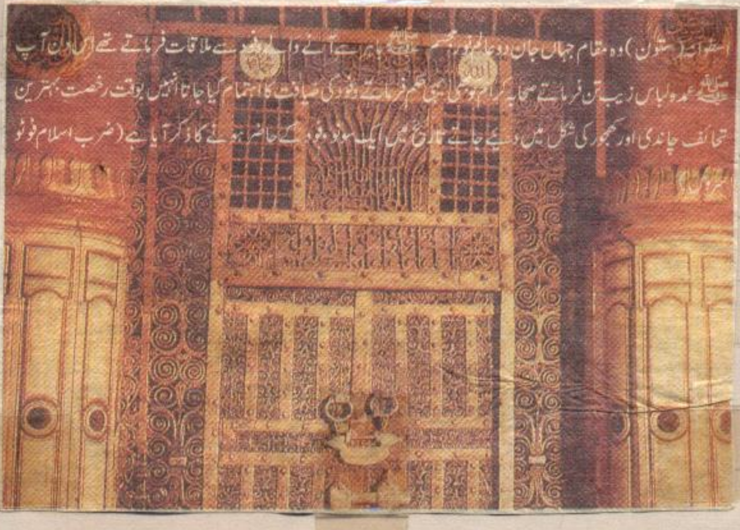
کے انڈوں سے لفظ اللہ بنایا گیا ہے۔ [illegible] انڈے ہیں اور ہر انڈے پر اللہ تعالیٰ کا صفاتی

مناسک حج ایک نظر میں

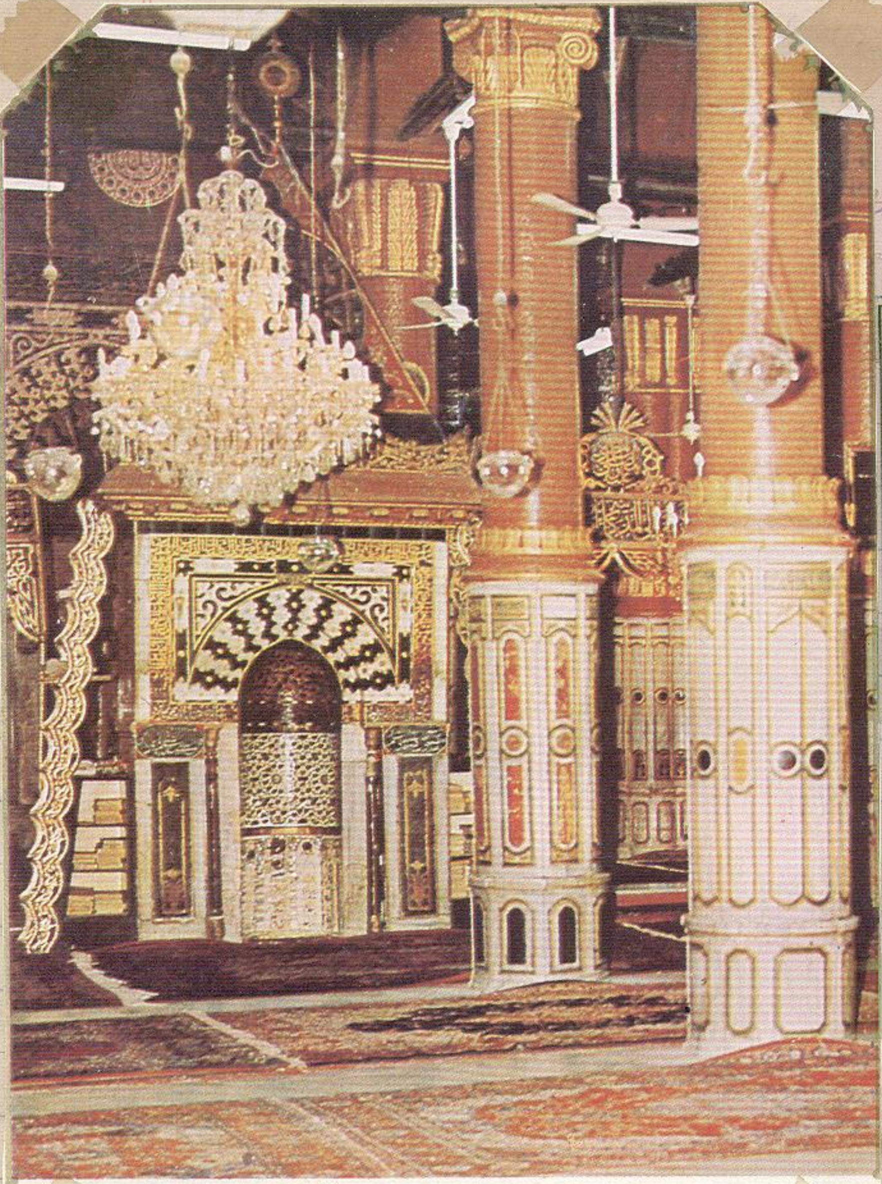


شاہ فہد کی توسیع کے بعد حرم شریف کا ماڈل





اسطوانہ (ستون) وہ مقام جہاں جانِ دو عالم نورِ مجسم ﷺ باہر سے آنے والے وفود سے ملاقات فرماتے تھے اس دن آپ ﷺ عمدہ لباس زیب تن فرماتے صحابہ کرام کو بھی ایسا حکم فرماتے وفود کی ضیافت کا اہتمام کیا جاتا انہیں بوقت رخصت بہترین تحائف چاندی اور کھجور کی شکل میں دیئے جاتے تاریخ میں ایک سو نو وفود کے حاضر ہونے کا ذکر آیا ہے (ضرب اسلام فوٹو



ریاض الجنّۃ میں مصلّیٰ رسولؐ

☆☆. حکمرانوں سے سوال کیا جائیگا ☆☆.

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ جب کسی بندے کو کچھ لوگوں پر اقتدار بخشتا ہے تو چاہے وہ تھوڑے ہوں یا زیادہ ہوں، اس بندے سے اللہ قیامت کے دن اس کے ماتحت لوگوں کے بارے میں محاسبہ ضرور کرے گا کہ جو لوگ اس کے ماتحت تھے ان پر اللہ کا دین جاری کیا یا اس کو برباد کر دیا۔ یہاں تک کہ آدمی کے اپنے مخصوص اہل خاندان (بیوی بچوں) کے بارے میں بھی سوال کرے گا۔" (ابن ماجہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل اللہ عزوجل کا عمل ہوتا ہے

لافانی کیلنڈر

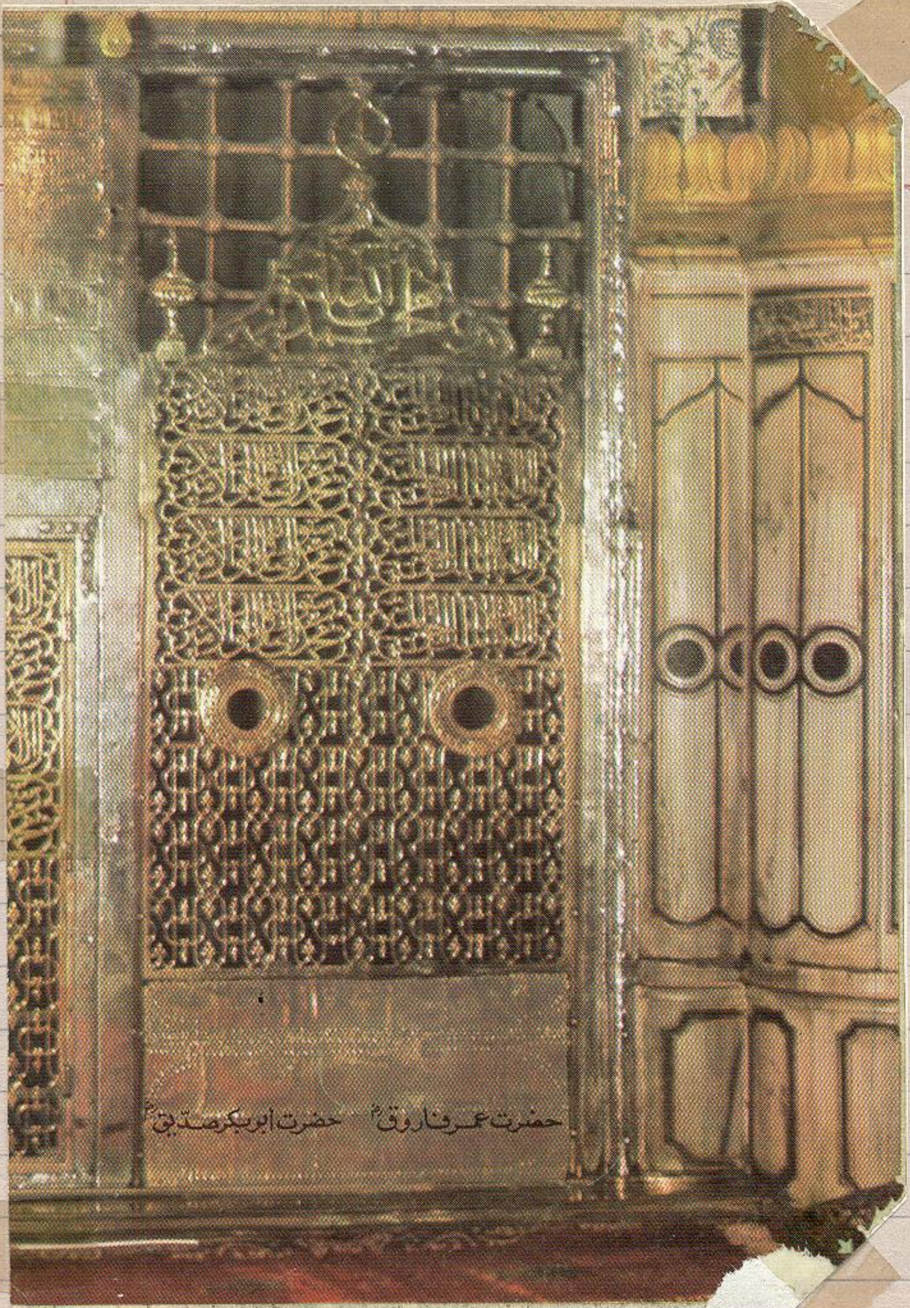
CENTURY (Julian calendar) to October 4th 1582								CENTURY (Gregorian calendar) from October 15th 1582 to December 31st 2399				YEAR (last two digits of number of required year)			
0 700 1400	100 800 1500	200 900	300 1000	400 1100	500 1200	600 1300	1500	1600 2000	1700 2100	1800 2200	1900 2300				
DC	ED	FE	GF	AG	BA	CB	–	BA	C	E	G	0			
B	C	D	E	F	G	A	F	G	B	D	F	1	29	57	85
A	B	C	D	E	F	G	E	F	A	C	E	2	30	58	86
G	A	B	C	D	E	F	D	E	G	B	D	3	31	59	87
FE	GF	AG	BA	CB	DC	ED	CB	DC	FE	AG	CB	4	32	60	88
D	E	F	G	A	B	C	A	B	D	F	A	5	33	61	89
C	D	E	F	G	A	B	G	A	C	E	G	6	34	62	90
B	C	D	E	F	G	A	F	G	B	D	F	7	35	63	91
AG	BA	CB	DC	ED	FE	GF	ED	FE	AG	CB	ED	8	36	64	92
F	G	A	B	C	D	E	C	D	F	A	C	9	37	65	93
E	F	G	A	B	C	D	B	C	E	G	B	10	38	66	94
D	E	F	G	A	B	C	A	B	D	F	A	11	39	67	95
CB	DC	ED	FE	GF	AG	BA	GF	AG	CB	ED	GF	12	40	68	96
A	B	C	D	E	F	G	E	F	A	C	E	13	41	69	97
G	A	B	C	D	E	F	D	E	G	B	D	14	42	70	98
F	G	A	B	C	D	E	C	D	F	A	C	15	43	71	99
ED	FE	GF	AG	BA	CB	DC	–	CB	ED	GF	BA	16	44	72	
C	D	E	F	G	A	B	–	A	C	E	G	17	45	73	
B	C	D	E	F	G	A	–	G	B	D	F	18	46	74	
A	B	C	D	E	F	G	–	F	A	C	E	19	47	75	
GF	AG	BA	CB	DC	ED	FE	–	ED	GF	BA	DC	20	48	76	
E	F	G	A	B	C	D	–	C	E	G	B	21	49	77	
D	E	F	G	A	B	C	–	B	D	F	A	22	50	78	
C	D	E	F	G	A	B	–	A	C	E	G	23	51	79	
BA	CB	DC	ED	FE	GF	AG	–	GF	BA	DC	FE	24	52	80	
G	A	B	C	D	E	F	–	E	G	B	D	25	53	81	
F	G	A	B	C	D	E	C	D	F	A	C	26	54	82	
E	F	G	A	B	C	D	B	C	E	G	B	27	55	83	
DC	ED	FE	GF	AG	BA	CB	AG	BA	DC	FE	AG	28	56	84	

MONTHS							
January, October	A	B	C	D	E	F	G
February, March, November	D	E	F	G	A	B	C
April, July	G	A	B	C	D	E	F
May	B	C	D	E	F	G	A
June	E	F	G	A	B	C	D
August	C	D	E	F	G	A	B
September, December	F	G	A	B	C	D	E

DAYS											
1	8	15	22	29	Sunday	Saturday	Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday
2	9	16	23	30	Monday	Sunday	Saturday	Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday
3	10	17	24	31	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday	Friday	Thursday	Wednesday
4	11	18	25		Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday	Friday	Thursday
5	12	19	26		Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday	Friday
6	13	20	27		Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday
7	14	21	28		Saturday	Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday

اس کیلنڈر کو سنبھال کر رکھیے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اب آپ 31 دسمبر 2399ء تک ہر تاریخ اور دن کو معلوم کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ نے 17 جنوری 1963ء فرض کیا۔ اب آپ سال کے آخری دو ہندسے لیجئے (63) اور پھر اسے 1900 کی لائن میں افقی طور پر تلاش کیجئے۔ 63 کے سامنے F کا حرف آ رہا ہے۔ اب دیکھئے کہ جنوری کے مہینے میں F افقی طور پر کون سے کالم میں آ رہا ہے۔ یہ چھٹا کالم ہے۔ اسی کالم میں مزید نیچے دیکھئے۔ دنوں کے خانے میں 17 کے سامنے چھٹے کالم میں جمعرات کا دن ہے۔ گویا 17 جنوری 1963ء کو جمعرات کا دن تھا۔ اسی تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے آپ بھی اپنی پیدائش کا دن معلوم کر سکتے ہیں۔

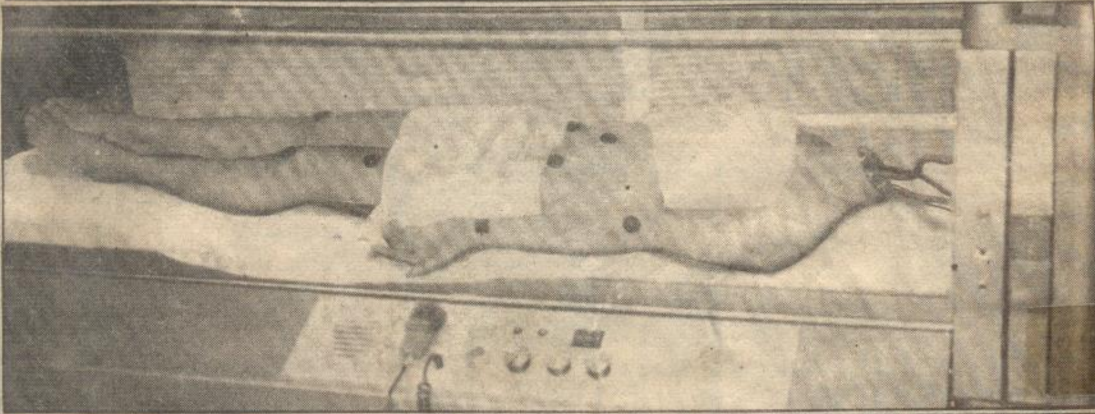
یارسول اللہ ﷺ میں جنت میں آپ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں



☆.☆ منکر کون.....؟ ☆.☆

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، منکر کے سوا میری ساری امت جنت میں جائے گی صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی منکر کون ہے؟ فرمایا، جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی وہ منکر ہے۔ (بخاری)

رنگ برنگی دنیا



سوئس ڈاکٹروں نے سر کٹا انسان بنا لیا، اعضاء ضرورت مندوں کو مل سکیں گے

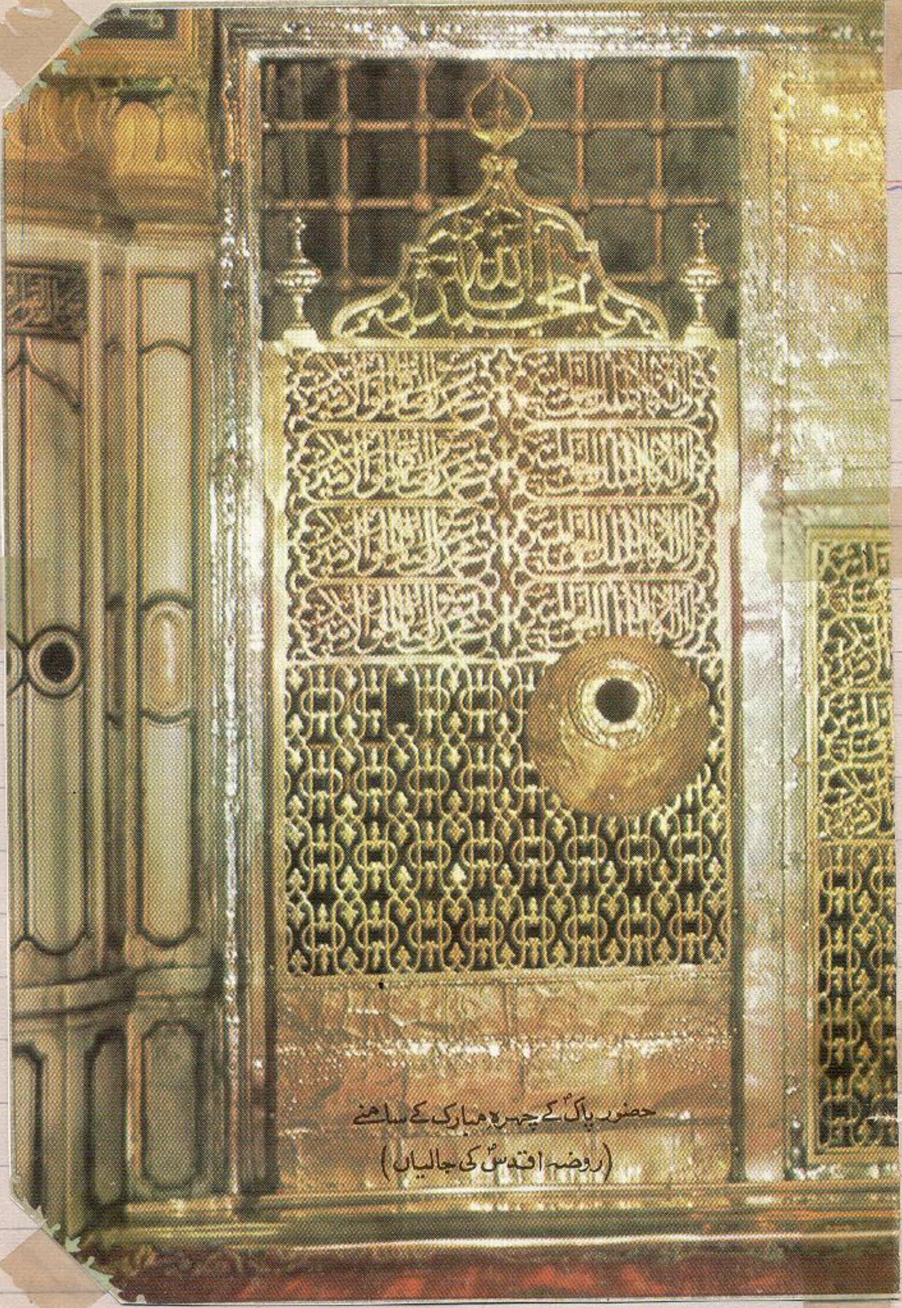
جینز میں منفی اثرات کے باعث سر نہ بن سکا، ڈاکٹروں نے 1990ء میں یہ (بچہ) تخلیق کیا لیکن اب نشوونما کی وجہ سے 16 سال کا معلوم ہوتا ہے

عجوبہ انسان کا دل مشینوں کے ذریعے دھڑکایا جا رہا ہے "کس انسان کے خلیوں سے کلوننگ کی گئی ڈاکٹر اسے خفیہ رکھ رہے ہیں: "ورلڈ نیوز" کا دعویٰ

لاہور (فارن ڈیسک) سوئٹزرلینڈ کے سائنس دانوں نے میڈیکل کی تاریخ میں انقلاب برپا کر دیا۔ انہوں نے بغیر سر کے ایک ایسا انسان تخلیق کیا ہے جس کے جسم کے اعضاء با آسانی دوسرے ضرورت مند انسانوں میں منتقل کئے جا سکتے ہیں۔ "ورلڈ نیوز" کی رپورٹ کے مطابق سوئس ڈاکٹر ہیں ٹینڈا اور ساتھیوں پر مشتمل ٹیم نے 1990ء میں کلوننگ کے ذریعے بغیر سر کا بچہ پیدا کیا۔ آج اس بچے کو پیدا ہوئے آٹھ سال ہو چکے ہیں لیکن ان آٹھ سال میں اس کی نشوونما اس قدر تیزی سے ہوئی کہ اب یہ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 8

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ ﷺ فرشتوں کی فوج در فوج صلوٰۃ و سلام پیش کر رہے ہیں

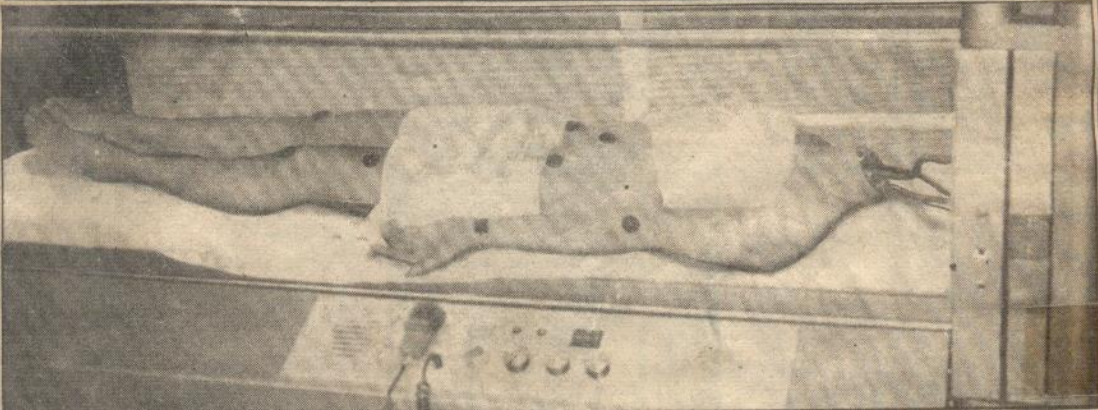


حضور پاکؐ کے چہرہ مبارک کے سامنے
(روضہ اقدسؐ کی جالیاں)

☆علم دین سیکھنے والا راہِ خدا میں ہے☆

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو علم دین سیکھنے نکلا وہ واپسی تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہے۔ (بخاری، مسلم)

رنگ برنگی دنیا



سوئس ڈاکٹروں نے سر کٹا انسان بنا لیا اعضاء ضرورت مندوں کو مل سکیں گے

جینز میں منفی اثرات کے باعث سر نہ بن سکا' ڈاکٹروں نے 1990ء میں یہ (بچہ) تخلیق کیا لیکن اب نشوونما کی وجہ سے 16 سال کا معلوم ہوتا ہے

عجوبہ انسان کا دل مشینوں کے ذریعے دھڑکایا جارہا ہے' کس انسان کے خلیوں سے کلوننگ کی گئی ڈاکٹر اسے خفیہ رکھ رہے ہیں: "ورلڈ نیوز" کا دعویٰ

لاہور (فارن ڈیسک) سوئٹزرلینڈ کے سائنس دانوں نے میڈیکل کی تاریخ میں انقلاب برپا کر دیا۔ انہوں نے بغیر سر کے ایک ایسا انسان تخلیق کیا ہے جس کے جسم کے اعضاء باآسانی دوسرے ضرورت مند انسانوں میں منتقل کئے جا سکتے ہیں۔ "ورلڈ نیوز" کی رپورٹ کے مطابق سوئس ڈاکٹر بیس ٹینڈا اور ساتھیوں پر مشتمل ٹیم نے 1990ء میں کلوننگ کے ذریعے بغیر سر کا بچہ پیدا کیا۔ آج اس بچے کو پیدا ہوئے آٹھ سال ہو چکے ہیں لیکن ان آٹھ سال میں اس کی نشوونما اس قدر تیزی سے ہوئی کہ اب یہ

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 8



☆☆ مسلمانوں کے باہم حقوق ☆☆

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں، جب اس سے ملو تو سلام کرو، جب وہ دعوت دے، تو قبول کرو، جب تم سے نصیحت کی درخواست کرے، تو اس کو نصیحت کرو اور جب وہ چھینکے اور "الحمدللہ" کہے تو "یرحمک اللہ" کہو، جب وہ بیمار پڑے تو اس کی عیادت کو جاؤ، اگر اس کا انتقال ہوجائے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔" (صحیح مسلم)

یارسول اللہ ﷺ المدد پکارنے والا بم دھماکے میں بچ گیا

پاکستان نیوی میرین ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار محمد کامران فاضل نے نیوی کی بس میں دھماکے کے وقت رسول اللہ ﷺ سے مدد طلب کی تھی

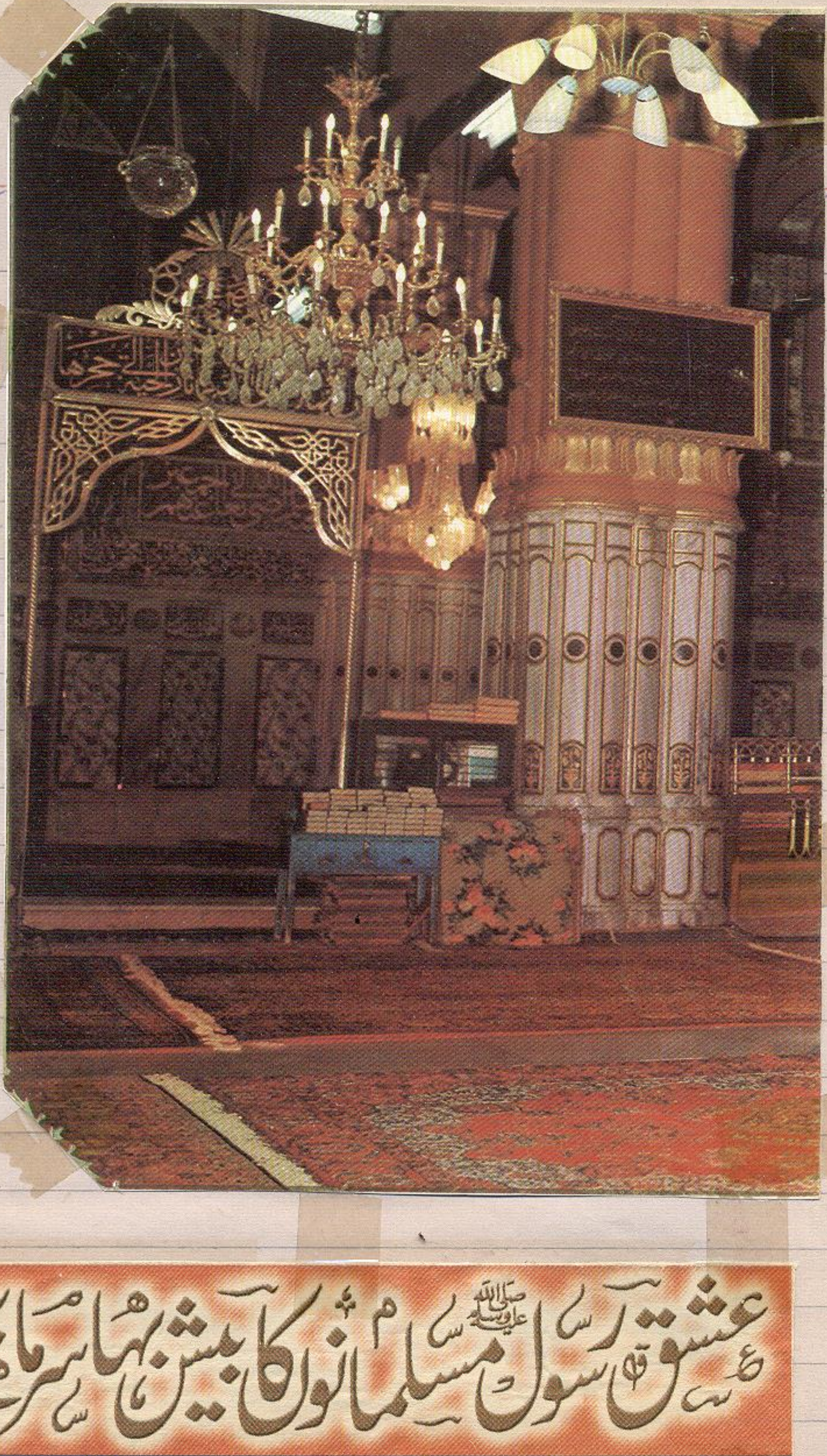
کراچی (ضرب اسلام نیوز) یارسول اللہ ﷺ المدد پکارنے والا بم دھماکے میں زندہ سلامت رہا، زوردار دھماکے میں بس کے پرخچے اڑ گئے مگر سچے دل سے رسول اللہ ﷺ کو پکارنے والا محفوظ رہا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان نیوی کے میرین ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار محمد کامران فاضل نے نیوی کی بس

CENTURY (Julian calendar) to October 4th 1582								CENTURY (Gregorian calendar) from October 15th 1582 to December 31st 2399				YEAR (last two digits of number of required year)			
0 700 1400	100 800 1500	200 900	300 1000	400 1100	500 1200	600 1300	1500	1600 2000	1700 2100	1800 2200	1900 2300				
DC	ED	FE	GF	AG	BA	CB	–	BA	C	E	G	0			
B	C	D	E	F	G	A	F	G	B	D	F	1	29	57	85
A	B	C	D	E	F	G	E	F	A	C	E	2	30	58	86
G	A	B	C	D	E	F	D	E	G	B	D	3	31	59	87
FE	GF	AG	BA	CB	DC	ED	CB	DC	FE	AG	CB	4	32	60	88
D	E	F	G	A	B	C	A	B	D	F	A	5	33	61	89
C	D	E	F	G	A	B	G	A	C	E	G	6	34	62	90
B	C	D	E	F	G	A	F	G	B	D	F	7	35	63	91
AG	BA	CB	DC	ED	FE	GF	ED	FE	AG	CB	ED	8	36	64	92
F	G	A	B	C	D	E	C	D	F	A	C	9	37	65	93
E	F	G	A	B	C	D	B	C	E	G	B	10	38	66	94
D	E	F	G	A	B	C	A	B	D	F	A	11	39	67	95
CB	DC	ED	FE	GF	AG	BA	GF	AG	CB	ED	GF	12	40	68	96
A	B	C	D	E	F	G	E	F	A	C	E	13	41	69	97
G	A	B	C	D	E	F	D	E	G	B	D	14	42	70	98
F	G	A	B	C	D	E	C	D	F	A	C	15	43	71	99
ED	FE	GF	AG	BA	CB	DC	–	CB	ED	GF	BA	16	44	72	
C	D	E	F	G	A	B	–	A	C	E	G	17	45	73	
B	C	D	E	F	G	A	–	G	B	D	F	18	46	74	
A	B	C	D	E	F	G	–	F	A	C	E	19	47	75	
GF	AG	BA	CB	DC	ED	FE	–	ED	GF	BA	DC	20	48	76	
E	F	G	A	B	C	D	–	C	E	G	B	21	49	77	
D	E	F	G	A	B	C	–	B	D	F	A	22	50	78	
C	D	E	F	G	A	B	–	A	C	E	G	23	51	79	
BA	CB	DC	ED	FE	GF	AG	–	GF	BA	DC	FE	24	52	80	
G	A	B	C	D	E	F	–	E	G	B	D	25	53	81	
F	G	A	B	C	D	E	C	D	F	A	C	26	54	82	
E	F	G	A	B	C	D	B	C	E	G	B	27	55	83	
DC	ED	FE	GF	AG	BA	CB	AG	BA	DC	FE	AG	28	56	84	

MONTHS							
January, October	A	B	C	D	E	F	G
February, March, November	D	E	F	G	A	B	C
April, July	G	A	B	C	D	E	F
May	B	C	D	E	F	G	A
June	E	F	G	A	B	C	D
August	C	D	E	F	G	A	B
September, December	F	G	A	B	C	D	E

DAYS											
1	8	15	22	29	Sunday	Saturday	Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday
2	9	16	23	30	Monday	Sunday	Saturday	Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday
3	10	17	24	31	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday	Friday	Thursday	Wednesday
4	11	18	25		Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday	Friday	Thursday
5	12	19	26		Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday	Friday
6	13	20	27		Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday	Saturday
7	14	21	28		Saturday	Friday	Thursday	Wednesday	Tuesday	Monday	Sunday

اس کیلنڈر کو سنبھال کر رکھیے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اب آپ 31 دسمبر 2399ء تک ہر تاریخ اور دن کو معلوم کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ نے 17 جنوری 1963ء فرض کیا۔ اب آپ سال کے آخری دو ہندسے لیجیے (63) اور پھر اسے 1900 کی لائن میں افقی طور پر تلاش کیجیے۔ 63 کے سامنے F کا حرف آ رہا ہے۔ اب دیکھیے کہ جنوری کے مہینے میں F افقی طور پر کون سے کالم میں آ رہا ہے۔ یہ چھٹا کالم ہے۔ اسی کالم میں مزید نیچے دیکھیے۔ دنوں کے خانے میں 17 کے سامنے چھٹے کالم میں جمعرات کا دن ہے۔ گویا 17 جنوری 1963ء کو جمعرات کا دن تھا۔ اس تکنیک کو استعمال کرتے ہوئے آپ بھی اپنی پیدائش کا دن معلوم کر سکتے ہیں۔



عشقِ رسول ﷺ مسلمانوں کا بیش بہا سرمایہ ہے

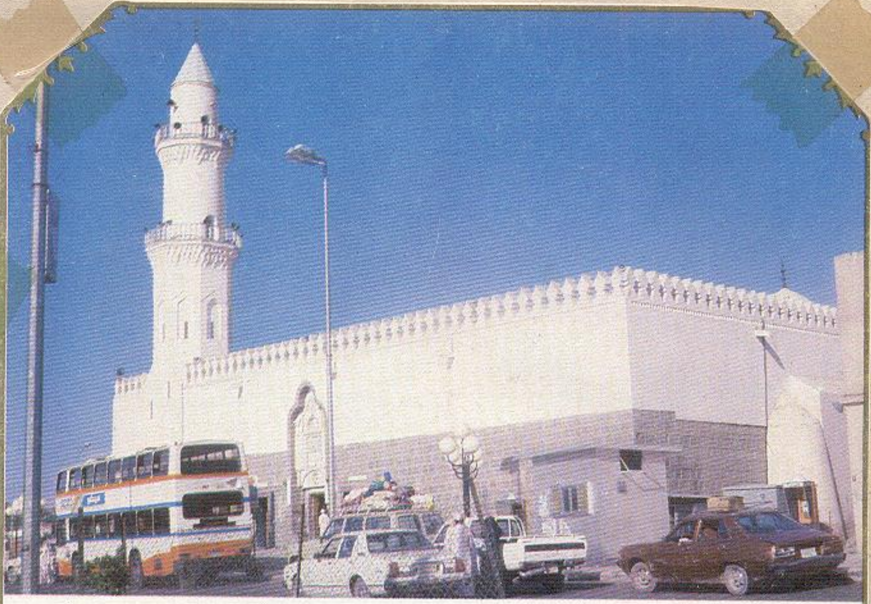
علامہ سید شاہ تراب الحق قادری

عقیدۂ ختم نبوت ﷺ مسلمانوں کی سب سے بڑی پہچان ہے، مصلح الدین گارڈن میں خطاب


تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دعا
مجھے جلوۂ پاک رسول دکھا تجھے اپنے ہی عزّ و علا کی قسم
بغداد شریف
اجمیر شریف
بریلی شریف
مارہرہ شریف
داتا گنج بخش لاہور
کالپی شریف

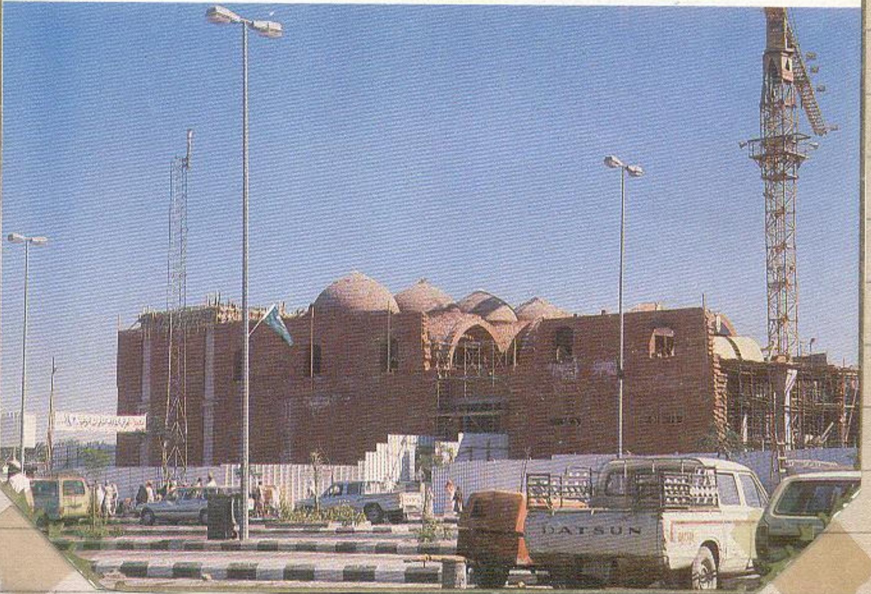
☆.☆ مومن کامل ☆.☆

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے کوئی کامل مومن اس وقت تک نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی نہ پسند کرے، جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔" (بخاری و مسلم)



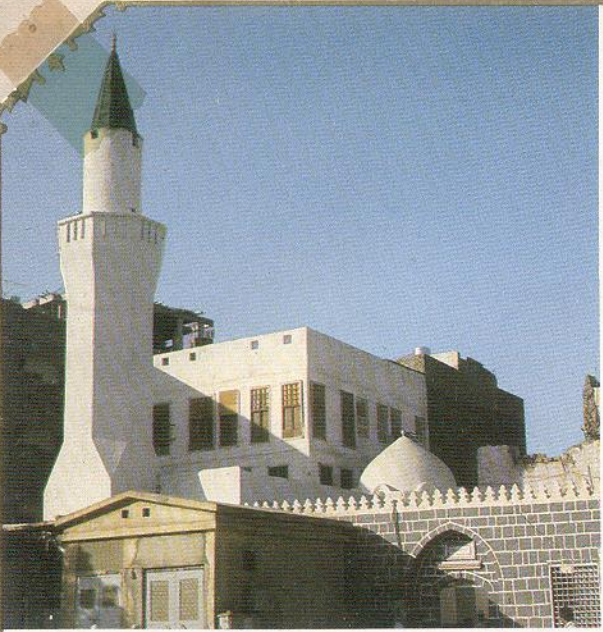
پرانی مسجدِ قُبا

نئی مسجد قُبا (زیرِ تعمیر)



☆.☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاجت روا ہیں ☆.☆

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بارگاہ نبوی ﷺ میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ سے بہت سی حدیثیں سنتا ہوں مگر سب بھول جاتا ہوں فرمایا، اپنی چادر پھیلاؤ میں نے پھیلا دی آپ ﷺ نے ہاتھوں سے مٹھی بھر کر اس میں ڈالی اور فرمایا، اسے اپنے جسم سے لگا لو میں نے لگا لی پھر اس کے بعد میں کبھی کسی حدیث کو نہیں بھولا۔ (بخاری)



مسجدِ علیؓ

جنت البقیع کا قبرستان

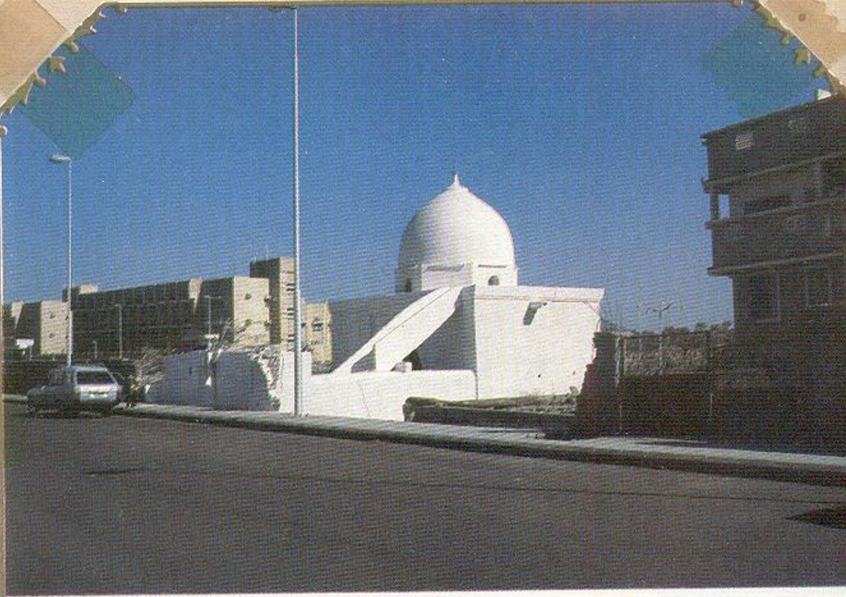


☆.☆ چھ قسم کے ملعون ☆.☆

سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، چھ لوگوں پر میری اور اللہ عزوجل کی لعنت ہے اور ہر نبی کی ہر دعا قبول ہوتی ہے، وہ لوگ یہ ہیں اللہ عزوجل کی کتاب میں زیادتی کرنے والا، تقدیر کا منکر، زبردستی قابض ہونے والا تاکہ عزت والوں کو ذلیل کرے اور انہیں عزت دے جنہیں اللہ عزوجل نے ذلیل کیا، اللہ عزوجل کے حرام کو حلال سمجھنے والا، میری آل کے متعلق وہ باتیں حلال سمجھنے والا جنہیں اللہ عزوجل نے حرام فرمایا اور میری سنت کو (ہلکا جان کر) چھوڑنے والا۔ (مشکوٰۃ)

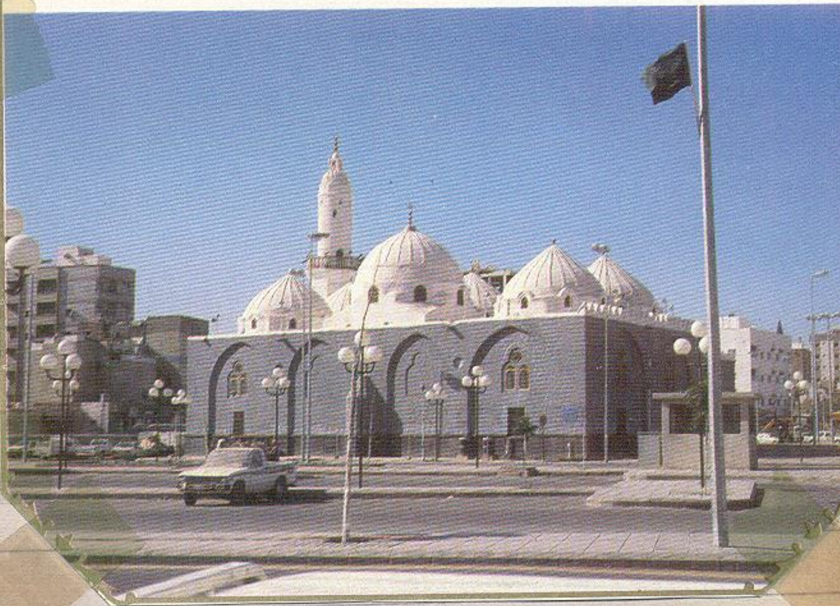
☆.☆ دھوکہ بازی ☆.☆

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو باتوں کا ہیر پھیر سیکھے تاکہ اس سے لوگوں کو اپنے جال میں پھانس لے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ اس کے فرائض قبول فرمائے گا اور نہ نوافل۔ (ابوداؤد)



مسجدِ جمعه

مسجدِ غمامه



☆☆. بے مثل و بے مثال حسن و جمال ☆☆.

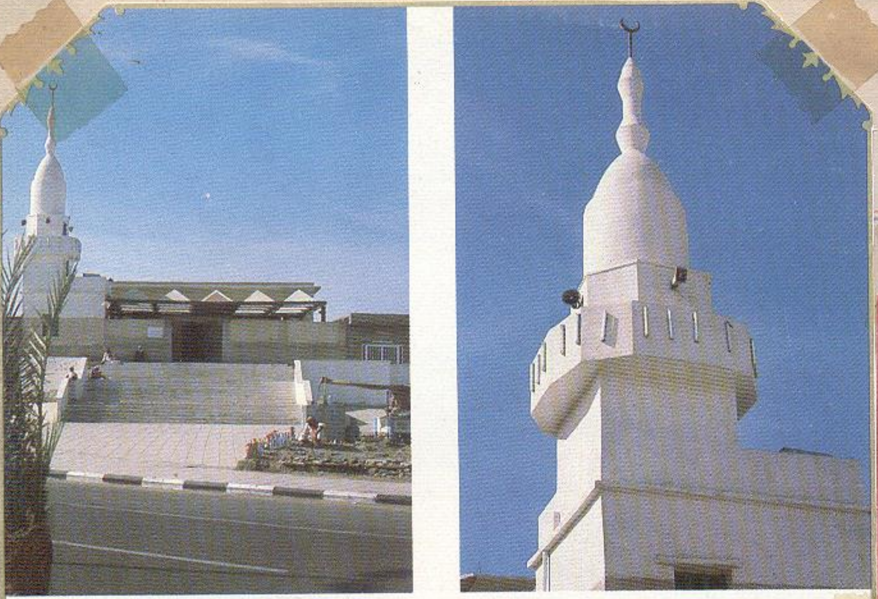
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ اقدس اس قدر حسین و خوبصورت تھا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل کوئی اور نہیں دیکھا۔ (بخاری)

☆☆. سلام کیا کرو ☆☆.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا، اسلام میں کون سا عمل اچھا ہے؟ فرمایا، اللہ تعالیٰ کے بندوں کو کھانا کھلاؤ اور مسلمان کو سلام کرو خواہ جانتے ہو یا نہیں۔ (بخاری، مسلم)

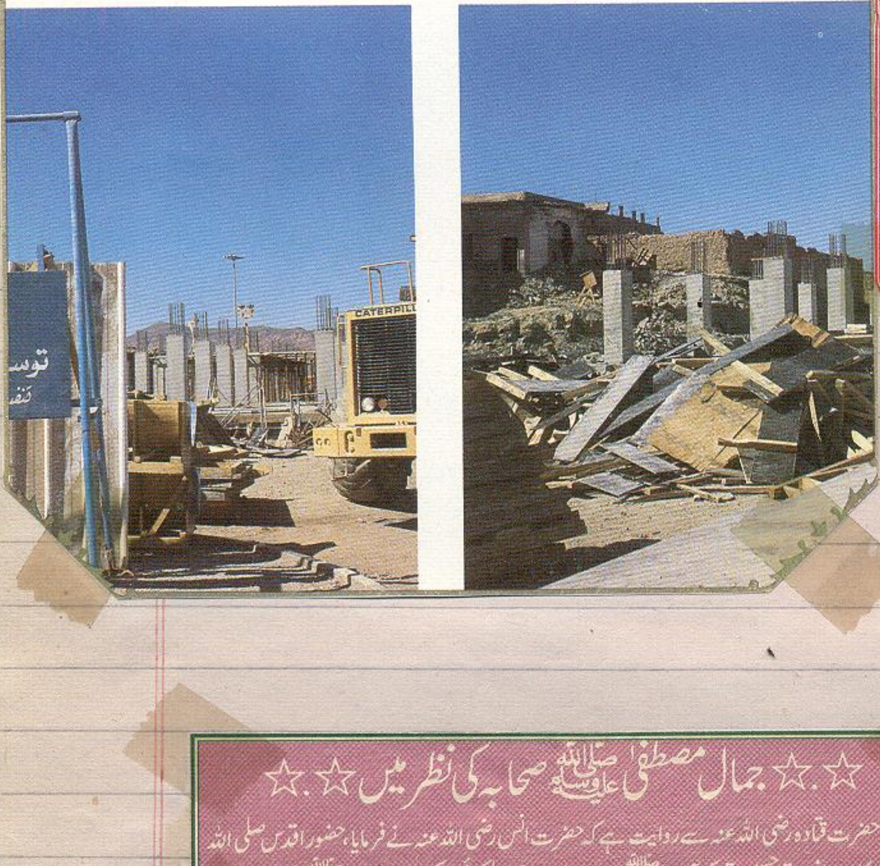
☆☆. توکل ☆☆.

حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، اگر تم لوگ خدا پر توکل کرلو جیسا کہ توکل کا حق ہے تو وہ تم کو اس طرح روزی دے گا جس طرح پرندوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو شکم سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔ (ترمذی)



پرانی مسجدِ قبلتین

نئی مسجدِ قبلتین (زیرِ تعمیر)



☆☆ قیامت میں پانچ سوالات ☆☆

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن انسان کے قدم اپنی جگہ سے نہ ہٹیں گے جب تک کہ ان پانچ چیزوں کے متعلق سوال نہ کر لیا جائے گا۔

اپنی زندگی کے بارے میں کن کاموں میں خرچ کی؟

اپنی جوانی کے بارے میں کیسے گزاری؟

اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے کمایا؟ اور کہاں خرچ کیا؟

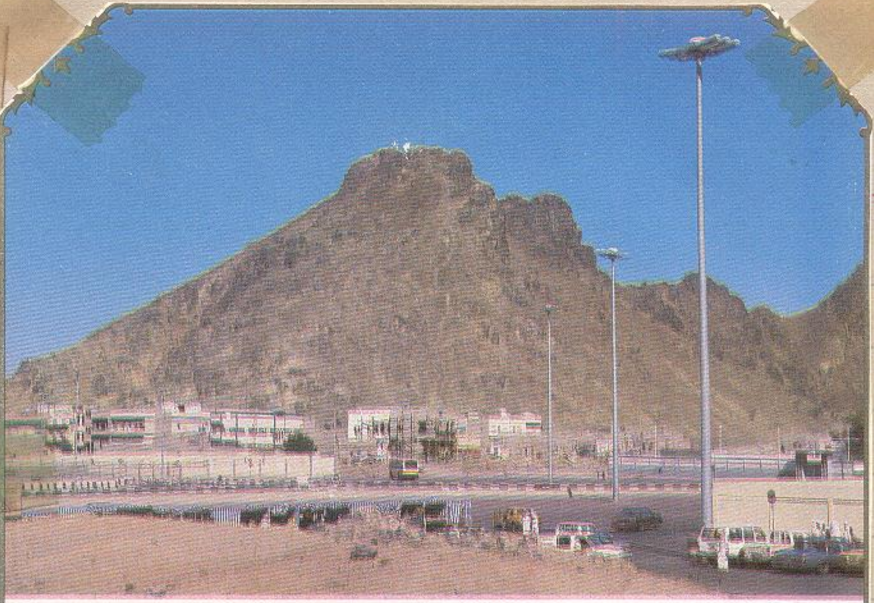
اور اس بارے میں کہ جو سیکھا اس پر کتنا عمل کیا؟

ذکرِ مصطفیٰ ﷺ سنتِ الٰہی ہے

☆☆ جمال مصطفیٰ ﷺ صحابہ کی نظر میں ☆☆

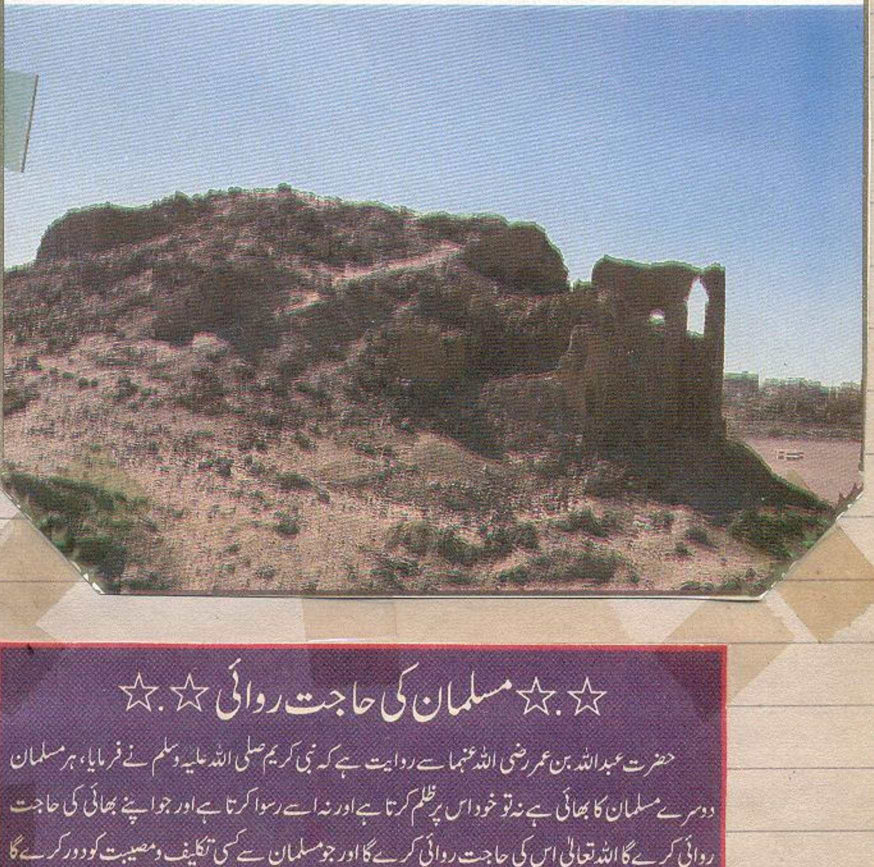
حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور اتنا حسین تھا کہ آپ ﷺ جیسا نہ میں نے پہلے کوئی دیکھا اور نہ آپ ﷺ کے بعد۔ (بخاری)

وہاں ایک سانس مل جائے یہی ہے زیست کا حاصل — وہاں پیارا کعبہ یہاں سبز گنبد
وہ قسمت کا دھنی ہے جو گیا دم بھر مدینے میں — وہ مکہ بھی میٹھا تو پیارا مدینہ



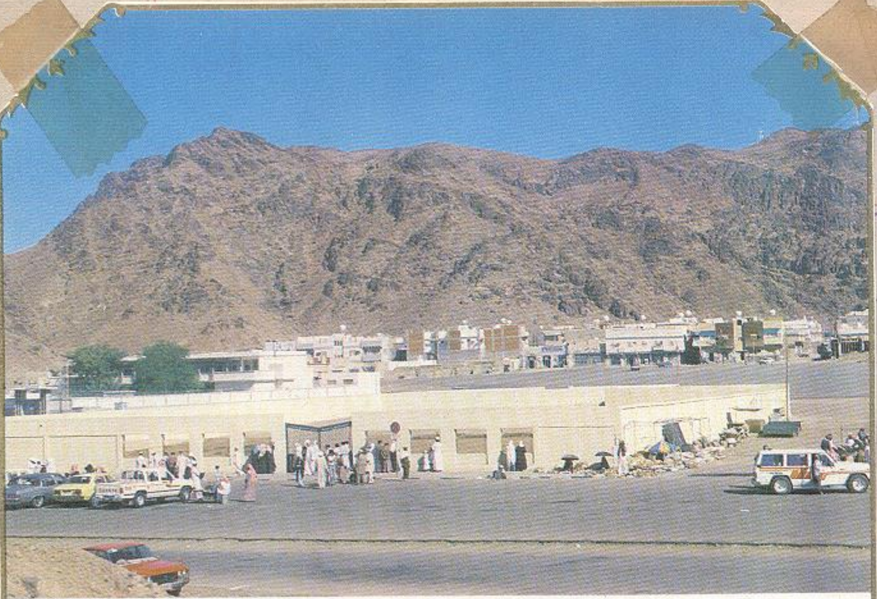
جبلِ اُحد

تیراندازوں کا ٹیلہ، غزوہ اُحد کے دوران

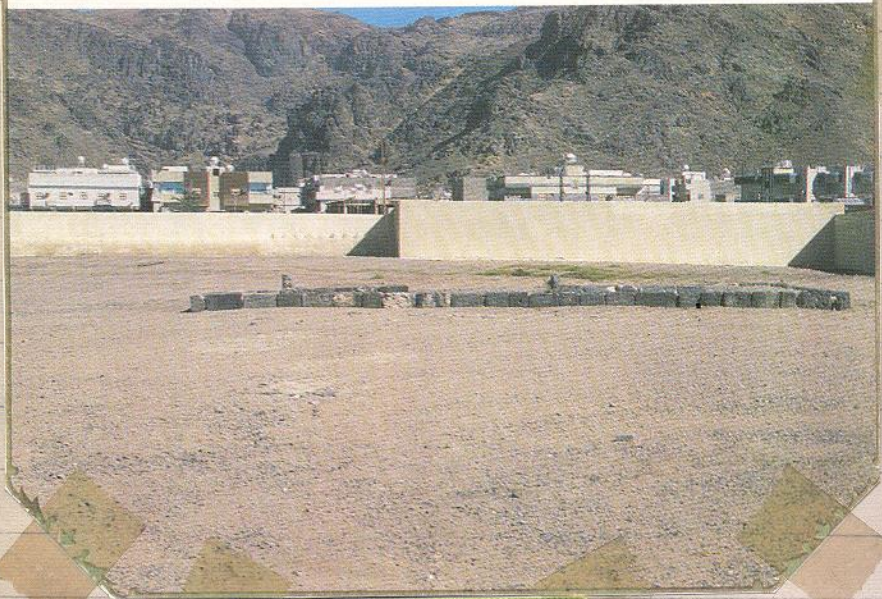


☆.☆ مسلمان کی حاجت روائی ☆.☆

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ تو خود اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے رسوا کرتا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت روائی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی کرے گا اور جو مسلمان سے کسی تکلیف ومصیبت کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکالیف دور فرمائے گا اور جو مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری، مسلم)



حضرت حمزہؓ کا مزار اُحد کے دامن میں

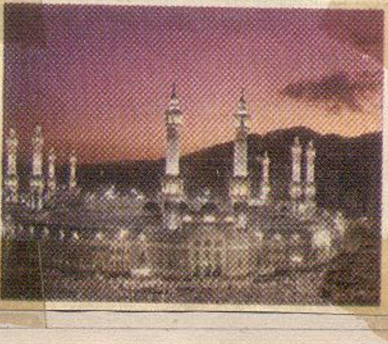


☆☆. تنگ دست کے ساتھ بھلائی ☆☆.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت دور کرے گا، تو اللہ تعالیٰ قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت دور فرمائے گا اور جو شخص کسی تنگ دست کے ساتھ آسانی کا معاملہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا و آخرت میں آسانی فرمائے گا، اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی مدد فرماتا رہتا ہے، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔'' (صحیح مسلم)

جنھوں نے اپنے اپنے زمانے کے نبیوں کی نافرمانیوں کیں اللہ عزوجل کے دین سے منہ موڑا اور توحید و رسالت کا انکار کیا۔ یہ لوگ میدان محشر میں بھی جھوٹ بولیں گے کہ

''اے اللہ (عزوجل) ہمیں کسی نبی نے تیرا پیغام ہدایت نہیں دیا۔''



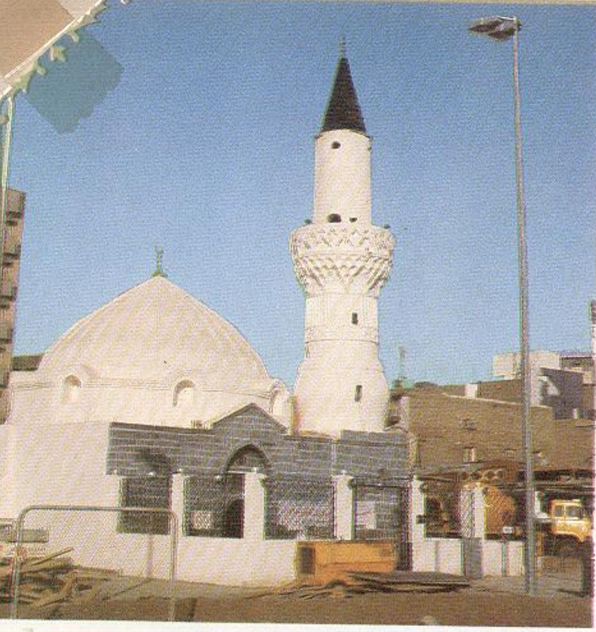
اینٹ پر اسم ''محمد'' ﷺ

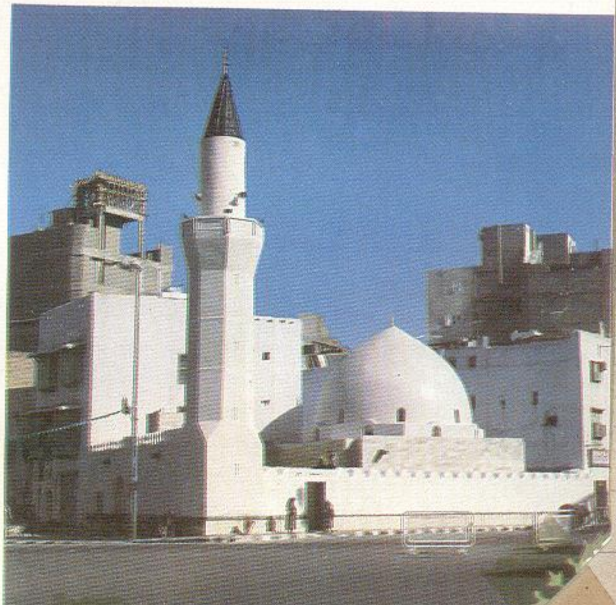
موچھ (نامہ نگار) آپ مانیں یا نہ مانیں لیکن یہ بات سچ ہے کہ مسجد میانہ موچھ کے ساتھ حاجی فقیر محمد کے مکان کی ایک ایسی اینٹ ہے جس پر انتہائی واضح انداز میں اسم ''محمد'' ﷺ جگمگا رہا ہے۔ نام کی خاص بات ہے کہ باوضو اور درود شریف پڑھ کر دیکھنے والوں کو انتہائی واضح نظر آتا ہے، کلیم اللہ شاہ، فیض شاہ، طفیل شاہ، محمد مدثر شاہ اور نامہ نگار ''ضرب اسلام'' محسن حسنین شاہ نے موقع پر تصدیق کر دی ہے۔

ہم امریکا کے نہیں رسول اللہ ﷺ کے غلام ہیں

نظام مصطفیٰ کیلئے جدوجہد [illegible] عبدالغفور مصطفائی

مسجدِ ابوبکر صدیق رض



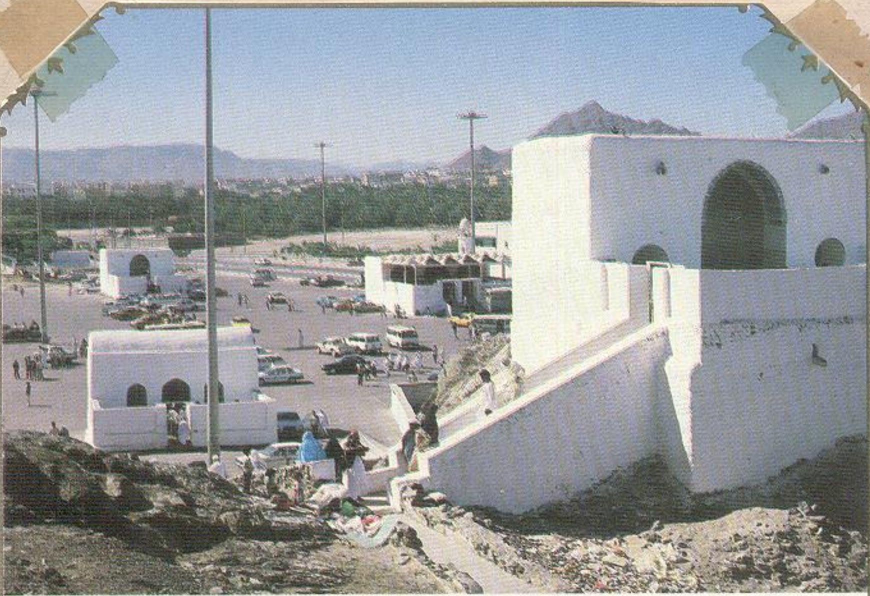


مسجدِ عمر فاروق رض

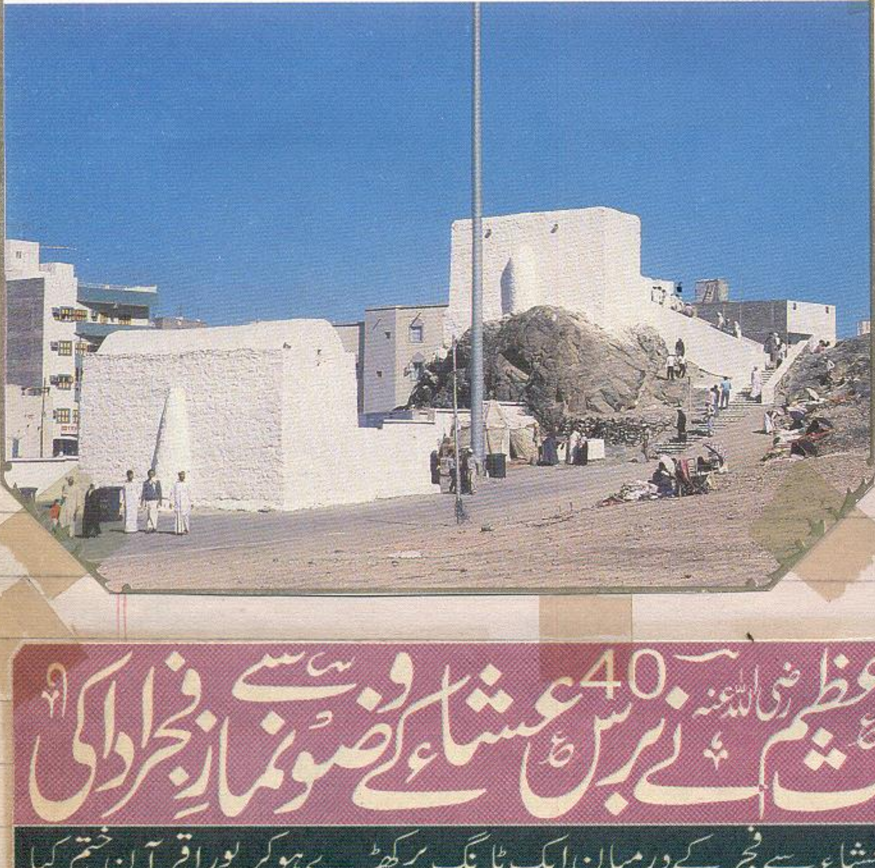
ہماری ایک ایک سانس، ایک ایک لمحہ اللہ عزوجل کے رحم اور اس کی عنایت کا اعلان ہے

اللہ عزوجل نعمتیں چھین لے تو زندگی عذاب بن جائے

اپنے رب کی یاد سے بیگانہ ہونیوالوں کو در در کی ٹھوکریں ملتی ہیں اور لاکھوں خداؤں کی چوکھٹوں پر سجدہ ریز ہونا پڑتا ہے



جبلِ سلع کے دامن میں مساجد، یہاں جنگِ خندق ہوئی تھی



نگاہ نبی ﷺ میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

آقا ﷺ کے اخلاق کریمہ کا کرشمہ

اذان کا مذاق اڑانے والا سرکار ﷺ کا غلام بن گیا

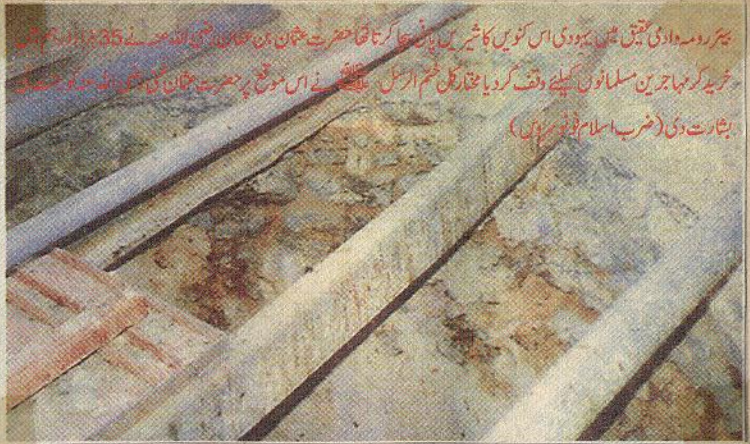
حضرت مولانا محمد الیاس عطاری قادری

یہ خوش بخت نوجوان جن کو مدینے کے سلطان رحمت عالمیان ﷺ نے برکت کی دعا دی، حضرت سیدنا ابو محذورہ جمحی رضی اللہ عنہ تھے

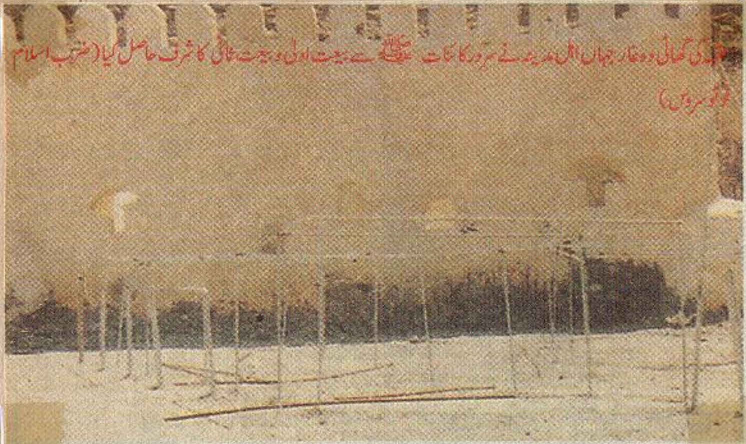
سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے 40 برس عشاء کے وضو سے نمازِ فجر ادا کی

پندرہ برس روزانہ عشاء سے فجر کے درمیان ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر پورا قرآن ختم کیا

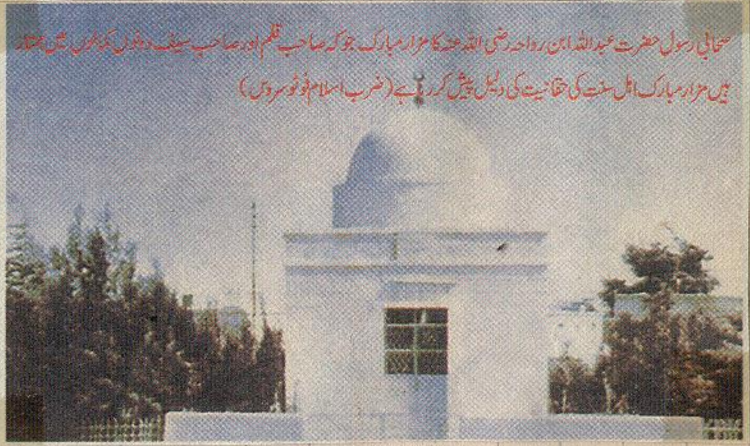
جامع مسجد گلزار حبیب ﷺ میں سالانہ بڑی گیارہویں شریف سے علامہ کوکب نورانی کا خطاب



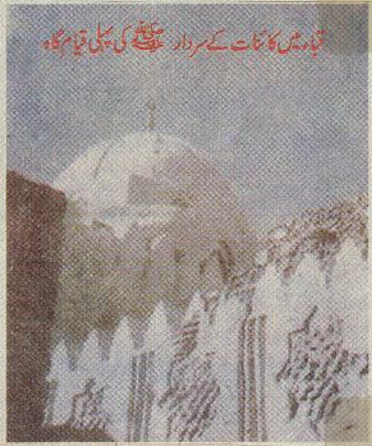
بیئر رومہ وادی عقیق میں یہودی اس کنویں کا شیریں پانی بیچا کرتا تھا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے 35 ہزار درہم میں خرید کر مہاجرین مسلمانوں کیلئے وقف کر دیا مختار کل ختم الرسل ﷺ نے اس موقع پر حضرت عثمان غنی کو جنت کی بشارت دی (ضرب اسلام فوٹو سروس)



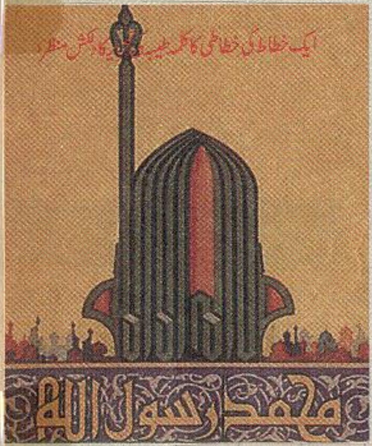
منیٰ کی گھاٹی وہ غار جہاں اہل مدینہ نے سرور کائنات ﷺ سے بیعت اولیٰ و بیعت ثانی کا شرف حاصل کیا (ضرب اسلام فوٹو سروس)



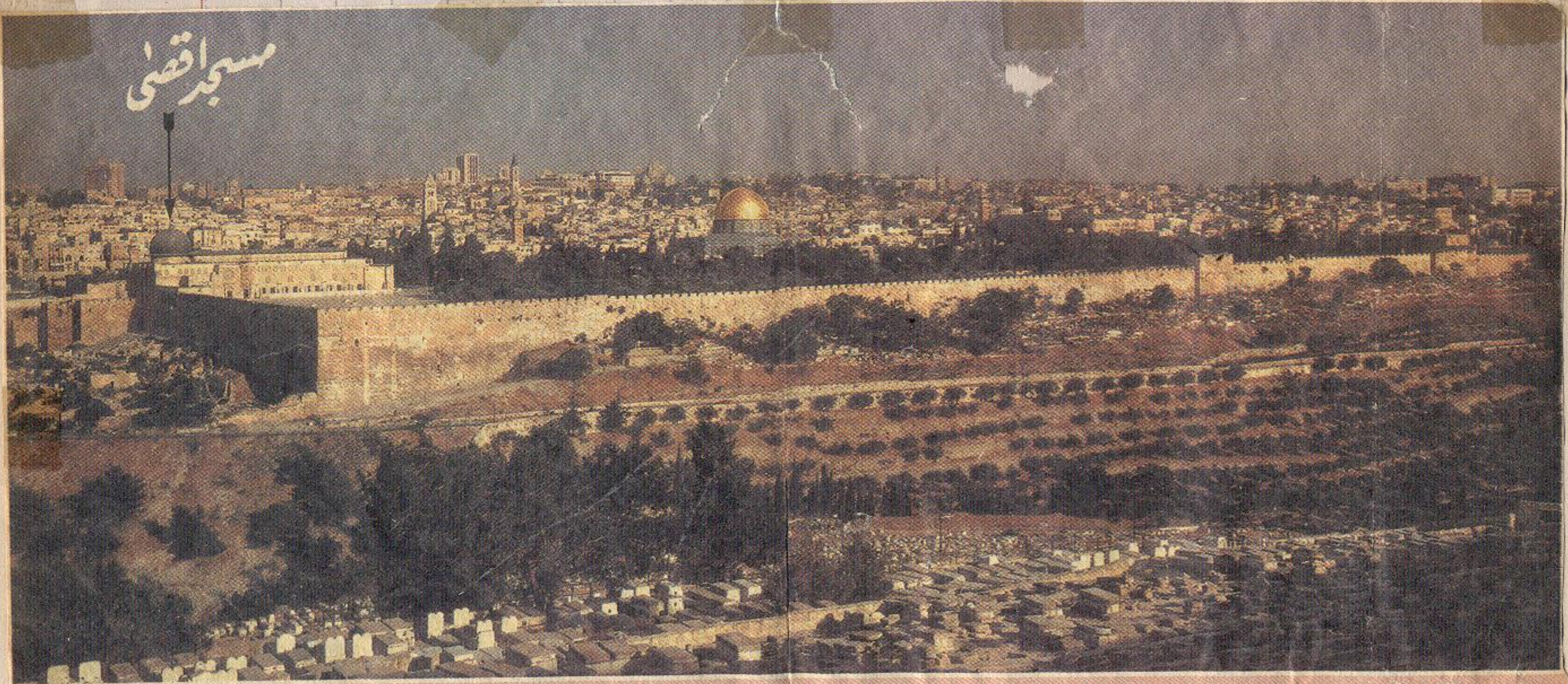
صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن رواحہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک جو کہ صاحب قلم اور صاحب سیف دونوں لحاظ سے ممتاز ہیں مزار مبارک اہل سنت کی حقانیت کی دلیل پیش کر رہا ہے (ضرب اسلام فوٹو سروس)



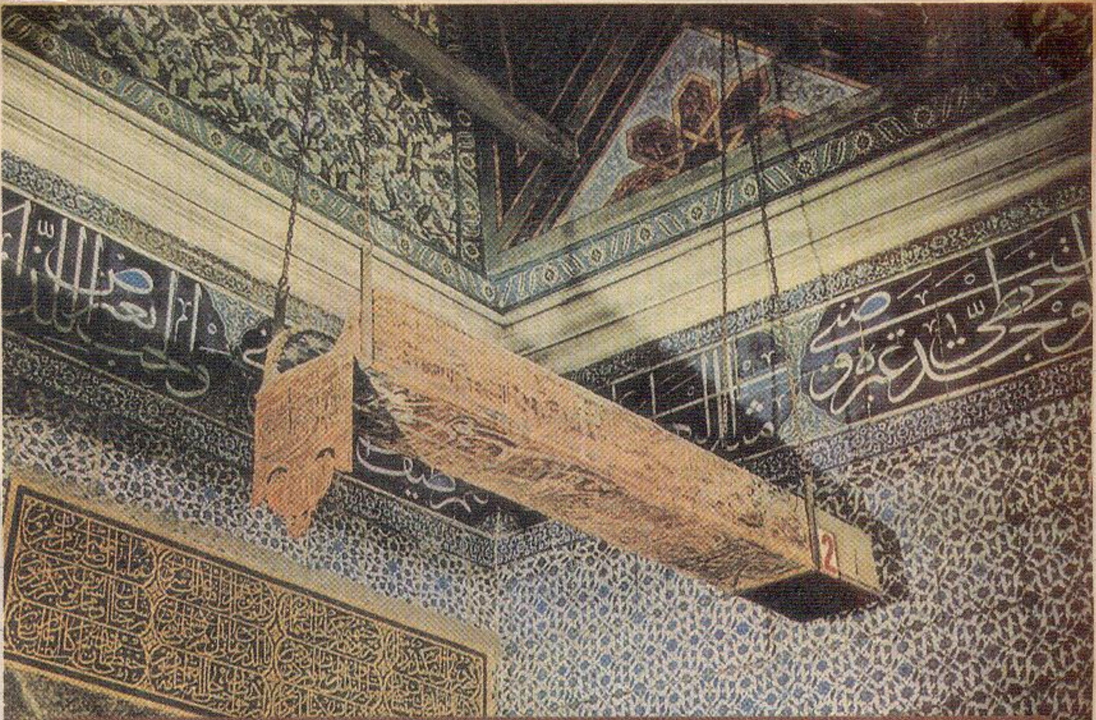
قبا میں کائنات کے سردار ﷺ کی پہلی قیام گاہ



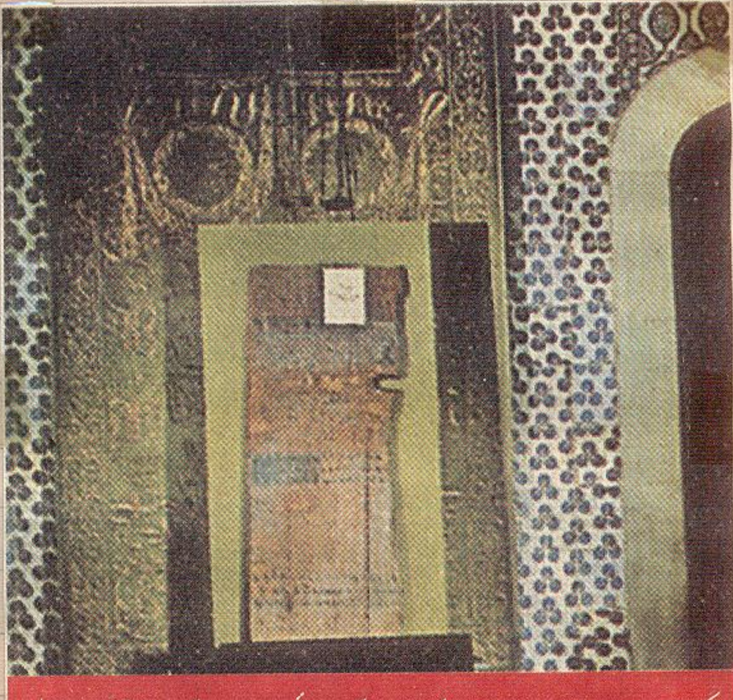
ایک خطاط کی خطاطی کا کلمہ طیبہ کا دلکش منظر



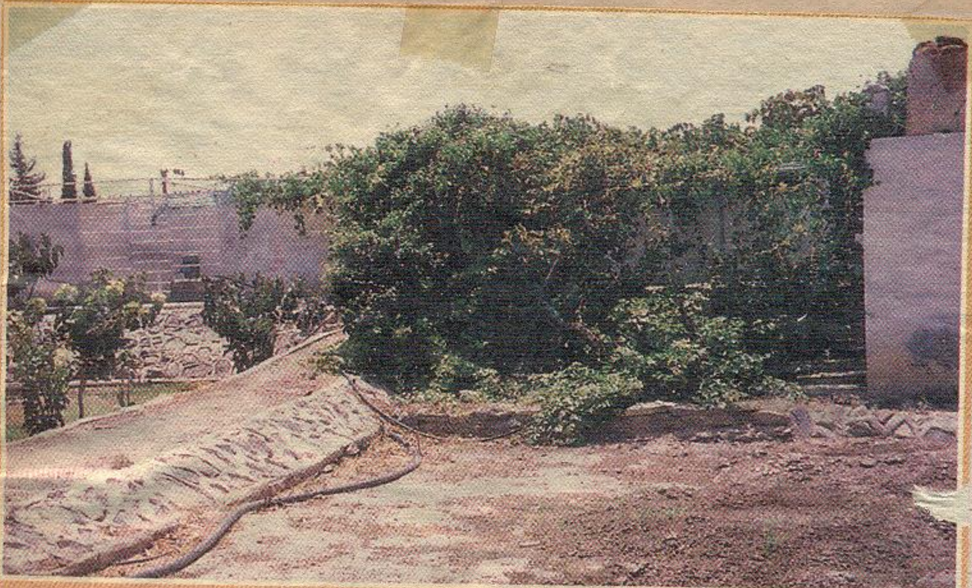
حرم قدسی کا ایک فضائی منظر، پس منظر میں القدس شہر کی آبادی نظر آ رہی ہے۔ یہودی ایک منصوبے کے تحت یہاں زمینیں خرید خرید کر آباد ہو رہے ہیں اور مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کرنے کیلئے کوشاں ہیں۔ نوبت یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ اس وقت اسرائیل اور مقبوضہ عرب علاقوں میں مجموعی طور پر پچاس لاکھ کے قریب یہودی آباد ہیں جبکہ آج سے ایک صدی قبل اس پورے علاقے میں اکا دکا یہودی آباد تھے۔ ۱۸۹۷ء میں سوئٹزر لینڈ میں دنیا کے چوٹی کے یہودیوں نے ایک اجتماع میں فیصلہ کیا تھا کہ فلسطین میں ایک یہودی ریاست قائم کی جائے گی اس وقت سے یہودیوں نے بین الاقوامی طور پر اپنا اثر و رسوخ بڑھانا شروع کیا اور نصف صدی گزرنے پر یہودیوں نے عالم اسلام پر وار کر کے اس کا ایک حصہ جدا کر دیا۔ ان کے آئندہ عزائم کیا ہیں؟ یہ کسی سے مخفی نہیں لیکن رونا اس کا ہے کہ انہیں روکنے والا کوئی نہیں۔ مسلم حکمران، سرمایہ دار، دانشور سب اس بارے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے سے پہلوتہی کر رہے ہیں اور یہودی اس سے فائدہ اٹھا کر اپنے اہداف کی طرف بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ حوادث کی رفتار یہی رہی تو خدا جانے یہ سلسلہ کہاں جا کر رکے گا؟؟؟ اس وقت صورتحال یہ ہے کہ حرم کے گردا ن کی آبادی میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور وہ اپنی عددی اور حربی برتری کے سبب مسلمانوں پر انسانیت سوز مظالم ڈھا رہے ہیں۔ اتنے بھیانک مظالم کے تسلسل کے باوجود مسلمانان عالم نے ابھی تک نہ ان کی خاطر خواہ امداد کا اعلان کیا ہے اور نہ یہودی مظالم رکوانے کیلئے کوئی قابل ذکر اقدام کیا ہے۔ یہ صورت جاری رہی تو کافر ہمیں بکھیر بکھیر کر ختم کریں گے اور ایک دوسرے سے جدا رکھ کر ہمیں مٹانے کے منصوبے بنائیں گے۔



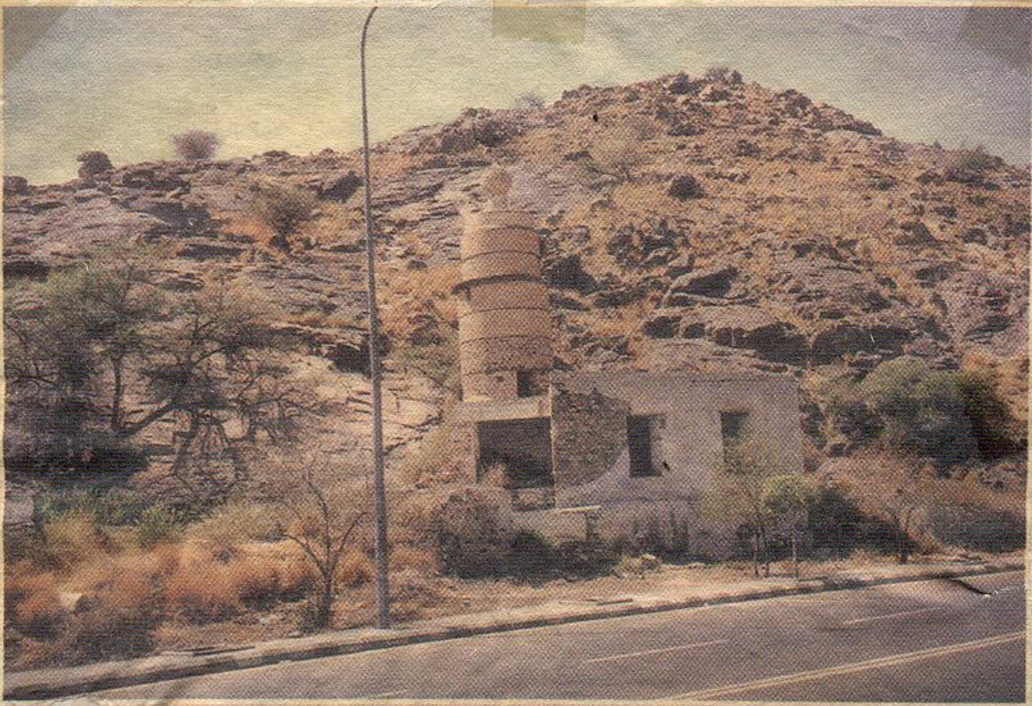
مکہ مکرمہ کی چھت میں استعمال ہونے والا نہایت ہی قدیم شہطیر ترکی کے میوزیم توپ کاپی میں محفوظ ہے



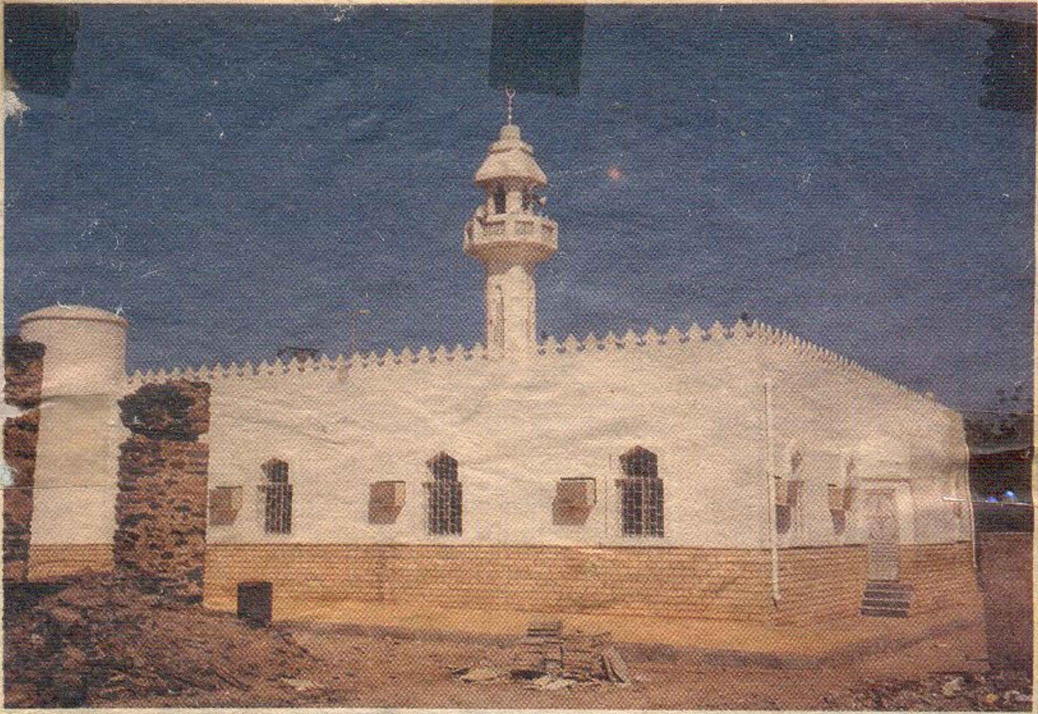
یہ لکڑی کا وہ مقدس ترین دروازہ ہے جو کہ اسلام کے ابتدائی دور میں خانہ کعبہ میں نصب تھا، اہل محبت کے لئے "ضرب اسلام" نے خصوصی طور پر شائع کیا۔



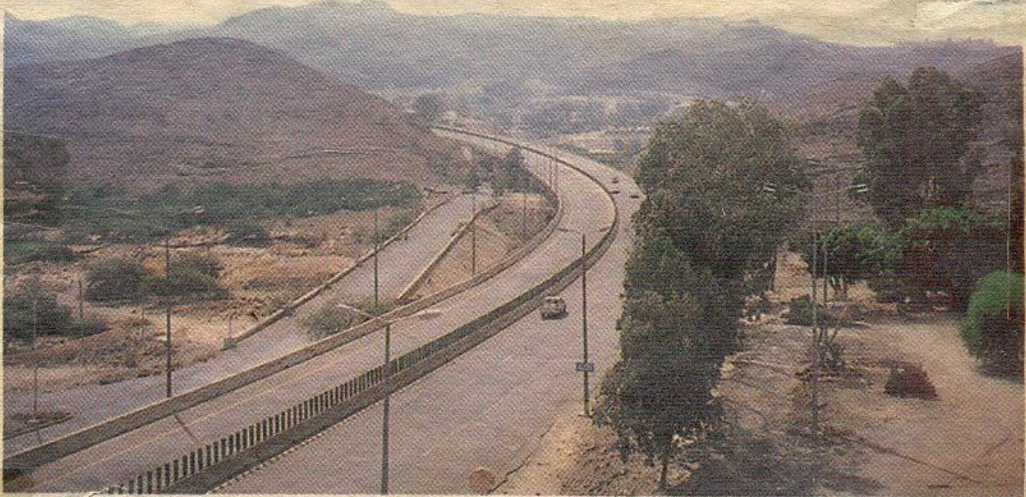
قند مکرر: اس باغ کا ایک منظر جہاں محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر ذرا دیر کو آرام فرمایا۔ دینِ متین کی اشاعت و تبلیغ کیلئے آپ نے جتنی تکلیفیں برداشت کیں ان کا تقاضا ہے کہ مسلمان اس نعمت کو مضبوطی سے تھام لیں اور اسے ان انسانوں تک پہچانے کی کوشش کریں جو اس سے محروم رہ کر جہنم کی طرف بڑھے جا رہے ہیں۔ سامنے انگور کی بیلیں اور بائیں ہاتھ میٹھے پانی کا کنواں نظر آ رہا ہے۔



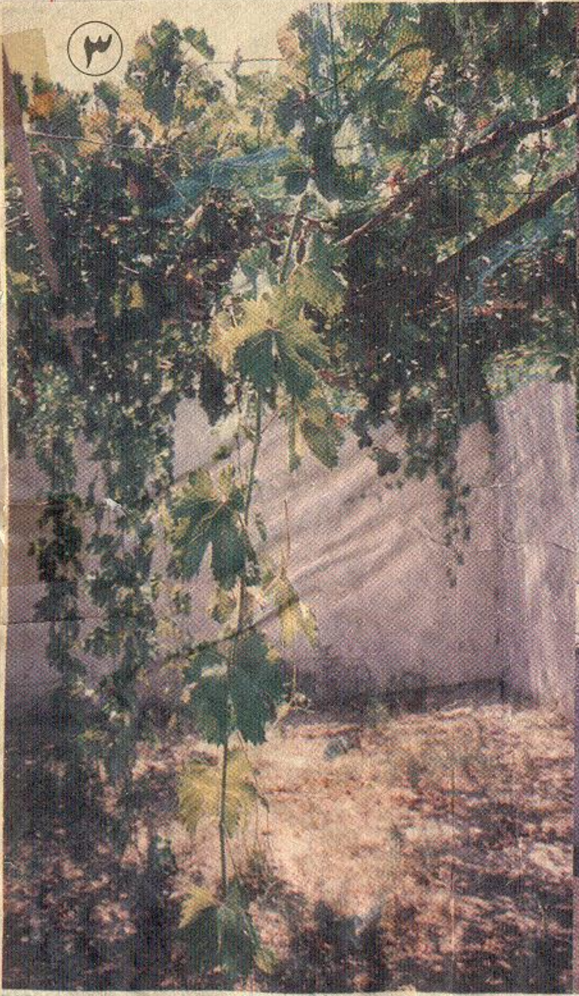
طائف میں واقع مسجد بلال جہاں روایات کے مطابق محاصرے کے دنوں میں
حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی اور باجماعت نماز ادا کی جاتی رہی۔



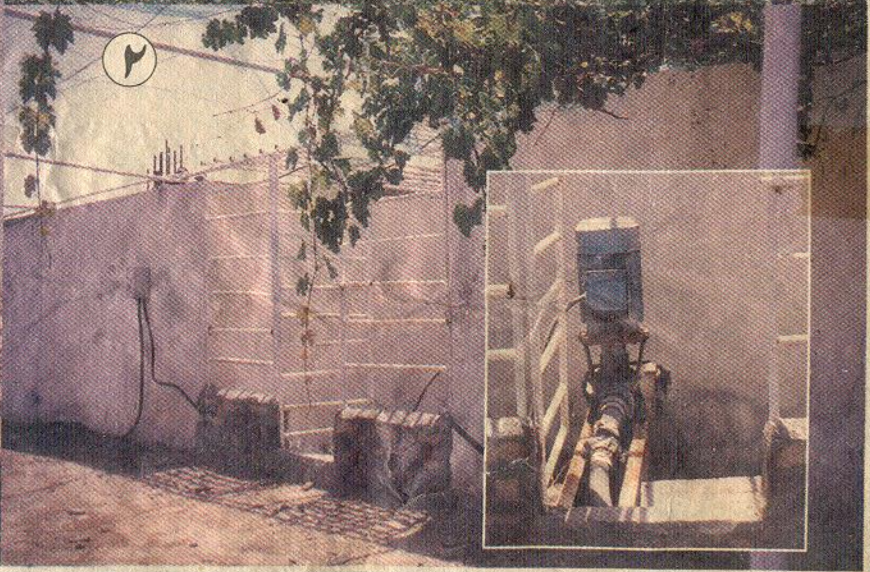
مسجد شمیس جو صلح حدیبیہ کی یادگار کے طور پر تعمیر کی گئی۔ اس صلح میں صحابہ کرام نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی بے مثال اور غیر مشروط اطاعت کا مظاہرہ کیا تھا اور آپ کے فیصلے کے سمجھ میں نہ آنے کے باجود اسے دل وجان سے تسلیم کیا تھا، اس پر فتح مبین کی بشارت نازل ہوئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ امیر کی اطاعت سے بے انتہا برکات غیب سے ظہور میں آتی ہیں لہٰذا اس کو اپنی عادت بنالینا چاہئے اور طبیعت پر جتنا بھی گراں ہو اس سے روگردانی نہیں کرنی چاہئے۔



وادیٔ طائف کا ایک عمومی منظر، بہترین آب وہوا اور زرخیز زمین رکھنے والے اس شہر نے حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انتہائی بے ادبی کا سلوک کیا مگر آخر کار جہاد کی برکت سے یہ شہر اسلام کے سایۂ عافیت میں آ کر رہا۔ اس کے پہاڑ اور وادیاں مسلمانوں کو روزِ قیامت تک یہ حقیقت یاد دلاتے رہیں گے کہ اسلام کی سربلندی سرفروشان اسلام کے مجاہدے اور قربانیوں کی مرہون منت ہے۔

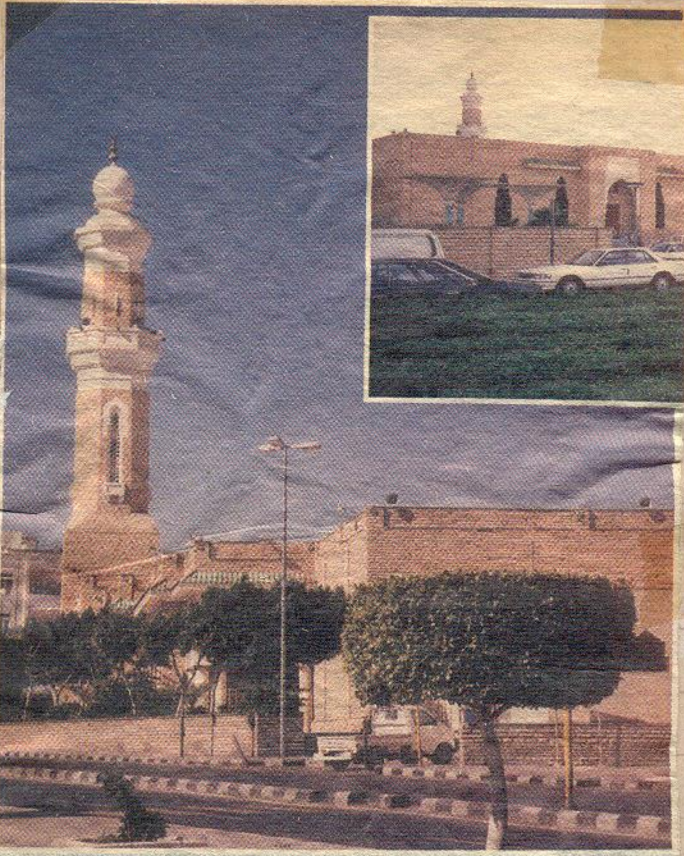






(۱) مسجد عداس: عداس عتبہ اور شیبہ نامی دو بھائیوں کا غلام تھا جو انگور کے اس باغ کے مالک تھے۔ یہ نصرانی تھا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام میں نبوت کی نشانیاں دیکھ کر اس نے آپ کا بہت ادب کیا، آپ کے ہاتھ پاؤں چومے اور انگور کے خوشے لا کر پیش کئے۔ یہ مسجد اسی باغ میں ان کے نام پر بنائی گئی ہے اور ضرب مؤمن کی طرف سے تاریخ اسلام سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ہدیہ خاص ہے۔ (۲) بئر عداس: وہ کنواں جہاں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے طائف کے المناک سفر سے واپسی کے وقت پانی پیا تھا۔ اس کنویں کا میٹھا پانی آج تک جاری ہے اور قریب کے باغوں میں کسی کنویں کا پانی سوکھ جائے تو یہاں سے پانی لے جا کر ڈالے سے ۰۰۰۰ ارہ جاری ہو جاتا ہے۔ (۳) انگور کی یہ بیلیں اس باغ کی ہیں جہاں حضور علیہ السلام نے طائف والوں کی بدسلوکی کا سامنا کرنے کے بعد کچھ دیر آرام فرمایا تھا۔ یہ انگور پورے سعودیہ میں نایاب سمجھے جاتے ہیں اور بہت مہنگے فروخت ہوتے ہیں۔

دامنِ مصطفیٰ سے وابستگی ہی تمہیں گمراہی سے بچا سکتی ہے
نبی پاک کی تعلیمات پر عمل کریں اور دوسروں کو بھی تلقین کریں

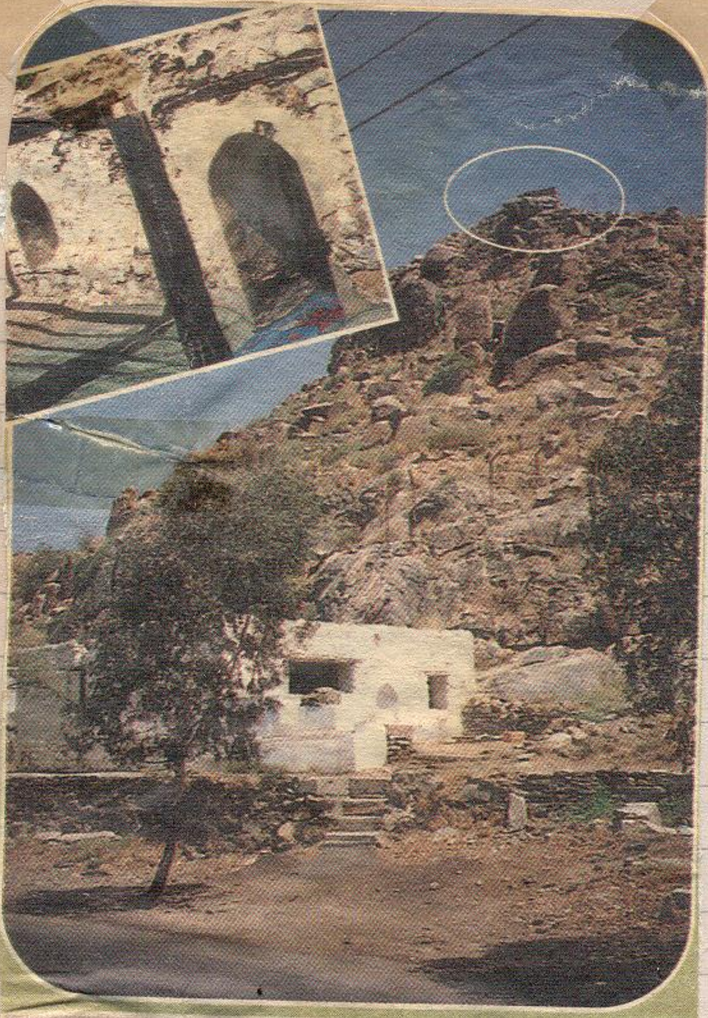


مسجد ابن عباس رضی اللہ عنہ: روایات کے مطابق یہ مسجد طائف کے محاصرے کے دنوں میں مسلمانوں کے پڑاؤ کے مقام پر تعمیر کی گئی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منسوب یہ مسجد اس دور کی یاد دلاتی ہے جب علماء جہاد سے مربوط تھے اور علم و جہاد دونوں لازم و ملزوم سمجھے جاتے تھے۔

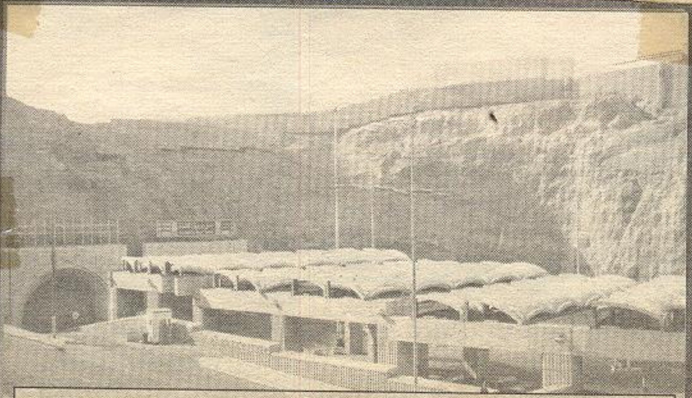


مسجد عداس کی جدید تعمیر کا سامنے کی طرف سے ایک خوبصورت نظارہ۔ عداس حضرت یونس علیہ السلام کے شہر "نینوا" کا رہنے والا تھا اور انجیل کا علم رکھتا تھا۔ اس نے علامات کے ذریعے آپ علیہ السلام کو پہچان لیا اور آپ کا بہت ادب و احترام کیا۔ جب اس کے مالک دو بھائی عتبہ اور شیبہ جنگ بدر میں مسلمانوں کے خلاف لڑنے کیلئے جانے لگے تو اس نے ان کی بہت منت زاری کی اور انہیں سمجھایا کہ سچے نبی کے خلاف جنگ آزمائی کیلئے مت نکلو مگر وہ نہ مانے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاتھوں اپنے انجام کو پہنچے۔ یہ مسجد انہی عداس کے نام سے منسوب ہے اور سیرت کے اس واقعہ کی یاد دلاتی ہے۔

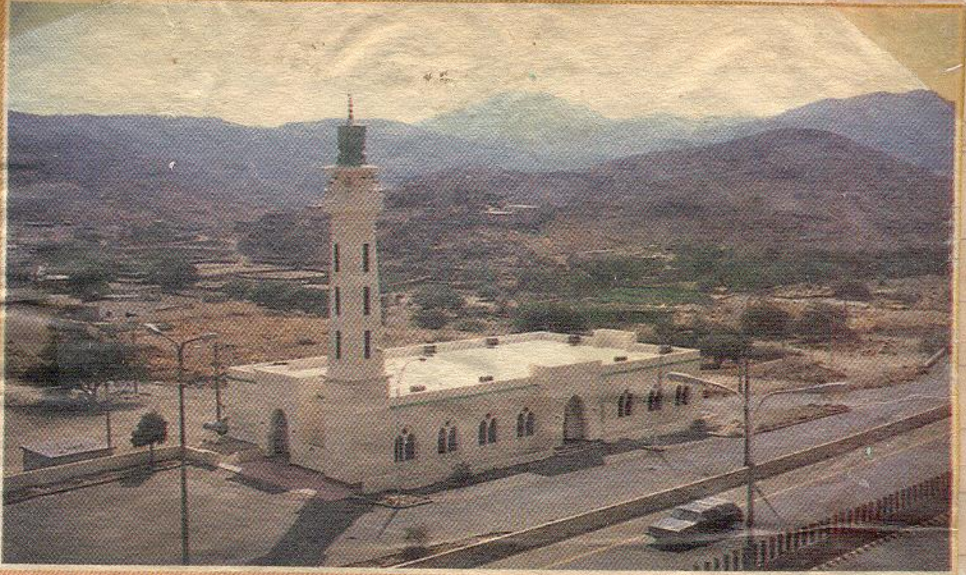
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام



مسجد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: پہاڑ کے دامن میں یہ مسجد اس مقام پر تعمیر کی گئی ہے جہاں روایات کے مطابق حضور نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم طائف والوں کی ایذا رسانی کے بعد کچھ دیر ستانے کیلئے ٹھہرے تھے۔ اللہ کے پیارے نبی کی یہ عنایت یاد کر کے آپ کے امتیوں کو یہ عزم کر لینا چاہئے کہ وہ گناہوں کے قریب بھی نہ پھٹکیں گے اور آئندہ ساری زندگی دین کے غلبے کی محنت سے جڑے رہیں گے۔ دوسری تصویر میں مسجد کا اندرونی منظر نظر آ رہا ہے۔ اس مقام پر درحقیقت دو مساجد ہیں ایک پہاڑ کے دامن میں اور دوسری چوٹی پر۔ دائرے میں دوسری مسجد کی نشاندہی کی گئی ہے۔



جبل ابوقبیس کے دامن میں شعب ابی طالب کا منظر جہاں آپ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت اظہار حق کی پاداش میں تین سال تک محبوس رہے، لیکن اس کے باوجود دشمن حق کا راستہ نہیں روک سکا۔



طائف کی ایک خوبصورت مسجد۔ پس منظر میں وہ پہاڑ نظر آ رہے ہیں جن کے متعلق روح القدس حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اگر آپ فرمائیں تو ان پہاڑوں کو آپس میں ملا دیا جائے اور یہ موذی ان کے درمیان پس کر رہ جائیں مگر آپ کی شفقت اور اُمت سے محبت نے اسے گوارا نہ فرمایا۔ افسوس کہ آج اُمت کو ایک دوسرے کا درد وغم نہیں رہا اور مسلمان ایک دوسرے کے مسائل حل کرنے اور مشکلات کے وقت میں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامنے سے گریز کرتے ہیں۔ یہ کوتاہی نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتیوں کی شان سے میل نہیں کھاتی۔ انہیں جسد واحد کی طرح ہو کر رہنا چاہیے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہر امتی کا چہرہ اور اسکے اعمال جانتے ہیں



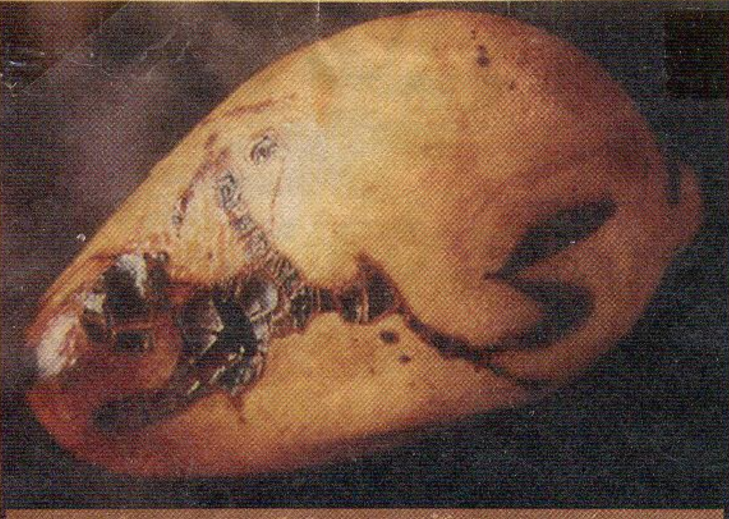
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرقد مبارک اس چار دیواری کے اندر واقع ہے۔ اللہ نے آپ کو قرآن کریم کے بے مثال علوم عطا فرمائے تھے اور حضور علیہ السلام کی خدمت اور آپ کی دعا کی برکت سے آپ صحابہ میں کم عمر ہونے کے باوجود علوم شریعت کے ماہر سمجھے جاتے تھے۔

ان آنکھوں کا ورنہ کوئی مصرف ہی نہیں   سرکار صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا رخ زیبا نظر آئے

اسلامی بھائیو! درود شریف پڑھتے رہو، ان شاء اللہ آقا ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

اگر زیارت میں تاخیر ہو جائے یا کسی کو زیارت ہوتی ہی نہیں تو دل برداشتہ ہونے کی ضرورت نہیں تاخیر میں بھی کوئی نہ کوئی حکمت ہوگی



یہ اللہ عزوجل کی شان ہے کہ وہ اپنے محبوب ﷺ کی شان مسلمان کو کیسے کیسے طریقے سے دکھاتا ہے گزشتہ دنوں پھلوں کے بادشاہ آم پر اسم محمد واضح طور پر ابھر کر سامنے آیا جو کہ سرکار علیہ صلوۃ و سلام سے محبت کرنے والوں کے لیے ضرب اسلام نے خصوصی طور پر پیش کیا

بدعقیدہ عناصر دیکھتے رہ گئے مقدس بچھڑی عاشق رسول ﷺ نے خرید لی

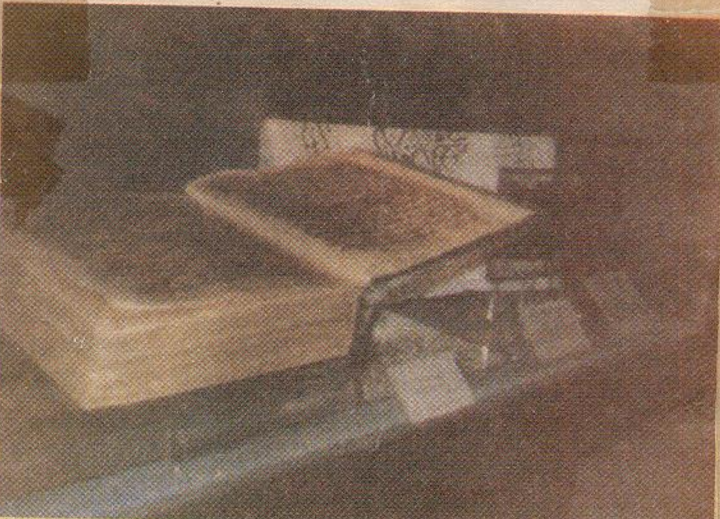
بدعقیدہ عناصر اسم یا محمد ﷺ والی بچھڑی خرید کر ذبح کرنے کی سازش کر رہے تھے

قاری فتح خان اختر دانا نے بھاری قیمت ادا کر کے بچھڑی خرید لی اور بدعقیدہ عناصر ناکام ہو گئے

پہاڑ پور (نمائندہ ضرب اسلام) پہاڑ پور کی بچھڑی جس پر یا محمد ﷺ قدرتی رنگوں میں لکھا ہوا ہے پہلے ضرب اسلام اخبار نے اس کی خبر شائع کی تھی اب یہ بچھڑی پہاڑ پور سے قاری

بقیہ نمبر 43 صفحہ نمبر 3 پر ملاحظہ فرمائیں

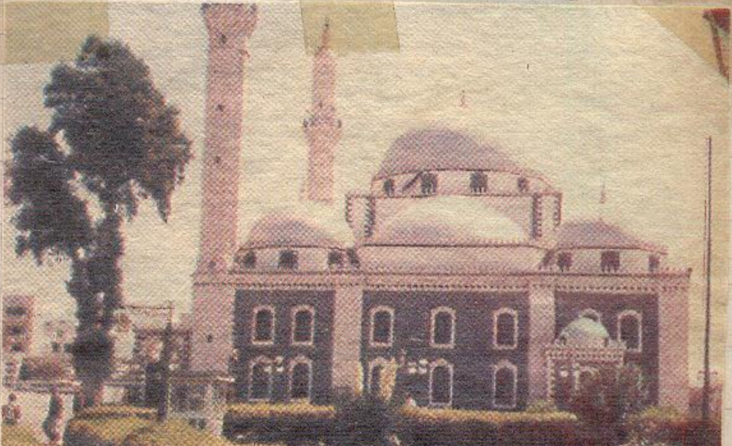




حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور مبارک میں لکھا گیا قرآن مجید

اہل سنت کے عقائد قرآن و حدیث کے عین مطابق ہیں





جلیل القدر صحابی رسول ... سپہ سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک شام میں مسلک اہل حق اہل سنت کے عقیدے کی لازوال گواہی دے رہا ہے

شجر و حجر، جمادات و حیوانات سبھی اللہ عزوجل کی یاد میں مشغول ہیں،

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے

اللہ عزوجل کا کثرت سے ذکر کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہنے لگیں

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

حدیث پاک میں ہے کہ کسی درخت پر کلہاڑا اسی وقت چلتا ہے جب وہ ذکر اللہ عزوجل سے غفلت اختیار کرے، ذکر کی فضیلت پر بیان

درود شریف پڑھنے والا پل صراط سے گزرے گا تو نور پھیل جائے گا ،

اسلامی بھائیو! قیامت کی ہولناکیوں سے نجات کیلئے درود شریف پڑھو

حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری

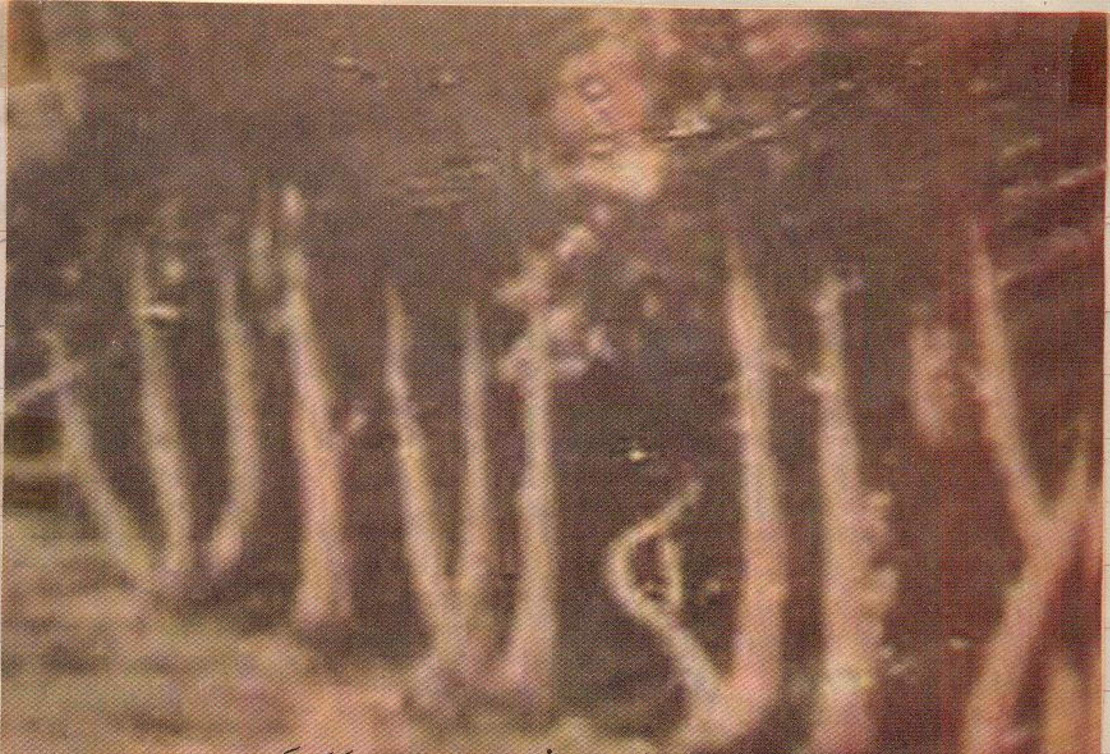
سکرات موت میں آسانی ہوگی، دنیا کی تباہ کاریوں سے نجات ملے گی، درود شریف کی فضیلت پر بیان



دینہ ضلع جہلم کے نمائندہ ضرب اسلام محمد ندیم قادری نے سیب کاٹا لفظ اللہ قدرتی طور پر جگمگا رہا ہے۔



کراچی میں آگرہ تاج کالونی کے رہائشی محمد یوسف کی پھوپھی کے ہاں بینگن کاٹے گئے۔ اللہ عزوجل کا اسم مبارک واضح نظر آ رہا ہے۔



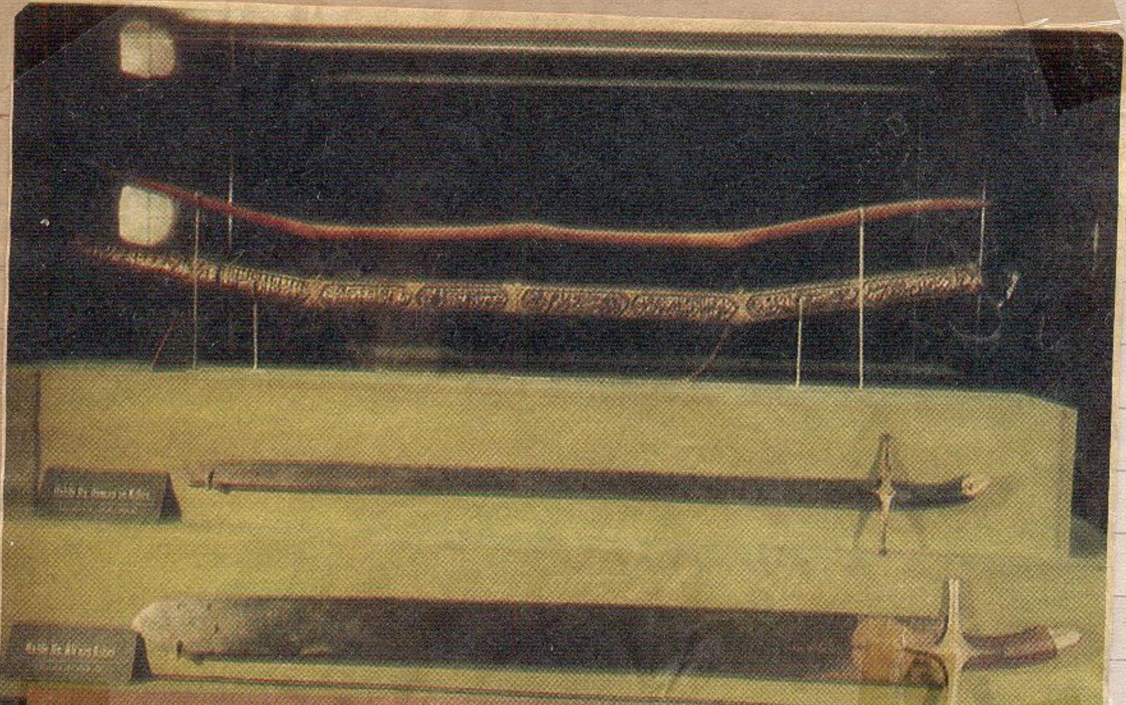
جرمنی کے شہر کولون کے جنگلات میں درختوں پر کلمہ طیبہ واضح لکھا ہوا ظاہر ہوا جسے دیکھ کر سینکڑوں یہودی، عیسائیوں نے اسلام قبول کرلیا اور اب تک سینکڑوں کی تعداد میں لوگ اللہ کی شان کو دیکھ کر مسلمان ہورہے ہیں



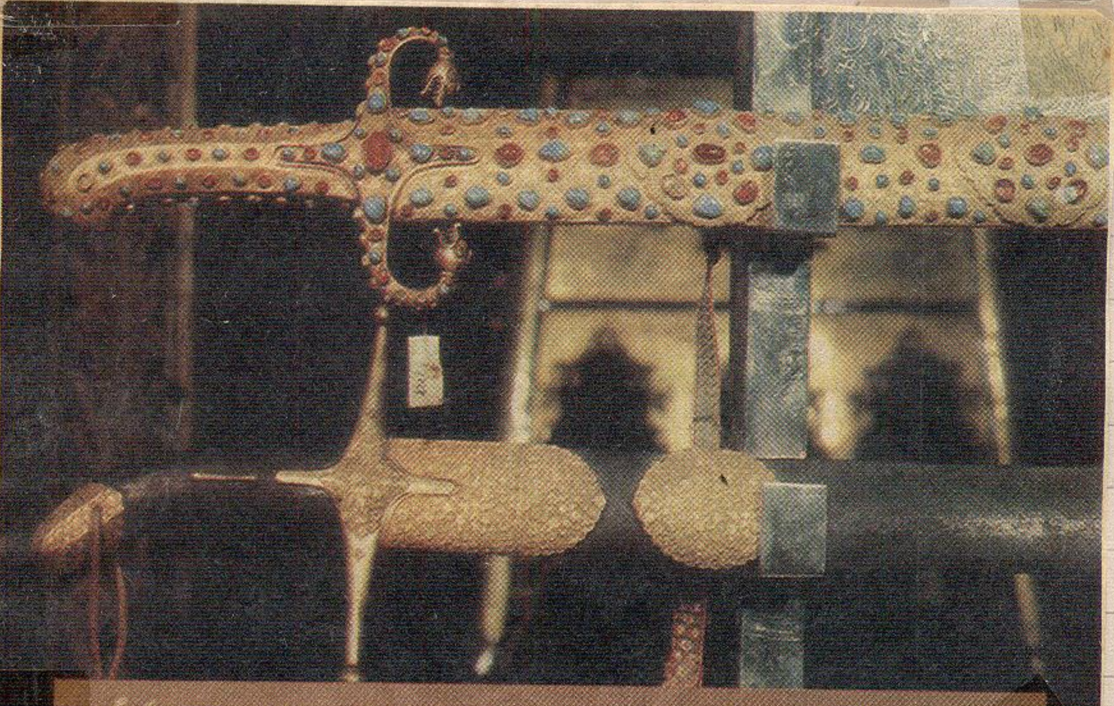
سیلاب کے پانی میں ڈوبا خانہ کعبہ' 1941 میں لی گئی تصویر

ہر مسئلے کا حل اتباع سنت رسول ﷺ سے ہی ممکن ہے

صوفی مظفر خان



مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی انتہائی خوبصورت تلواریں ترکی کے میوزیم توپ کاپی میں مسلمانوں کو عزت سے جینے کے لیے دعوت جہاد دے رہی ہیں



مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی تلوار مبارکہ کو خوبصورت یاقوت اور ہیروں کے بنے ہوئے دستوں سے مزین کیا گیا ہے

اللہ تعالیٰ کی شان کے بکری پر اسم محمد ﷺ نمایاں ظاہر ہے



قدرت کا کرشمہ

کندھ کوٹ (نمائندہ ضرب اسلام) بھٹہ محلہ کندھ کوٹ میں استاد رب نواز بھٹو کے گھر میں ایک بکری ہے جس کے دائیں طرف حضور اکرم نور مجسم ﷺ کا اسم گرامی "محمد" (ﷺ) تحریر ہے۔ جس کی نشاندہی مسجد فیضانِ مصطفیٰ کے پیش امام حضرت مولانا غلام فرید قادری نے کی۔ اس قدرت کے کرشمے کو دیکھنے کے لئے لوگ دور دور سے آ رہے ہیں۔

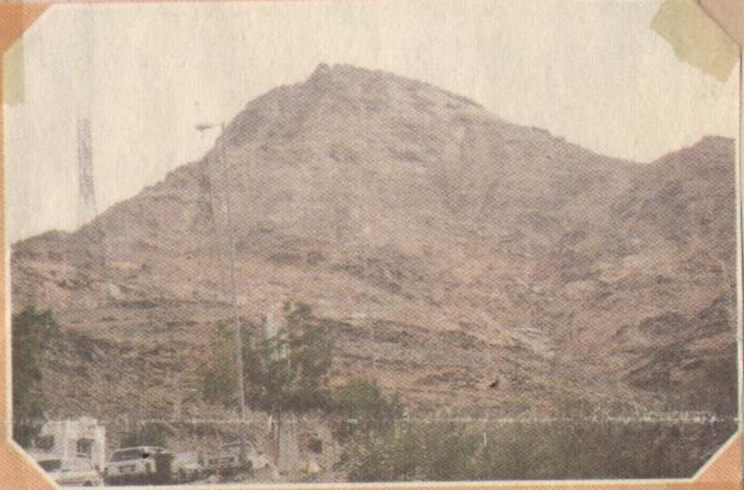
جرمنی کے شہر بون کے نواحی جنگلات میں درختوں میں قطار در قطار پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے جو واضح نظر آ رہا ہے





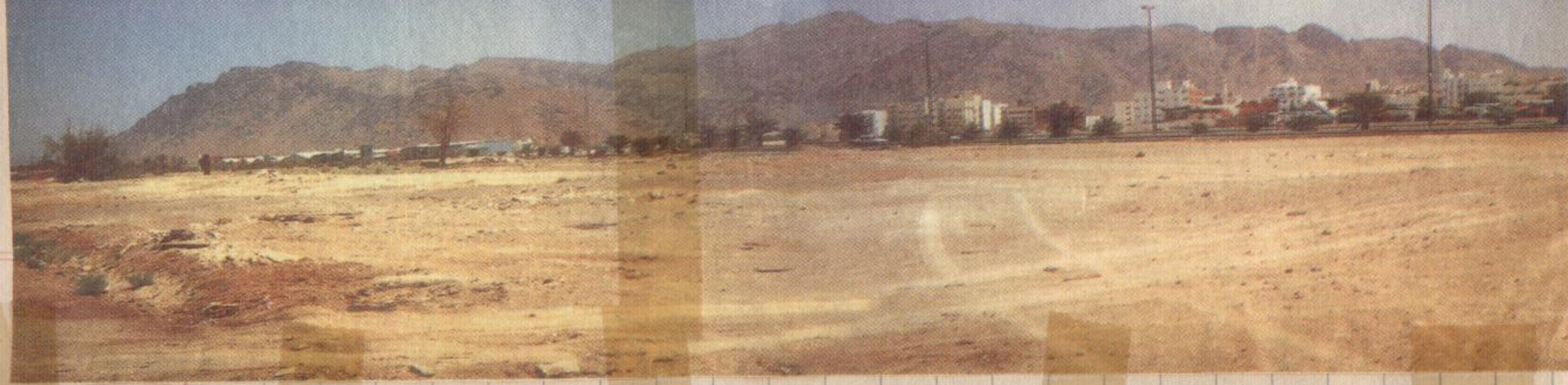
جانِ دو عالم ﷺ حضرت محمد ﷺ کے تبرکات مقدسہ لاہور کی بادشاہی مسجد میں زیارت کے لئے رکھے ہوئے ہیں (ضرب اسلام فوٹو سروس)





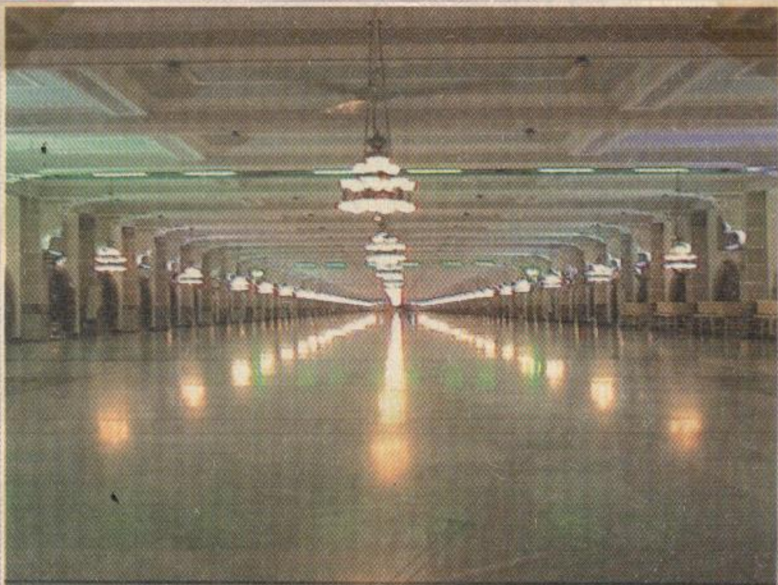
جبلِ ثور میں وہ غار جہاں ہجرت کے موقع پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جانثار رفیق جناب صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تین دن گذارے اور اپنی امت کو دین کی خاطر گھر بار، وطن واحباب، مال وجائیداد قربان کرنے کا سبق دیا۔ یہ غار مسجد حرام سے ۴ کلومیٹر بطرف جنوب واقع ہے۔ پہاڑ کی جڑ سے اس کی اونچائی ۴۵۸ میٹر ہے۔ غار کی چھت سوا میٹر بلند اور اندرونی گنجائش ۵ء۳×۵ء۳ میٹر ہے۔ غار کا دہانہ تنگ تھا اور اس سے صرف پیٹ کے بل رینگ کر داخل ہوا جا سکتا تھا۔ بعد میں اسے کشادہ کر دیا گیا۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ." حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔"

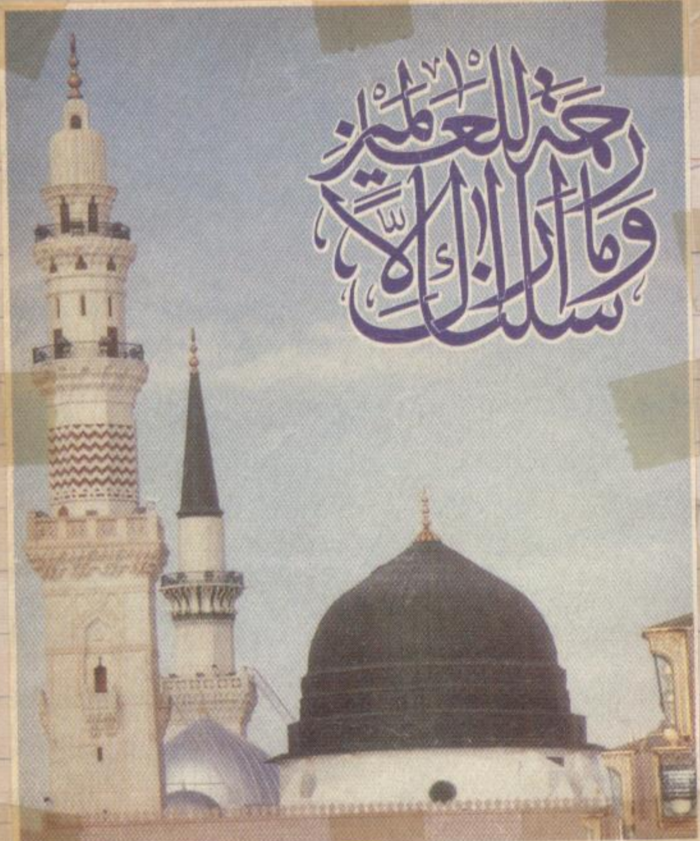


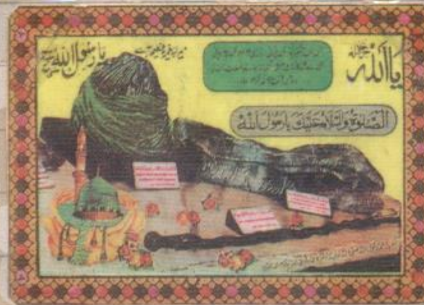


جمراة: ان تین جگہوں میں سے ایک جہاں شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ یہ عمل اس بات کی تلقین کرتا ہے کہ شیطان انسان کو جب اللہ کا حکم ماننے سے روکے تو اس کو دھتکار کر اپنے رب کی مرضی کو ہر حال میں پورا کرنا چاہئے۔



صفا و مروہ کے درمیان سعی کی جگہ کی دوسری منزل: تصویر میں وہ دو سبز نشان بھی نظر آ رہے ہیں جن کے درمیان تیز دوڑا جاتا ہے۔ یہ شاہکار تصویر اس اشاعت خصوصی کا ممتاز ترین جزو ہے۔





ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم مومن کیلئے سرچشمہ حیات ہے
کوکب نورانی

مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کیلئے نوجوانان اسلام کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، طارق محبوب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے دعا اور ندائے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نابینا صحابی بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کی آپ اللہ تعالیٰ سے میری صحت کے لئے دعا فرمائیے آپ نے فرمایا، چاہو تو دعا کروں اور چاہو تو صبر کرو اس نے عرض کی آپ دعا فرما دیجئے ارشاد فرمایا، تم اچھی طرح وضو کرو اور پھر (نماز پڑھ کر) یہ دعا کرو، ''اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جو کہ نبی رحمت ہیں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کے دربار میں اس لئے متوجہ ہوا ہوں کہ میری یہ حاجت پوری ہو جائے یا اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔'' راوی کہتے ہیں کہ جب اس نابینا صحابی نے بعد نماز یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو آنکھیں عطا فرما دیں گویا کہ وہ کبھی نابینا ہی نہ تھا۔ (ابن ماجہ، ترمذی، نسائی، حاکم، بیہقی، طبرانی)

سرورِ کونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی والدہ ماجدہ

حضرت آمنہؓ کا مزار منتقل ہوا یا منہدم کر دیا گیا؟

کئی روز سے دینی حلقوں میں اس اطلاع پر سخت بے چینی پائی جاتی ہے کہ ہمارے پیارے نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ کا مزار منہدم کر دیا گیا۔ یہ مزار ابواشریف میں ایک پہاڑی پر تھا۔ حضور پاکؐ کی والدہ ماجدہ سے عقیدت رکھنے والے ہر مسلمان کیلئے یقیناً یہ اطلاع انتہائی صدمے کا باعث ہے۔ جن جن حوالوں سے یہ اطلاعات آرہی ہیں، ان کے ساتھ ثبوت بھی ہیں۔ جنہیں دیکھ کر بظاہر واقعہ کی صداقت کا پتہ چلتا ہے، اس کے باوجود دل سے یہی آواز نکلتی ہے کہ اللہ کرے، جو کچھ سنا اور دیکھا ہے، وہ درست نہ ہو۔ ہم حالت خواب میں ہوں اور اب آنکھ کھل جانی چاہئے۔ سعودی عرب سے پاکستان میں جو اطلاعات پہنچی ہیں، وہ کچھ یوں ہیں کہ ریگستانی اور پہاڑی سلسلے میں واقع ابواشریف نام کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ مکہ اور مدینہ کے عام راستوں سے ہٹ کر ہے۔ وہاں ایک پہاڑی پر حضرت آمنہؓ کا مزار شریف تھا، جہاں لوگ عرصے سے حاضری کیلئے جایا کرتے تھے۔ جمادی الاول 1419ھ میں ایک سعودی فتویٰ جاری ہوا، جس کے مطابق حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار کی زیارت کو ممنوع قرار دیدیا گیا۔ بعد ازاں حالیہ رمضان المبارک میں سعودی حکام نے کارروائی کرتے ہوئے مزار کو ہٹا دیا۔ اس بارے میں دو موقف ہیں۔ اول یہ کہ مزار کو پہاڑی کی چوٹی سے ہٹا کر جگہ کو صاف کر دیا گیا۔ دوم یہ کہ مزار کو کسی اور جگہ منتقل کر دیا گیا

یہ ایسی باتیں ہیں، جو مختلف حوالہ جات سے پہنچی ہیں۔ حتمی رائے اسی لئے قائم نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس معاملے میں حقائق کیا ہیں، یہ معلوم ہونا بے حد ضروری ہیں۔ عام طور پر پاکستان اور دوسرے اسلامی ممالک میں جہاں جہاں بھی یہ خبر پہنچی ہے، وہاں غم و غصے کی لہر دوڑ چکی ہے۔ اس سلسلے میں مفتی غلام حسن قادری (دارالعلوم حزب الاحناف)، محمد خان قادری (شیخ الجامعہ، جامعہ اسلامیہ) خالد محمود

(معارف القرآن) محمد اشرف جلالی (دارالعلوم جلالیہ رضویہ مظہر الاسلام) مفتی شاہ حسین گردیزی (دارالعلوم مہریہ) مفتی محمد رفیق الحسینی (جامعہ اسلامی مدینۃ العلوم) مفتی شاہ محمد تفضل علی (دارالعلوم فاروق اعظم) مولانا محمد یوسف النورستانی (الجامعۃ فاروقیہ) مولانا حبیب اللہ (جامعہ اسلامیہ) مفتی عبداللہ مسعود (جامعہ حماویہ) شیخ الحدیث عبدالرشید نعمانی، مولانا محمود الحسن خان ٹونکی، علامہ سید ریاض حسین نقوی (تحریک اتحاد اسلامی)، مولانا سید محمد وقاص ہاشمی قادری رضوی کے فتوے حاصل کئے گئے ہیں اور بہت سے علماء کرام اور دینی شخصیات نے اس معاملے پر

اپنی رائے کا اظہار بھی کیا ہے۔ دراصل یہ کام کراچی میں رہنے والے ایک صاحب سید محمد اخلاق نے کیا ہے جو حضرت خواجہ شاہ محمد افضل (علیگ) قلندری سے بیعت ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ آجکل قلندرہ رابعہ ثانی سے روحانی فیض حاصل کر رہے ہی۔ اس مرتبہ رمضان المبارک میں اچانک انہیں کہا گیا کہ آپ (سید محمد اخلاق) فوراً عمرہ کے

لئے چلے جائیں۔ اخلاق صاحب نے تعمیل کی۔ ان کے ہمراہ دو نوجوان بھی تھے۔ سید محمد اخلاق نے حضرت آمنہؓ کے مزار پر حاضری کا پروگرام بھی بنا رکھا تھا لیکن جب وہ وہاں پہنچے تو انہیں جو کچھ نظر آیا، اس کے بارے میں وہ کہتے ہیں۔

یہ حقیر راقم الحروف سید محمد اخلاق اپنے پیر بھائیوں جناب طارق اکرام صاحب اور جناب محمد رحمت اللہ صاحب کے ساتھ سفر پر روانہ ہوا۔ اس رمضان المبارک میں جب ہم تینوں ہمسفر مدینہ شریف سے مکہ مکرمہ کی جانب، براستہ مقام بدر، ابوا شریف کے نزدیک سرکار دو عالمؐ کی پیاری والدہ ماجدہ سیدہ طاہرہ حضرت بی بی آمنہؓ کے مزار مبارک پر حاضری کی نیت سے پہنچے تو ہم تینوں نے یہ روح فرسا منظر دیکھا کہ مزا

شریف کی جگہ کو نہ صرف بلڈوزر سے منہدم کیا جا چکا تھا بلکہ ایکسکیویٹر استعمال کر کے جگہ کو کئی فٹ گہرائی تک کھود کر تلپٹ کر دیا گیا تھا۔ پہاڑ کی وہ چوٹی جس پر یہ مزار شریف واقع تھا اسے بلڈوزر سے کلٹ کر پہاڑی کی ایک جانب دھکیل کر گرا دیا گیا تھا۔ مزار شریف سے متعلق وہ پتھر جن پر ماضی میں زائرین نے نشان دہی کی نیت سے سبز رنگ کر دیا تھا ان میں سے کچھ پہاڑی کی ڈھلوان پر پڑے ہوئے تھے اور کچھ پہاڑ سے نیچے ایک چھوٹی سے ڈھیری کی شکل میں پڑے تھے۔

مندرجہ بالا انتہائی دردناک اور ناقابل برداشت، گستاخانہ افعال کے علاوہ مزار شریف کی نزدیکی چڑھائی کے راستہ میں شیشے توڑ کر ڈال دیئے گئے اور غلاظت کے ڈھیر لگا دیئے گئے ہیں۔ انتہائی اذیت، کرب اور پریشانی کے عالم میں مختصر قیام کر کے فاتحہ پڑھنے کے بعد ہم جوں ہی پہاڑی سے نیچے اترے تو ایک سعودی حکومتی اہلکار نے ہم سے سخت کلامی کی اور اپنے ساتھ تھانے چلنے کو مجبور

کیا۔ یہ موقعہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اصل صورت حال سے آگاہ فرمانے کا سبب یوں فرمایا کہ معمول کے خلاف تھانہ ہی بند تھا۔ اس پر وہ اہلکار ہمیں مقامی مطوع (حکومتی مذہبی فاسر) کے پاس لے گیا اور اس کے سپرد کرتے ہوئے کہنے لگا کہ "اگر مجھے عمرہ کیلئے مکہ مکرمہ نہ جانا ہوتا تو میں خود ان کو اچھی طرح سبق سکھاتا"۔ یہ کہہ کر وہ روانہ

ہو گیا اور جو مطوع تھا اس نے تقریباً آدھ گھنٹہ تک ہمیں لیکچر دیتے ہوئے کہا کہ تم ہندو پاکستان کے رہنے والے قبروں پر چادریں چڑھاتے ہو اور خوشبوئیں ڈالتے ہو اور یہ کہ تم ہندوپاکستان کے رہنے والے بدعقید، مشرک کرتے ہو۔

اس نے مزید کہا کہ تم (نعوذ باللہ) کس کافرہ کی قبر پر فاتحہ خوانی پڑھنے آئے ہو وہاں تو اب کچھ بھی نہیں ہے۔ اس تو ہم کہیں اور لے جا چکے ہیں۔ آئندہ اس طرف رخ مت کرنا۔ یہ کہتے ہوئے ہمیں جانے دیا۔

مطوع (مذہبی اہلکار) کی تمام باتیں سننے کے بعد ہم

سکتہ میں آگئے اور فوراً ہمارے ذہن میں پہاڑی کا منظر دوبارہ آگیا اور وہ خدشہ جو ہمیں وہاں محسوس ہوا تھا کہ جب پہاڑی کی چوٹی تین سے چار فٹ گہرائی تک تلپٹ ہو چکی ہے تو لحد مبارک پر کیا بیتی ہوگی۔ یعنی منتقلی یا جسدی نقصان دونوں میں سے کسی اذیت کی جرات انہوں نے کی ہوگی۔

ہر مسلمان کو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے والدین کریمین کے صاحب ایمان ہونے کے بارے میں پختہ یقین ہونا چاہئے۔

حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر مبارک کی پامالی اور بے حرمتی اور نامعلوم جگہ پر بے دردی سے تبدیلی کا کوئی شرعی جواز نہیں اور یہ کسی طور جائز نہیں۔

اس گستاخانہ فعل کے مرتکب افراد یا اس افسوسناک فعل میں کسی طرح بھی ملوث افراد شریعت کے لحاظ سے نہ صرف قابل مذمت ہیں بلکہ قابل سزا بھی ہیں۔

سیدالشہدا، جنت البقیع شریف، جنت معلیٰ شریف اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے والد ماجد اور دیگر کئی ہستیوں کے مزارات شہید کیے جا چکے تھے۔ اب انہوں نے والی کائنات کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کے مزار مبارک کو بھی بے حرمتی سے شہید کر دیا ہے۔

جماعت اہلسنت پاکستان کی کراچی کے ہنگامی اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں حاضرین کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا۔ منظور شدہ قرارداد میں کہا گیا کہ جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے زیر اہتمام ایک ہنگامی اجلاس میں حضور اکرم کی پیاری والدہ معظمہ سیدہ طاہرہ حضرت بی بی آمنہ کے مزار مقدس کو شہید کیے جانے کی شدید مذمت کی گئی۔ اجلاس میں حضور علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کے مزار پرانوار کو بلڈوزر کے ذریعے منہدم کرنے پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا گیا اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ سرکاری طور پر اسلامیان پاکستان کے جذبات سے سعودی حکومت کو آگاہ کرے۔ اس ظلم عظیم کے خلاف باقاعدہ احتجاج نوٹ کرایا جائے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ سعودی حکومت نے اس ظالمانہ اقدام کے ذریعہ مسلمانان عالم کے عقیدت بھرے جذبات کو شدید ٹھیس پہنچائی ہے۔ پورے عالم اسلام کو اس واقعے کی مذمت کرنی چاہیے اور معلوم کیا جانا چاہیے کہ حضرت بی بی آمنہ کے جد اطہر کو سعودی حکومت نے کہاں منتقل کیا ہے۔ اجلاس میں مندرجہ ذیل حضرات مولانا سید شاہ تراب الحق قادری نگران جماعت اہلسنت کراچی، مولانا غلام عباس قادری، مولانا ابرار احمد رحمانی، حاجی محمد حنیف طیب، مولانا فریدالدین قادری، مولانا صلاح الدین ہاشمی، مولانا محمد ابراہیم نعیمی، مولانا وزیر محمد رحمانی، مولانا عاشق حسین سعیدی، مولانا صوفی خادم حسین، مولانا اکرم، مولانا سید عبدالوہاب قادری، مولانا کامران قادری، محمد حسین لاکھانی، مولانا سید محمود حسین نے شرکت کی۔

صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری، مرکزی کنوینر عالمی تنظیم اہلسنت نے بھی اس کی مذمت کی اور ان کی ہدایت پر مساجد میں 19 مارچ 1999ء کو اجتماعات جمعۃ المبارک میں اس دردناک سانحہ کے خلاف سخت احتجاج کیا گیا۔ تنظیم کی طرف سے فیصلہ کیا گیا کہ 14 اپریل 1999ء بروز بدھ ایک بجے دن اسلام آباد میں ہزاروں مشائخ و علما و رشمع رسالت کے پروانے سعودی سفارت خانہ پہنچ کر سعودی سفیر کو شاہ فہد کے نام ایک یادداشت پیش کریں گے۔

سید محمد اخلاق اور ان کے ساتھیوں نے صورتحال واضح کرنے کیلئے ایک دستاویز تیار کی ہے۔ جسے کتابی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب میں حضرت آمنہ کے مزار کے حوالے سے تمام تفصیلات شامل کی گئی ہیں۔

یہ صورتحال یقینی طور پر ملک و ملت کیلئے باعث تشویش ہے۔ لوگوں کے جذبات اس خبر سے بھی واضح ہوتے ہیں کہ مذکورہ بالا واقع کے خلاف احتجاجی تحریک چلائی جائے گی۔ اس سلسلہ میں بنیادی طور پر سعودی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔ حالات کا تقاضا ہے کہ حکومت پاکستان اس معاملے پر انتہائی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اصل حقائق معلوم کرے۔ سب سے پہلے یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ حضرت آمنہ کے مزار کو شہید کیا گیا ہے یا اسے کہیں دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا۔ سید محمد اخلاق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ سعودی اہلکار نے مزار کی منتقلی کے بارے میں بتایا تھا اگر یہ بات درست ہے تو پھر معاملہ سنگین نہیں ہے۔ سعودی حکام سے یہ پوچھا جانا چاہئے کہ مزار کو کس جگہ منتقل کیا گیا ہے تاکہ عقیدت مندوں کو اطمینان ہو اگر خدانخواستہ مزار کو شہید کر کے بلڈوزر سے زمین ہموار کر دی گئی ہے تو پھر معاملہ یقینی طور پر سنگین ہوگا۔ جب تک اصل صورتحال معلوم نہ ہو اس وقت تک کوئی سخت قدم نہیں اٹھانا چاہئے۔ بلاشبہ اہلسنت سے تعلق رکھنے والوں کے دینی جذبات کا معاملہ ہے لیکن جلد بازی میں کوئی غلط فیصلہ نہیں ہونا چاہئے۔ حکومت پاکستان کو 14 اپریل تک کی مہلت حاصل ہے۔ اس دوران ضروری معلومات حاصل کر کے صورتحال واضح کی جا سکتی ہے۔ یہاں ہم یہ ضرور کہیں گے کہ روایتی طریق کار اختیار کرتے ہوئے وقت ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ حکومت کو تاخیری حربے استعمال کرنے کی ضرورت بھی نہیں۔ خدا کرے کہ شکایت کا کوئی پہلو موجود نہ ہو۔ دو برادر مسلمان مملکتوں کے تعلقات کا بھی سوال ہے۔ غلط اطلاعات کی بنیاد پر معاملہ سنگین نہیں ہونا چاہئے۔ ہمیں یقین ہے کہ حکومت پاکستان اس مسئلہ کو حل کرنے کیلئے انہیں ذمہ داریاں احسن طریق سے پوری کرے گی۔

رمضان المبارک میں سعودی فتویٰ کے بعد مزار آمنہ پر حاضری کو ممنوع قرار دیا گیا

جماعت اہلسنّت کی طرف سے 14 اپریل کو احتجاج کرنے کا اعلان ہو چکا ہے



سید محمد اخلاق۔

روزنامہ خبریں
Daily KHABRAIN
24 مارچ 1999ء



حضور اکرم ؐ کا اسوہ حسنہ قرآن پاک کی عملی تفسیر ہے

آپؐ نے بنی نوع انسان کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کی روشنی عطا کی : تقریب سے مقررین کا خطاب



مزار کی زمین ہموار کئے جانے کے بعد



عقیدت مند تلاوت قرآن پاک کر رہے ہیں۔



مزار کی چار دیواری کے اندر چند عقیدت مند۔



مزار کی نشاندھی کیلئے پتھر دوبارہ رکھ دیئے گئے۔

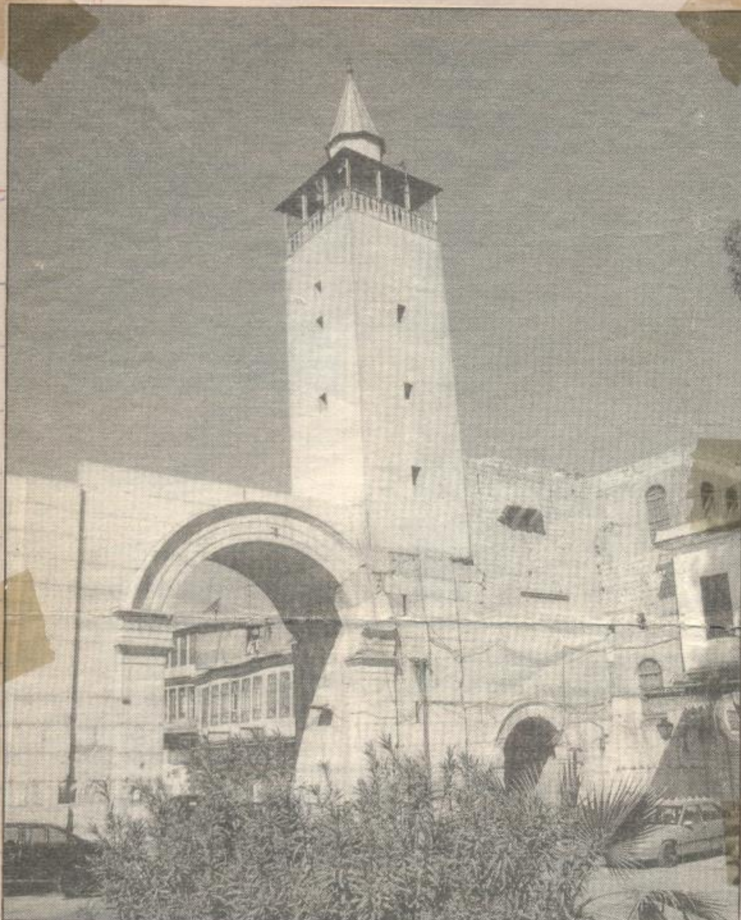


حضرت عبداللہ ابن جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک

اللہ عزوجل نے نجات کیلئے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنیکا حکم دیا علامہ ریاض حسین شاہ

مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کے رحمت آفریں اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم انعام یافتہ بندوں میں شمار ہو سکتے ہیں

آبِ کوثر ساغر ہے جس میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی شراب بھری ہے



دوسری یا تیسری صدی عیسوی میں تعمیر ہونے والا دمشق کی شہر پناہ کا دروازہ جہاں سے سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اپنے بہادر ساتھیوں کے ہمراہ فاتحانہ داخل ہوئے۔ اس شہر کے آدھے حصے کو سیدنا ابوعبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ نے صلح کے ذریعے اور آدھے حصے کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے تلوار کی نوک پہ فتح کیا یہ مقام صحابہ کے ہاتھوں دمشق کی اسی عظیم الشان فتح کی یاد دلاتا ہے۔



مکہ مکرمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش، اب اس جگہ دینی کتب کا بہت بڑا مکتبہ قائم کر دیا گیا ہے، پیشانی پر ''مکتبہ مکۃ المکرمہ'' کا بورڈ نمایاں ہے۔



جدہ سے مکہ جاتے ہوئے حدودِ حرم کا آغاز، یہاں پہنچ کر یہ دعاء مانگنا بہتر ہے:

"اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ فَحَرِّمْ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَعَظْمِيْ وَبَشَرِيْ عَلَى النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اٰمِنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ."

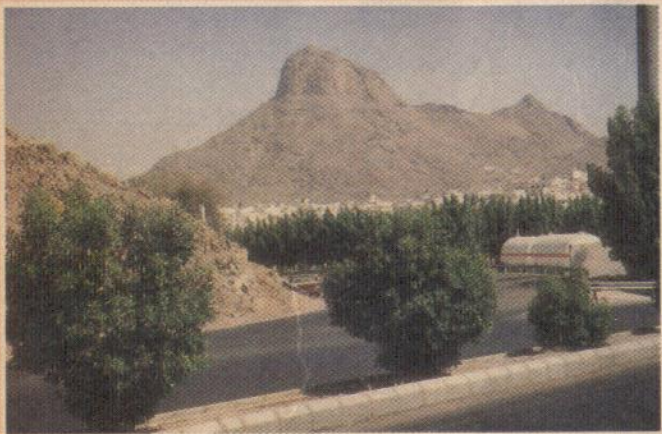
ترجمہ: اے اللہ! یہ آپ کا اور آپ کے رسول کا حرم ہے، سو آپ میرے گوشت پوست اور سارے جسم پر دوزخ کی آگ حرام کر دیجئے اور قیامت کے عذاب سے مجھے امن نصیب فرمائیے۔



حرم شریف کا عمومی منظر جس کے مناروں پر دور ہی سے نظر پڑتی ہے تو حجاج کرام اور عشاق بیت اللہ کے دلوں کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں مکہ مکرمہ میں داخلہ کے وقت وہ منظر بڑا دیدنی اور ایمان افروز ہوتا ہے جب حجاج بسوں میں اپنی قیام گاہوں پر حرم شریف کی طرف محوِ سفر ہونے میں اور حرم کے مینار وقفہ وقفہ سے اپنی جھلک دکھا کر جسم میں محبت کی بجلی دوڑا دیتے ہیں۔



مسجد عائشہ (رضی اللہ عنہا): اہل مکہ اور جو لوگ مکہ میں مقیم ہوں، اس جگہ پر آ کر عمرہ کا احرام باندھتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس جگہ سے عمرہ کیلئے احرام باندھا تھا۔ اس مناسبت سے ام المومنین کے مبارک نام پر مسجد تعمیر کر کے احرام باندھنے کی جملہ سہولتیں مہیا کر دی گئی ہیں۔

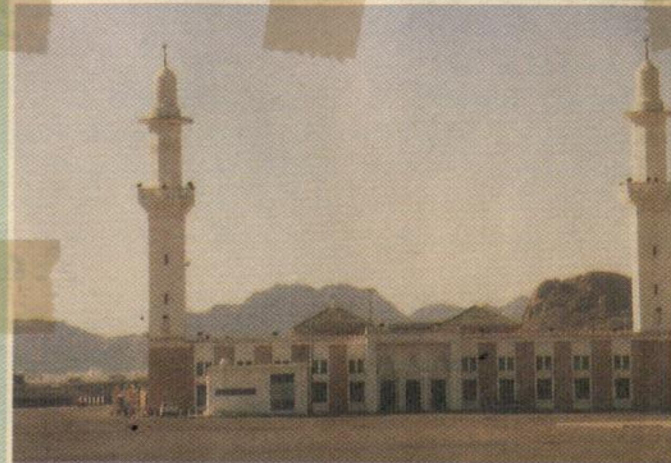


اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا　　اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

سامنے جبل نور: جس میں وہ غار واقع ہے جہاں معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شرف نبوت سے سرفراز فرمایا گیا۔ اللہ رب العالمین کی طرف سے انسانوں کو وہ نسخہ شفاء عطا ہوا جو دل کی ساری بیماریوں کیلئے مکمل علاج ہے۔

سرکار ﷺ قبروں کا حال جانتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ایوب صحابی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ باہر نکلے حالانکہ سورج غروب ہو چکا تھا اچانک ایک آواز سنی تو فرمایا یہ یہودیوں کے عذاب کی ہے جو ان یہودیوں کو ان کی قبروں میں ہو رہا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)



نویں ذی الحجہ کو غروب آفتاب کے بعد حجاج کرام مزدلفہ آتے ہیں۔ تصویر میں مزدلفہ کی مسجد المشعر الحرام نظر آ رہی ہے۔ اس کے اردگرد بڑا علاقہ مزدلفہ کا ہے، یہاں صبح صادق تک ٹھہرنا واجب ہے۔ مغرب وعشاء کی دونوں نمازیں اکٹھی پڑھی جاتی ہیں، پہلے مغرب اور پھر عشاء جماعت سے پڑھیں یا اکیلے، معلم لوگ بعض دفعہ صبح صادق سے پہلے ہی حاجیوں کو منیٰ لے جاتے ہیں جو جائز نہیں۔



منیٰ میں جمرات کے قریب وسیع وعریض اور خوبصورت مسجد خیف، اس مسجد کے قرب و جوار میں قربانی کا فریضہ اداء کیا جاتا ہے، احکام حج میں سے کوئی حکم اس مسجد سے متعلق نہیں موقع ملے تو یہاں برکت کیلئے حاضری اور نماز اداء کی جائے۔

☆ .☆ برائی کے خلاف جہاد کرنا ☆ .☆

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے جو برائی ہوتی دیکھے اسے چاہیے کہ اس کو ہاتھ کی طاقت سے روکے اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ ایمان کا نہایت کمزور درجہ ہے۔ (مسلم)

☆ چالیس احادیث یاد کرنے کی فضیلت ☆

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اس علم کی حد کیا ہے جسے انسان سیکھ لے تو عالم ہو جائے فرمایا، جو شخص میری امت تک پہنچانے کے لئے دینی امور کی چالیس حدیثیں یاد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے قیامت میں عالم کی حیثیت سے اٹھائے گا اور قیامت کے دن میں اس کا شفیع و گواہ ہوں گا۔ (مشکوٰۃ)



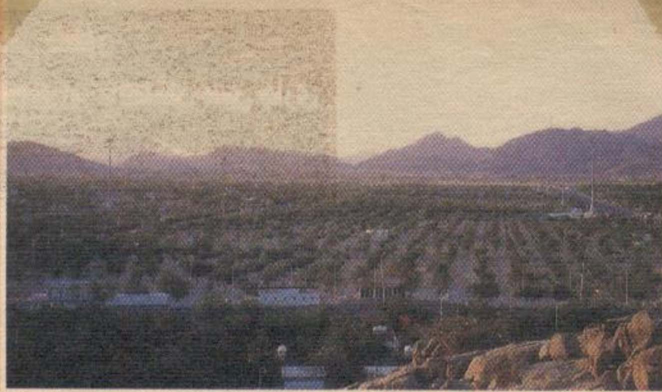
مسجد نمرہ کا خوبصورت منظر، یہ مسجد میدان عرفات کے قریب نمرہ نامی جگہ میں واقع ہے اس لئے اسے مسجد نمرہ کہتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عرفہ کے دن اس جگہ ظہر و عصر کی نماز ادا فرمائی، بعد ازاں میدان عرفات میں وہ تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا جو انسانیت کے منشور کے طور پر مشہور و معروف ہے۔



منیٰ میں کنکریاں مارنے کی جگہ کنکری کے ستون کے گرد احاطہ میں کافی جگہ ہے ستون محض علامت ہے اسے مارنا ضروری نہیں بلکہ اگر کنکری اس زور سے ماری کہ ستون کو لگ کر احاطہ سے باہر گر گئی تو یہ شمار نہیں ہوگی آج کل سعودی حکومت نے اس جگہ کو دو منزلہ کر دیا ہے اگر پہلی بار دوسری منزل سے رمی کرنا ہو تو اوپر کھلے احاطہ میں ڈالنے سے نیچے اصل احاطہ ہی میں گرتی ہے۔

☆.☆ اہل بیت سے محبت ☆.☆

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ تمہیں اپنی نعمت سے رزق دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کے لئے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کے لئے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔ (ترمذی)



میدان عرفات کا روح پرور منظر، یہاں نویں ذی الحجہ کو وقوف ارکان حج کا سب سے اہم رکن ہے قبولیت دعاء اور توبہ و استغفار سے وقوف عرفاف کے لمحات حاجیوں کے لئے انتہائی قیمتی ہیں پورے میدان میں کہیں بھی خیمہ کے اندر یا باہر وقوف کیا جا سکتا ہے یہاں ظہر و عصر کی دونوں نمازیں امام کے ساتھ ظہر کے وقت میں اداء کی جاتی ہیں اگر کسی وجہ سے امام حج کے ساتھ نماز رہ گئی تو ظہر و عصر اپنے اپنے وقت میں اداء کریں۔



صفا و مروہ کا درمیانی منظر۔ تصویر میں "میلین اخضرین" یعنی سبز ستونوں کے نشانات نظر آ رہے ہیں، سعی کرتے ہوئے ان کے درمیان مرد حجاج کرام کو دوڑنے کا حکم ہے جبکہ خواتین کو معمول کے مطابق چلنے کا۔ سعی صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہوتی ہے، کچھ لوگ قینچی لئے مروہ پر بیٹھے رہتے ہیں بعض حجاج ان سے چند بال کتروا لیتے ہیں، حالانکہ اس سے حلق یا قصر کا حکم ادا نہیں ہوتا اور اکثر دم لازم ہو جاتا ہے، اس لئے پورے سر کا حلق کرانا چاہئے جو افضل ہے یا پورے سر کے بال انگلی کے پورے سے کچھ زائد مقدار میں کتروانے چاہئیں۔



مہر نبوی ﷺ جو اہم خطوط، مراسلات اور فرمانوں پر ثبت کی جاتی تھی۔

جانِ دو عالم ﷺ نے
بھنی ہوئی بکری کی بابت بھی سن لی

یہودیوں نے بکری میں زہر ملا کر بھون کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کر دی۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے اس یہودی عورت کو بلا کر پوچھا کہ تو نے اس بکری میں زہر ملایا ہے وہ بولی آپ کو کس نے بتایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ مجھے بکری کے اس بازو نے بتایا جو میرے ہاتھ میں ہے۔ یہ سن کر اس عورت نے اقرار کر لیا کہ ہاں میں نے اس میں زہر ملایا ہے۔ (بحوالہ مشکوٰۃ شریف۔ صفحہ نمبر 542)

☆.☆ نفسانی خواہشات اور طویل امیدیں ☆☆.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جن چیزوں کا مجھے اپنی امت پر خوف ہے ان میں زیادہ خوفناک نفسانی خواہش ہے اور لمبی امید۔ نفسانی خواہش حق سے روکتی ہے اور لمبی امید آخرت کو بھلا دیتی ہے، یہ دنیا کوچ کر کے جا رہی ہے اور آخرت کوچ کر کے آ رہی ہے ان دونوں میں سے ہر ایک کے بچے ہیں اگر تم یہ کر سکو کہ دنیا کے بچے نہ بنو تو ضرور ایسا کرو کیوں کہ تم آج عمل کی جگہ ہو جہاں حساب نہیں اور تم کل آخرت کے گھر میں ہو گے جہاں عمل نہ ہو گا۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)



مواجہ شریف: جہاں کھڑے ہو کر امتی اپنے محبوب نبی کی خدمت میں صلاۃ وسلام کا ہدیہ پیش کرتے ہیں، بڑا نشان جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقد مبارک کا جبکہ دائیں طرف متصل دو نشان حضرات شیخین کریمین سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی آرام گاہوں کے ہیں۔



ریاض الجنۃ کا ایمان افروز منظر، منبر و محراب کا پُر شکوہ نظارہ بھی روح کی تسکین کا ساماں کر رہا ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ میرے گھر اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، یعنی یہاں جنت کی طرح رحمت نازل ہوتی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو علم کے نور سے منور کر دیا





حرمین شریفین کی سٹلائٹ سے لی گئی تصویریں جن میں انوارات وفیوض الٰہیہ کے یہ مرکز روشن ومنور نظر آرہے ہیں۔ حضرت مجن بن ادرع رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال جب مدینہ منورہ کے کنارے آپہنچے گا تو احد پہاڑ پر چڑھ کر شہر پر ایک نظر ڈالے گا اور اپنے ساتھیوں سے کہے گا: تمہیں یہ سفید محل نظر آرہا ہے؟ یہ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مسجد ہے۔ پھر وہ مدینہ منورہ کی طرف آئے گا مگر اس کے ہر دروازے پر ایک فرشتہ مقرر ہوگا (جس کا مقابلہ دجال کے بس کی بات نہ ہوگی)۔ (مکمل حدیث کیلئے دیکھئے: مسند احمد بن حنبل: ۳۳۸/۴، مستدرک حاکم: ۵۴۳/۴، کنز العمال: حدیث نمبر: ۳۸۸۳۳) سٹلائٹ سے لی گئی اس تصویر میں روشن اور چمکتی ہوئی مسجد نبوی اس حقیقت کی تصدیق کر رہی ہے جس کے ظہور کے ابتدائی آثار قریب آتے جا رہے ہیں۔ امریکا کے ایک دریدہ دہن صحافی نے مسلمانوں کے خلاف دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے امریکی حکومت کو مکۃ المکرمہ پر ایٹمی حملے کا مشورہ دیا ہے۔ اس طرح کی باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ عصر حاضر کے سب سے بڑے فتنہ انگیز ملک کا انجام اب قریب آلگا ہے اور خالق کائنات کی یہ سرکشی اور اس کے پاک گھر کی بے ادبی اسے جلد یا بدیر لے ڈوبے گی۔

☆.☆ چھ چیزوں کے ضامن بن جاؤ ☆.☆

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم لوگ اپنے نفس کی طرف سے میرے لئے چھ چیزوں کے ضامن بن جاؤ میں تمہارے لئے جنت کا ضامن ہوں، جب بات کرو تو سچ بولو، جب وعدہ کرو تو پورا کرو، جب امانت دی جائے تو ادا کرو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں نیچی رکھو اور اپنے ہاتھ (ظلم سے) روکو۔ (احمد)

ہمارے ایمان اور عمل کا محور سیرت رسولؐ ہونی چاہیئے

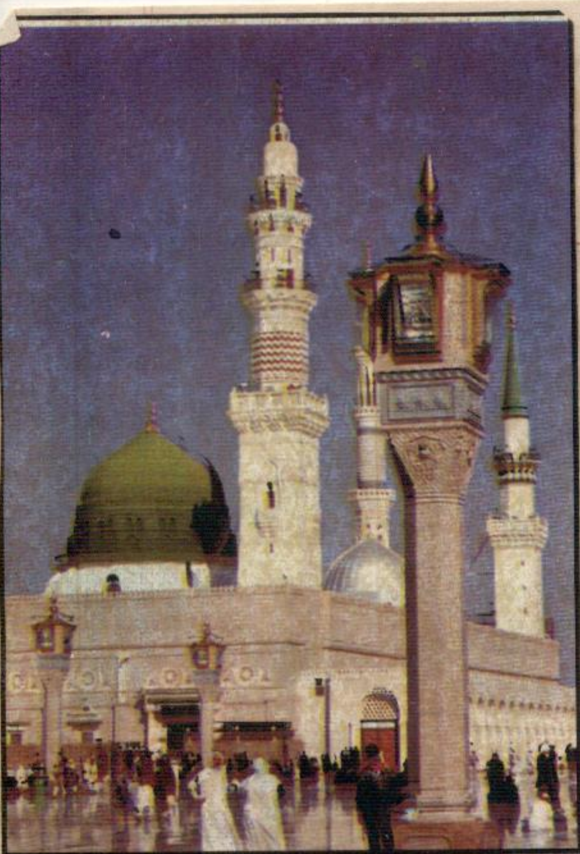
گورنمنٹ ایلمنٹری کالج مظفر گڑھ میں سیرت کانفرنس کا انعقاد، پرنسپل عابد حسین اور اختر شاہ کا خطاب

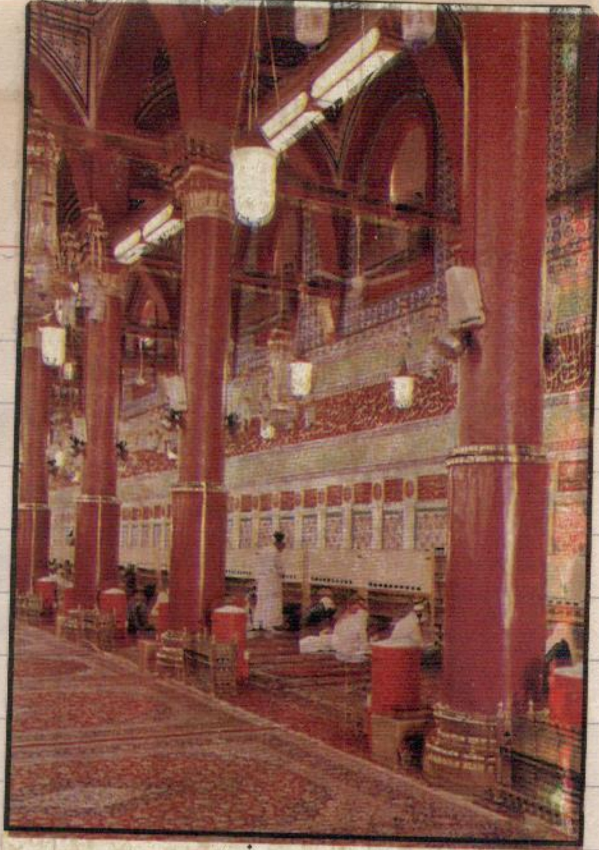


مسجد اقصیٰ کا ایک خوبصورت منظر۔ یہودیوں کی عادتیں اپنا لینے کی وجہ سے ہم جہاں اور بہت سی چیزوں سے محروم ہو گئے ہیں قبلہ اول بھی ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا ہے اور اس وقت تک ہمیں اس کی واپسی کا انتظار کرنا پڑے گا جب تک ہم اپنے کردار کو یہود کے روحانی امراض سے پاک صاف نہیں کر لیتے۔



بیت المقدس کا ایک فضائی منظر جس میں مسجد اقصیٰ کی پوری چار دیواری اور القدس شہر کی آبادی نظر آ رہی ہے

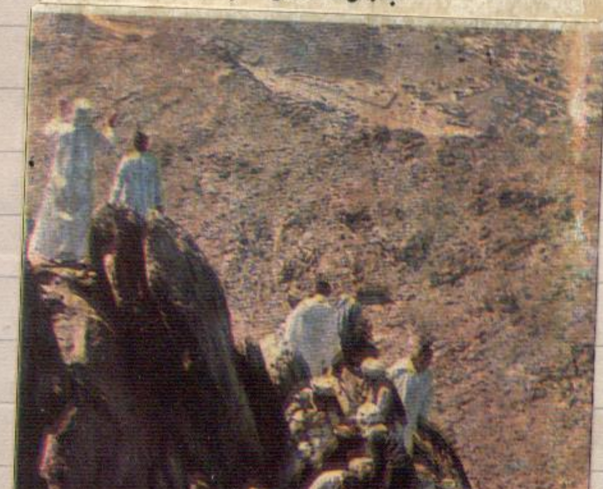




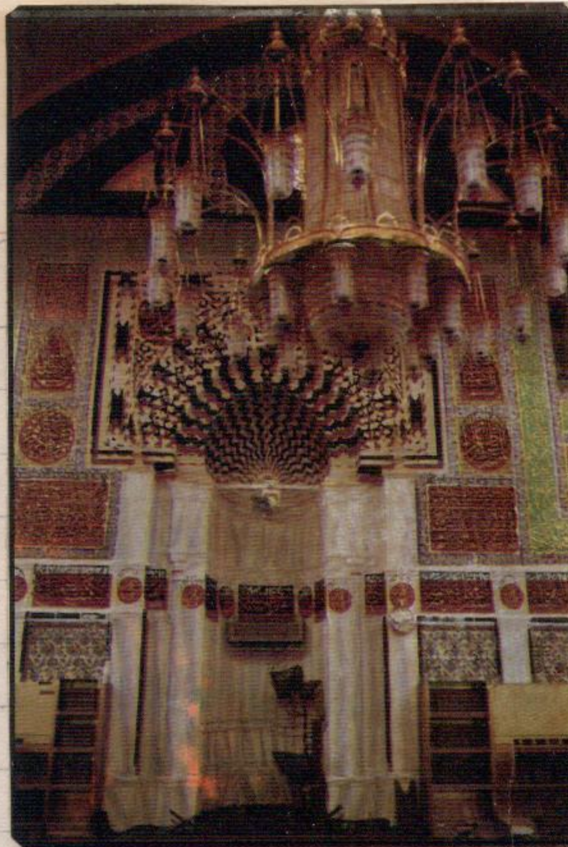
مسجد نبوی کا اندورنی منظر



مسجد نبوی کا بڑا دروازہ

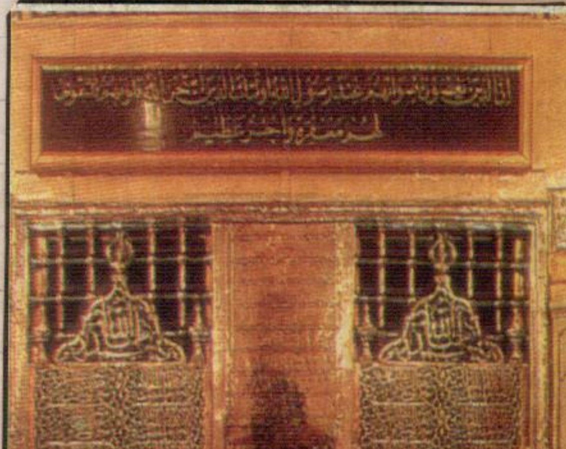


جبل النور مقام پہلی وحی غار حرا کا منظر

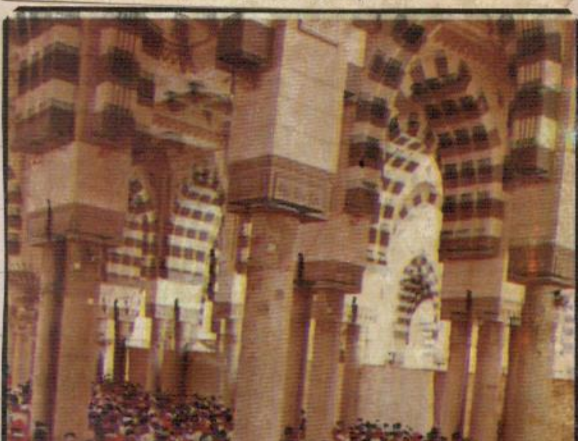




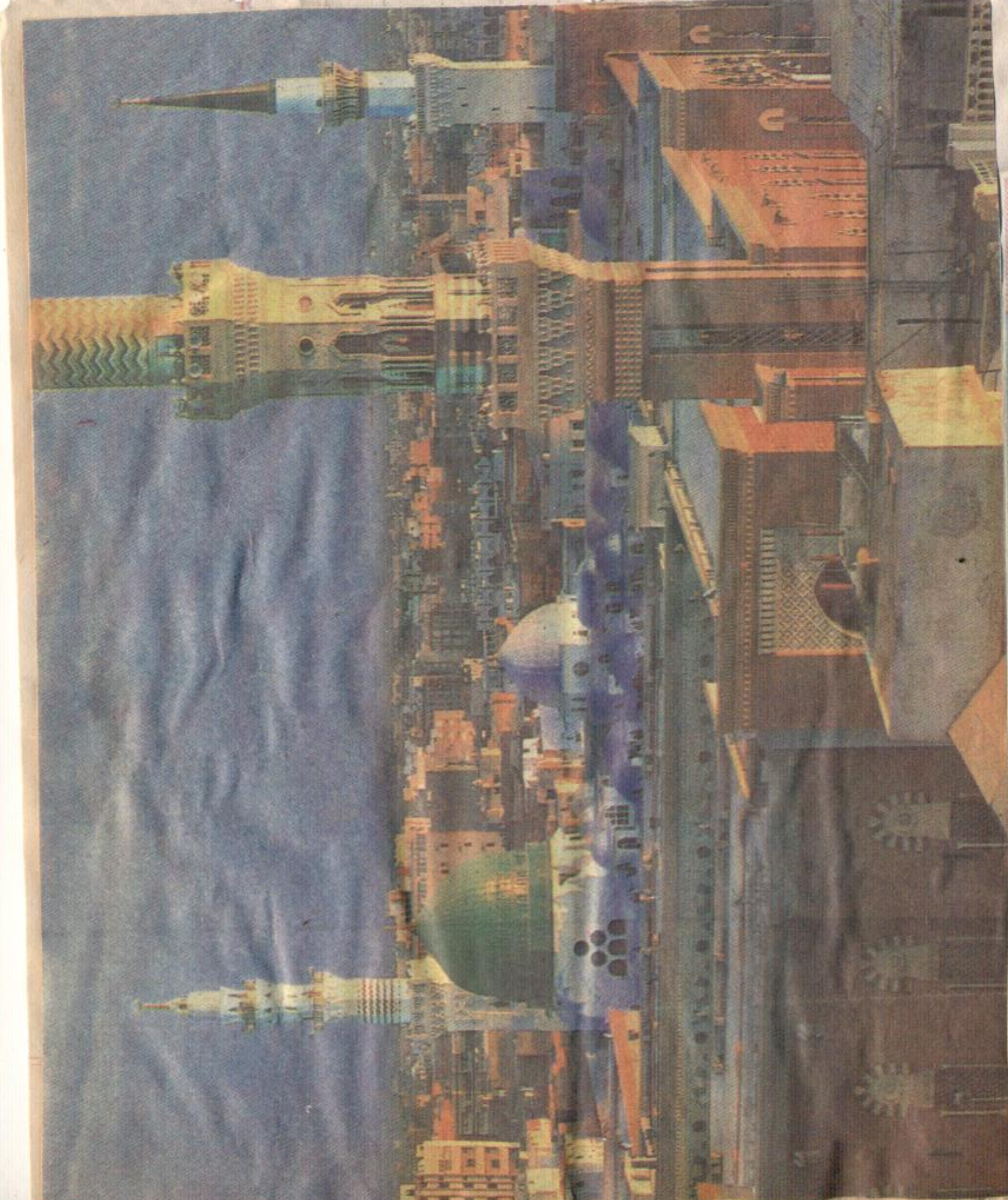
مسجد نبوی میں توسیع کا منظر

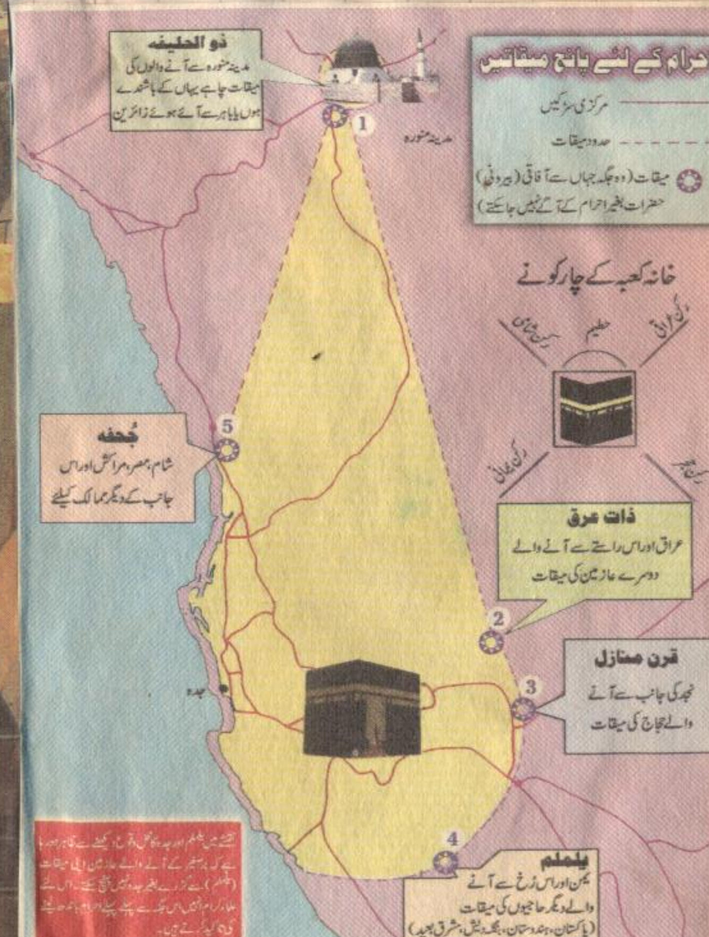


مسجد نبوی میں رضہ رسول ﷺ جالی کا منظر

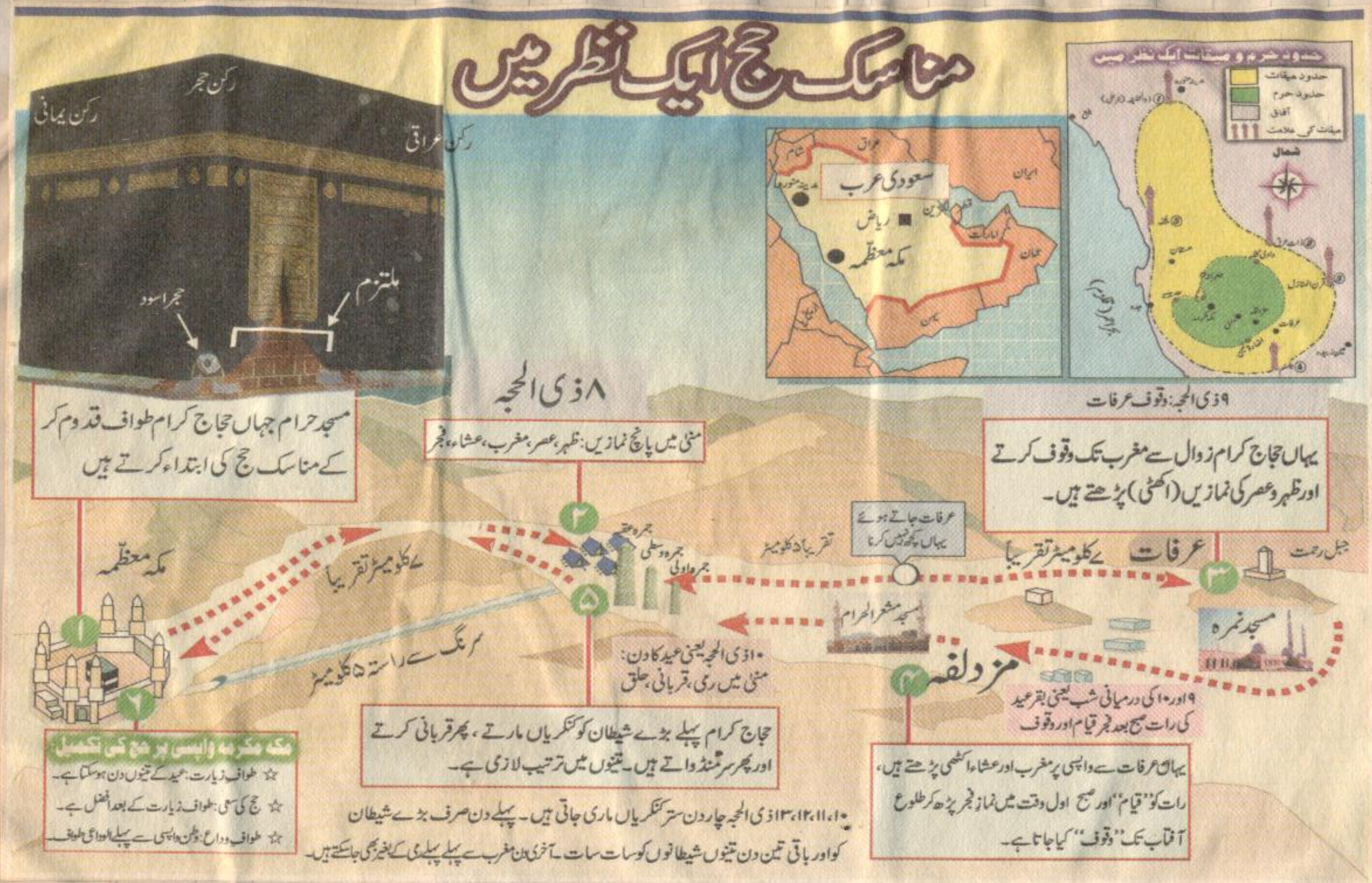


مسجد نبوی میں نماز کا منظر





احرام کے لئے پانچ میقاتیں
مرکزی سڑکیں
حدود میقات
میقات (وہ جگہ جہاں سے آفاقی (بیرونی) حضرات بغیر احرام کے آگے نہیں جاسکتے)
خانہ کعبہ کے چار کونے
حطیم
ذو الحلیفہ
مدینہ منورہ سے آنے والوں کی میقات چاہے یہاں کے باشندے ہوں یا باہر سے آئے ہوئے زائرین
مدینہ منورہ
1
جُحفہ
شام، مصر، مراکش اور اس جانب کے دیگر ممالک کیلئے
5
ذات عرق
عراق اور اس راستے سے آنے والے دوسرے عازمین کی میقات
2
قرن منازل
نجد کی جانب سے آنے والے حجاج کی میقات
3
جدہ
یلملم
یمن اور اس رُخ سے آنے والے دیگر حاجیوں کی میقات
(پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، مشرق بعید)
4


مناسک حج ایک نظر میں
رکن یمانی
رکن حجر
رکن عراقی
ملتزم
حجر اسود
سعودی عرب
ریاض
مکہ معظمہ
حدود حرم و میقات ایک نظر میں
حدود میقات
حدود حرم
آفاق
میقات کی علامت
شمال
۹ذی الحجہ: وقوف عرفات
یہاں حجاج کرام زوال سے مغرب تک وقوف کرتے اور ظہر وعصر کی نمازیں (اکھٹی) پڑھتے ہیں۔
۸ذی الحجہ
منیٰ میں پانچ نمازیں: ظہر، عصر، مغرب، عشاء، فجر
مسجد حرام جہاں حجاج کرام طواف قدوم کر کے مناسک حج کی ابتداء کرتے ہیں
مکہ معظمہ
۷کلومیٹر تقریباً
سرنگ سے راستہ ۵کلومیٹر
جمرہ عقبہ
جمرہ وسطی
جمرہ اولیٰ
عرفات جاتے ہوئے یہاں کچھ نہیں کرنا
تقریباً ۵کلومیٹر
۷کلومیٹر تقریباً
عرفات
جبل رحمت
مسجد مشعر الحرام
مسجد نمرہ
مزدلفہ
۱۰ذی الحجہ یعنی عید کا دن: منیٰ میں رمی، قربانی، حلق
۹اور۱۰کی درمیانی شب یعنی بقرعید کی رات صبح بعد فجر قیام اور وقوف
حجاج کرام پہلے بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے، پھر قربانی کرتے اور پھر سر منڈواتے ہیں۔ تینوں میں ترتیب لازمی ہے۔
یہاں عرفات سے واپسی پر مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھتے ہیں، رات کو "قیام" اور صبح اول وقت میں نماز فجر پڑھ کر طلوع آفتاب تک "وقوف" کیا جاتا ہے۔
مکہ مکرمہ واپسی پر حج کی تکمیل
☆ طواف زیارت: عید کے تینوں دن ہوسکتا ہے۔
☆ حج کی سعی: طواف زیارت کے بعد افضل ہے۔
☆ طواف وداع: وطن واپسی سے پہلے الوداعی طواف۔
۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ذی الحجہ چار دن ستر کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے دن صرف بڑے شیطان کو اور باقی تین دن تینوں شیطانوں کو سات سات۔ آخری دن مغرب سے پہلے پہلے رمی کے بغیر بھی جاسکتے ہیں۔



مسجد نبوی کی سیٹلائٹ سے لی گئی تصویر جس میں وہ روشن اور چمکتی دمکتی نظر آرہی ہے۔



کربلا معلیٰ میں خیمہ گاہ حسینی (ضرب اسلام فوٹو سروس)



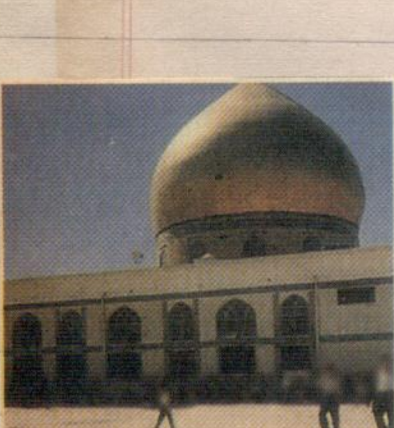
حضرت غازی عباس کا روضہ مبارک (ضرب اسلام فوٹو سروس



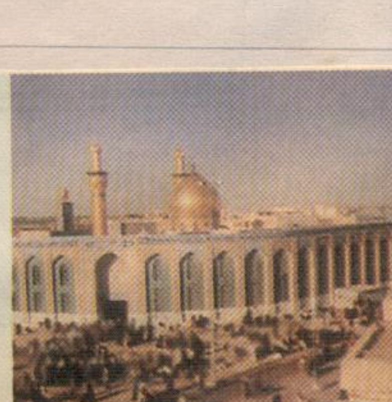
اس نقشے میں دو عظیم مسلمان فاتحین محمد بن قاسم الثقفی اور قتیبہ بن مسلم الباہلی کی فتوحات کا رخ دکھایا گیا ہے۔ حجاج بن یوسف نے ان دونوں سے کہا تھا: ''تم میں سے جو پہلے چین تک پہنچا وہ اس کا حکمران ہوگا۔'' اگر ان کے راستے میں اپنوں کی بے وفائی آڑے نہ آتی تو یہ ''خاک کاشغر'' سے آگے بڑھ چکے ہوتے لیکن مسلمانوں کے باہمی انتشار و افتراق کی نحوست نے ان کے قدم روک لئے اور یہ علاقے صدیوں سے کفر و شرک میں مبتلا ہیں۔ اس کا عذاب ان حکمرانوں پر ہے جنہوں نے ذاتی رنجش کی بنیاد پر اجتماعی مفادات کو نقصان پہنچایا۔ اس نقشے میں آپ اس عبرتناک حقیقت کو بھی دیکھ رہے ہیں کہ ایک زمانے میں ایک مسلمان بیٹی کی پکار پر مسلمانوں کا لشکر جرار سرزمین سندھ آ پہنچا تھا۔ آج ان مسلمان فاتحین کی بیٹیاں ارض پاک سے گرفتار کر کے کفار کے حوالے کی جا رہی ہیں اور ان کی فریاد سننے والا بھی کوئی نہیں۔ دیبل کے تاریخی مقام کے قریب بھنبھور میں موجود آثار قدیمہ کی تصاویر اور محمد بن قاسم پر تاریخی مضمون ان شاء اللہ آئندہ کسی شمارے میں پیش کیا جائے گا۔

موجودہ جنت البقیع کا دل سوز منظر کے بیسوی صدی میں اہل نجد نے اسلام دشمنوں کے اشارے پر اپنی قلبی شقاوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے صحابہ اکرام اور اہل بیت دیگر متبرک ہستیوں کے مزارات کو بلڈوزر کے زریعے شہید کر کے دنیا بھر کے ایک ارب سے زائد مسلمانوں کے جگر چھلنی کر کے رکھ دیئے۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)





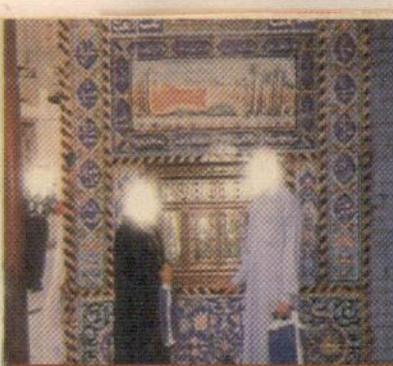




امام عالی مقام حضرت امام حسین کے روضہ مبارک کا روح پرور منظر

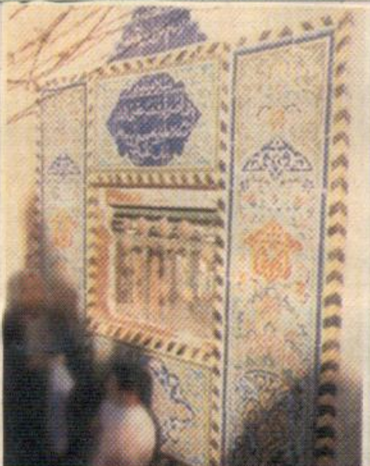


حضرت غازی عباس کا روضہ مبارک (ضرب اسلام فوٹو سروس)



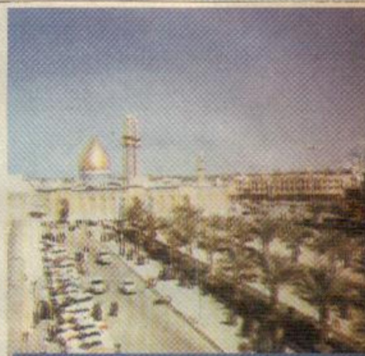


کربلا میں وہ مقام جہاں حضرت عباس کے بازو شہید ہوئے۔ آپ نے کمال شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یزید کے لشکر کو خوف میں مبتلا کردیا۔ (ضرب اسلام فوٹو سروس)





خیمہ گاہ حسینی میں مقام بیمار کربلا امام زین العابدین (ضرب اسلام فوٹو سروس)



نواسہ رسول کے جانثار ساتھی حضرت عباس علمدار کے روضہ مبارک کا خوبصورت منظر



کربلا میں حضرت علی اکبر کے برچھی لگنے کا مقام

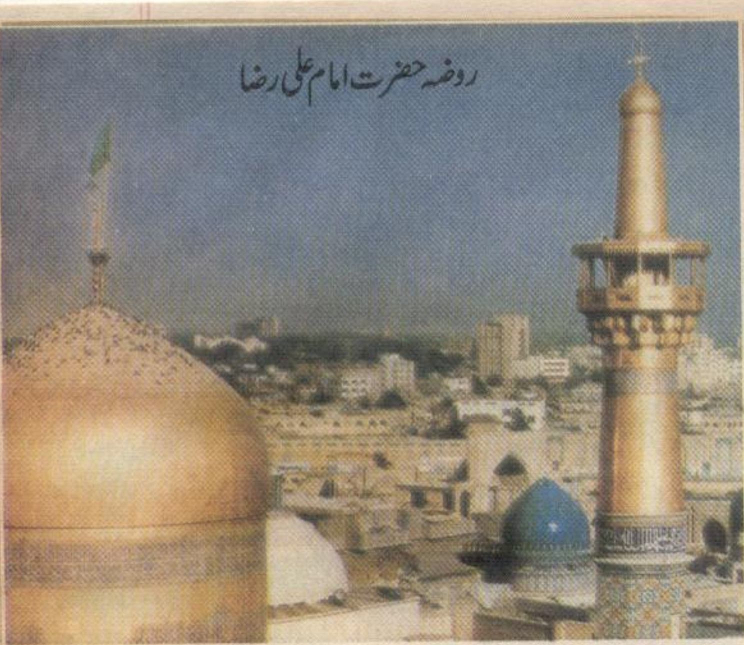


اللہ عزوجل نے خیمہ گاہ حسینی میں پانی کا چشمہ جاری فرمادیا

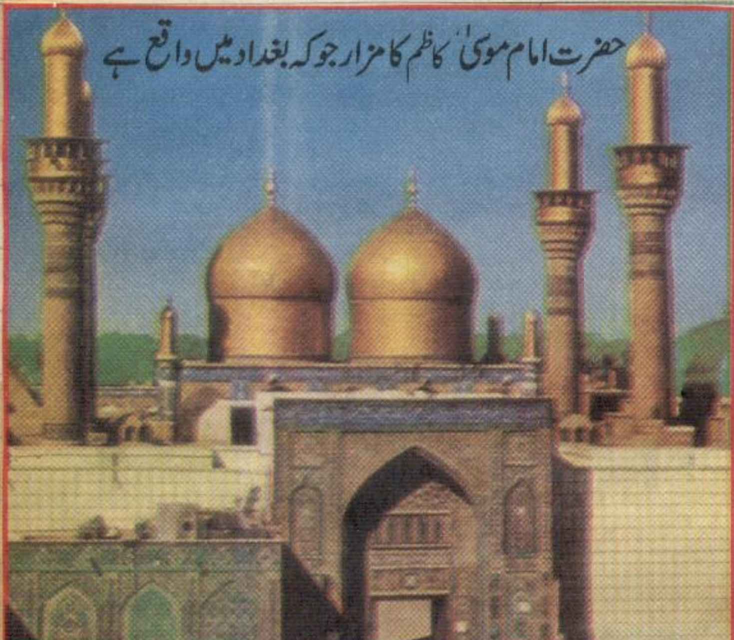




(ضرب اسلام فوٹو سروس)



روضہ حضرت امام علی رضا



حضرت امام موسیٰ کاظم کا مزار جو کہ بغداد میں واقع ہے



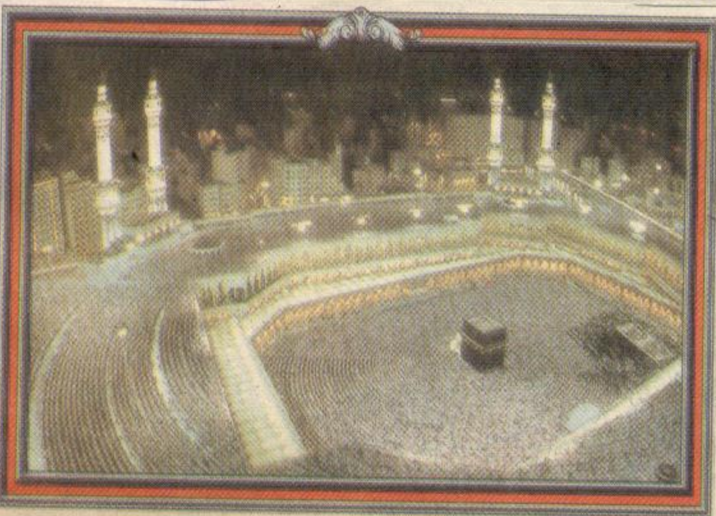
یہ میں محمد جمیل [illegible] کے گھر میں پکایا جانے والا کھچڑا جس پر اسم اعظم اللہ واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔



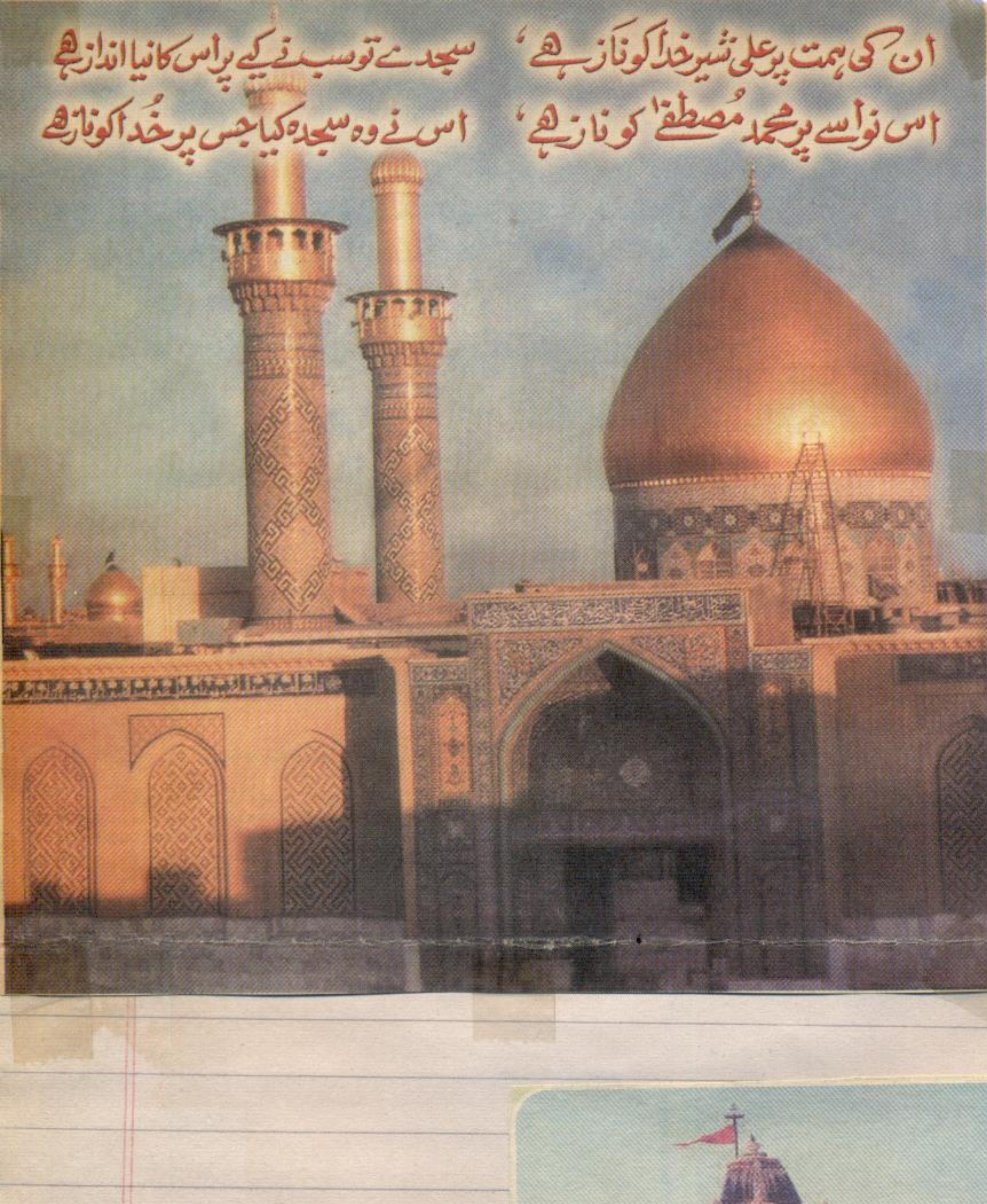
حضرت علیؓ کی تلوار [illegible] ہے

رمضان المبارک کی روحانی ساعتوں میں مسجد نبوی ﷺ و گنبد خضرا کا انتہائی روح پرور منظر ضرب اسلام نے خصوصی طور پر پیش کیا



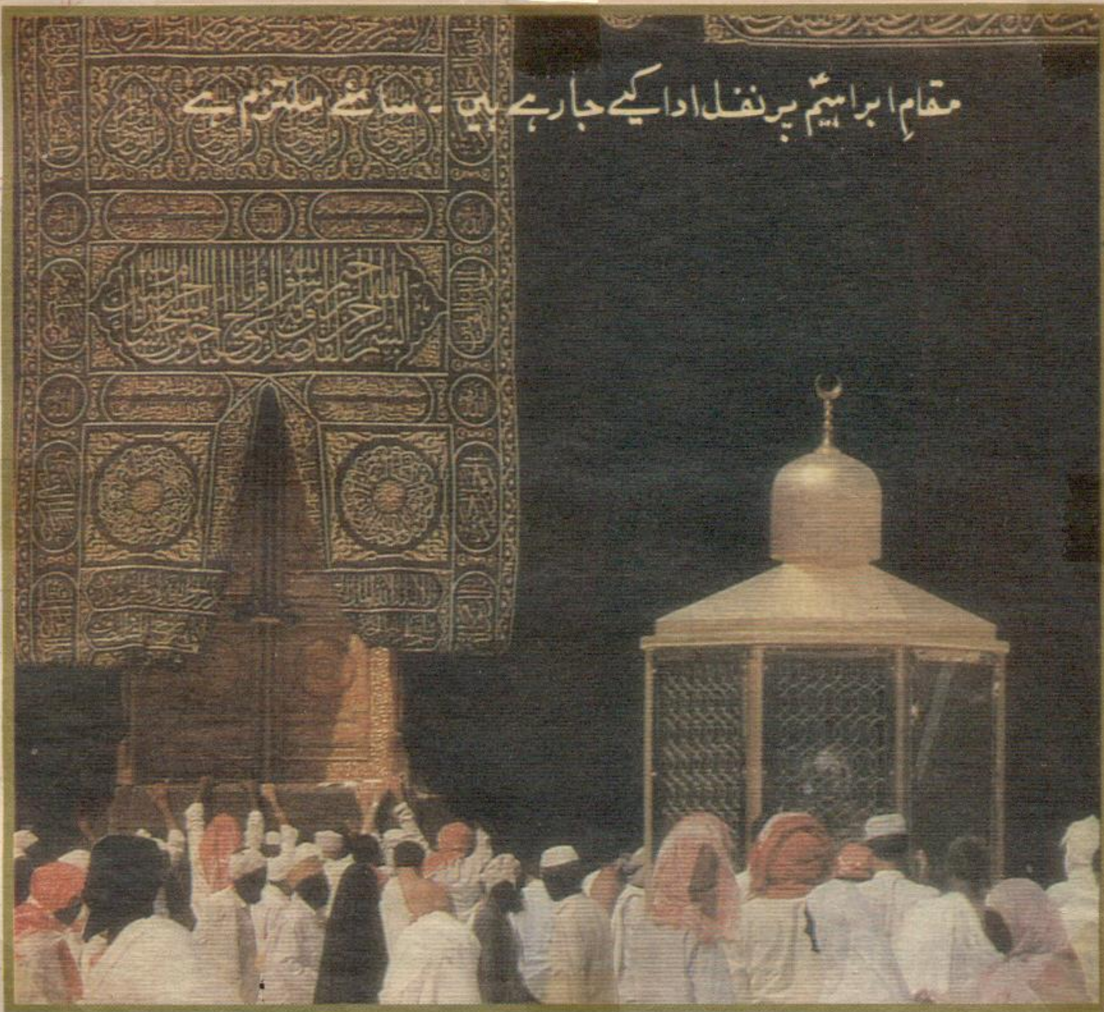


بیت اللہ شریف کا روح پرور منظر (مکہ مکرمہ)

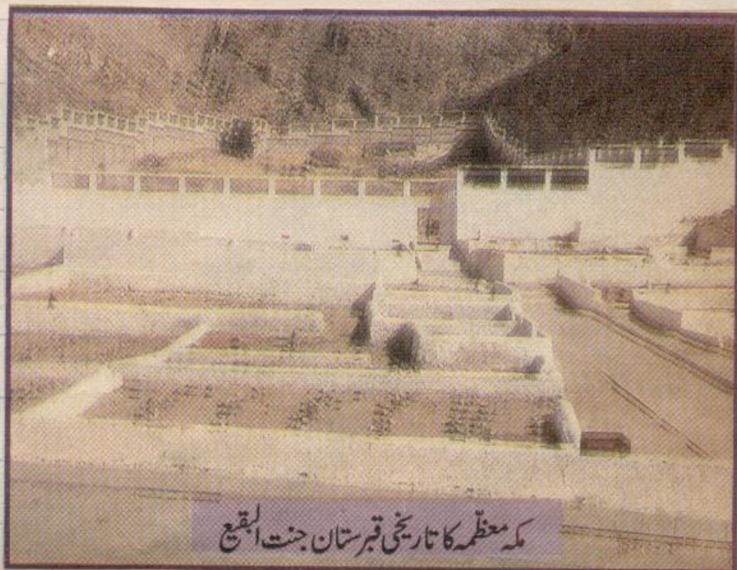




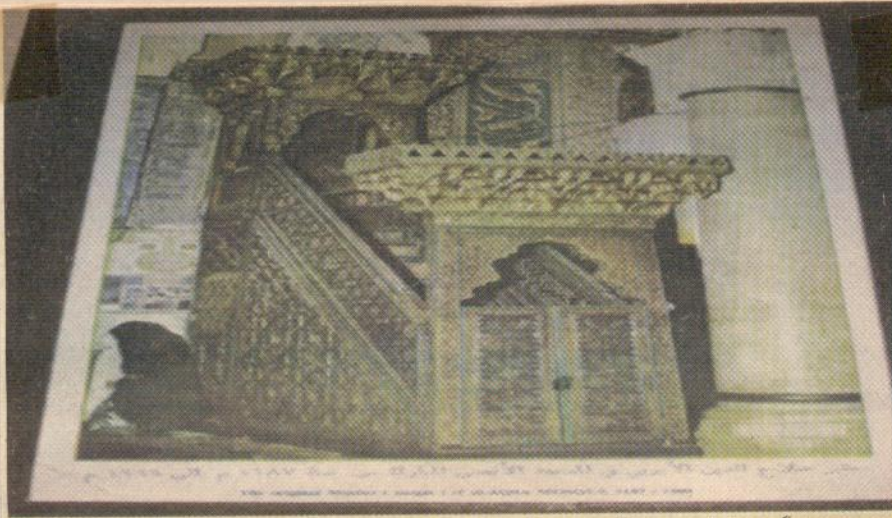
سومنات کا تاریخی مندر جس کا طلسم سلطان محمود غزنوی نے بکھیر کر ہندوستان کے عوام کو پنڈتوں اور پروہتوں کے چنگل سے نجات دلائی تھی۔



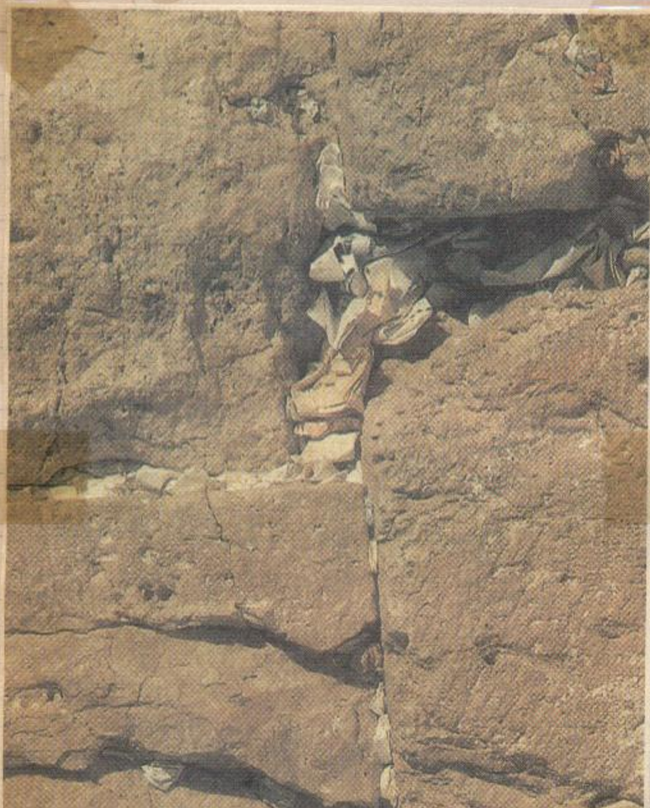
مقامِ ابراہیمؑ پر نفل ادا کیے جا رہے ہیں ۔ سامنے ملتزم ہے



مکہ معظمہ کا تاریخی قبرستان جنت البقیع



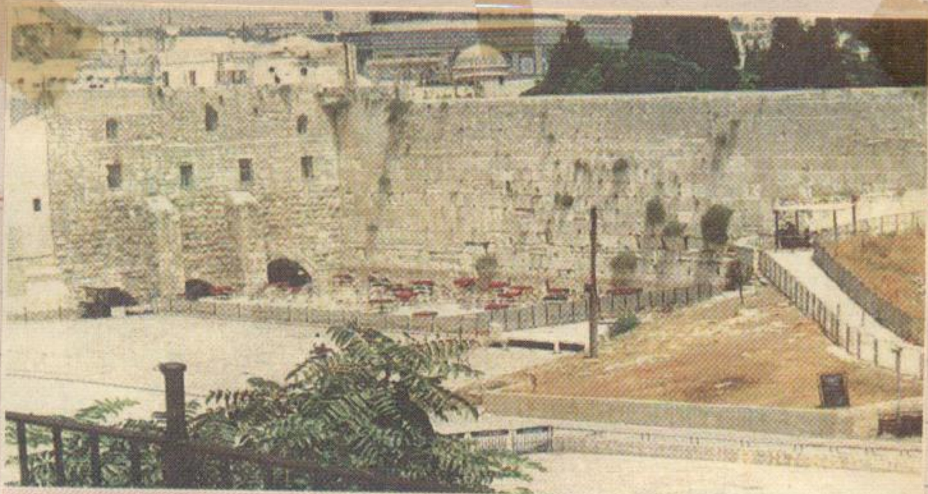
سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ تعالیٰ کا بنوایا ہوا تاریخی منبر جو خوبصورتی اور پائیداری میں اپنی مثال آپ تھا۔ سلطان نے اسے اپنی نگرانی میں تعمیر کروایا تھا تاکہ فتح بیت المقدس کے بعد اسے مسجد کے محراب کے ساتھ نصب کیا جاسکے۔ ان کے جانشین اور وارث سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ ارمان پورا کیا اور اس منبر کو فتح بیت المقدس کے بعد شام کے شہر حلب سے لاکر مسجد اقصیٰ کی زینت بنایا۔ ۱۹۶۹ء میں یہودیوں نے مسجد کو آگ لگائی تو یہ عجوبہ روزگار منبر بھی جل گیا۔ اب یہ مسجد سے ملحقہ عجائب گھر میں رکھا ہوا ہے اور پھر کسی مرد مجاہد کا منتظر ہے جو اسے اس کے اصل مقام پر نصب کرسکے۔



دیوار براق کی درزوں میں یہودیوں کی اڑسی ہوئی درخواستوں کی پرچیاں نظر آرہی ہیں۔ اس بدبخت قوم نے کوہ طور پر جاکر بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہ مانا، اب اس دیوار میں پرچیاں پھنسا کر اپنی درخواستیں منظور کروانا چاہتی ہیں۔

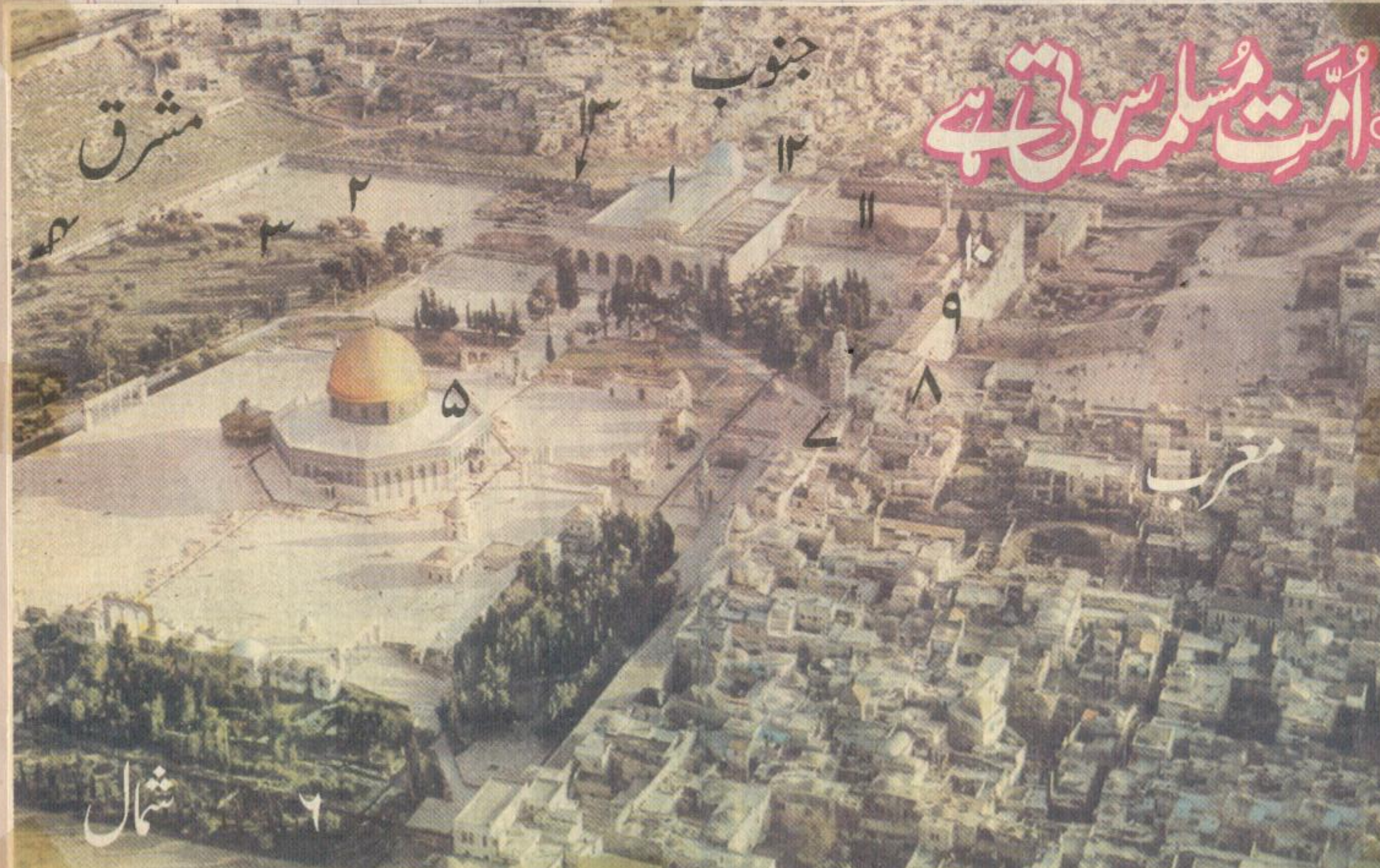


مسجد رائیۃ جہاں علم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم لہرایا گیا

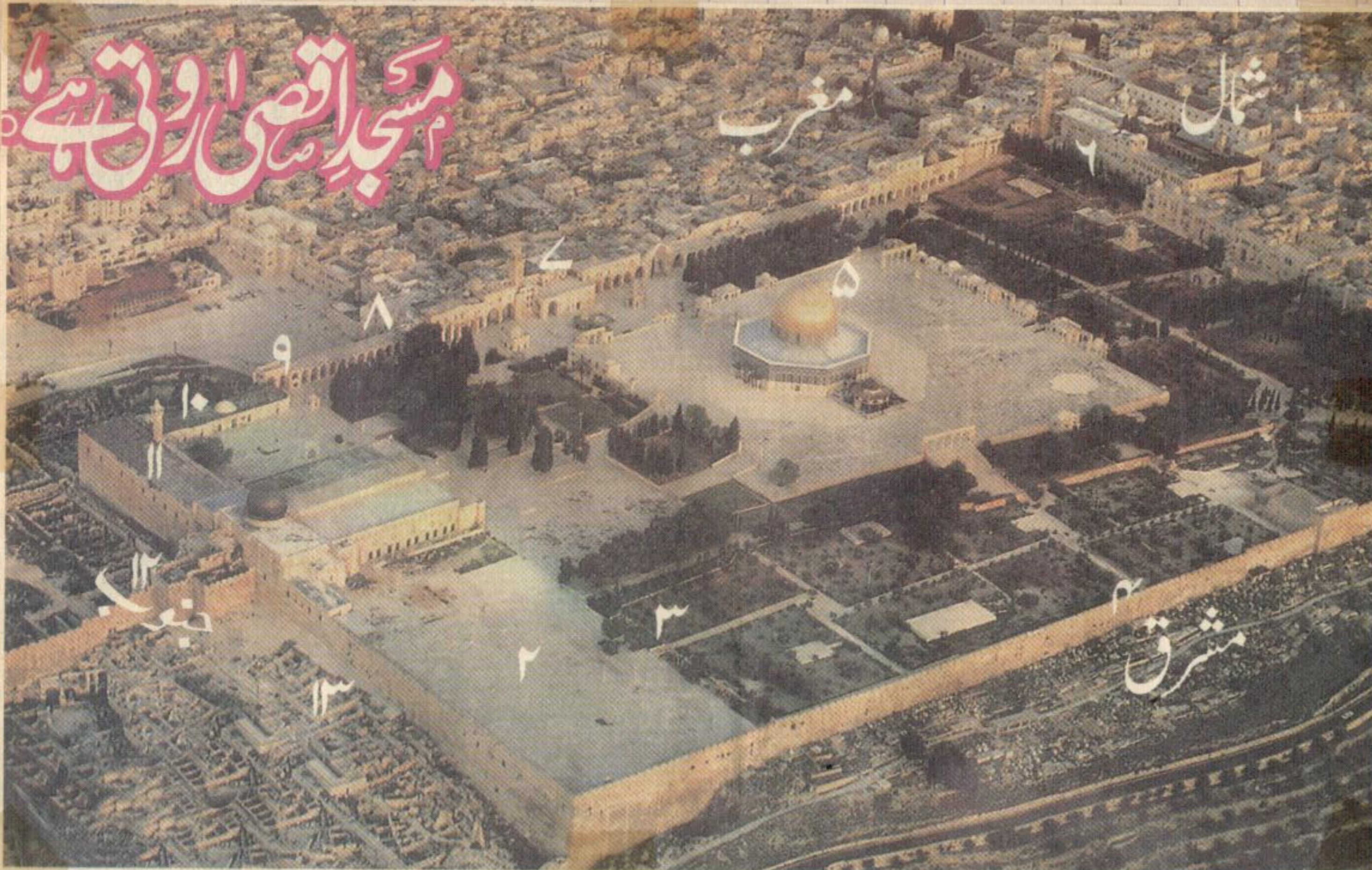


مسجد اقصیٰ کی غربی دیوار جہاں جمع ہو کر یہود روتے پیٹتے ہیں۔ انہوں نے اس کو ''دیوار گریہ'' (فارسی میں گریہ کے معنی رونے کے ہیں) کا نام دے رکھا ہے جو اس جگہ کی اسلامی حیثیت کو مسخ کرنے کی بھونڈی کوشش ہے۔ اس دیوار کا اصل نام دیوار براق ہے۔ کیونکہ یہاں شب معراج میں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی براق نامی سواری کو باندھا تھا۔ دیوار گریہ یہودی نام ہے۔ اس لئے یہ لفظ نہیں بولنا چاہئے۔

بیت المقدس: ثالث الحرمین، قبلۂ اول کے دو مختلف مناظر جن میں حرم قدسی کی چار دیواری کے اندر موجود اسلامی آثار و تعمیرات بخوبی دکھائی دے رہی ہیں۔ آج نصف صدی ہونے کو ہے فلسطین سے باہر کی دنیا کے مسلمان مسجد اقصیٰ کی زیارت سے محروم ہیں لہٰذا وہ اپنے اس مقدس مقام سے کماحقہ واقف نہیں جو ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ اس بات کے پیش نظر اس اشاعت خصوصی میں حرم قدسی کی حدود میں واقع مشہور آثار کا تعارف دیا جا رہا ہے۔ تصویر میں لگائے گئے اعداد کے مطابق ان آثار کی تفصیل کچھ یوں ہے: ① مسجد کا مرکزی ہال: اسے اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان نے تعمیر کروایا۔ اس کی اندرونی تعمیر انتہائی خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ اس میں محراب داؤد، محراب زکریا، محراب عمر، محراب معاویہ اور ایوان عزیر جیسے متبرک اور تاریخی مقامات ہیں۔ ② مصلّی مروانی یعنی مروانی جائے نماز: اس مسطح میدان کے نیچے موجود تہ خانے میں نماز پڑھنے، اعتکاف کرنے کی وسیع و عریض اور خوبصورت جگہ ہے۔ اسے شیخ رائد صلاح نامی ایک فلسطینی بزرگ نے نئے سرے سے آراستہ و مزین کیا۔ شیخ موصوف ہر جمعہ اپنے ساتھ بہت سے رضا کار نوجوان لے کر آتے ہیں جو بیت المقدس کی صفائی اور آراستگی کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ یہود اسی ہموار میدان میں ہیکل سلیمانی کا سنگ بنیاد رکھنا چاہتے ہیں جسے فلسطینی نوجوان اپنے جسموں کی دیوار بنا کر ناکام بنا دیتے ہیں۔ ③ یہاں زیر زمین راستہ ہے جہاں سے سیڑھیاں اتر کر مصلّی مروانی میں داخل ہوتے ہیں۔ اب یہاں سات خوبصورت برآمدے بنا دیئے گئے ہیں۔ ④ باب الرحمت اور مقبرۂ رحمت: یہاں مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کا ایک دروازہ ہے جسے باب الرحمت کہتے ہیں۔ یہ دروازہ سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے انتظامی مصلحت کے تحت بند کروا دیا تھا۔ اس کے باہر مسلمانوں کا قدیم قبرستان ہے جس میں دو بلند پایہ انصاری صحابہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہما کی قبریں ہیں جو فتح بیت المقدس کے بعد لوگوں کو اسلام کی تعلیم دینے کیلئے یہاں قیام پذیر ہوئے تھے۔ ⑤ قبۃ الصخرۃ (چٹان والا گنبد): مسلمانوں کی اکثریت صرف اسے مسجد اقصیٰ تصور کرتی ہے حالانکہ یہ غلط فہمی ہے، اس لئے کہ اس چار دیواری میں داخل ہر چیز مسجد اقصیٰ کا جز ہے۔ قبۃ الصخرہ حرم قدسی میں موجود دوسری بہت سی عمارتوں کی طرح ایک عمارت ہے جو اسلامی فن تعمیر کا شاہکار اور دوسری عمارتوں سے زیادہ خوبصورت ہے۔ اس کی تعمیر اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان اور اس کے بیٹے ولید بن عبدالملک کے دور حکومت میں کی گئی۔ ولید بن عبدالملک نے اس غرض کیلئے سات سال تک مصر کی آمدنی کو مختص کر دیا تھا اور مشہور تابعی رجاء بن حیوۃ اور یزید بن سلام کو اس کی تعمیر کا نگران مقرر کیا تھا۔ یہ عمارت اس قدرتی چٹان پر تعمیر کی گئی ہے جو مسجد اقصیٰ کے صحن میں قدیم زمانے سے موجود تھی۔ ⑥ مدرسہ عمریہ: مسجد اقصیٰ کی شمالی سمت میں واقع ہے۔ بیت المقدس کے فاتح اول کے مبارک نام سے منسوب اس جگہ پر یہود نے دھوکہ دہی سے قبضہ کر کے اپنا عبادت خانہ تعمیر کر لیا ہے۔ ⑦ باب السلسلۃ: یہ بازار کی سمت سے مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کا بڑا دروازہ ہے۔ ⑧ دیوار براق: جہاں ایک روایت کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد اقصیٰ میں داخلے کے وقت براق کو باندھا تھا۔ یہود یہاں جمع ہو کر اپنی بدبختی پہ روتے دھوتے ہیں اور دیوار کی درزوں میں دعائیہ پرچیاں رکھتے ہیں۔ دیوار کے ساتھ موجود مسلمانوں کے مکان اور مسجد براق کو انہوں نے شہید کر کے اپنی مذہبی رسومات کی ادائیگی کیلئے کھلا صحن بنا لیا ہے۔ ⑨ باب المغاربہ: یہ بھی مسجد اقصیٰ کا ایک مشہور دروازہ ہے جو دیوار براق کے ساتھ واقع ہے۔ ⑩ عجائب گھر: یہاں اسلامی عجائب گھر ہے جس میں نادر و نایاب تاریخی اشیاء رکھی گئی ہیں۔ ⑪ کلیۃ الدعوۃ واصول الدین: یہاں دینی مدرسہ ہے جو اب اسرائیلی جارحیت کے سبب بند کر دیا گیا ہے۔ ⑫ خلفاء بنی امیہ اور امراء کیلئے مسجد کے ہال میں داخل ہونے کا راستہ۔ ⑬ یہاں خلفاء بنی امیہ کے تعمیر کردہ مکانات کے آثار دریافت ہوئے ہیں۔ ۱۹۹۵ء میں اسرائیلی وزیراعظم احد بارک نے یہاں سے مسجد کی دیوار تک سیڑھیاں اور راستہ بنایا اور اس کا افتتاح کرنے کے بعد دعویٰ کیا کہ یہ ان کے ہیکل کا راستہ ہوگا۔ شدت پسند یہودی حکومت ہیکل سلیمانی کے آثار کی تلاش کے نام پر یہاں سے سرنگیں کھودتی رہتی ہے تاکہ مسجد اقصیٰ کی صدیوں پرانی تاریخی عمارات بوسیدہ ہو کر شہید ہو جائیں۔



..اُمّتِ مُسلمہ سوتی ہے
جنوب
مشرق
مغرب
شمال
١
٢
٣
٤
٥
٦
٧
٨
٩
١٠
١١
١٢
١٣



مسجدِ اقصیٰ
شمال
مغرب
مشرق
جنوب
۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

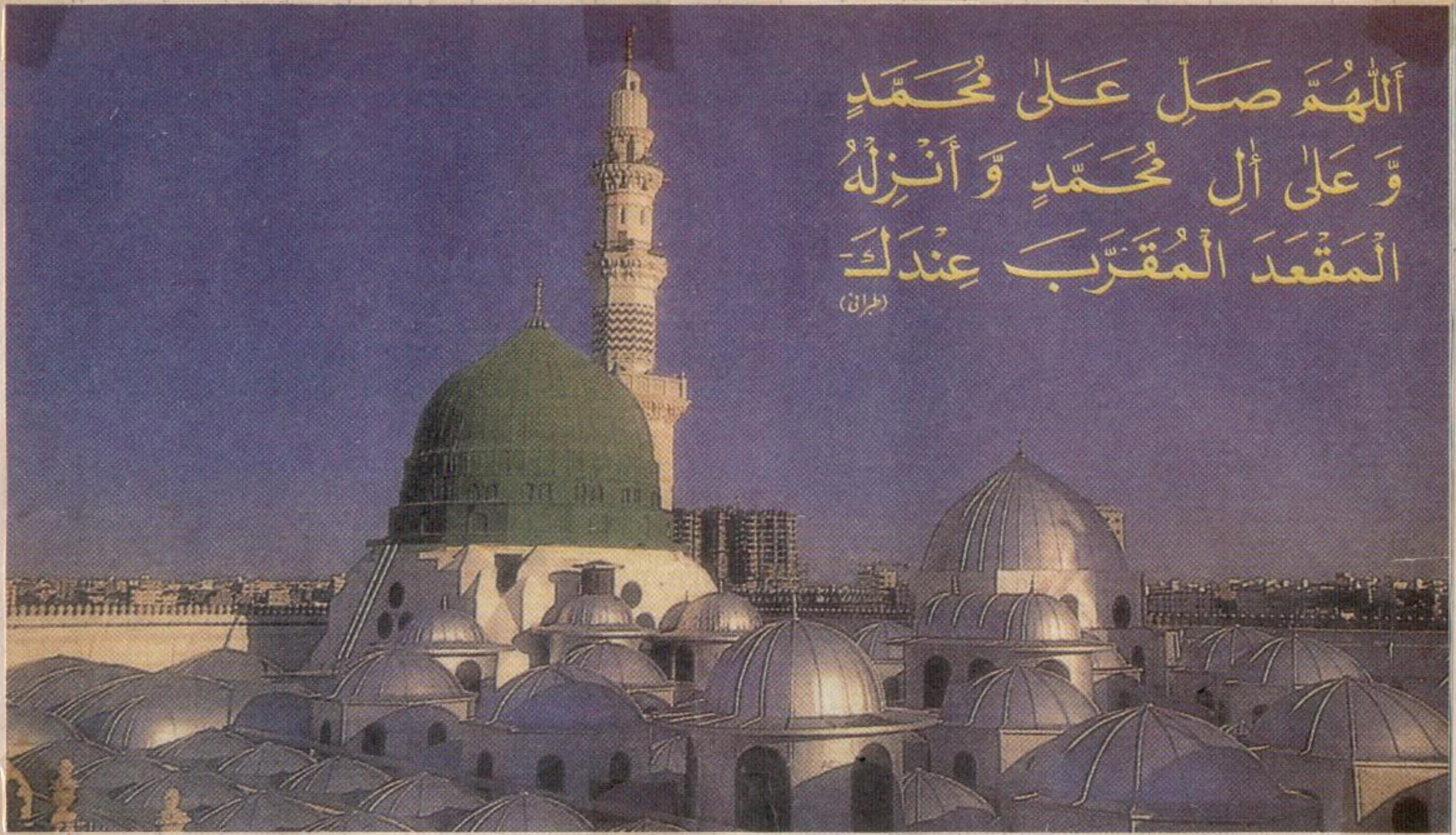
سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری ہوئی دنیا پر رحمت برسنے لگی

جیسے ہی صبح صادق کا اجالا چمکا، مکہ کی فضاء رحمت وانوار سے بھر گئی، نعتوں کی صداؤں سے دشت وجبل گونج اٹھے، ستارے کھل گئے، نور کی پھوار پڑنے لگی

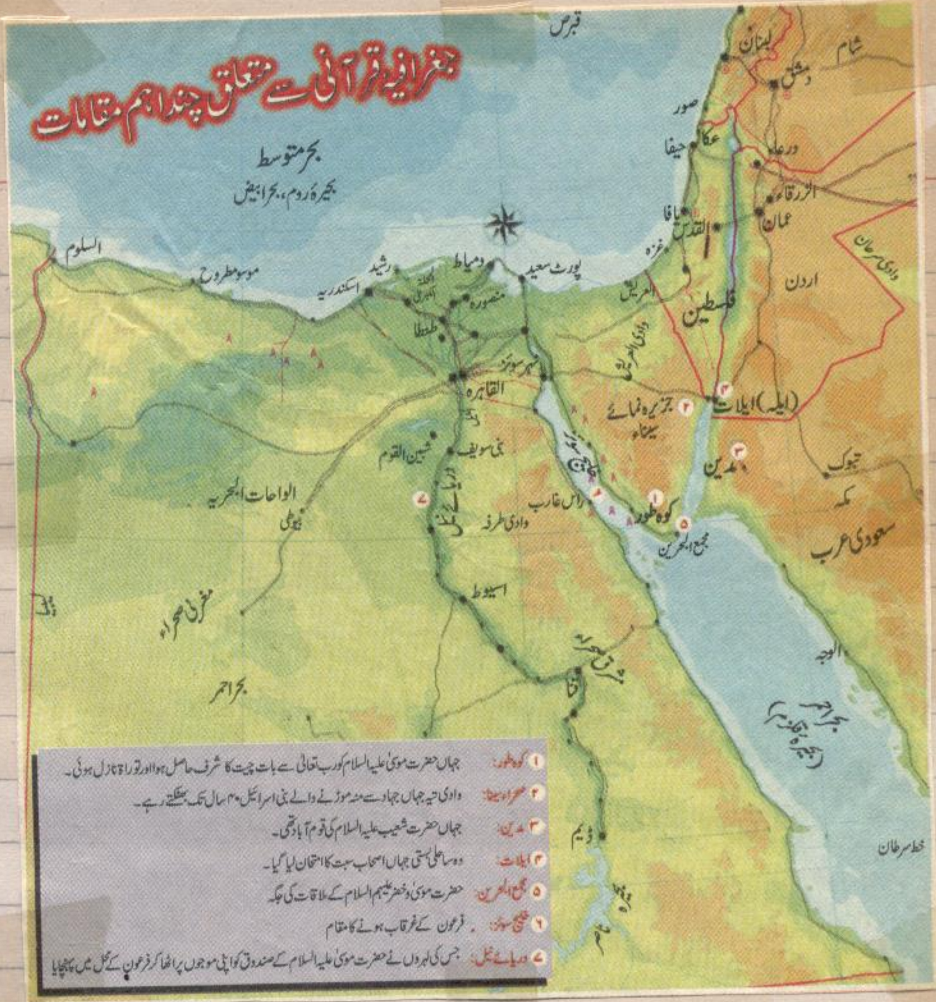
افسردہ جانوں کے سربستہ غنچے کھل گئے، نسیمِ شوق کے فرحت انگیز جھونکوں سے نہار وشجر لہلہانے لگے، صدیوں سے جس ستارے کا انتظار تھا، آج وہ طلوع ہوگیا

کراچی (ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری) مشرق سے مغرب، شمال تا جنوب، گمراہیاں ہی گمراہیاں، تاریکیاں ہی تاریکیاں پھیلی ہوئی تھیں، انسانیت، شرافت، تہذیب اور تمدن کا نام ونشان مٹ سا گیا تھا، بحر و بر انسانی خباثتوں سے تنگ آ گئے تھے۔ انسانی اخلاق و اخلاص کا جنازہ نکل چکا تھا۔ دل ویران ہو چکے تھے، خزاں نے بہاروں کو لوٹ کر چمن اجاڑ ڈالے تھے، کہ اچانک ایک شب، 19 اپریل 571ء کو، جب عرش الٰہی کے سائے تلے ملائکہ مقربین سر جھکائے کھڑے تھے، حجاب عظمت سے ندا ہوئی کہ۔ ''ملاء اعلیٰ کے تمام فرشتے آج کی رات زمین پر جمع ہو جائیں، وہیں جہاں ہمارے جلال و جبروت کا گھر ہے، جو اہل زمین کا قبلہ عبادت ہے، آج باعث ایجاد عالم کا ظہور ہونے والا ہے، شرق وغرب، شمال وجنوب، بحر و بر اور تمام اقطار ارض میں منادی کر دی جائے کہ کونین کے تاجدار تشریف لا رہے ہیں۔ ان کے خیر مقدم کے لئے اپنی نگاہیں بطور فرش بچھائے رکھیں۔ مکہ کی وادیوں، ام القریٰ کے کہساروں اور حرم کے بام و در پر چمنستان فردوس کی بہاروں کا غلاف چڑھا دیا جائے، سیارہ افلاک کے پہرہ داروں سے کہہ دو اس وقت تک آفتاب کے چہرے سے نقاب نہ اٹھائیں جب تک خسروئے کائنات کی طلعت زیبا سے خاکدان گیتی کا ذرہ ذرہ منور نہ ہو جائے۔ ستاروں کی انجمن میں اعلان کر دو۔ آج رات کے پہلے پہر اپنی مجلس شبینہ برخاست کر کے فرش زمین پر اتر جائیں اور مکہ کی فضاؤں میں پھیل جائیں۔'' پس یہ فرمان عالی شان جاری ہونا تھا کہ سارے فرشتے سجدے میں گر گئے۔ رات بھر قدسیان فلک کے قافلے زمین پر اترتے رہے اور صبح ہونے سے پہلے پہلے کنگرہ عرش سے لے کر گل کدہ فردوس تک کی ساری زیبائیاں وادی حرم میں سمٹ آئیں۔ جیسے ہی صبح صادق کا اجالا چمکا، مکہ کی فضاء رحمت وانوار سے بھر گئی، نعتوں کی صداؤں سے دشت وجبل گونج اٹھے، گلی گلی حوران خلد کے آنچلوں کی خوشبو معطر ہو گئی۔ جبرئیل امین سبز پرچم لئے خانہ کعبہ کی چھت پر چڑھے اور حضور شاہی میں سلامی عرض کرنے لگے۔ اس صدائے سلام وتہنیت پر تمام ملائکہ سروقد کھڑے ہو گئے، حرم کی جھکی جھکی دیواریں ایستادہ ہو گئیں، امیر کشور نبوت کی سواری اس دھوم سے آئی کہ اکناف عالم صدائے مرحبا سے گونج اٹھے، ستارے کھل گئے، نور کی پھوار پڑنے لگی، دل باغ باغ ہوئے، افسردہ جانوں کے سربستہ غنچے کھل گئے، پژمردہ شگوفے تر و تازہ ہوئے۔ نسیم شوق کے فرحت انگیز جھونکوں سے چمن دہر کے نہار و شجر لہلہانے لگے۔ طبیعت کی ہزار داستان بلبلیں، جذبات شوق سے نغمہ سرا ہوئیں، فیض باری نے رحمت و کرم کی بارش کی، باغ عالم میں بہار آئی، مردہ دلوں کے گل کھلے، حبیب کبریا کی آمد آمد کا شہرہ مچا، مدح و ثناء کے ترانوں سے گنبد نیلگوں گونجنے لگا، صدیوں سے جس ستارے کا انتظار تھا، آج وہ طلوع ہو گیا، رحمتیں ہی رحمتیں، برکتیں ہی برکتیں، تازگی انگڑائیاں لے رہی ہے، مسرتیں پھوٹ رہی ہیں، سارا عالم نہایا ہوا ہے، ذرے ذرے پر مستی چھائی ہوئی ہے، یہ اجلا اجلا سماں، یہ مہکی مہکی سی فضائیں، یہ مست مست ہوائیں، جھوم جھوم کر جشن بہاراں کے گیت گا رہی ہیں، عید منا رہی ہیں، تم بھی ان کے گیت گاؤ۔

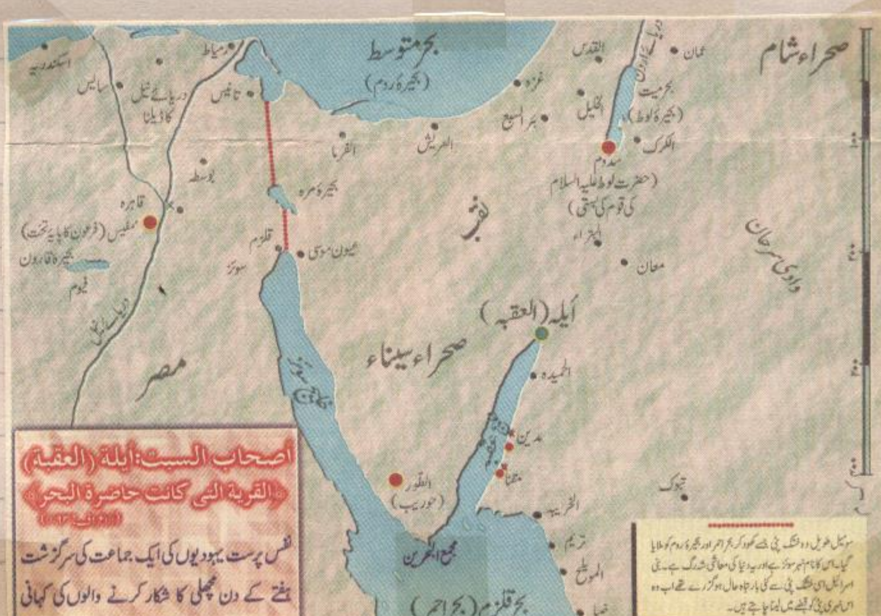
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام


أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ
الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
(طبرانی)

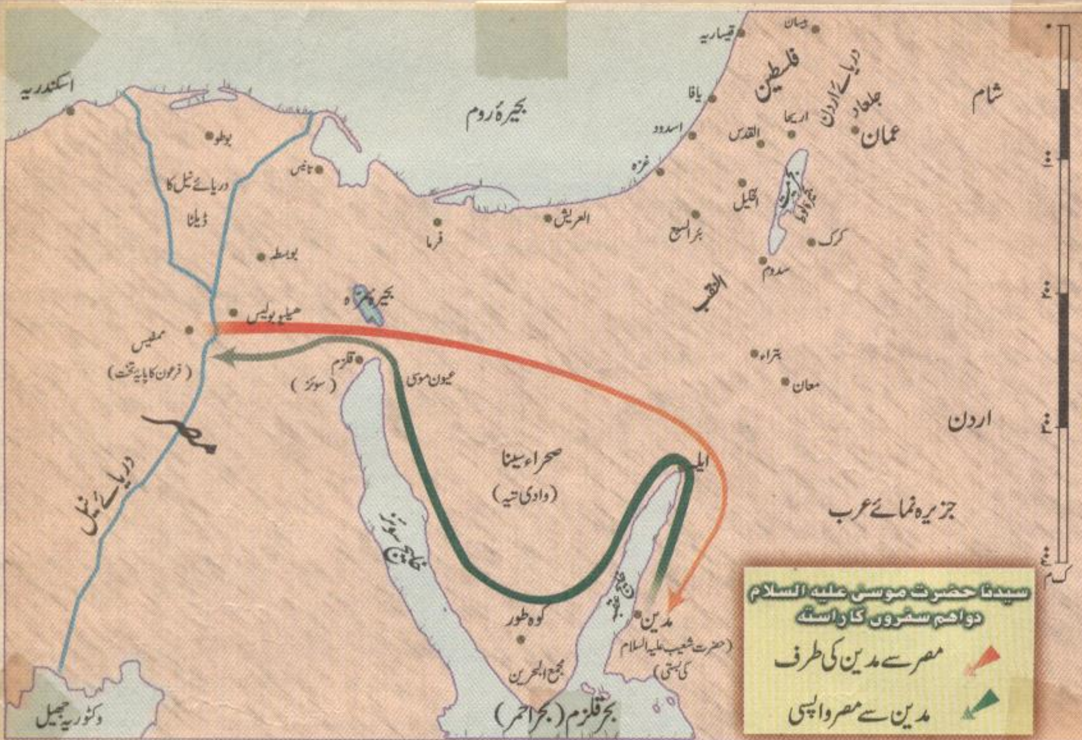

یقیناً اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے دُرود و رحمت بھیجتے ہیں پیغمبر علیہ السلام پر، اے ایمان والو تم بھی آپ پر دُرود بھیجا کرو اور خُوب سلام بھیجا کرو



جغرافیۂ قرآنی سے متعلق چند اہم مقامات
بحر متوسط
بحیرۂ روم، بحر ابیض
قبرص
لبنان
شام
دمشق
صور
عکا
حیفا
یافا
القدس
غزہ
عمان
اردن
فلسطین
العریش
پورٹ سعید
دمیاط
رشید
اسکندریہ
منصورہ
طنطا
السلوم
موسوطروح
القاہرہ
نہر سویز
جزیرہ نمائے سیناء
ایلات
مدین
تبوک
مکہ
سعودی عرب
کوہ طور
مجمع البحرین
راس غارب
بنی سویف
الواحات البحریہ
مغربی صحراء
اسیوط
بحر احمر
الوجہ
خط سرطان
١ کوہ طور: جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رب تعالیٰ سے بات چیت کا شرف حاصل ہوا اور توراۃ نازل ہوئی۔
٢ صحراء سیناء: وادی تیہ جہاں جہاد سے منہ موڑنے والے بنی اسرائیل ۴۰ سال تک بھٹکتے رہے۔
٣ مدین: جہاں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم آباد تھی۔
٤ ایلات: وہ ساحلی بستی جہاں اصحاب سبت کا امتحان لیا گیا۔
٥ مجمع البحرین: حضرت موسیٰ وخضر علیہم السلام کے ملاقات کی جگہ
٦ خلیج سویز: فرعون کے غرقاب ہونے کا مقام
٧ دریائے نیل: جس کی لہروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صندوق کو اپنی موجوں پر اٹھا کر فرعون کے محل میں پہنچایا



بحر متوسط
(بحیرۂ روم)
صحراء شام
القدس
عمان
غزہ
الخلیل
بئر السبع
(بحیرۂ لوط)
الکرک
سدوم
(حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی بستی)
معان
وادی سرحان
العریش
دمیاط
اسکندریہ
دریائے نیل کا ڈیلٹا
قاہرہ
منفیس (فرعون کا پایۂ تخت)
بحیرۂ قارون
فیوم
دریائے نیل
قلزم
سویز
مصر
صحراء سیناء
ایلۃ (العقبہ)
مدین
الطور
مجمع البحرین
تبوک
بحر قلزم (بحر احمر)
اصحاب السبت: ایلۃ (العقبہ)
«القریۃ التی کانت حاضرۃ البحر»
نفس پرست یہودیوں کی ایک جماعت کی سرگزشت
ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کرنے والوں کی کہانی
سویز طویل دو تنگ پٹی سے کھود کر بحر احمر اور بحیرۂ روم کو ملایا گیا۔ اس کا نام نہر سویز ہے اور یہ دنیا کی معاشی شہ رگ ہے۔ بنی اسرائیل اسی تنگ پٹی سے کئی بار تباہ حال ہو گزرے تھے اب اس نہری پٹی کو قبضے میں لینا چاہتے ہیں۔





کھجور کی نوخیز شاخ جو اسم ''محمد ﷺ'' کے سانچے میں ڈھل گئی قارئین کیلئے خصوصی طور پر پیش کی گئی

مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ نے فرمایا

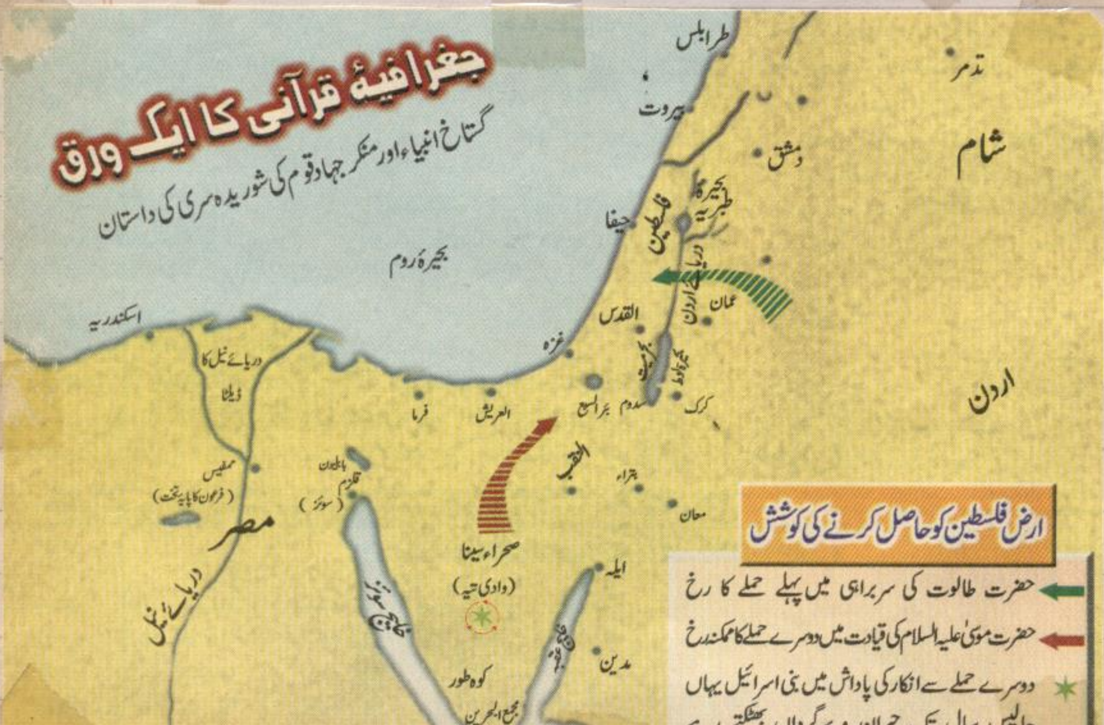
''میرے بعد خود غرض حکمراں ہوں گے''

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد خود غرض حکمرانی ہوگی اور ایسے کام ہوں گے جنہیں تم اچھا نہ سمجھو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ ہم میں سے جو شخص وہ زمانہ پائے تو آپ ﷺ کا اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ارشاد فرمایا۔ دیکھو! تم اپنے ذمہ واجب حقوق ادا کرتے رہنا اور اپنے حقوق کا صرف اللہ سے سوال کرنا۔ (بخاری و مسلم)









جغرافیۂ قرآنی کا ایک ورق
گستاخ انبیاء اور منکر جہاد قوم کی شوریدہ سری کی داستان
طرابلس
تدمر
بیروت
شام
دمشق
بحیرۂ طبریہ
فلسطین
حیفا
بحیرۂ روم
عمان
القدس
اسکندریہ
غزہ
دریائے نیل کا
ڈیلٹا
اردن
العریش
فرما
بر السبع
سدوم
کرک
النقب
ممفیس
(فرعون کا پایہ تخت)
قلزم
(سویز)
بتراء
معان
مصر
صحراء سینا
(وادی تیہ)
ایلہ
دریائے نیل
مدین
کوہ طور
مجمع البحرین
بحر قلزم (بحر احمر)
ارض فلسطین کو حاصل کرنے کی کوشش
حضرت طالوت کی سربراہی میں پہلے حملے کا رخ
حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قیادت میں دوسرے حملے کا ممکنہ رخ
دوسرے حملے سے انکار کی پاداش میں بنی اسرائیل یہاں چالیس سال تک حیران و سرگرداں بھٹکتے رہے



جنت البقیع کا عمومی منظر، جہاں ازواج مطہرات سمیت متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین آرام فرما ہیں۔ گول دائرے میں امام مالک اور ان کے جلیل القدر استاذ حضرت نافع رحمہما اللہ کی قبروں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

سید طاہر اشرف اشرفی الجیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے جسم کا ایک ایک حصہ ”اللہ ہو“ کا ورد کرتا تھا

آپ نے 2 سال قبل بتا دیا تھا کہ میں دنیا سے پردہ کرنے والا ہوں اور مجھ پر فالج کا حملہ ہوگا

غیر آباد علاقے میں مزار بنتے ہی ان کی پیشن گوئی کے مطابق یہ علاقہ گل گلزار بن گیا

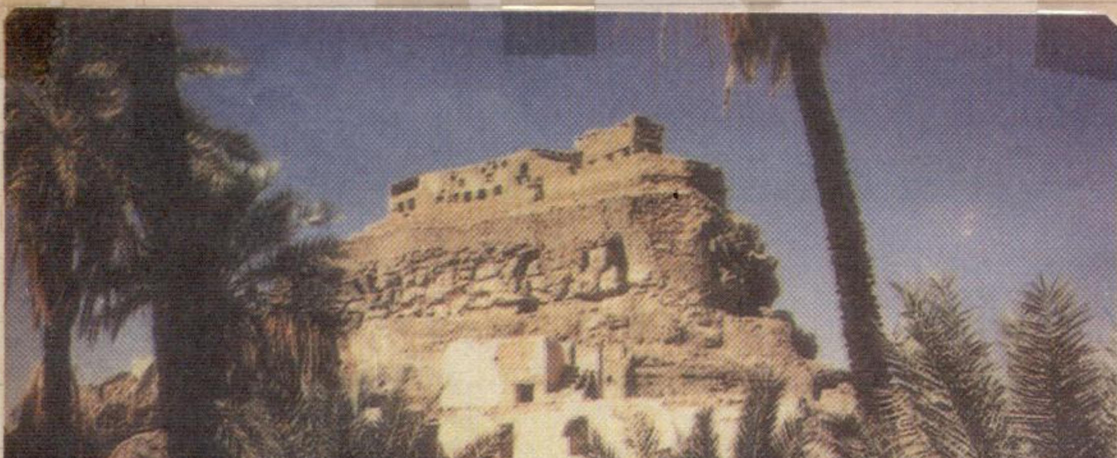
ان کے فرزند سید احمد اشرف الجیلانی نے ہالینڈ میں سلسلہ اشرفیہ کا مرکز قائم کیا ہے، سید محمد اشرف الجیلانی کی گفتگو

مقبرہ شریف: قطب ربانی حضرت ابو مخدوم شاہ سید محمد طاہر اشرف اشرفی الجیلانی قدس سرہ





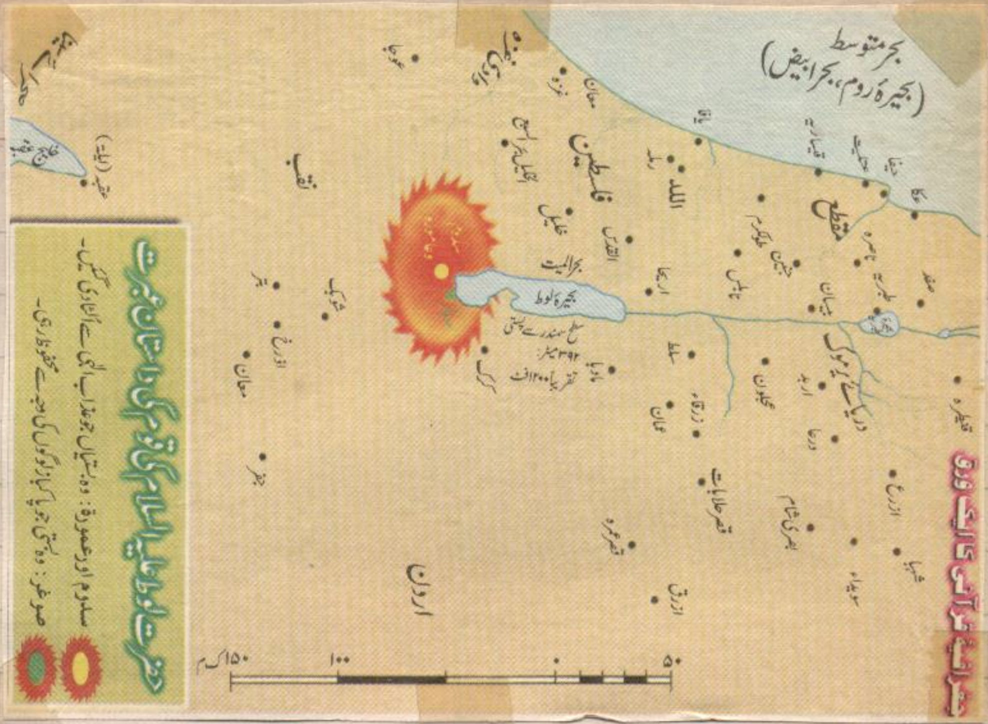
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مکتوب متبرکہ ہدیہ ناظرین ہے جو ایک جلیل القدر صحابی حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بن ابی بلتعہ لخمی کے ذریعہ مقوقس کے پاس جو مصر کا رومی گورنر تھا، بھیجا گیا تھا۔



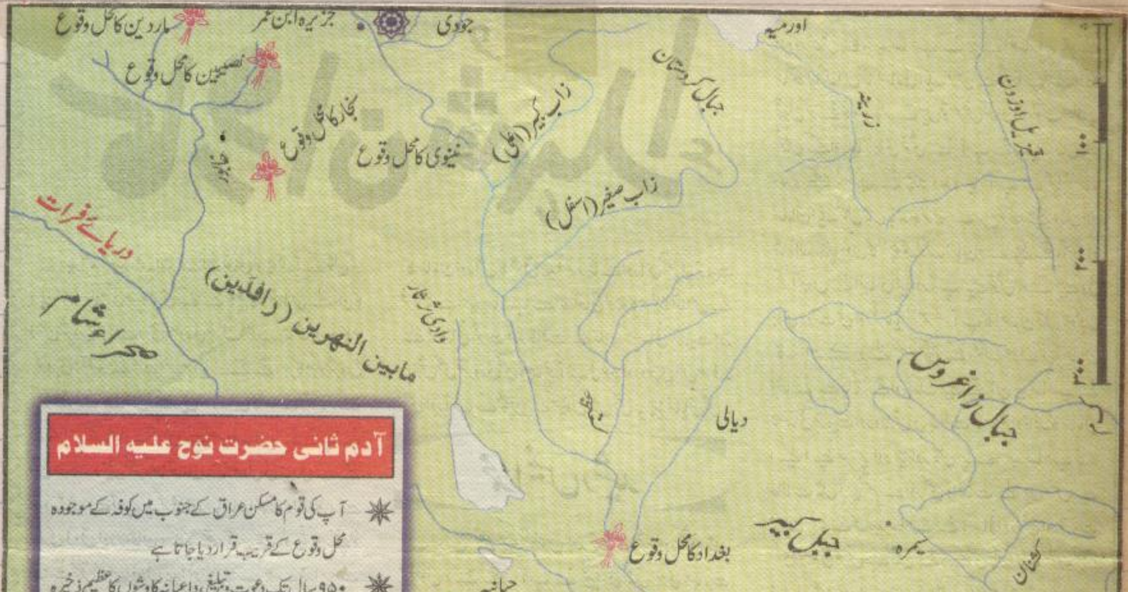
قلعہ خیبر کی یادگار تصویر مسلمانوں کی فتح اور یہودیوں کی ذلت آمیز شکست کی یاد تازہ کر رہی ہے (ضربِ اسلام فوٹو سروس)

☆.☆توبہ واستغفار☆.☆

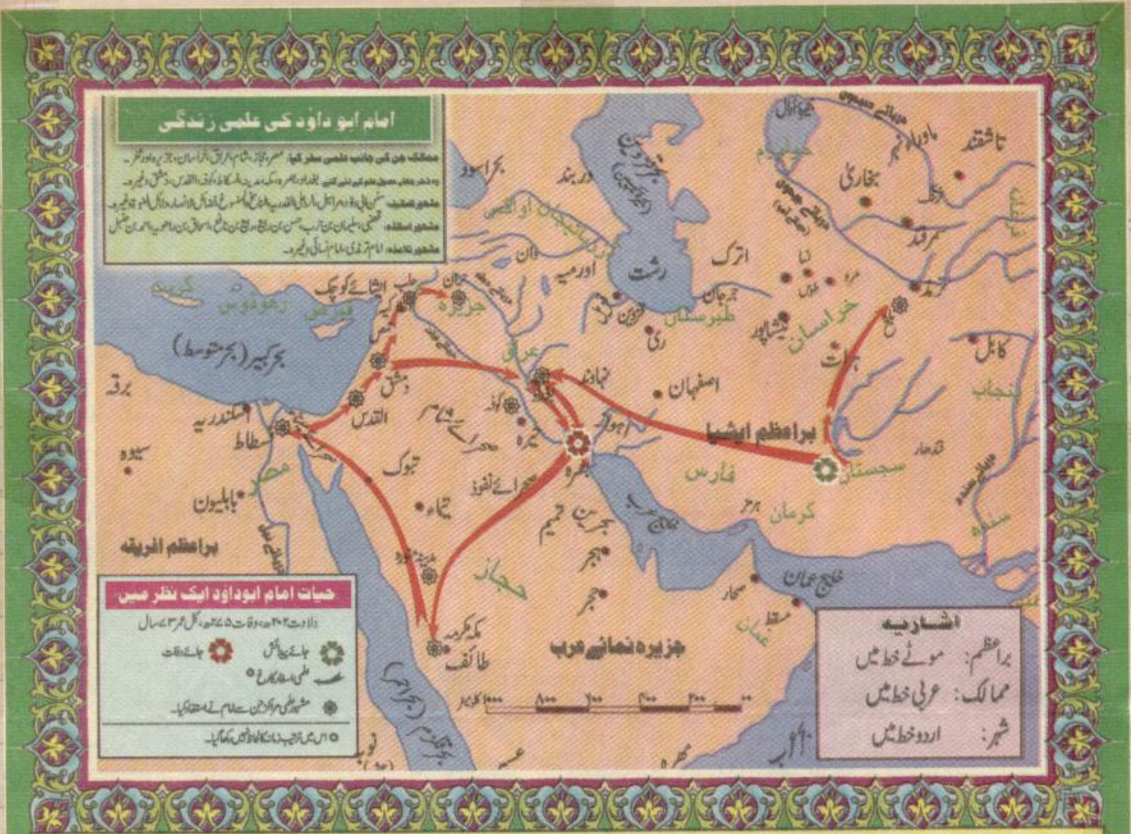
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب بندہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کی سواری بیابان میں ہو اور وہ سواری بھاگ جائے اس پر اس کا کھانا پانی بھی ہو وہ شخص اپنی سواری سے مایوس ہو کر کسی درخت تک پہنچے اور مایوس ہو کر درخت کے سائے میں لیٹ جائے اور اچانک اس کی سواری اس کے پاس آجائے وہ اس کی لگام پکڑ کر انتہائی خوشی میں یوں کہہ دے الٰہی تو میرا بندہ اور میں تیرا رب، بندہ بہت زیادہ خوشی کی وجہ سے غلطی کر گیا (یعنی وہ کہنا یہ چاہتا تھا الٰہی میں تیرا بندہ تو میرا رب لیکن خوشی کے باعث الٹ کہہ گیا)۔ (مسلم)



بحر متوسط
(بحیرہ روم، بحر ابیض)
فلسطین
بحیرہ لوط
بحر المیت
القدس
اردن



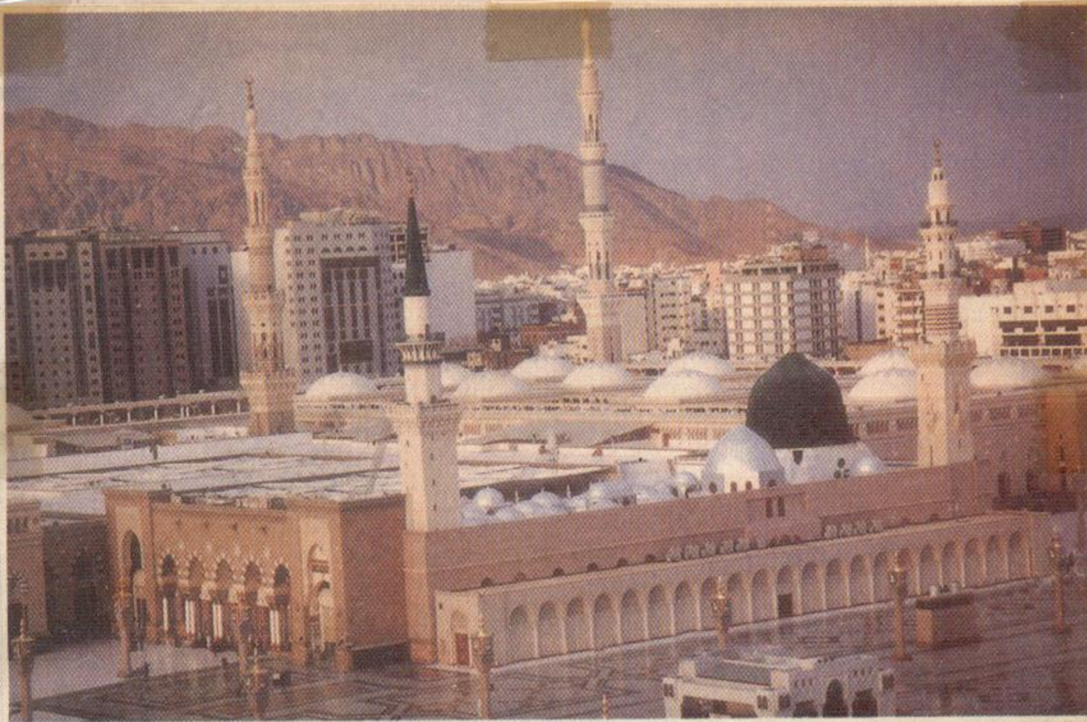
آدم ثانی حضرت نوح علیہ السلام
آپ کی قوم کا مسکن عراق کے جنوب میں کوفہ کے موجودہ محل وقوع کے قریب قرار دیا جاتا ہے
۹۵۰ سال تک دعوت و تبلیغ، داعیانہ کاوشوں کا عظیم ذخیرہ
رؤساء و امراء کی بدترین مخالفت، تحقیر اور استہزاء
قیامت خیز عظیم طوفان، پہاڑوں کو چھوتی لہریں
کوہ ارارط، جودی نامی پہاڑی چوٹی، پہاڑ پر کشتی
جودی
جزیرہ ابن عمر
اورمیہ
جبال کردستان
نینوی کا محل وقوع
زاب کبیر (اعلی)
زاب صغیر (اسفل)
دریائے فرات
صحرائے شام
مابین النهرین (رافدین)
جبال زاغروس
دیالی
بغداد کا محل وقوع
بابل کا محل وقوع
کوفہ کا محل وقوع
مسکن قوم نوح
سعدیہ
سواد



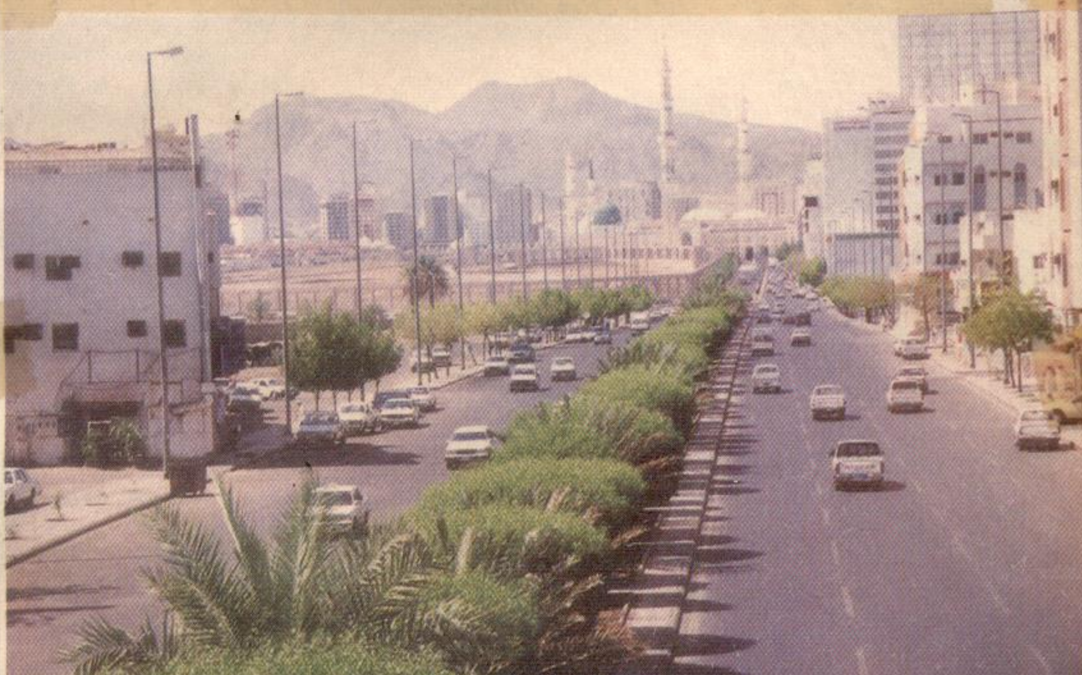
جغرافیہ وفلکیات ان علوم میں سے ہیں جنہیں مسلمانوں نے اوج کمال تک پہنچایا اور ان کے ذریعے حج وجہاد، سیرت وتاریخ اور تخریج اوقات نماز وسمت قبلہ میں مدد لی۔ آج یہ فنون تقریباً مٹ چکے ہیں جبکہ ان کے ذریعے دیگر مقاصدِ دینیہ کے حصول کے علاوہ سیرت وتاریخ کے ذہن نشین کرنے میں حیرت انگیز مدد لی جاسکتی ہے۔ درج بالا نقشہ اس کی ایک جھلک پیش کر رہا ہے۔ نقشے سے متعلق مضمون اندرونی صفحے پر ہے۔



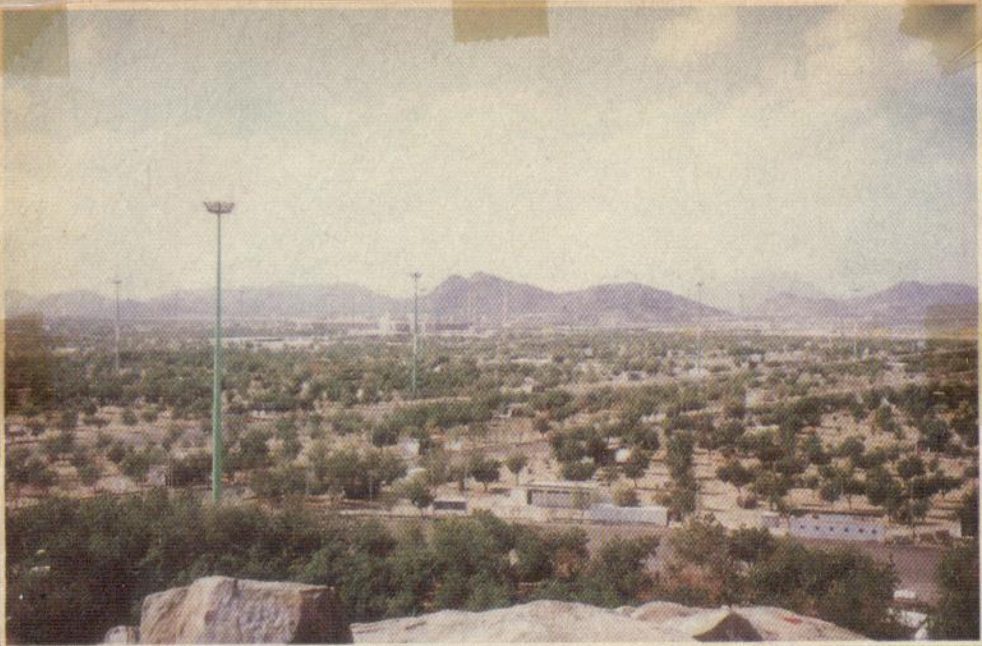
سیدہ حضرت سکینہ رضی اللہ عنہا کا مزارِ مبارک



مسجد نبوی کی جدید ترین تعمیر کا پُر شکوہ، پُر وقار اور روح پرور منظر۔ گنبد خضراء کا نظارہ بھی دل گرفتہ امتیوں کیلئے تسکین کا سامان کر رہا ہے۔

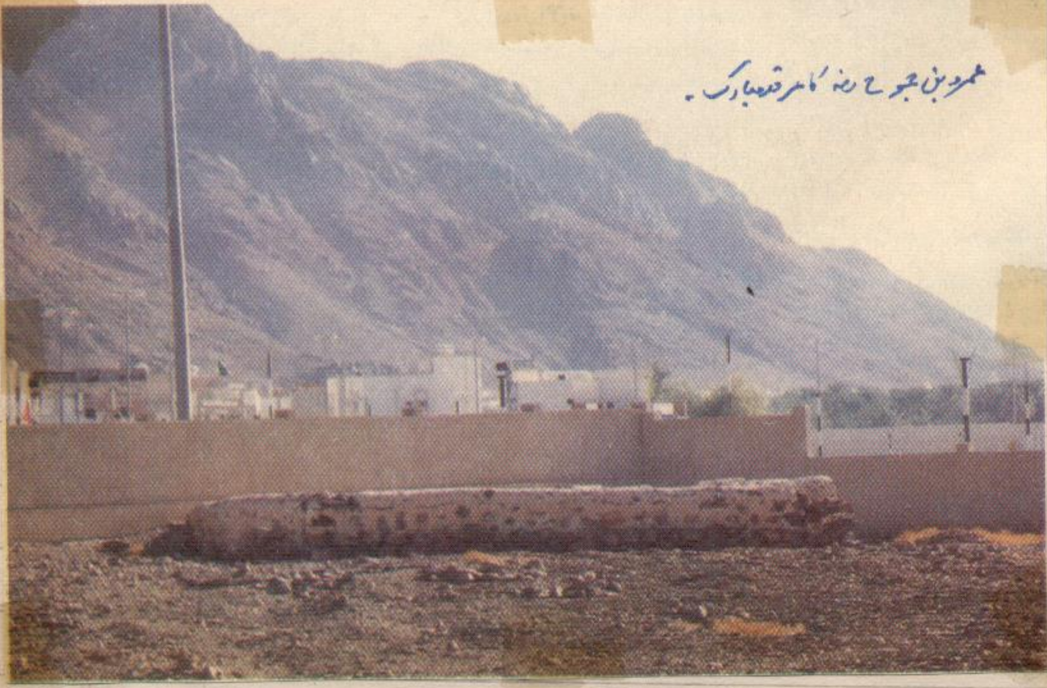


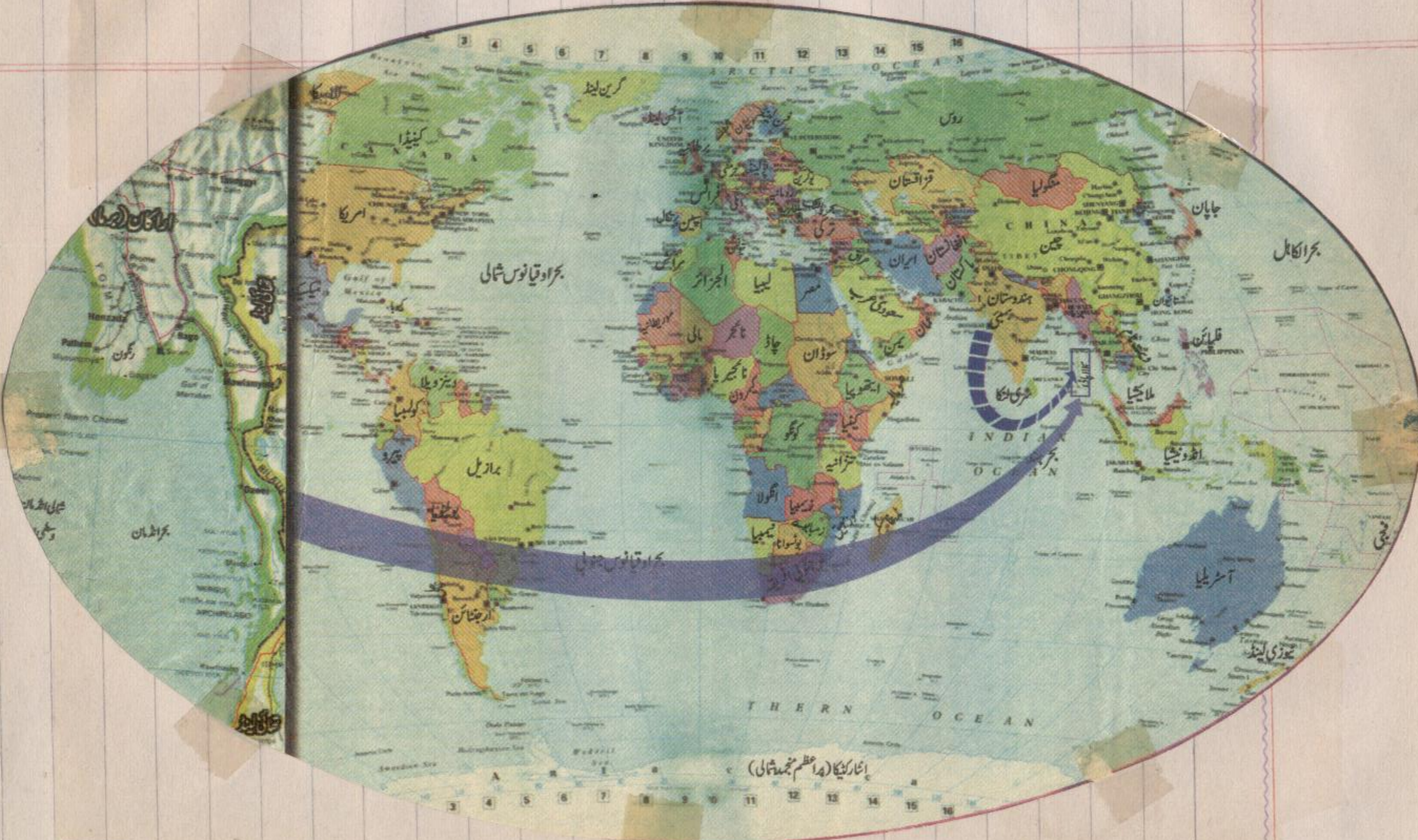
مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: جدید شہر کا ایک خوبصورت اور دلربا منظر۔ یہی وہ گلیاں ہیں جنہیں اللہ کے محبوب ترین پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوتا رہا ہے۔



میدان عرفات: جہاں وقوف کرنا حج کا رکن اعظم ہے۔ اس دن وہ خوش نصیب مسلمان جنہیں یہاں حاضری کی سعادت نصیب ہو جائے، دنیا و مافیہا کو بھلا کر اپنے رب کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوتے ہیں اور اپنے لئے اور سا[illegible]مت کیلئے فلاح وہدایت کی دعا[illegible]یں۔ حجاج کی سہولت کیلئے جا بجا درخت اور فوارے لگا دیئے گئے ہیں۔

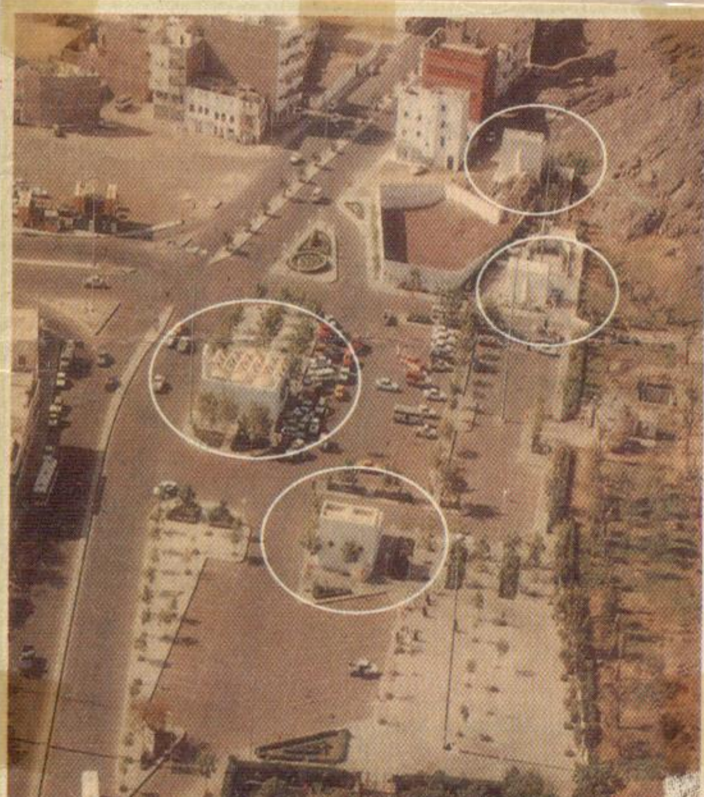
یارسول اللہ ﷺ کہنا اور پکارنا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی سنت مبارکہ ہے




ARCTIC OCEAN
INDIAN OCEAN
روس
کینیڈا
امریکا
گرین لینڈ
برازیل
ارجنٹائن
بحراوقیانوس شمالی
بحراوقیانوس جنوبی
الجزائر
لیبیا
مصر
سوڈان
چاڈ
مالی
نائجر
نائجیریا
کانگو
انگولا
کینیا
ایتھوپیا
سعودی عرب
ایران
عراق
ترکی
قزاقستان
افغانستان
پاکستان
ہندوستان
سری لنکا
چین
منگولیا
جاپان
ملائیشیا
انڈونیشیا
فلپائن
آسٹریلیا
نیوزی لینڈ
بحرالکاہل
رنگون
بحراطمان
انٹارکٹیکا (ڈاکٹر اعظم محمد شاہانی)

طلوعِ آفتابِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا سا ہی ہو



غزوۂ خندق کے موقع پر جہاں حضور علیہ السلام نے فتح کی دعاء فرمائی اور جہاں کبار صحابہ کے مورچے تھے وہاں بعد میں مساجد تعمیر کردی گئی تھیں۔ دائروں میں آپ ایسی پانچ مساجد دیکھ رہے ہیں جو قیامت تک جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جانثار صحابہ کے جہد و جہاد کی یاد دلاتی رہیں گی۔

آبِ زمزم کا ایک گھونٹ نئی زندگی بخشتا ہے

جدید تحقیق

حاجی آبِ زم زم پی کر وبائی امراض سے محفوظ رہتے ہیں، یورپی لیبارٹریوں نے اسے محفوظ ترین قرار دیا

کراچی (ضرب اسلام نیوز) ایک مصری ڈاکٹر نے یورپ کے اخبارات میں ایک مراسلہ شائع کرایا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ آبِ زم زم مضرِ صحت ہے اس لیے پینے کے لائق نہیں ہے۔ مصری ڈاکٹر نے یہ دلیل پیش کی تھی کہ خانہ کعبہ ایک ایسی اتھلی سطح پر واقع ہے

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

بقیہ (4) ضرب اسلام

جو سطح سمندر سے نیچی ہے اور چونکہ چاہِ زم زم شہر مکہ کے عین وسط میں واقع ہے اس لیے شہر کا تمام گندہ پانی چاہِ زم زم میں جمع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تحقیقات کا آغاز کیا گیا جس سے ثابت ہوا کہ آبِ زم زم اور مکہ معظمہ کے دوسرے کنوؤں سے حاصل کردہ پانی میں نمایاں فرق ہے۔ آبِ زمزم میں کیلشیم (چونے) اور میگنیشیم کے نمکیات کی مقدار زیادہ پائی گئی۔ شاید اسی لیے آب زمزم نوش کرنے والے حجاج کرام اور زائرین بہت جلد اپنی تھکن پر قابو پالیتے تھے بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ آب زمزم کا ایک گھونٹ ہی حیات نو بخشتا ہے۔ مزید برآں آب زمزم میں موجود فلورائیڈ کی مناسب مقدار جراثیم کش ہے، اسی لیے حج کے ایام میں لوگ وبائی امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔ یورپی لیبارٹریوں نے مہر تصدیق ثبت کردی کہ آبِ زمزم پینے کے لیے بہترین اور محفوظ ترین مشروب ہے۔ آبِ زمزم کا کیمیائی تجزیہ نمایاں طور پر یورپی اخبارات میں شائع کیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ آبِ زمزم پر جتنی بھی تحقیق اور ریسرچ کی جائے کم ہے اس لیے کہ ہر مرتبہ اس کا ایک اور گوشہ اور روشن پہلو نمودار ہوتا ہے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔ چاہِ زمزم آج تک خشک نہیں ہوا اور اس نے ہمیشہ لاکھوں حجاج کرام اور زائرین کی پیاس بجھائی ہے۔ اس میں موجود نمکیات کی مقدار ہمیشہ یکساں رہتی ہے اور اس کے ذائقے میں روزِ اوّل سے لے کر آج تک کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ آب زم زم کی شفا بخشی کے سبھی قائل ہیں۔ لاکھوں حجاج اور زائرین اس کی صحت بخش اقدار کے معترف ہیں۔ آب زمزم وسیع پیمانے پر مکہ معظمہ اور گردونواح بلکہ مدینہ منورہ میں بھی

وہاڑی: مدرسہ کے مہتمم کی ہتھیلی پر اسم "محمدﷺ" جگمگانے لگا

آسمان سے تسبیح میری ہاتھ پر آ کر رُکی اور ہتھیلی پر مبارک اسم ثبت ہوگیا، محمد انور

وہاڑی (نمائندہ ضرب اسلام) محمدیہ چوک نمبر 232 ای بی وہاڑی کے مہتمم محمد انور کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اسم محمدﷺ نظر آنے لگا۔ اس حوالے سے

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3

صلوٰۃ والسلام پڑھتے ہوئے دہکتے کوئلوں سے ننگے پاؤں گزر گیا

متعدد بار صلوٰۃ والسلام کی برکت سے دہکتے کوئلوں سے گزر چکا ہوں، حکیم سعید

وہاڑی (ڈسٹرکٹ رپورٹر) صلوٰۃ والسلام کی برکت سے ایک شخص دہکتے کوئلوں سے ننگے پاؤں گزر گیا۔ واقعات کے مطابق حکیم حاجی محمد سعید صلوٰۃ

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3

خانیوال: بیل پر "اللہ" اور محمدﷺ" کا اسم مبارک

اسمائے مبارک نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں لوگ جوق در جوق زیارت کر رہے ہیں

وہاڑی (نمائندہ ضرب اسلام) بیل کی جلد پر یا محمدﷺ اللہ کا نام تفصیلات کے مطابق محمد رفیق ولد اللہ دتہ مرحوم سکنہ چک نمبر 100 تحصیل میاں چنوں ضلع

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3



جلد نمبر۴/ شمارہ نمبر۲۳/ ۲۶ محرم الحرام ۱۴۲۵ھ/ بمطابق ۱۸ مارچ ۲۰۰۴ء

بقیہ نمبر ۱۰ = دریافت کیا۔ تو انہوں نے بتایا کہ تقریباً اڑھائی ماہ قبل ایک رات جب وہ تہجد کی نماز پڑھنے
کے بعد کھلی فضا میں آسمان کی طرف منہ کر کے لیٹے تو سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بھی قدرتی طور پر آسمان کی طرف تھی۔ اور
وہ تیسرے کلمے کا ورد کر رہے تھے، کہ اچانک آسمان کی طرف سے ایک تسبیح آتی نظر آئی جس میں اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام لکھے
ہوئے چمک رہے تھے۔ وہ میری ہتھیلی پر آ کر رک گئی۔ چند لمحوں بعد جب وہ تسبیح واپس چلی گئی، اور جب میں نے اپنی
ہتھیلی دیکھی تو اس پر اسم محمدؐ ثبت ہو چکا تھا۔ محمد انور نے بتایا کہ یہ قدرت کا معجزہ ہے۔ دریں اثنا قابل کپتان
محمد انور نے بتایا کہ جس کسی کو قدرت کے کرشمے کا پتا چلا وہ دیکھنے آیا۔ انہوں نے عوام سے کہا۔ کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ
کو یاد کریں۔ اور نبی آخر الزمان حضرت محمدؐ کی نبوت پر مکمل ایمان رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دین کی تبلیغ کریں۔

بقیہ نمبر ۱۱ = والسلام پڑھ کر دہکتے کوئلوں پر سے ننگے پاؤں گزر گیا۔ دریں اثنا حکیم حاجی محمد
سعید نے بتایا کہ وہ متعدد بار صلوٰۃ والسلام کی برکت سے دہکتے کوئلوں سے گزر چکا ہے۔

بقیہ نمبر ۱۲ - خانیوال کی گائے نے ایک سال قبل ایک بچھڑا دیا۔ گزشتہ ماہ اُن کے ہاں ایک دوست مہمان
آیا۔ تو انہوں نے دیکھا۔ کہ بیل کے دائیں طرف پہلو پر نام اللہؐ اور بائیں طرف نام محمدؐ نمایاں طور پر نظر آ رہا ہے۔
اس بات کے علم میں آنے پر لوگ اس متبرک بیل کو دیکھنے کے لئے آنے لگے۔ مگر بعض لوگ اب بھی اسے ماننے سے
انکاری ہیں۔ اراکین منفعان مدینہ لائبریری المصطفیٰ اسد ملک سنیٹر ۷ 15/105 و بخاری نے خود جا کر دیکھا۔
اور اس کے فوٹو بنائے۔

فراہم کیا جاتا ہے اسے اپنی اصلی حالت میں سپلائی کیا جاتا ہے اور نہ تو اس میں کلورین یا کسی اور جراثیم کش کیمیکل کی آمیزش کی جاتی ہے اس کے باوجود آب زمزم پینے کے لیے بہترین صحت بخش مشروب ہے۔ دوسرے کنوؤں میں نباتاتی اور حیاتیاتی افزائش ہوتی ہے انواع واقسام کی جڑی بوٹیاں، پودے اور حشرات الارض پیدا ہو جاتے ہیں، کائی جم جاتی ہے جس سے پانی کا ذائقہ بدل جاتا ہے، رنگت تبدیل ہو جاتی ہے اور بسا اوقات مضر صحت بھی ہو جاتا ہے۔ جب کہ آب زمزم دنیا کا واحد پانی ہے جو ہر قسم کی نباتاتی افزائش اور الائش سے پاک صاف رہتا ہے۔

مسجدِ الرایۃ

مسجد جن کے قریب ہی سیدھے ہاتھ کو مسجد الرایۃ ہے رایۃ کے معنیٰ عربی میں جھنڈے کے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں رسولِ پاکؐ نے فتح مکّہ کے موقع پر اپنا جھنڈا نصب فرمایا تھا۔ فتح مکّہ کے بعد آج اُس قوم پر رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم کو پورا اختیار حاصل تھا جو مسلمانوں کے خون کی پیاسی تھی لیکن اپنے قاتلوں ستانے والوں اور بربادی چاہنے والوں کو پوری طرح غلبہ پانے کے بعد کسی ملامت کے بغیر معاف کر دینا یہ محمد عربیؐ ہی کی شان تھی۔

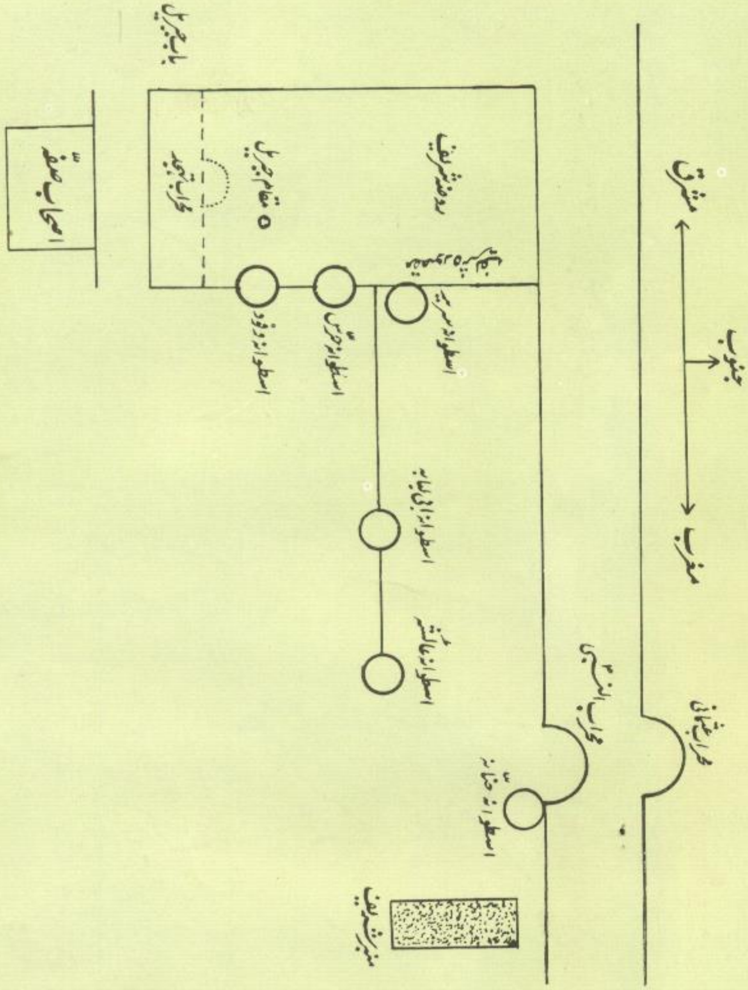
پوری دنیا کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ ایک ایک ورق کئی کئی دفعہ پڑھ ڈالئے پھر پڑھیے۔ ایسی مثال کہیں نہیں ملے گی کہ وہ لوگ جو کہ حقیقی معنی میں سزا کے مستحق تھے، ان کو سزا دینے کے بجائے کھلے دل سے معاف کر دیا گیا۔ عفو و درگذر کا اس قدر روشن باب اسلام کی تاریخ کے سوا اور کہیں نہیں ملتا اور یہ کس نے کیا، یہ مثال اُس ہستی نے قائم کی جس کے بارے میں اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں فرمایا۔

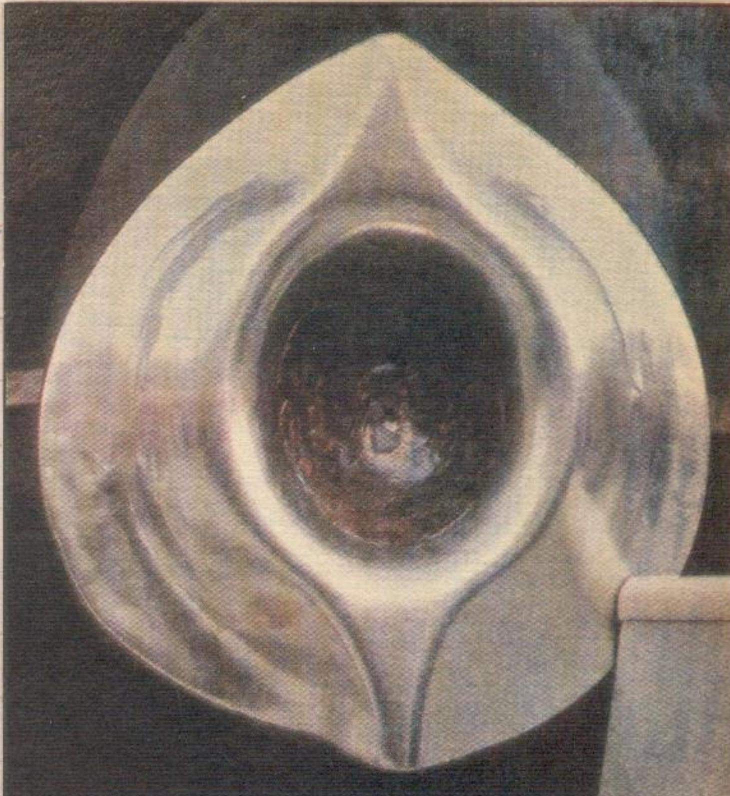
"ہم نے آپ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔" (الانبیاء۔ ۱۰۷)

ہاں یہ آقائے نامدار سرکارِ دو جہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلیّ اللہ علیہ وسلّم ہی تو تھے، قرآن کریم میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"درحقیقت تم لوگوں کے لئے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ ہے
(الاحزاب۔ ۲۱)

(ستونوں کا نقشہ)





خانہ کعبہ میں حجر اسود کا انتہائی قریبی منظر کہ شمع رسالت کے پروانے اس پتھر کو بوسہ دینے کیلئے انتہائی بے تاب ہوتے ہیں۔ (فوٹو، ضرب اسلام)



۱۲۴۰ سہ ھجری میں خانہ کعبہ کی سیڑھیاں نایاب فوٹو (ضرب اسلام)

ستونِ حنّانہ

یہ محرابِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہے۔ حضورِ اقدسؐ اس ستون کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ یہیں وہ کھجور کا درخت دفن ہے جو لکڑی کا منبر بن جانے کے بعد آپؐ کے فراق میں بچّوں کی طرح رویا تھا۔

ستونِ عائشہ صدیقہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

ایک مرتبہ حضورِ اقدسؐ نے ارشاد فرمایا کہ "میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں" (طبرانی) اس جگہ کی نشاندہی حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمائی تھی۔ اب وہاں ستونِ عائشہؓ بنا دیا گیا ہے۔

ستونِ ابولبابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ایک صحابی حضرت ابولبابہؓ کا قصور اس جگہ معاف ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس ستون کے ساتھ باندھ لیا تھا۔

ستونِ وفود

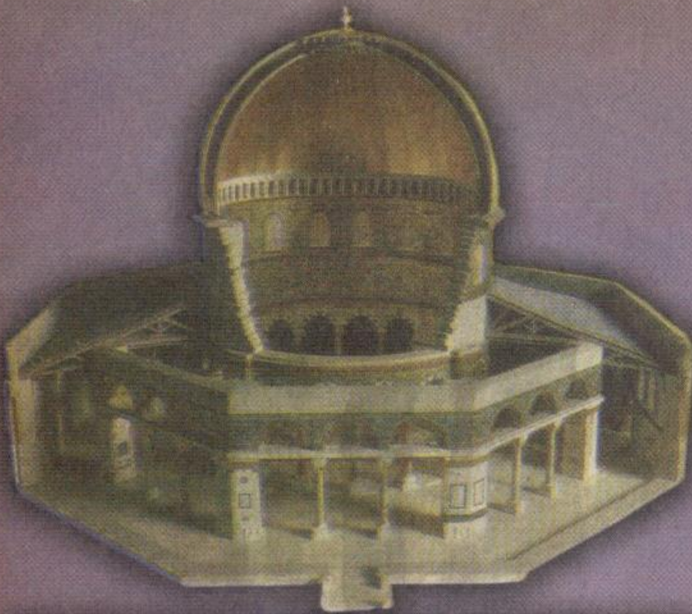
اس جگہ نبی اکرمؐ باہر سے آنے والے وفود سے ملاقات فرماتے تھے۔

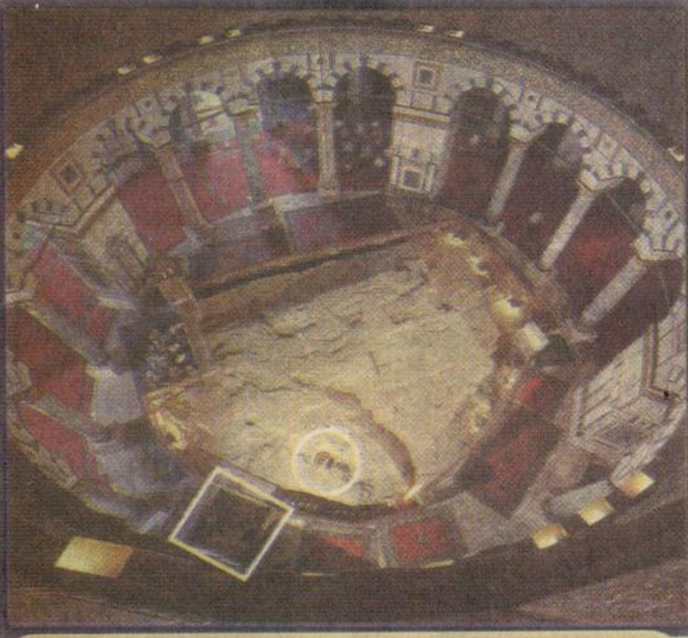
ستونِ سریر

اس جگہ نبی اکرمؐ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو یہیں آپؐ کے لئے بستر بچھایا جاتا تھا

ستونِ حرس

اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکارِ دو عالمؐ کی پاسبانی کیا کرتے تھے۔ اس کو ستونِ علیؓ بھی کہتے ہیں۔





دنیا کی حسین ترین جائے عبادتوں میں سے ایک جسے گنبدِ صخرہ یعنی چٹان والا گنبد (Dome of the Rock) کہتے ہیں۔ گنبدِ معراج بھی اسی کا نام ہے۔ اوپر دیئے گئے ماڈل میں اس کی خوبصورت اور مضبوط اندرونی ساخت کو واضح کیا گیا ہے جبکہ نیچے کی تصویر میں وہ چٹان بہار دے رہی ہے جو مسلمانوں کا قبلہ اول ہے اور یہود ہر حال میں اس پر قبضے کے لئے کوشاں اور بیتاب ہیں۔